# ایمان افروز تحاریر

محمد ساجد مدنی (متخصص فی الحدیث)

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

کتاب یا رسالے کا نام:

# ایمان افروز تحاریر

| | |
|---|---|
| مصنف، مؤلف: | محمد ساجد مدنی |
| موضوع: | متفرقات |
| ناشر: | SABIYA VIRTUAL PUBLICATION |
| ڈیزائننگ اور کمپوزنگ: | PURE SUNNI GRAPHICS |
| سنہ اشاعت: | OCTOBER 2022 |
| صفحات: | 437 |



SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

1200 سے زائد تحریروں کا مجموعہ

یہ سب مختلف کتب کے مطالعے کے دوران نوٹ کیے گئے ہیں۔

# ایمان افروز تحاریر

مرتب:

**محمد ساجد مدنی**

متخصّص فی الحدیث

ناشر:

**Sabiya Virtual Publication**

# CONTENTS

(اس فہرست میں کسی بھی عنوان پر فقط ایک کلک کرنے سے آپ متعلقہ صفحے پر جاسکتے ہیں۔)


اہم پیغام.......... 26
سیدنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی منفرد عبادت.......... 27
نعت رسول سننا اور سنانا سنت ہے.......... 29
اخلاق محمدیہ کا ایک کرشمہ.......... 30
پاکیزہ امت.......... 30
آذان امت محمدیہ کی خصوصیت.......... 30
حضور صلی اللہ علیہ وسلم سورج کیسے ؟.......... 31
لفظ "اللہ" اور "محمد" میں مناسبت.......... 31
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں کی سفیدی.......... 31
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وسعت قلبی.......... 32
مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کی عقیدت.......... 32
مدینہ کی گلیاں خوشبو سے مہک اٹھتی.......... 32
تشریح:.......... 32
نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن.......... 33
ہیبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم.......... 34
چہرہ مصطفی دیکھنا اعلی عبادت.......... 34
چاند سے زیادہ حسیں میرے سرکار.......... 34
بارگاہ رسالت میں کوئی سائل محروم نہیں.......... 35
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انداز گفتگو.......... 36

اخلاق محمدی صلی اللہ علیہ وسلم .......... 37

میرے نبی سب کی سنتے ہیں .......... 37

سلطنت معاویہ سلطنت مصطفی ﷺ ہے .......... 38

نماز میں رب سے کلام اور خطبہ میں لوگوں سے .......... 38

تشریح: .......... 38

خلفائے راشدین کا زمانہ دراصل حضور کا زمانہ ہے .......... 39

ایمان افروز نکتہ .......... 39

حضور اقدس ﷺ سب کی خبر رکھتے ہیں .......... 40

سرکار مدینہ سب کی بولیاں جانتے ہیں .......... 41

سدرۃ المنتھی کی وجہ تسمیہ .......... 43

سرکار مدینہ حسن وکمال کے جامع .......... 44

صدیق سرکار تک پہنچاتے ہیں .......... 44

جنتیوں کی پہلی غذا .......... 45

مشکل کشا صلی اللہ علیہ وسلم .......... 45

نبی کریم اللہ کے خزانوں کے مالک .......... 47

دنیا میں تین پانی بڑے افضل ہیں .......... 49

نبی صلی للہ علیہ وسلم کی قرابت کا ادب .......... 51

اہل مصر کی رسول اللہ صلی للہ علیہ وسلم سے قرابت۔ .......... 51

کتوں کی دعوت .......... 51

برکت اور کثرت میں فرق .......... 53

سرکار مدینہ کے معجزات کی اقسام .......... 54

شرح: .......... 54

آمد مصطفیٰ پر خوشی منانا سنت اہل مدینہ..........55
سب سے بڑے عالم صدیقِ اکبر..........55
آمد مصطفیٰ پہ مدینہ روشن ہو گیا..........56
صدیق اکبر فنافی الرسول کے مرتبے پر فائز..........57
سیدہ عائشہ صدیقہ کا شرف..........58
صحابہ کی انبیاء کرام کے ساتھ مناسبت..........59
علماء و مشائخ سب سرکار مدینہ کے نوکر..........59
مؤمن دنیا سے رحلت کرتے ہی بارگاہِ رسالت میں پہنچ جاتا ہے..........60
بہشتی دروازے سے گزرنے والا جنتی اس سے مراد..........61
پیر جماعت علی شاہ اور مدینے کا کتا..........61
امت مسلمہ صحابہ و اہل بیت دونوں کی محتاج..........63
دنیا کے چار بہترین انتخاب..........66
حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شرم وحیاء..........66
نبی کریم سے مانگنا باعث فخر..........68
علومِ نبوّت کے دروازے صحابہ..........69
سیدنا امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا عشقِ رسول..........72
صحابہ کی آنکھ کے تارے ابوہریرہ..........75
نماز میں دل نہ لگنا..........76
نجدیوں کو شیطان کا سینگ کہنے کی وجہ..........76
کوئی ولی قلب مصطفیٰ پر نہیں ہو سکتا۔..........78
افضلیت حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے دم سے وابستہ..........79
امت محمدیہ کی خصوصیت..........83

اسم محمد سے محبّت ........................................86
میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک پیاری ادا ........................................88
شمس الانبیاء صلی للہ علیہ وسلم ........................................88
نبی پاک کا ذکر روح کی مانند ........................................89
بار گاہِ رسالت میں نعلین کا تحفہ دینے والے ........................................89
خاک نعلین میری آنکھ کا سُرمہ........................................90
عشق کی انتہا........................................90
خادمین نعلین شریفین ........................................91
قبر رسول کی خوشبو ........................................94
انبیاء کرام کے وارثت نہ ہونے کی وجوہ ........................................96
جمعہ کے دن درودِ پاک کی فضیلت ........................................96
سرکار مدینہ آفتاب اور سارے انبیاء ستارے ........................................98
حدیث شفاعت بیان کرنے کی ایک نفیس وجہ ........................................100
جنتی نعمتیں حضور کے صدقے ........................................101
در مصطفیٰ سے سیرابی ........................................101
سیدنا صدیق اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی ثابت قدمی ........................................101
قرآن کی محبت ........................................102
محبت رسول........................................103
حسن مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو چاند سے تشبیہ ........................................103
معراج مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ........................................105
ادب حدیث ........................................106
آقا کریم صلی للہ علیہ وسلم کا سفر معراج۔ ........................................106

عظمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ........................................ 107
حدیث پڑھنے والی زبان کو بوسہ ........................................ 108
ادب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ........................................ 109
دل مصطفیٰ سب سے زیادہ مشتاق ........................................ 109
یاد مصطفیٰ ﷺ ........................................ 110
اگر فرعون کہہ دیتا ........................................ 110
جانور کا ادب رسول صلی اللہ علیہ وسلم ........................................ 110
مولا علی رضی اللہ عنہ کی شان ........................................ 111
ڈاکٹر محمد اقبال کا عشقِ رسول ........................................ 111
علامہ ابنِ جوزی کا عشق حدیث ........................................ 112
نصرت رسول ﷺ ........................................ 113
علم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی وسعت ........................................ 113
فلسفہ معراج نبوی ﷺ ........................................ 113
نحوی انداز میں شان مصطفیٰ ﷺ ........................................ 115
رات میں معراج کی نفیس وجہ ........................................ 116
اہل مدینہ کی مہمان نوازی ........................................ 116
امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی محبوب چیزیں ........................................ 117
امام احمد بن حنبل کی محبوب چیزیں ........................................ 117
امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی محبوب چیزیں ........................................ 117
امام امام شافعی رحمہ اللہ کی محبوب چیزیں ........................................ 118
مصر میں داخل ہونے والے انبیاء وصحابہ کرام ........................................ 118
ترکوں کا مسجد نبوی تعمیر کرنا ........................................ 118

زمانے کو آپ ﷺ سے شرافت ملی ........................................ 119
حضور اقدس ﷺ کی آواز کا اعجاز ........................................ 119
کبھی بوڑھے نہ ہوئے ........................................ 120
مدینے کا کانٹا ........................................ 120
روضہ اقدس کی زیارت ایمان پر موت کی دلیل ........................................ 120
خوشبو والا گھر ........................................ 121
مدینے سے محبّت ........................................ 121
اہل مدینہ کی خوشی ........................................ 121
مدینہ اس دنیا کی جنت ........................................ 122
عاشق رسول پہاڑ ........................................ 122
مدینے میں رمضان کے روزے رکھنے کا ثواب ........................................ 123
قابلِ رشک موت ........................................ 123
شہدا احد سلام کا جواب دیتے ہیں ........................................ 123
مسجد نبوی کی کنکریاں ........................................ 123
کھجور کے تنے کا عشق ........................................ 124
عاشقوں کی نشانی ........................................ 124
فراق مصطفیٰ ﷺ میں تڑپنے والی صحابیہ ........................................ 125
ام سعد کی محبت رسول ........................................ 125
صرف آپ کی خاطر آتا ........................................ 126
سید احمد کبیر پر سرکار مدینہ کا کرم ........................................ 126
سیدہ عائشہ کا روضہ اقدس کے پاس کیل ٹھونکنے سے منع فرمانا ........................................ 127
جنت البقیع شریف کی فضیلت ........................................ 128

حضور ﷺ آفتاب عالم ہیں ........................................ 128
سرکار مدینہ ﷺ کا حسن ........................................ 129
حضور اقدس ﷺ کی سیدہ عائشہ سے محبت ........................................ 130
خوش بختوں کو زیارت ہوتی ہے ........................................ 131
سرکار مدینہ ﷺ کی افطاری ........................................ 131
زمین کے پاک ہونے کی وجہ ........................................ 132
ہر رات دیدار سرور کائنات ........................................ 132
حضرت ام عطیہ کی محبت رسول ........................................ 132
عشق رسول میں رونے والے محدث کی قدردانی ........................................ 133
بلی کی بارگاہ رسالت ﷺ میں فریاد ........................................ 134
درود شریف کے اندر ایک پورا نظام پوشیدہ ہے ........................................ 135
یہ ہوئی پہلی محبت ........................................ 135
منبر شریف کا ادب ........................................ 137
مسجد نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی دیوانہ وار تعمیر ........................................ 138
دوسری جانب ........................................ 138
تیسری جانب ........................................ 138
چوتھی جانب ........................................ 139
صحابہ کرام کا ادب رسول ﷺ ........................................ 140
دوستوں کی پردہ پوشی کریں ........................................ 141
امام نبھانی اور ادب روضہ اقدس ........................................ 141
میں سرکار مدینہ ﷺ کے پاس آیا ہوں ........................................ 142
محبت کا ایک انداز ........................................ 143

درود و سلام کی برکات جلیلہ........143
مجھے امتی بنایا........144
حضورِ اقدس ﷺ ہی معرفت کا واحد ذریعہ........144
نبی پاک ﷺ کی حقیقت........145
جلال و جمال کے مرکز........145
حبیب و خلیل میں فرق........146
عاشقوں کا نرالہ انداز........147
آقا کریم ﷺ کی ثناء........148
دیدار مصطفیٰ ﷺ........149
محبت میں سچے امتی........150
سرکار مدینہ ﷺ کی کرم نوازی........150
بادشاہ کی انوکھی خواہش........150
ادائے مصطفیٰ ﷺ کی ادائیگی........152
خوشبوئے مصطفی ﷺ........153
وہ ایسے امام زمانہ........153
شان مصطفیٰ بزبان سیدہ آمنہ........154
رسولِ خدا ﷺ کے نام کی برکت........154
ذکر مصطفی ﷺ........155
نسبت کی برکت........155
آنکھیں صرف دیدار مصطفیٰ ﷺ کے لئے........155
محدث اعظم پاکستان کا عشق........157
درود کی برکت سے دیدار مصطفیٰ ﷺ........158

صحابہ کرام کا اجازت لینے کا انداز ........................................159
امام نبھانی رحمۃ اللہ علیہ کا درود پڑھنے کا انداز ........................................172
حضور ﷺ کا اپنی امت سے پیار ........................................174
صحابہ کا رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کرنے کا انداز........................................175
روضہ انور پر حاضری کا طریقہ ........................................176
باباجی علیہ الرحمہ کی پہلی تقریر ........................................183
اے عشق تجھے سلام........................................185
شیطان کا پڑپوتا بارگاہِ رسالت میں حاضر........................................189
سیدی اعلی حضرت کا درود پڑھنے کا منفرد انداز ........................................189
لفظ مدینہ کتنا پیارا ہے ........................................192
اہلسنت کی سب سے پیاری علامت........................................193
فضائل مسجد اقصیٰ ........................................195
مسلمانوں کا قبلہ اول تھا ........................................195
زمین پر قائم ہونے والی دوسری مسجد:........................................195
مبارک سرزمین سے نسبت: ........................................196
سرزمین محشر:........................................196
معراج رسول ﷺ کی ایک منزل: ........................................196
نماز میں کئی گُنا اضافہ: ........................................197
تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی اجتماع گاہ: ........................................198
دجال سے محفوظ جگہ: ........................................198
مسجد اقصیٰ میں نماز گناہوں کی معافی کا سبب: ........................................198

فتح کی بشارت ........................ 199
سرزمین بیت المقدس اور قرب قیامت ........................ 199
مہمان نوازی کے اصول ........................ 201
جنتی پھل کے مشابہ ........................ 202
جنتی پہاڑ احد کے فضائل ........................ 203
محلِّ وُقُوع: ........................ 203
سیرت علامہ سلیم قادری رحمہ اللہ ........................ 205
نام ونسب: ........................ 205
تعلیم و تربیت: ........................ 206
فرمان امیر اہلسنت ........................ 206
فرمان اعلی حضرت امام احمد رضا خان ........................ 207
اذان میں نامِ رسالت سن کر انگوٹھے چومنا ........................ 207
آنکھیں کبھی نہ دُکھیں گی ........................ 208
پیچھے پیچھے جنت میں: ........................ 208
بیماری دور ہوگئی: ........................ 208
انگوٹھے چومنے کی احتیاطیں: ........................ 209
والدہ کا ادب ........................ 209
سلطان محمود غزنوی کا ادب قرآن ........................ 210
اولیاء کی صحبت کی برکت ........................ 211
نکاح پر شیطان کی بدحواسی ........................ 214
گھر کی زکوٰۃ ........................ 214

باپ اپنی اولاد کو زبردستی دین پڑھوائے ........ 215
نیک بیوی کے اوصاف ........ 215
نکاح میں کس بات کو ترجیح دی جائے ........ 216
فرمان سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ ........ 216
فرمان مفتی علی اصغر صاحب ........ 221
عالم اپنے شاگردوں کی شفاعت کرے گا ........ 221
فرامین علامہ خادم حسین رضوی علیہ الرحمہ ........ 221
سیرت امیر المجاہدین علامہ خادم حسین رضوی علیہ الرحمہ ........ 223
ابتدائی حالات: ........ 223
تعلیمی سفر: ........ 223
رشتہ ازدواج: ........ 224
اقبال سے عشق کی وجہ: ........ 224
تحریک لبیک یارسول اللہ کا آغاز: ........ 225
ملفوظات: ........ 225
الوداع امیر المُجاہدین ........ 226
سلام عقیدت بارگاہ خادم حسین رضوی ........ 227
فرمان سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ ........ 228
روشن اور تاریک دن ........ 231
کلمہ طیبہ کی شان ........ 234
پردہ کی اہمیت ........ 235
سبز رنگ کا فائدہ ........ 236

بارش میں خدمت خلق ........................................ 240
فرمان اعلیٰ حضرت ........................................ 240
فرمانِ مولی علی رضی اللہ عنہ ........................................ 240
سلطان محمود غزنوی اور نام محمد کی تعظیم ........................................ 240
شجر کاری کے متعلق احادیث مبارکہ ........................................ 241
باکرامت ولی کا دیگر سے افضل ہونا ضروری نہیں ........................................ 243
موت کو پیشِ نظر رکھنے کا فائدہ ........................................ 243
مومن کی راحت ........................................ 243
موئے مبارک سے محبّت ........................................ 244
قیام پاکستان میں علمائے اہلسنت کا کردار (قسط نمبر: 1) ........................................ 244
پاکستان کا قانون شریعت اسلامیہ ........................................ 249
قائدِ اعظم اور نفاذ شریعت کا عزم ........................................ 250
پاکستان کا قانون شریعت اسلامیہ ........................................ 251
لفظ "پاکستان" کی تخلیق ........................................ 251
قومی پرچم کی تیاری ........................................ 251
امام احمد رضا خان علامہ اقبال کی نظر میں ........................................ 253
امیر المجاہدین اور امیر اہلسنت کی آپس میں محبت ........................................ 254
بابا رضوی علیہ الرحمہ کے امیر اہلسنت کے بارے تاثرات ........................................ 255
ہدیہ تبریک بر شان مولی علی ........................................ 256
حضرت فضیلۃ الشیخ رجب دیب مد ظلہ العالی کے امیر اہلسنت کے بارے تاثرات ..... 257
علامہ فیض احمد اویسی کے امیر اہلسنت کے بارے تاثرات ........................................ 257
علامہ اقبال اور شان سیدہ فاطمہ زہرا ........................................ 258

خوشبوئے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ........ 260
تعارف سیدی امیر اہل سنت مولانا الیاس قادری ........ 260
نام ونسب: ........ 260
بیعت وخلافت: ........ 260
القابات: ........ 261
خاندانی تعارف: ........ 261
اخلاق وعادات: ........ 261
دعوت اسلامی تحریک کا قیام: ........ 262
تاریخی کارنامے: ........ 262
دعوت اسلامی کی ابتدا کیسے ہوئی؟؟ ........ 263
مدنی مزاکرہ کیسے شروع ہوا؟؟ ........ 264
سالانہ اجتماع اور مدنی قافلے کب سے شروع ہوئے؟ ........ 264
کیا دعوت اسلامی سیاست میں آئے گی؟ ........ 265
مفتی علی اصغر عطاری صاحب ........ 265
مفتی فضیل عطاری صاحب ........ 266
حاجی عبدالحبیب عطاری صاحب ........ 266
مدنی چینل ........ 266
ویلفیئر آف دعوت اسلامی ........ 266
نگران پاکستان حاجی شاہد صاحب ........ 267
نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ہم شکل چند شخصیات ........ 267
1: حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ ........ 267

2: حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا ........ 268
3: نواسہ رسول حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ: ........ 268
4: نواسہ رسول حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ ........ 268
5: حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ ........ 269
6: حضرت عبداللہ بن جعفر طیار رضی اللہ عنہما ........ 269
7: عون بن عبداللہ بن جعفر طیار رضی اللہ عنہم ........ 269
8: حضرت قثم بن عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہم ........ 269
9: حضرت ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما ........ 270
10: حضرت سائب بن عبید بن عبد بن یزید رضی اللہ عنہ ........ 270
11: حضرت عبداللہ بن عامر بن کریز رضی اللہ عنہ ........ 270
12: مسلم بن عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہما ........ 270
13: حضرت محمد بن عقیل بن ابی طالب ........ 270
14: حضرت کابس بن ربیعہ بن مالک ........ 270
15: حضرت عبداللہ بن حارث بن نوفل ........ 270
16: حضرت قاسم بن عبداللہ بن محمد بن عقیل ........ 271
17: حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی ........ 271
18: حضرت یحیی بن قاسم بن جعفر بن محمد بن حسین بن علی ........ 271
19: ابراہیم بن حسن بن حسن بن علی ........ 271
سیرتِ نبوی پہ سب سے پہلے کس نے لکھا؟؟ ........ 271
سیرتِ نبویہ کے مصادر: ........ 272
حضرت موسی علیہ السلام اور ختم نبوّت ........ 273

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ختم نبوّت: ........ 273
حضرت آدم علیہ السلام اور ختم نبوّت ........ 273
فرامین امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ........ 275
خاتم النبیین ........ 275
ختم نبوت پہ پہرہ وسیلہ شفاعت ........ 275
یعقوب علیہ السلام و خاتم الانبیاء: ........ 276
صدیق اکبر کے بعد شاہ نورانی کو اعزاز ........ 277
امام احمد رضا خان پر سرکار مدینہ کا فیضان ........ 277
درودِ پاک سے بھولی چیز یاد ہو جائے ........ 278
سیدی اعلی حضرت کے دل پہ کلمہ طیبہ ........ 279
سرکار کے دشمنوں سے دشمنی محبت رسول کی علامت ........ 279
سنت کی پیروی عشقِ رسول کی علامت ........ 279
نبی کریم صلی اللہ علیہ نظافت کے اعلی مقام پر فائز ........ 280
امام ابو حنیفہ کی تقلید دلچسپ وجہ ........ 280
فضیلت شیخین: ........ 280
حب الحتنین: ........ 281
تعظیم القبلتین: ........ 281
الصلاۃ خلف الامامین: ........ 281
الصلاۃ علی الجنازتین: ........ 281
صلاۃ العیدین: ........ 281
المسح علی الخفین: ........ 281

عدم الخروج علی الامامین: ........................................................ 281
الامساک علی الشھادتین: ........................................................ 281
الرضا بالقدرین: ........................................................ 282
ملفوظات مفتی محمد حسان عطاری صاحب ........................................................ 282
سیرت مفتی محمد حسان عطاری دامت برکاتہم العالیہ ........................................................ 283
نام ونسب ........................................................ 283
خاندانی پس منظر ........................................................ 283
ابتدائی تعلیم ........................................................ 283
اساتذہ کرام ........................................................ 285
اولاد امجاد ........................................................ 285
عادات واطوار ........................................................ 285
علمی مشاغل اور خدمات ........................................................ 286
مدنی چینل کے پروگرامز ........................................................ 286
ملفوظات ........................................................ 287
مدنی چینل کے پروگرامز ........................................................ 288
فرمان شیخ عبد القادر جیلانی ........................................................ 289
محدث اعظم پاکستان کا عشق بھرا فرمان ........................................................ 290
سوتے وقت نام محمد کا نقشہ ........................................................ 291
حضرت مولانا سیّد احمد سعید کاظمی کا عِشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ........................................................ 291
اعلیٰ حضرت کی مدینے کے پانی سے محبّت ........................................................ 293
امام احمد رضا خان کی پیشانی میں اللہ کا نور ........................................................ 294

نام "محمد" پر نقطہ نہ ہونے کی وجہ ........ 295

کتابوں کے عاشق ........ 295

مرتے دم تک مطالعہ ........ 297

امام احمد رضا خان کی عاجزی ........ 297

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں: ........ 298

امام احمد رضا خان کی طلباء پر شفقت ........ 298

دو خوش نصیب صحابہ کرام ........ 299

فرمان داتا علی ہجویری ........ 300

امام احمد رضا خان ایک صحابی کی اولاد میں سے ........ 300

محدث سورتی اور اعلی حضرت کا علمی مکالمہ ........ 300

مامور من الرسول حضرت پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ ........ 301

فرمانِ امام احمد رضا خان ........ 302

پیدائش کے وقت خوشبوئے رسول ........ 302

درودِ پاک کی خوشبو ........ 302

حضور اقدس خوشبو کا مرکز و منبع ........ 303

نبی اقدس ﷺ کا ذکر ہر کوئی نہیں کر سکتا ........ 304

جسم اقدس ﷺ کا معطر ہونا خصوصیات میں سے ........ 305

کلامِ امام عشق و محبت: ........ 306

رسول اقدس ﷺ کی پسندیدہ خوشبو ........ 307

امام احمد رضا کی وجہ حلاوت ایمان ملی ........ 308

استاد کا مقام و مرتبہ ........ 308

ربیع الاول میں ولادت مصطفیٰ میں حکمت ........ 309

سچا مسلمان ماہ میلاد میں خوشی کرے .......... 311

میلاد پہ اعتراض بدبختی کی علامت .......... 312

نورانیت مصطفیٰ صلی للہ علیہ .......... 313

محفل میلاد منعقد کرنے کی برکات .......... 315

زمین کا نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر فخر کرنا .......... 317

حسن و جمال مصطفیٰ صلی للہ علیہ وسلم .......... 318

حضرت ابو ہریرہ کی امام حسین سے محبّت .......... 322

صحابہ کی برائی کرنے والے کا ایمان مشکوک .......... 322

نام محمد کے فضائل و برکات .......... 323

اولیاء کرام کے بارے میں گفتگو کرنے والوں کو تنبیہ .......... 325

درودِ پاک کے فضائل و برکات .......... 325

سیدنا امیر معاویہ صحابہ کے لئے پردہ .......... 328

اللہ، رسول اور اہل بیت سے محبت .......... 328

راہ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل .......... 328

پیشہ ور واعظین .......... 333

واعظین کے لئے علماء نے چند شرائط مقرر کی ہیں: .......... 334

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا پیغام .......... 336

علامہ خادم حسین رضوی اور ادب حدیث .......... 336

دستار صحابہ بدست رسول صلی اللہ علیہ وسلم .......... 338

محدث اعظم پاکستان کی علماء و طلباء کو نصائح .......... 339

محدثین کے ترو تازہ چہرے بھی نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خصوصیات میں سے .......... 340

مادری زبان تبدیل کردی .......... 343

علماء کرام کا زمانہ طالب علمی ........................................ 344
بخاری شریف کی برکات ........................................ 346
بیس سال پہلے جنت میں ہاتھ پہنچ گیا ........................................ 347
کتابوں کی وجہ سے بخشش ........................................ 347
کاش بیوی کلینڈر ہوتی ........................................ 348
جنتیوں کی عمر، قامت اور زبان ........................................ 348
اللہ کی نعمت کا اثر نظر آنا چاہیے ........................................ 349
نئے سال کی دعا ........................................ 349
صدیقین کا گھرانہ ........................................ 350
ہم نے سیرت سید الانبیاء پہ کتنا مطالعہ کیا؟ ........................................ 350
شان سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ........................................ 352
اللہ پاک ماں سے بھی زیادہ مہربان ........................................ 355
علم حدیث کے ساتھ بزرگانِ دین کی محبت لازم ........................................ 356
چار بیویوں کا فائدہ ........................................ 358
دو بیویوں میں انصاف کا عجیب قصہ ........................................ 358
عمامہ مسلمانوں کا تاج ........................................ 358
تصنیف و تالیف اس امت کی خصوصیت ........................................ 359
خوبصورت چہروں سے مدد ........................................ 360
بلی کی بارگاہ اقدس ﷺ میں فریاد ........................................ 360
قرآن ہر بیماری کی دوا ........................................ 361
عشق کی چنگاری ........................................ 361
کثرت مذاق کا نقصان ........................................ 362

افضلیت صدیق اکبر پہ ایمان افروز دلیل ....... 362
ابلیس کی بیوی کا نام ....... 363
مطالعہ میں رکاوٹ مرغ کو ذبح کردیا ....... 363
میاں بیوی میں ایسی محبت ہونی چاہیے ....... 365
شوہر کا مقام ....... 365
جمعرات کو درود پڑھنے کی فضیلت ....... 366
فیضانِ حدیث ....... 366
میری شادی کرادو ....... 367
فراخ دلی ....... 367
اولاد پر ماں کی زیادہ شفقت کی وجہ ....... 367
مسیلمہ کذاب کی عجیب وحی ....... 367
جوانی میں شادی پر شیطان کی بدحواسی ....... 368
عاشق کس سے شادی کرے ....... 368
بغیر محبت کے شادی ....... 369
بہادر خواتین اسلام ....... 370
حضرت اُمِ عمارہ رضی للہ عنہا ....... 370
حضرت صفیہ رضی للہ عنہ ....... 371
حضرت ام ابان رضی للہ عنہا ....... 372
اولیاء کرام کی بے ادبی کا وبال ....... 373
پہلے کی علماء کی کامیابی کا راز ....... 373
حضرت دحیہ کلبی کا حسن ....... 374
عطا محمد بندیالوی صاحب اور ادب استاد ....... 374

نیاز امام جعفر صادق کا فائدہ ........................................ 375
جنت کا جمعہ بازار ........................................ 375
کتابوں کے لئے شادی ........................................ 375
شان امیر معاویہ بزبان امام احمد رضا خان ........................................ 376
تحریر کی اہمیت ........................................ 377
مشائخ کی اولاد علم حاصل کرے ........................................ 379
اولیاء کی سیرت پڑھنے کا فائدہ ........................................ 380
ملفوظات مرشد کی اہمیت ........................................ 381
شیطان کا سرمہ و تھوک ........................................ 382
شعبان میں درود پڑھنے کی فضیلت ........................................ 382
عقیدہ معصومیت کا احیاء ضروری ........................................ 383
امام اعظم کے متعلق بشارت ........................................ 383
امام اعظم کی طلباء پہ شفقت ........................................ 383
طالب علم کنوارہ ہونا چاہیے ........................................ 385
شیخین کی امام حسین سے محبّت ........................................ 385
کتاب ہمیشہ رہنے والی اولاد ........................................ 386
زمانہ جاہلیت کی ابتدا شروع ........................................ 386
ماں تسکین جاں ........................................ 387
مصر کی عورتوں کا دبدبہ ........................................ 388
نمک امت محمدیہ کے لئے ضیافت ........................................ 388
ملائکہ اربعہ کے نام و کنیت ........................................ 389
چار آسانی برکتیں ........................................ 389

چار شخصیتوں پر مکڑی نے جالا تنا ........ 390
حضرت عیسی آسمان پر فرشتوں کی طرح نوری ........ 391
شادی کی مبارک دینے کا طریقہ ........ 391
درندوں کو کھانا کھلانا ........ 391
ہر محفل میں آویزاں ........ 391
امیر اہلسنت اور حاصل مطالعہ ........ 392
قہوہ کی ابتداء ........ 392
تحقیق میں کمال ........ 392
رمضان کی برکتیں ........ 393
ماں کی دعا کا اثر ........ 394
بہنوں سے پیار ........ 395
کتابیں واپس کریں ........ 395
لاادری کا صحیح مفہوم ........ 396
اصحاب بدر کے ناموں کی برکت ........ 397
زیارت خانہ کعبہ کا ثواب ........ 398
مکہ مکرمہ کو شرف فضیلت ........ 398
حجر اسود کی شان ........ 399
فراق رمضان میں رونا ........ 399
عورتوں کے لئے پیغام نبوی ........ 400
نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا انداز (سلسلہ نمبر: 1) ........ 400
سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خبر گیری کا انداز ........ 400
دنیا کی عظیم ماں ........ 401

وفادار پرندہ ........ 402

اچھی عورت کے اوصاف ........ 403

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کی شان ........ 403

اٹھوماں ........ 404

میاں بیوی میں ایسی محبت ہونی چاہیے ........ 405

علم کے عاشق ........ 405

پھول کے بجائے کتاب دیجئے ........ 406

حکمران ایسے ہوں ........ 407

دفاع سیدنا امیر معاویہ پر انعام ........ 408

بدمذہب سے دوستی کا وبال ........ 409

محبت ایسی ہونی چاہیے ........ 410

بزرگوں کے کچھ خاص انداز ........ 414

ماہر فلکیات خاتون ........ 417

مبارک باد دیں اہل بیت کا داماد بن گیا ........ 418

موضوعات کبیر ........ 421

تخلیق ہی اس لئے ہوئی ........ 421

علماء کو تحائف میں موبائل بھی دیں ........ 422

سب سے بڑا مفتی میرا استاد ........ 423

مسلمان کا سرمایہ ........ 425

سیدی اعلی حضرت کی کمال ادا ........ 426

عورتوں کا شہر ........ 426

خیر خواہ امت الیاس قادری ........ 428

عقیدہ ختم نبوت اور دعوت اسلامی ........................................ 429
امام احمد رضا خان کی پہلی تقریر ........................................ 430
عورتوں کو تین چیزوں سے بچاؤ ........................................ 431
ہماری اردو کتابیں: ........................................ 432

# اہم پیغام

**صابیا ورچوئل پبلیکیشن** مختلف ذرائع سے موصول شدہ مواد کی اشاعت کر رہی ہے۔ کئی لکھنے والے اپنا سرمایہ ہمیں شائع کرنے کے لیے ارسال فرما رہے ہیں۔ ہم ایک اہم وضاحت بیان کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہماری شائع کردہ کتابوں اور رسالوں کے مندرجات کی ذمہ داری ہم اس حد تک لیتے ہیں کہ یہ سب اہل سنت و جماعت سے ہے اور یہ بالکل ظاہر بھی ہے کہ ہر لکھاری کا تعلق اہل سنت سے ہے اور پھر علماے اہل سنت کی کتابوں کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کیا جارہا ہے جن کے بارے میں کسی کو کوئی شک نہیں ہونا چاہیے اور پھر بات آتی ہے لفظی اور املائی وغیرہ غلطیوں کی تو جو اشاعت خاص ہماری جانب سے ہوتی ہے یعنی وہ کتابیں اور رسالے جو "**ٹیم عبد مصطفی افیشل**" کی پیشکش ہوتی ہے ان کی ذمہ داری ہم لیتے ہیں اور جو ہمیں دوسرے ذریعوں سے موصول ہوتا ہے ان میں اس طرح کی غلطیوں کے حوالے سے ہم بری ہیں کہ وہاں ہم ہر ہر لفظ کی چھان پھٹک نہیں کرتے۔

**ٹیم عبد مصطفیٰ آفیشل** کی علمی تحقیقی اور اصلاحی کتابیں اور رسالے کئی مراحل سے گزرنے کے بعد شائع ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان میں بھی ایسی غلطیوں کا پایا جانا ممکن ہے لہٰذا اگر آپ انھیں پائیں تو ہمیں اطلاع فرمائیں۔

**عبد مصطفیٰ آفیشل**

## سیدنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی منفرد عبادت

ہجرت کی رات صرف جناب صدیق رضی للہ عنہ ہی حضور انور صلی للہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اس لیے لوگ یہ واقعہ (واقعہ ہجرت) انہیں سرکار سے پوچھا کرتے تھے اور جناب صدیقِ اکبر رضی للہ عنہ کی یہ خدمت (ہجرت کے دوران نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے چھاؤں کا بندوبست کرنا اور پھر گود میں رسول اللہ صلی للہ علیہ وسلم کا سر رکھ کر آرام کرنا) ایسی مقبول ہوئی کہ سبحان اللہ! جب جناب صدیق رضی للہ عنہ حضور صلی للہ علیہ وسلم کا سر مبارک اپنے زانو پر رکھ کر بیٹھے ہوں گے اور خوب جی بھر بھر کر چہرہ انور کو دیکھتے ہوں گے اس وقت ان کے دل کا کیا حال ہو گا، وہ اس رات ایسی عبادات کر رہے تھے جو فرش و عرش پر کوئی نہ کر رہا تھا، ان کا زانو حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی رحل بنی تھی سامنے جمال یار تھا۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۱۵۵)

* * *

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

نکاح اور ایمان دو ایسی عبادتیں ہیں جو حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوئیں اور قیامت تک رہیں گی (مرآۃ المناجیح ۵/۲ بتغیر قلیل)

* * *

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

نکاح بہترین عبادت ہے کہ اس سے نسل انسانی کی بقاء ہے یہی صالحین، ذاکرین اور عابدین کی پیدائش کا ذریعہ ہے (مرآۃ المناجیح ۵/۶)

* * *

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خصوصی فضائل حد سے وراء، شمار سے زیادہ ہیں۔ ان کا شمار ساری مخلوق

نہیں کر سکتی جو کوئی کچھ بیان کرتا ہے وہ صرف برکت کے لیے کرتا ہے۔(مرأۃ المناجیح،۱/۸)

* * *

مذہب حنفی مذہب اولیاء ہے اسّی فیصدی ولی حنفی ہیں (مرآۃ المناجیح ۸/۴)

* * *

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
نبوت گویا نورانی محل ہے حضرات انبیاء کرام گویا اس کی نورانی اینٹیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم گویا اس محل کی آخری اینٹ ہیں جس پر اس عمارت کی تکمیل ہوئی (مرآۃ المناجیح ۸/۶)

* * *

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں سوز وگداز جو اس امت کو ملا ہے یہ عشق سوز وگداز کسی اور امت کو نہیں ملا۔(مفہوم)(مرآۃ المناجیح ۸/۶)

* * *

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کثیر، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بغیر دیکھے محبوبیت بھی زندہ جاوید معجزے ہیں، تمام حسینوں کے دیکھنے والے لاکھوں مگر ان کے عاشق ایک ایک آج حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیکھنے والا کوئی نہیں مگر حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق ان کے نام پر جان دے دینے والے لاکھوں ہیں یہ زندہ معجزے ہیں، آج آسمان پر، پتھروں پر، گائے بکریوں، مرغی کے انڈوں پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام قدرتی طور پر لکھا دیکھا گیا ہے اور لکھا دیکھا جا رہا ہے یہ سب حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزے ہیں (مرآۃ المناجیح ۸/۷)

* * *

# نعت رسول سننا اور سنانا سنت ہے

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت شریف پڑھنی اور دوسرے سے پڑھوا کر سننی دونوں سنت صحابہ ہیں اور گذشتہ آسمانی کتابوں کے نعت والے مضامین یاد کرنا لوگوں کو سنانا بھی سنت ہے، پچھلی کتابوں میں حضور کی نعت تلاش کرنی بھی سنت ہے (مرآۃ المناجیح ۸/۱۳)

* * *

ساری زمین حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایسے کردی گئی جیسے آئینہ دار کے ہاتھ میں آئینہ۔(مرآۃ المناجیح ۸/۱۰)

* * *

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم بھی اللہ کے عبد ہیں اور ہم بھی اللہ کے عبد و بندے ہیں مگر دونوں کی عبدیت میں فرق یہ ہے کہ ہم کو ناز ہے کہ ہم اللہ کے بندے ہیں اور دستِ قدرت کو ناز ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم میرے بندے ہیں (مرآۃ المناجیح ۸/۱۳)

* * *

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لیے ایک مضبوط قلعہ ہیں کہ آپ کے دامن میں امت پناہ لیے ہوئے ہے (مرآۃ المناجیح ۸/۱۳)

* * *

صوفیاء فرماتے ہیں کہ عالم ارواح میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سارے نبیوں کے نبی تھے، آپ علیہ السلام ان کی روحوں کو تعلیم و تربیت دیتے تھے، سارے نبی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مدرسہ میں تعلیم حاصل کر کے دنیا میں تشریف لائے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھے ہوئے علوم مخلوق کو سکھائے۔(مرآۃ المناجیح ۸/۱۹)

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت سے وفات تک چھ ہزار معجزات منقول ہیں
(مرآۃ المناجیح ۸/۲۰)

* * *

جنت میں آگے آگے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور پیچھے سارے نبی داخل ہوں گے
(مرآۃ المناجیح ۸/۳۰)

* * *

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم دل کے نرم، زبان کے نرم، طبیعت کے نرم تھے
(مرآۃ المناجیح ۸/۳۲)

## اخلاق محمدیہ کا ایک کرشمہ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ جس کی بھلائی چاہتا ہے اسے صدق مقال، اکل حلال، سائلین کی حاجت روائی، امانت کی حفاظت، حیاء اور شرم، پڑوسیوں سے اچھا سلوک، مہمان کی تواضع، بڑوں کا احترام، چھوٹوں کا لحاظ، ماں باپ کی خدمت نصیب فرماتا ہے یہ اخلاق محمدیہ کا ایک کرشمہ ہیں۔ (مرآۃ المناجیح ۲/۳۲)

## پاکیزہ امت

سبحان اللہ! نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور امت حمادون یعنی ہر حال میں حمد الٰہی کرنے والی، ایسی پاکیزہ امت کسی نبی کو نہیں ملی۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۳۳)

## آذان امت محمدیہ کی خصوصیت

گذشتہ امتوں میں نماز کا اعلان اذان سے نہیں ہوتا تھا کسی دین میں گھنٹے بجائے جاتے تھے، کسی میں آگ روشن کرکے نماز کی اطلاع دی جاتی تھی، اذان اسلام کی خصوصیت سے ہے (مرآۃ المناجیح ۸/۳۳)

## حضور صلی اللہ علیہ وسلم سورج کیسے؟

حضور سورج ہیں دوسرے انبیاء چاند تارے شمع تھے اور کفر تاریکی ہے اگرچہ تاریکی کو چراغ چاند ستارے بھی دور کرتے ہیں مگر وہ رات کو دن نہیں بناتے سورج رات کو دن بنادیتا ہے، نیز چراغ وغیرہ ایک محدود جگہ میں روشنی کرتے ہیں سورج ساری زمین کو منور کر دیتا ہے اس لیے صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ماحی ہوا، نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے دنیا میں اندھیرا ہی تھا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دور کیا۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۴۱)

## لفظ "اللّٰہ" اور "محمد" میں مناسبت

لفظ اللہ اور لفظ محمد میں چند طرح مناسبت ہے:

اللہ میں حرف چار تو محمد میں حرف چار، اللہ کے چاروں حرف بے نقطہ محمد کے چاروں حرف بے نقطہ، اللہ میں ایک شد محمد میں ایک شد، اللہ کے تین حرف حرکت والے محمد کے تین حرف حرکت والے، ہاں اللہ کے شد پر الف ہے محمد کے شد پر الف نہیں، اللہ سلطان حضور اس سلطنت کے وزیر اعظم، اللہ بولنے سے دونوں ہونٹ جدا ہوتے ہیں محمد بولنے سے دونوں ہونٹ مل جاتے ہیں کہ وہ نیچوں کو اوپر والوں سے ملانے ہی تو آئے ہیں (مرآۃ المناجیح ۸/۴۱)

## نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں کی سفیدی

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

نبی اکرم شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم کے سر شریف میں چودہ بال سفید تھے، داڑھی شریف میں پانچ بال اور ریش بچی (داڑھی کا وہ حصہ جو ہونٹوں کے نیچے ہوتا ہے) میں ایک بال سفید تھا، کل بیس بال شریف سفید ہوئے تھے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۴۳)

❊ ❊ ❊

## نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وسعت قلبی

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا سینہ مبارک بہت کشادہ تھا۔ چوڑا سینہ شجاعت و سخاوت، دل کی وسعت کی علامت ہے، اس سے دل کی وسعت کا پتہ لگتا ہے جس کا دل وسیع ہو وہ کینہ، غصہ، بغض و حسد سے پاک ہوتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی اپنی ذات کا بدلہ کسی سے نہ لیا بلکہ ہمیشہ در گزر کی معافی دی، یہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وسعت قلبی۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۴۷)

## مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کی عقیدت

اس گنہگار فقیر احمد یار نے اپنی داڑھی سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پائنتی شریف کی چوکھٹ جھاڑی ہے، خدا کرے یہ داڑھی جو اس آستانہ کی جھاڑو بنی ہے میری بخشش کا ذریعہ بن جائے۔

(مرآۃ المناجیح ۸/۴۵)

## مدینہ کی گلیاں خوشبو سے مہک اٹھتی

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

میں نے موٹا باریک ریشم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ شریف سے زیادہ نرم نہ چھوا اور نہ مشک و عنبر سونگھا جو حضور انور کی مہک سے زیادہ خوشبودار ہو (بخاری و مسلم)

### تشریح:

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں:

یہ خوشبو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جسمِ اطہر سے ہر وقت مہکتی تھی بہت تیز تھی اور دور دور پہنچتی تھی حتی کہ گلی سے گزرتے تو گھروں والے اندرون خانہ محسوس کر لیتے تھے پھر یہ خوشبو بہت دیر تک پھیلی رہتی تھی کہ جس گلی سے گزر جاتے بعد میں بہت دیر تک وہ گلی مہکتی رہتی تھی کہ بعد میں آنے والے پہچان لیتے کہ یہاں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم گزر گئے ہیں۔

سیدی اعلیٰ حضرت قدس سرہ فرماتے ہیں۔

بھینی خوشبو سے مہک جاتی ہیں گلیاں
واللہ کیسی خوشبو میں بسائے ہیں تمہارے گیسو

بلکہ اب بھی روضہ اطہر پر خصوصًا مواجہہ شریف جہاں کھڑے ہوکر سلام پڑھا جاتا ہے کبھی کبھی نہایت نفیس خوشبو محسوس ہوتی۔

بزرگانِ دین فرماتے ہیں کہ کبھی کسی کو اپنے گھر میں خصوصًا تہجد کے وقت غیبی خوشبو محسوس ہوتی ہے اس وقت درود شریف پڑھنا چاہیے، یہ خیال کرے کہ یہاں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم گزرے ہیں۔ بعض لوگوں کی وفات کے بعد ایسی خوشبو محسوس ہوتی ہے سمجھو حضور تشریف لائے ہوئے ہیں اس میت کو لینے آئے ہیں۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۵۰)

## نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حسن دو قسم کا ہوتا ہے:

ملیح اور صبیح۔ ملیح جس کا ترجمہ ہے نمکین حسن اگرچہ صباحت بھی حسن ہے مگر ملاحت حسن کا اعلی درجہ ہے۔ اس میں فرق بیان سے معلوم نہیں ہوسکتا بلکہ اس کی چھانٹ عاشق کی نگاہ کرتی ہے اس کے بیان سے زبان قاصر ہے۔ یوں سمجھو کہ سفید رنگ صبیح ہے اور سفیدی میں سرخی کی جھلک ہو اور اس میں کشش ہو کہ دل ادھر کچھ اور دیدہ اس کے دیدار سے سیر نہ ہو وہ ملیح ہے یعنی نمکین حسن حضور ایسے ہی حسین تھے (مرآۃ المناجیح ۸/۴۹)

* * *

حضور صلی اللہ علیہ وسلم حسن کے مرکز ہیں جہاں سے حسن تقسیم ہوتا ہے (مرآۃ المناجیح ۸/۵۵)

* * *

## ہیبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

چہرہ انور صلی اللہ علیہ وسلم میں وقار رعب دبدبہ اور ہیبت تھی کہ جو اچانک دیکھتا تو مرعوب ہو جاتا مگر اخلاق کریمانہ ایسے تھے کہ چند روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر رہتا تو آپ سے مانوس ہو جاتا، اب بھی روضہ انور پر ہیبت ہے پہلی بار حاضری پر دل تھراجاتا ہے پھر وہاں سے ہٹنے کو دل نہیں چاہتا حتی کہ وداع کے وقت آنکھوں سے آنسو جاری ہوتے ہیں

بدن سے جان نکلتی ہے آہ سینے سے ترے فدائی نکلتے ہیں جب مدینے سے

روضہ اچھا زائر اچھے اچھی راتیں اچھے دن
سب کچھ اچھا ایک رخصت کی گھڑی اچھی نہیں

(مرآۃ المناجیح ۸/۵۶)

## چہرہ مصطفی دیکھنا اعلی عبادت

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ دیکھنا بھی اعلیٰ عبادت ہے جیسے قرآن مجید کا دیکھنا بھی عبادت ہے بلکہ قرآن کو دیکھنے سے چہرہ انور دیکھنا اعلیٰ و افضل ہے کہ قرآن کو دیکھ کر مسلمان صحابی نہیں بنتا حضور کا چہرہ دیکھ کر صحابی بن جاتا ہے، ان کا نام مسلمان بنائے، ان کا چہرہ صحابی بنائے اور ان کا تصور عارف بناتا ہے۔ فرشتے قبر میں وہ چہرہ ہی دکھاتے ہیں پہچان کراتے ہیں قرآن مجید یا کعبہ معظمہ نہیں دکھاتے، انہیں کے چہرے کی شناخت پر قبر میں بیڑا پار ہوتا ہے، ہر مؤمن کی قبر مدینہ ہے بلکہ ہر مؤمن کا سینہ مدینہ ہے

(مرآۃ المناجیح ۸/۵۸)

## چاند سے زیادہ حسین میرے سرکار

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اطہر میں سورج کی سی تجلی معلوم ہوتی، چہرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسا چمکتا دمکتا تھا۔ حضور انور کے چہرہ کو بعض صحابہ چاند جیسا کہتے ہیں، بعض سورج جیسا یا تو یہ دونوں کلام صرف سمجھانے کے لیے ہیں یا جب حضور انور خوشی میں ہوتے تو انوار اور زیادہ ہو جاتے

تھے، اس وقت کی چمک کو سورج سے تعبیر کیا گیا ہے عام حالات میں چاند جیسا چہرہ ہوتا تھا صلی اللہ علیہ وسلم۔

حقیقت میں چہرہ مصطفوی چاند سے کہیں زیادہ حسین ہے کہ چاند صرف رات میں چمکے یہ چہرہ دن رات چمکے، چاند صرف تین رات چمکے یہ چہرہ ہمیشہ ہر دن رات چمکے، چاند جسموں پر چمکے یہ چہرہ دلوں پر بھی چمکے، چاند نور ابدان دے یہ چہرہ نور ایمان دے، چاند گھٹے بڑھے یہ چہرہ گھٹنے سے محفوظ رہے، چاند کو گرہن لگے یہ کبھی نہ گہے، چاند سے عالم اجسام کا نظام قائم ہے حضور سے عالم ایمان کا۔ حضور انور کا چاند سے زیادہ حسین ہونا صرف ان کی عقیدت میں نہ تھا بلکہ واقعہ یوں ہی ہے۔ چاند دیکھ کر کسی نے اپنے ہاتھ نہ کاٹے، حسنِ یوسف دیکھ کر زنانِ مصر نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور حسنِ یوسفی سے حسن محمد کہیں افضل ہے (مرآۃ المناجیح ۸/۵۷)

* * *

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میں عمارت نبوت کی آخری اینٹ ہوں کہ میں آخری نبی ہوں (مشکوٰۃ، ص 511)

## بارگاہ رسالت میں کوئی سائل محروم نہیں

حضور انور نے کسی سائل بھکاری کو یہ کبھی نہیں فرمایا کہ ہم تم کو نہیں دیں گے اگر وہ چیز ہو تو عطا فرمادی ورنہ یا خاموشی اختیار کی یا آئندہ کے لیے وعدہ فرمالیا یا معذرت کر دی

فرزق شاعر نے حضور کی نعت میں عرض کیا

ما قال لا قط الافی تشھدہ

لولا التشھد کانت لاءہ نعم

ترجمہ: رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوائے تشھد کے کبھی "لا" (نہیں) نہیں فرمایا اگر تشھد نہ ہوتی تو آپ کی "لا" بھی "نعم" (جی ہاں) ہوتی

حضور انور نے بجز کلمہ طیبہ کے لا انکار کے لیے بھی ارشاد نہ فرمایا۔ آج بھی حضور سے مانگ کر دیکھ لو محروم نہ پھرو گے

زمانہ نے زمانہ میں سخی ایسا کہیں دیکھا
زبان پر جس کے سائل نے نہیں آتے نہیں دیکھا

(مرآۃ المناجیح ۶۶/۸)

* * *

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حضور انور سخی نہیں بلکہ جواد ہیں، خود نہ کھائیں زمانہ بھر کو کھلائیں

(مرآۃ المناجیح ۸/۶۷)

* * *

حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:

اپنے سینے (مسلمانوں سے) صاف رکھو تاکہ اِن میں مدینے کے انوار دیکھو (مراٰۃ المناجیح، 472/6)

## رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اندازِ گفتگو

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام شریف نہ تو لگاتار ہوتا تھا نہ جلد جلد بلکہ ایک جملہ پر رک جاتے تھے تاکہ سننے والا غور کر کے سمجھ لے اور ہر جملے کے کلمات بھی بہت آہستگی سے ادا ہوتے تھے کہ ہر کلمہ دل میں بیٹھ جاتا تھا کیونکہ حضور اقدس ﷺ کا ہر کلمہ تبلیغ کے لیے ہوتا تھا، اگر حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جلد یا مسلسل یا بہت زیادہ کلام فرماتے تو لوگ بھول جاتے آپ کا کلام نہایت جامع مگر مختصر ہوتا تھا کہ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین قرآن کی طرح اسے یاد کر لیتے تھے وہ ہی حدیث کی شکل میں جمع ہو گیا، اسی کلام مبارک سے آج دین قائم ہے، اسی کلام مبارک سے قرآن سمجھ میں آ رہا ہے۔

ایک صاحب نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے وعظ جمع کیے وہ ایسے ہیں کہ آج واعظ حضور صلی اللہ علیہ

وسلم کے بڑے وعظ کو دس منٹ میں کہہ سکتا ہے مگران وعظوں نے دنیا پلٹ دی ہوا کا رخ بدل دیا
اللھم صل وسلم وبارك عليه (مرآۃ المناجیح ۸/۷۱)

## اخلاق محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ کریمانہ تھے کہ کسی سے جب مصافحہ فرماتے تو اپنا ہاتھ نہ کھینچتے وہ جنتی دیر تک آپ کا ہاتھ تھامے رہتا آپ بھی ویسے ہی اس کا ہاتھ پکڑے رہتے وہ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) دستگیر عالم جو ہوئے۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کسی مجلس میں کسی کی طرف پاؤں پھیلا کر نہیں بیٹھتے تھے نہ اولاد کی طرف، نہ ازواج پاک کی طرف، نہ غلاموں خادموں کی طرف کہ اس عمل سے شاید اس کو تکلیف ہو کہ اس میں سامنے والے کی تحقیر ہوتی ہے، نیز یہ طریقہ متکبرین اور غرور والوں کا ہے۔ دوسروں کی طرف پاؤں پھیلا کر بیٹھنا اپنی عزت اس کی حقارت ظاہر کرنا اللہ تعالٰی ہم سب کو اخلاق محمدی نصیب کرے۔ آمین! (مرآۃ المناجیح ۸/۷۷)

## میرے نبی سب کی سنتے ہیں

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ہر نبی اپنی قوم کی زبان سے واقف بھیجے گئے ساری مخلوق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت ہے لہذا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب کی زبان جانتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اونٹوں، چڑیوں نے فریادیں کی ہیں، پتھر سلام کرتے تھے، لکڑی کا ستون حنانہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے فراق میں رویا، آپ سے دل کا دکھ درد کہا اور حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کچھ سمجھ لیا۔ آج حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر ہر شخص اپنی بولی میں حضور سے فریادیں کرتا ہے کوئی ترجمہ کرنے والا درمیان میں نہیں ہوتا، سب کی سنتے سمجھتے ہیں سب کی دادارسی فریادرسی کرتے ہیں یہ ہے حضور کا سب زبانیں جاننے کا

ثبوت (مرآۃ المناجیح ۸/۳۶)

حضور نبی کریم ﷺ کو تمام زبانوں کا علم ہے اس بارگاہ میں کسی زبان کی ترجمانی نہیں کی جاتی..

(مرآۃ المناجیح 132/1)

* * *

مسکرانے سے اپنا دل تازہ اور مخاطب کا دل خوش ہوتا ہے (مرآۃ المناجیح ۸/۷۸)

## سلطنت معاویہ سلطنت مصطفی ﷺ ہے

اسلام میں پہلے سلطان جناب امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ہیں

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی سلطنت بالکل حق ہے جیسے خلفاء راشدین کی خلافت بالکل درست و حق ہے، نیز یہ کہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی سلطنت حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی سلطنت ہے۔

سلطنت اور خلافت راشدہ میں بڑا فرق ہے۔ سلطان اسلام مسلمانوں کے صرف اجسام کا حاکم ہوتا ہے اور خلیفۃ المسلمین مسلمانوں کے جسم و قلب و روح سب کا حاکم ہوتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جانشین اس کی بیعت سلطنت کی بیعت بھی ہے طریقت کی بیعت بھی کہ وہ مسلمانوں کا بادشاہ بھی ہوتا ہے اور پیر طریقت بھی اس لیے حضرات خلفاء راشدین کے زمانہ میں لوگ مشائخ کی بیعت نہ کرتے تھے، امیر معاویہ کے زمانہ سے یہ طریقت کی بیعت علیحدہ ہوئی لوگوں نے شیخ اختیار کیے۔

(مرآۃ المناجیح ۸/۸۳)

## نماز میں رب سے کلام اور خطبہ میں لوگوں سے

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز دراز کرتے تھے اور خطبہ چھوٹا پڑھتے تھے۔

**تشریح:**

اس حدیث کی شرح میں مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
یعنی (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) جمعہ اور عیدین کے خطبے چھوٹے پڑھتے تھے نمازیں دراز کیونکہ نماز میں رب تعالیٰ سے ہم کلامی ہوتی ہے وہ معراج مؤمن ہے اور خطبہ میں لوگوں سے خطاب کم ہی اچھا ہے رب سے ہم کلامی دراز ہی بہتر ہے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۸۴)

* * *

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں
ابوبکر کا معنی ہے ہر نیکی میں اوّلیت والا (مرآۃ المناجیح ۸/۸۴)

## خلفائے راشدین کا زمانہ دراصل حضور کا زمانہ ہے

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خیر القرون قرنی (زمانوں میں بہترین زمانہ میرا زمانہ ہے)۔ اس قرنی میں ق سے اشارہ ہے ابوبکر صدیق کی طرف، ر سے عمر فاروق کی طرف، ن سے عثمان غنی کی طرف اور ی سے حضرت علی کی طرف یہ چاروں زمانے حضور انور کے اپنے زمانے ہیں رضی اللہ عنہم اجمعین. (مرآۃ المناجیح ۸/۸۸)

## ایمان افروز نکتہ

مفسر شہیر حکیم الامت حضرت علامہ مولانا مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ ایک لطیف نکتہ بیان فرماتے ہیں:
لا الہ الا اللہ کے حروف بارہ ہیں اسی طرح محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حروف بارہ، یوں ہی ابوبکر صدیق، عمر ابن الخطاب، عثمان ابن عفان، علی بن ابی طالب سب کے حروف بارہ بارہ ہیں۔ ان حضرات کے ناموں کو بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں سے بہت ہی قرب ہے۔
(مرآۃ المناجیح ۸/۸۷)

## حضور اقدس ﷺ سب کی خبر رکھتے ہیں

صوفیاء فرماتے ہیں کہ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے) پہلی تبلیغ صفا پہاڑ پر چڑھ کر فرمائی نہ کہ بیت اللہ شریف میں۔اس میں اشارۃً اپنا مقام بتایا کہ پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ کر انسان دور دور کی چیز دیکھ لیتا ہے اور پہاڑ کے دونوں طرف کی خبر رکھتا ہے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم انسانیت کے اعلیٰ درجہ پر ہیں اور اس مقام پر ہیں جہاں کونین نظر آتے ہیں فرش پر بھی نظر رکھتے ہیں عرش پر مخلوق کی بھی خبر رکھتے ہیں،خالق کی ذات و صفات سے بھی خبر دار ہیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مخلوق کی طرف ہے کان خالق کی طرف حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ہاتھ لینے والا رب کی طرف ہے دوسرا ہاتھ دینے والا ہم بھکاریوں کی طرف۔جب رب اپنے بندوں سے کچھ کہتا ہے تو حضور کی معرفت تو ہم جب رب تعالیٰ سے کچھ کہیں تو حضور کی معرفت حضور برزخ کبریٰ ہیں خالق و مخلوق کے درمیان اللھم صل وسلم وبارك عليه (مرآۃ المناجیح ۸/۹۹)

* * *

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا توریت کی عالمہ تھیں (مرآۃ المناجیح ۸/۹۳)

* * *

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا وہ خوش نصیب بی بی ہیں کہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی) نبوت کی پہلی خبر انہیں ملی (مرآۃ المناجیح ۸/۹۳)

* * *

سنت یہ ہی ہے کہ دعا مانگے تو تین بار، رب سے کچھ سوال کرے تو تین بار، سوال سے مراد بھی دعا ہی ہے (مرآۃ المناجیح ۸/۱۰۱)

* * *

ان (انبیاء کرام علیہم السلام) کی ہر ادا کا ادب و احترام ایمان کا رکن ہے (مرآۃ المناجیح ۸/۱۰۱)

اپنے دشمنوں کو معافی دینا، قوم، ملک، قانون کے دشمنوں پر سختی کرنا یہ ہی اخلاق محمدی ہیں
(مرآۃ المناجیح ۸/۱۰۲)

## سرکار مدینہ سب کی بولیاں جانتے ہیں

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم خود تو عربی بولتے تھے مگر ساری زبانیں سمجھتے تھے حتی کہ جانوروں کی بولیاں بھی سمجھ لیتے تھے اس لیے اونٹوں چڑیوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آستانہ پر فریاد کی اور داد پائی۔

اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے کیا خوب فرمایا۔

ہاں یہیں کرتی ہیں چڑیاں فریاد ہاں یہیں چاہتی ہے ہرنی داد
اسی در پر شتران ناشاد شکوہ رنج وعنا کرتے ہیں

(مرآۃ المناجیح ۸/۱۱۴)

* * *

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ستانے والا بدترین بدبخت ہے جیسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں لینے والا بہت ہی خوش نصیب ہے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۱۰۲)

* * *

جو لوگ کہتے ہیں کہ امام حسین رضی اللہ عنہ نے کفار سے کوئی جہاد نہ کیا وہ جھوٹے ہیں، جہاد روم (جو کہ سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی گورنری کے زمانے میں ہوا تھا) اس جہاد میں امام حسین رضی اللہ عنہ شریک تھے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۱۱۹)

* * *

وہ لوگ (صحابہ کرام) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت پاک کی برکت سے اعلیٰ درجہ کے متقی اول درجے کے سخی تھے (مرآۃ المناجیح ۸/۱۱۵)

اسلام غریبوں سے ہی آباد ہے علماء، حافظ، مجاہد، غازی، اولیاءاللہ عموماً غریبوں میں ہی ہیں۔ مسجدیں آباد ہیں تو غریبوں سے، خانقاہوں میں رونق ہے تو غریبوں سے، دین سے الفت ہے تو عموماً غریبوں کو۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۱۲۶)

* * *

اسلام میں کوئی قوم ذلیل نہیں، ہاں بعض قومیں بعض سے افضل ہیں جیسے حضرات سادات کرام دوسری قوموں سے افضل واشرف ہیں (مرآۃ المناجیح ۸/۱۲۶)

* * *

ایمان وعرفان ایسی مزیدار چیزیں ہیں کہ جس دل میں یہ پہنچ جاویں وہاں سے پھر نہیں نکلتیں کوئی لالچ تکلیف دل سے ایمان نہیں نکال سکتی (مرآۃ المناجیح ۸/۱۲۶)

* * *

حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم کو جان پہچان لینا ایمان نہیں بلکہ انہیں ماننا ایمان ہے۔
(مرآۃ المناجیح ۸/۱۲۸)

* * *

اسلام کی اصل بھی یہ ہی ہے کہ پہلے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچانو پھر قرآن مجید وغیرہ کی تعلیمات کو، پہلے کلمہ پڑھ کر مسلمان بنو پھر اور کچھ کرو۔ اصل ایمان حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پہچان ہے حتی کہ رب تعالیٰ کو بھی حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہی کی معرفت جانو پہچانو۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۱۲۷)

* * *

ایمان کا معاملہ بہت معمولی طور سے شروع ہوتا ہے پھر پھیلتا اور پھلتا پھولتا ہے، رب تعالیٰ نے اس کی مثال کھیت سے دی ہے جو کمزور نمودار ہوتا ہے پھر زور پکڑتا ہے
(مرآۃ المناجیح ۸/۱۲۷)

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت شکل یوسفی میں جنت میں داخل ہوگی۔
(مرآۃ المناجیح ۸/۱۳۶)

* * *

قرآن، کعبہ اور مدینہ منورہ کی محبت عین للہ عزوجل اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہے
(مرآۃ المناجیح ۶/۱)

* * *

تمام درختوں میں بیری افضل ہے اس کے بعد کھجور کا درخت۔(مرآۃ المناجیح ۸/۱۳۷)

## سدرۃ المنتھی کی وجہ تسمیہ

یہ ایک نورانی بیری کا درخت ہے جس کی جڑ چھٹے آسمان پر ہے شاخیں ساتویں آسمان کے اوپر ہے۔اسے منتھی چند وجہ سے کہتے ہیں: ایک یہ کہ فرشتوں کے علم کی انتہاء یہاں ہے اس سے اوپر کی خبر کسی فرشتے کو نہیں۔

دوسرے یہ کہ حضور انور کے سواء کوئی نبی یہاں سے آگے تشریف نہ لے گئے۔

تیسرے یہ کہ سب سے بڑے فرشتے حضرت جبریل کی انتہا یہاں ہی ہے کہ وہ اس سے آگے نہیں بڑھتے۔چوتھے یہ کہ لوگوں کے اعمال یہاں تک ہی بذریعہ فرشتے کے پہنچتے ہیں پھر یہاں سے اوپر اٹھائے جاتے ہیں، یوں ہی احکام الٰہی اوپر سے یہاں تک آتے ہیں پھر فرشتے یہاں سے لیتے ہیں۔
بہرحال یہ بیری چند وجھوں سے منتہٰی یعنی ختم ہونے کی جگہ ہے(مرآۃ المناجیح ۸/۱۳۷)

* * *

جس میخ سے انبیاء کرام علیہم السلام کی سواریاں بندھا کریں وہ میخ بھی افضل ہوجاتی ہے۔
(مرآۃ المناجیح ۸/۱۴۱)

* * *

انبیاء کرام اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں وہ زندہ ہیں مگر یہ نماز تکلیفی نہیں لذت و فرحت کی ہے۔
(مرآۃ المناجیح ۸/۱۵۰)

## سرکار مدینہ حسن و کمال کے جامع

آدھا حسن حضرت یوسف علیہ السلام کو تنہا ملا ہے اور آدھا حسن ساری دنیا کو تقسیم ہوا تو آپ صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم کا حسن سارے حسینوں کے حسن کے برابر ہے

حضورِ انور صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا اللہ تعالٰی نے سارے نبی نہایت خوبصورت خوش آواز بھیجے ہیں میں ان سب میں زیادہ حسین اور خوش آواز ہوں

شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح شمائل میں فرمایا:

مسلمان یہ اعتقاد رکھے کہ صورت و سیرت کا حسن اللہ نے سب سے بڑھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمایا، الوہیت کے سوا سارے اوصاف سارے فضل و کمال حضور میں جمع ہیں۔

حضورِ اکرم نور مجسم شاہ بنی آدم صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم کے چہرے میں درو دیوار ایسے نظر آتے تھے جیسے آئینہ میں اور فرمایا کہ حسن مصطفی ﷺ کماحقہٗ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو نہیں دکھایا گیا کہ کسی میں اس کے دیکھنے کی طاقت نہ تھی مگر حسن یوسفی کماحقہٗ سب کو دکھادیا گیا (مرآۃ المناجیح ۸/۱۴۱)

* * *

سارے انبیاء کرام اور فرشتے حضورِ اکرم صلی للہ علیہ وسلم کے امتی ہیں۔
(مرآۃ المناجیح ۸/۱۵۱)

## صدیق سرکار تک پہنچاتے ہیں

صدیقِ اکبر رضی للہ عنہ حضور انور صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم کے پاس قبر میں سو رہے ہیں پہرا دے رہے ہیں کہ کسی نااہل کو اس سرکار صلی للہ علیہ وسلم تک نہیں پہنچنے دیتے۔ ہر چاہنے والے فقیر و بے نوا کو حضورِ اقدس ﷺ تک آپ ہی پہچانتے ہیں اور یہ پہرا تاقیامت قائم ہے، اس گنہگار (مفتی احمد یار خان

نعیمی رحمۃ اللہ علیہ) نے خواب میں اس کا نظارہ کیا. (مرآۃ المناجیح ۸/۱۵۶)

## جنتیوں کی پہلی غذا

جنتیوں کو سب سے پہلے زمین کی روٹی اور مچھلی جس پر زمین اٹھانے والی گائے کھڑی ہے اس کی کلیجی کا مزیدار کنارہ کھلایا جاوے گا اس کے بعد انہیں کبھی بھوک نہ لگے گی، پھل فروٹ لذت کے لیے کھایا کریں گے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۱۵۹)

## مشکل کشا صلی اللہ علیہ وسلم

جو مشکل کام کسی سے نہیں ہو سکتا تھا وہ کام حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ سے کرتے تھے اسی لیے حضرات صحابہ کرام مشکلات میں حضور انور صلی للہ علیہ وسلم کی طرف رجوع کرتے تھے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۱۶۶)

❊ ❊ ❊

صوفیاء کرام رحمہمُ اللہ فرماتے ہیں کہ ساری اُمت حضور صلی للہ علیہ وسلم کی لونڈی وغلام ہیں (مرآۃ المناجیح ۸/۱۶۷)

❊ ❊ ❊

بزرگوں کا لعاب یا ان کے وضوء وغیرہ کا غسالہ برکت کے لیے کھانا پینا بالکل جائز ہے بلکہ سنت سے ثابت ہے۔ مؤمن کی طبیعت محبوب کی ہر چیز سے محبت کرتی ہے کسی چیز سے نفرت نہیں کرتی ان سب کا ماخذ یہ حدیث (غزوہ احزاب کے موقع پر حضرت جابر رضی للہ عنہ کی دعوت اور آٹے اور سالن میں لعاب دہن ڈالنے والی حدیث) ہے (مرآۃ المناجیح ۸/۱۶۸)

❊ ❊ ❊

بندوں سے مدد لینا انہیں مدد کے لیے بلانا سنت رسول للہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے بلکہ سنت انبیاء کرام علیہم السلام ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے مدد کے لیے لوگوں کو پکارا "مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللہِ

(مرآۃ المناجیح ۸/۱۷۸)

* * *

درخت بھی حضور انور صلی للہ علیہ وسلم کی بات سنتے ہیں، سمجھتے ہیں اور اطاعت کرتے ہیں جیسے حضور انور صلی للہ علیہ وسلم ان سب کی یوں سنتے سمجھتے ہیں، ان کے فیصلے کرتے ہیں ایسے ہی وہ تمام چیزیں حضورِ اکرم صلی للہ علیہ وسلم کی بات جانتی مانتی ہیں۔

یہ ہے حضور انور صلی للہ علیہ وسلم کی بادشاہت مطلقہ کہ انسان و جانور تو کیا درختوں پر بھی جاری ہے وہ بھی حضورِ اقدس ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں اگر انسان حضور پُرنور صلی للہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری نہ کرے تو درختوں سے بدتر ہے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۱۷۴)

* * *

اپنے دکھ درد حضور صلی للہ علیہ وسلم کو سنانا اور ان کے دفعیہ کے لیے حضور اقدس ﷺ سے عرض کرنا نہ توتوکل کے خلاف ہے نہ شرک ہے بالکل جائز ہے

،ہم بھیگ مانگنے ہی کو پیدا ہوئے، حضور صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم بھیک دینے کو آئے۔

(مرآۃ المناجیح ۸/۱۷۳)

* * *

جس خوش نصیب پر حضور صلی للہ علیہ وسلم کی نظر ہوجاوے وہ کبھی کسی جنگ میں پیٹھ نہیں پھیرتا، جیسے حضرت ابوبکر و عمر اور علی رضی للہ عنہم ان بزرگوں نے کبھی کسی جہاد میں پیٹھ پھیرنے کا خیال تک نہ کیا۔

(مرآۃ المناجیح ۸/۱۷۹)

* * *

قیامت تک ہر مسلمان کی پناہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں ہر مصیبت ہر آفت میں حضور صلی للہ علیہ وسلم کی پناہ لو ابلیس کے دھوکوں سے حضورِ والا صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ میں آؤ:

فرماتے ہیں انا فئة المسلمین میں مسلمانوں کی پناہ ہوں۔(مرآۃ المناجیح ۸/۱۸۰)

* * *

حضور اکرم صلی للہ علیہ وسلم کی عظمت کا ظہور مؤمنوں کے لیے خوشی وفرحت کا ذریعہ ہے۔
(مرآۃ المناجیح ۸/۱۸۲)

* * *

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
تاقیامت یہ طریقہ رہے گا کہ بعض لوگ دینی خدمات کریں گے جن سے اسلام کو قوت پہنچے مسلمان ان سے فائدہ اٹھائیں گے مگر وہ خود اس کے فائدوں سے محروم رہے.(مرآۃ المناجیح ۸/۱۸۳)

## نبی کریم اللہ کے خزانوں کے مالک

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عضو ہر ادا اللہ کے خزانوں کا دروازہ ہے کسی کو دم کرکے نعمتیں بخش دیں کسی کو نظر سے کسی کو ہاتھ سے کسی کو زبان شریف سے یوں ہی ہر جگہ حضورِ اقدس ﷺ کا دروازہ عطا ہے جہاں رہ کر بھکاری اپنا ہاتھ پھیلا دے وہاں ہی عطا ہو جاتی ہے۔ سورج کا نور کسی خاص جگہ میں نہیں جہاں بھی موجود ہو حجاب سے نکل آؤ نور پا جاؤ گے (مرآۃ المناجیح ۸/۱۹۱)

* * *

نومسلم کے لیے دعا استقامت کرنا سنت ہے۔(مرآۃ المناجیح ۸/۱۸۹)

* * *

اگر دل میں قرآن والے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نہ ہو تو قرآن سے صرف گمراہی ملتی ہے۔
(مرآۃ المناجیح ۸/۱۸۸)

* * *

زمین بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دوست و دشمن کو پہچانتی ہے۔(مرآۃ المناجیح ۸/۱۹۳)

جس ولی کے سر پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ رکھ دیں اس کی آنکھوں سے حجاب اٹھ جاتے ہیں۔ مولانا رومی فرماتے ہیں:

سرمہ کن در چشم خاک مصطفی
تا بہ بینی زابتدا تا انتہاء

(مرآۃ المناجیح ۸/۱۹۳)

* * *

کوئی شخص کسی درجہ پر پہنچ کر حضور صلی للہ علیہ وسلم سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔

اعلیٰ حضرت نے خوب فرمایا۔

وہ جہنم میں گیا جو اُن سے مستغنی ہوا
ہے خلیل للہ کو حاجت رسول للہ کی۔

(مرآۃ المناجیح ۸/۱۹۶)

* * *

اپنے فقر و فاقہ کی شکایت حضورِ اقدس ﷺ سے کرنا انہیں اپنے دکھ درد سنانا سنت صحابہ ہے.
(مرآۃ المناجیح ۸/۱۹۶)

* * *

تمام حسینان جہاں صرف انسانوں کے محبوب رہے مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایسے انوکھے حسین ہیں کی ساری مخلوق کے محبوب ہیں کیوں نہ ہوں خالق کے محبوب جو ہیں سارے حسینوں کا یہ حال ہے کہ انہیں دیکھا ہزاروں نے مگر عاشق ہوا لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایسے حسین ہیں کہ آج انہیں دیکھنے والا کوئی نہیں مگر جاں نثار عاشق لاکھوں، حسن محمدی ہر جگہ تا ابد چمک رہا ہے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۱۹۸)

* * *

جب رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر بنوایا اور کھجور کا ستون جسے حنانہ کہتے تھے اسے اس جگہ سے ہٹایا گیا تو وہ رونے لگا اس کے رونے کی وجہ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمائی ہے:

اے جان جہاں یہ گریہ وزاری اس لیے تھا کہ وہ جمعہ کے دن پشت پاک مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے بوسہ لیتا تھا آج اس وصال کی نعمت سے محروم ہو گیا اس فراق پر رویا۔

صاحب مرقات نے فرمایا کہ ستون قربِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم فوت ہونے پر رویا تھا۔

(مرآۃ المناجیح ۸/۱۹۸)

* * *

خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ جب یہ حدیث (اسطوان حنانہ کے عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں رونے والی) پڑھتے تو بہت روتے تھے فرماتے تھے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں خشک لکڑی روئی تم اس لکڑی سے کم نہ ہو۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۱۸۸)

* * *

کھانا سامنے رکھ کر کچھ پڑھنا قرآن مجید وغیرہ سنت ہے. (مرآۃ المناجیح ۸/۲۰۴)

* * *

وفات کے معنی ہیں پورا کرنا کافر کی موت سے اس کی ڈھیل و مہلت کی گھڑیاں پوری ہوتی ہیں وہ پکڑ میں آتا ہے، مؤمن کی موت سے اس کی کام کی گھڑیاں پوری ہوتی ہیں آرام و انعام شروع ہوتا ہے، اللہ والوں کی موت سے ان کی انتظار کی گھڑیاں پوری ہوتی ہیں انہیں وصال یار نصیب ہوتا ہے اس لیے ان کی وفات کو وصال یا عرس کہتے ہیں (مرآۃ المناجیح ۸/۲۰۰)

## دنیا میں تین پانی بڑے افضل ہیں

(ا) یہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں سے جاری ہونے والا) پانی کیونکہ حضور کی انگلیوں سے جاری ہوا

(۲) آبِ زمزم جو جناب اسمٰعیل علیہ السلام کے قدم سے پیدا ہوا

(۳) پھر وہ پانی جو حضرت ایوب علیہ السلام کے ایڑی سے پیدا ہوا، رب فرماتا ہے:

"اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ"

بعض کے نزدیک پھر وہ پانی جو جناب مریم کے لیے جاری کیا گیا "قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا"۔

(مرآۃ المناجیح ۸/۲۰۶)

* * *

سنت یہ ہے کہ صاحبِ خانہ اور صاحبِ طعام سب سے آخر میں کھائے حضرت یوسف علیہ السلام زمانہ قحط میں روزانہ ایک وقت کھانا کھاتے تھے اور تمام آنے والوں کو کھانا کھلا کر تحقیق فرما کر کہ کوئی رہا تو نہیں سب نے کھالیا پھر خود آپ کھاتے تھے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۲۰۴)

* * *

حضور انور صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم کی بارگاہ میں سلام کہلوانا سنت صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ہے آج بھی زائرین کی معرفت مسلمان سلام کہلواتے ہیں۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۲۱۲)

* * *

بیماریوں کی بھی شکلیں ہوتی ہیں جو اللہ والوں کو نظر آتی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے طاعون کو ایک کالی عورت کی شکل میں ملاحظہ فرمایا۔ (مرآۃ المناجیح حدیث:170,اپلیکیشن)

* * *

کھانا سامنے رکھ کر دعا کرنا قرآن مجید پڑھنا جائز بلکہ سنت رسول للہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے فاتحہ میں یہ ہی ہوتا ہے کہ کھانا سامنے رکھ کر دعا کرنا قرآن مجید پڑھتے ہیں اور ایصال ثواب کی دعا کرتے ہیں۔ حضور انور صلی للہ علیہ وسلم قربانی کرکے جانور کو سامنے رکھ کر فرماتے تھے کہ مولیٰ یہ میری امت کی طرف سے ہے اسے قبول فرما یہ ہے ایصال ثواب۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۲۱۲)

## نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قرابت کا ادب

نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں بلکہ نبی صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم کے ملک والوں کا بھی ادب کرے لہذا ہم پر لازم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد کا، مکہ والوں کا احترام وادب کریں ان کی سختی پر تحمل کریں اہل عرب کی سختی پر سختی تحمل کرنے والوں کے لیے شفاعت کا وعدہ ہے وہ لوگ کیسے ہی سہی مگر ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل وطن ہیں حضور صلی للہ علیہ وسلم کے پڑوسی ہیں۔
(مرآۃ المناجیح ۸/۲۱۶)

## اہل مصر کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قرابت۔

ہم (نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم) کو مصر والوں سے دو طرح تعلق ہے ایک یہ کہ ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا مصر سے آئی تھیں جن کے بطن شریف سے ابراہیم ابن رسول للہ رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے، دوسرا تعلق یہ ہے کہ ہماری دادی صاحبہ حضرت ہاجرہ رضی للہ عنہا مصر ہی سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ملی تھیں انہیں کی اولاد سے ہم ہیں وہ ہماری دادی کا وطن ہے لہذا ان لوگوں سے ہماری قرابت داری بھی ہے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۲۱۵)

## کتوں کی دعوت

حضرت غلام محی الدین گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ حج کے بعد جناب حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے گاؤں پہنچے وہاں سات دن قیام کیا ہر روز الگ الگ جماعتوں کی دعوت فرماتے رہے حتی کہ ایک دن وہاں کے کتوں کی دعوت کی حلوہ پوری وغیرہ پکوا کر خود انہیں کھلاتے تھے روتے جاتے تھے کہ یہ جناب حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے وطن کے کتے ہیں۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۲۱۶)

❋ ❋ ❋

حضور صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم کا علم غیب جانور بھی مانتے تھے جو انسان ہو کر اس کا انکار کرے وہ جانوروں سے بھی گیا گزرا ہے۔(مرآۃ المناجیح، حدیث:174، اپلیکیشن)

* * *

حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں سلام کہلوانا سنت صحابہ کرام ہے آج بھی زائرین کی معرفت مسلمان سلام کہلواتے ہیں۔(مرآۃ المناجیح ۸/۲۱۲)

* * *

اولیاء اللہ کا وجود دین کی حقانیت کی دلیل ہے جس دین میں اولیاء اللہ ہوں وہ سچا ہے مسلمانوں کے صدہا فرقے ہیں مگر سواء اہل سنت کے اولیاء اللہ کسی فرقہ میں نہیں پتہ لگا کہ یہ ہی مذہب برحق ہیں۔(مرآۃ المناجیح ۸/۲۱۹)

* * *

حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم گزشتہ موجودہ آئندہ ساری مخلوق کے نبی رحمت اور سردار ہیں اب سارے انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی امتیں حضورِ اکرم صلی للہ علیہ وسلم کی امت ہیں۔(مرآۃ المناجیح ۸/۲۱۸)

* * *

حاجت مندوں کا حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے دروازے پر جانا سنت صحابہ کرام ہے۔
(مرآۃ المناجیح ۸/۲۲۳)

* * *

بعض واعظین بیان کرتے ہیں کہ براق نے حضورِ اکرم صلی للہ علیہ وسلم سے وعدہ لیا(جب معراج کی رات براق نے خوشی و اعزاز حاصل ہونے میں شوخی دکھائی اور اچھلنے لگا) کہ قیامت میں آپ مجھے اپنی سواری کے لیے منتخب فرمائیں وعدہ فرمایا تب وہ خاموش کھڑا ہوگیا۔ یہ روایت کسی معتبر کتاب میں نہیں ملی۔ واللہ اعلم!(مرآۃ المناجیح ۸/۲۲۱)

حضورِ اکرم صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم حاجت روا مشکل کشاہ ہیں۔ یہ وہ مسئلہ ہے جسے جانور بھی مانتے ہیں جو انسان مسلمان ہوکر حضور کو حاجت رواں مشکل کشا نہ مانے وہ جانوروں سے بد تر ہے۔
(مرآۃالمناجیح ۸/۲۲۳)

* * *

حضور صلی للہ علیہ وسلم کو اپنے نوکروں چاکروں خدام کی فکر رہتی ہے،آج بھی جو لوگ خدمت دین کررہے ہیں حضورِ اکرم صلی للہ علیہ وسلم کو ان کی فکر ہے پھر ہمیں اپنی فکر کیوں ہو۔
(مرآۃالمناجیح،حدیث:179)

* * *

حضور انور صلی للہ علیہ وسلم کی خوشنودی عبادات کا مغز ہے۔(مرآۃالمناجیح،حدیث:179)

## برکت اور کثرت میں فرق

برکت یہ ہے کہ چیز تھوڑی ہو مگر نہ خود ختم ہو نہ اس کا نفع ختم ہو کثرت یعنی زیادتی تو کفار کو مل جاتی ہے مگر برکت کسی کسی کو نصیب ہوتی ہے۔ دعائیہ کلمات میں برکت کسی پاکیزہ زبان سے پیدا ہوتی ہے۔
(مرآۃالمناجیح،حدیث:180،اپلیکیشن)

* * *

بزرگان دین رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ حرم کے کبوترا سی کبوتری (جس نے حفاظت مصطفیٰ صلی للہ علیہ وسلم کے لئے غار ثور کے منہ پر انڈے دیئے تھے) کی نسل ہیں جس نے وہاں انڈے دیئے تھے ان کا اب تک احترام ہے واللہ ورسولہ اعلم امام ابوصیری فرماتے ہیں:

ظنوا الحمام وظنوا العنكبوت على

خير البرية لم تنسج ولم تحم۔

(مرآۃالمناجیح،حدیث:181،اپلیکیشن)

جس کی حضورِ اکرم صلی للہ علیہ وسلم حفاظت فرمالیں اسے دین و دنیا میں امان مل جاتی ہے۔شیطان،شیطانی انسان بلکہ ساری مخلوق سے اسے امن مل جاتی ہے۔اعلیٰ حضرت نے خوب فرمایا۔شعر

خوف نہ کر ذرہ رضا تو تو ہے عبد مصطفی
تیرے لیے امان ہے تیرے لیے امان ہے

(مرآۃ المناجیح،حدیث:181،اپلیکیشن)

## سرکار مدینہ کے معجزات کی اقسام

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات تین قسم کے ہیں:

بعض وہ جو آپ کے ساتھ لازم تھے جیسے جسم کا شریف کا بے سایہ ہونا،جسم اقدس سے بے مثال خوشبو وغیرہ،

بعض وہ جو آپ کے اختیار میں تھے جیسے چاند چیرنا سورج واپس فرمانا۔

بعض بے اختیاری جیسے آیات قرآنیہ کا نزول پھر بعض معجزات وقتی تھے جو حضرات صحابہ نے دیکھے۔بعض معجزات دائمی ہیں جو قیامت تک دیکھے جائیں گے جیسے آیاتِ قرآنیہ کہ ہر آیت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے۔تاقیامت آپ کے دین کا بقاء علماء حقانی کا وجود کہ یہ سب چیزیں حضور کے زندہ جاوید معجزات ہیں۔وقتی معجزات جو روایات میں آگئے وہ تقریباً چھ ہزار ہیں۔(مرآۃ المناجیح ۸/۲۴)

* * *

حضرت عائشہ صدیقہ رضی للہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نجاشی نے وفات پائی تو ہم چرچہ کرتے تھے کہ ان کی قبر پر نور دیکھا جاتا رہتا ہے۔

**شرح:**

جب وہ وفات پاگئے تو عرصہ تک عام لوگوں نے آپ کی قبر پر ظاہر ظہور نور دیکھا یہ نور حضرت ام سلمہ

اور ام حبیبہ رضی اللہ عنہما نے اپنے حبشہ کے قیام کے زمانہ میں اپنی آنکھوں سے دیکھا اور عام لوگوں نے بھی۔ صاحب دلائل خیرات شریف محمد سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر سے عرصہ تک مشک خوشبو آتی رہی پھر ہلکی پڑگی پھر بند ہوگئی۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۲۵۲)

## آمد مصطفیٰ پر خوشی منانا سنت اہل مدینہ

حضرت براء بن عازب سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو میں نے مدینہ والوں کو نہیں دیکھا کہ وہ کسی چیز سے خوش ہوئے جیسا کہ حضور کی تشریف آوری سے خوش ہوئے حتی کہ میں نے بچیوں اور بچوں کو کہتے سنا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ مسلم شریف باب حدیث الہجرت میں ہے کہ اس دن بچیاں بچے مدینہ منورہ کے گلی کوچوں میں یہ کہتے پھرتے تھے یا محمد، یا رسول اللہ اور چھتوں پر عورتیں وغیرہا اس جلوس کا نظارہ کرتی تھیں۔
(مرآۃ المناجیح ۸/۲۶۲)

* * *

نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کو بعد وفات ظاہری غسل دینے کے بعد آنکھ کے کوئے شریف میں پانی کا قطرہ رہ گیا وہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے چاٹ لیا تھا جس سے آپ کا حافظہ بہت ہی قوی ہوگیا۔
(مرآۃ المناجیح ۸/۲۶۱)

* * *

جیسے بعض کھانوں کی خوشبو دور تک پہنچتی ہے ایسے ایمان و تقویٰ کی خوشبو اولیاء کو دور سے محسوس ہوتی ہے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۲۵۴)

* * *

## سب سے بڑے عالم صدیقِ اکبر

جناب صدیق اکبر رضی للہ عنہ تمام صحابہ اور اہلِ بیت رضی للہ عنہم اجمعین سے بڑے عالم بہت ذکی و فہیم

اور سب سے زیادہ مزاج شناس رسول صلی اللہ علیہ وسلم تھے اسی لیے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مصلے پر آپ کو کھڑا کیا امام وہ ہی بنایا جاتا ہے جو سب سے بڑا عالم ہو، سارے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں آپ سب سے بڑے عالم تھے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۲۶۳)

* * *

ساری مخلوق کی موت اضطراری ہوتی ہے مگر حضرت انبیاء کرام کی وفات اختیاری کہ پہلے انہیں رب کی طرف سے اختیار دیا جاتا ہے کہ چاہیں تو دنیا ہی میں رہیں چاہیں تو ہمارے پاس آجاویں۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۲۶۷)

* * *

مؤمن مرتے ہی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچتا ہے بلکہ بعض مؤمنوں کی جانکنی کے وقت حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم انہیں لینے تشریف لاتے ہیں جیسا کہ امام بخاری کا واقعہ ہوا اور بہت مرنے والوں سے سنا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آگئے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۲۶۴)

## آمدِ مصطفیٰ پہ مدینہ روشن ہوگیا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

جب وہ دن تھا جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف فرما ہوئے تو مدینہ کی ہر چیز چمک گئی پھر جب وہ دن ہوا جس میں حضور نبیِّ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو مدینہ کی ہر چیز تاریک ہوگئی.

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں:

یہ چمک دھوپ سے نہ تھی بلکہ قدرتی نورانیت تھی جو بیان میں نہیں آسکتی صرف دیکھنے سے ہی تعلق رکھتی ہے جیسے قیامت میں نورانی چمک ہوگی، رب فرماتا ہے:

"وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا"۔ آج بھی بعض اہلِ بصر باخبر حضرات کو کبھی یہ تجلی ربیع الاول کی بارہویں

تاریخ دن میں بلکہ رات میں بھی اور شبِ قدر میں نظر آتی ہے۔ فرق یہ ہے کہ اس دن وہ تجلی سب کو نظر آتی تھی اب کسی قسمت والے کو نظر آتی ہے۔

حدیث شریف کے اس حصے (جب وہ دن ہوا جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو مدینہ کی ہر چیز تاریک ہوگئی) کے تحت فرماتے ہیں:

اس دن سورج نکلا تھا دھوپ بھی تھی مگر سورج میں بھی تاریکی اور سیاہی تھی اور دھوپ میں بھی وفات شریف کا اثر ہر درودیوار پر ظاہر تھا۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۲۶۹)

* * *

دنیا میں پانچ حضرات بہت روئے ہیں:

حضرت آدم علیہ السلام فراق جنت میں، حضرت نوح علیہ السلام و یحیٰی علیہ السلام خوف خدا میں، حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا زہرا فراق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں، حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ واقعہ کربلا کے بعد حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی پیاس یاد کرکے۔ جناب سیدہ زینب رضی اللہ عنہ فرماتی تھیں

صبت علی مصائب لوانها

صبت علی الایام صرن لیالیا

مجھ پر ایسی مصیبتیں پڑیں کہ اگر روز روشن پر پڑتیں تو وہ شب تاریک بن جاتی۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۲۶۸)

## صدیق اکبر فنا فی الرسول کے مرتبے پر فائز

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو فنا فی الرسول کا وہ درجہ حاصل ہے کہ آپ کی وفات بھی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا نمونہ ہے، پیر کے دن میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات اور پیر کا دن گزار کر شب میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی وفات، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے دن شب کو چراغ میں تیل نہ تھا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی وفات کے وقت گھر میں کفن کے لیے

پیسے نہ تھے یہ ہے فنا۔(مرآۃ المناجیح ۸/۲۷۱)

* * *

بزرگوں کی وفات کے بعد ان کے معمولات قائم رکھنا، ان کے دوستوں سے محبت کرنا، بلکہ جن کی وہ حضرات ملاقات کرتے ہوں ان سے ملاقات کے لیے جانا سنتِ صحابہ (جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی للہ عنہما رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ام ایمن رضی للہ عنہا کے پاس تشریف لے جاتے تھے) ہے۔(مرآۃ المناجیح ۸/۲۷۶)

* * *

## سیدہ عائشہ صدیقہ کا شرف

حضرت عائشہ صدیقہ رضی للہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھ پر اللہ کی نعمتوں میں سے یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے گھر میں اور میرے دن میں اور میرے گلے اور سینہ کے درمیان وفات پائی اور اللہ نے میرے تھوک اور آپ کے تھوک کو حضور کی وفات کے وقت جمع فرمایا(وہ اس طرح کہ آپ رضی للہ عنہا نے مسواک نرم کرکے دیا تھا)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں:

وفات شریف کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے سینہ پر تکیہ لگائے تھے اس وقت آپ کا سینہ عرش اعظم سے افضل تھا۔

ام المؤمنین رضی للہ عنہا پر رب تعالیٰ کا احسان عظیم ہے کہ آخری فیض حضور انور صلی للہ علیہ وسلم کا انہیں اس طرح نصیب ہوا۔اس وقت آپ وہ عبادات کر رہی تھیں جو عرش و فرش میں کسی کو میسر نہ تھی۔خیال رہے کہ جیسے حضور انور صلی للہ علیہ وسلم کی نظر سے نظر ملنا حضورِ اقدس صلی للہ علیہ کے ہاتھ سے ہاتھ ملنا، حضور صلی للہ علیہ وسلم کے قدم سے کسی کا سر ملنا اللہ کی بڑی نعمت ہے یونہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لعاب سے لعاب ملنا بھی اس کی بڑی نعمت بلکہ یہ آخری نعمت اور خاص کر اس آخری وقت

میں جب کہ حضور کے ظاہر فیوض بظاہر ختم ہو رہے تھے صرف حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ہی کو نصیب ہوئی۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۲۶۶)

* * *

جس امتی کو حضور انور صلَّی اللہ علیہ وسلم اب بھی یاد فرماتے ہیں تو وہ امتی کہیں بھی ہو تڑپنے لگتا ہے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۲۸۰)

## صحابہ کی انبیاء کرام کے ساتھ مناسبت

اللہ تعالٰی نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے بہت ہی مناسبت دی ہے۔ چنانچہ کل انبیاء کرام کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار ہیں جن میں رسول تین سو تیرہ ہیں مرسل چار اور مرسلین میں سردار مرسلین ایک ہیں یعنی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم، اسی طرح حضرات صحابہ کرام کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار ان میں اصحابِ بدر تین سو تیرہ ہیں اور خلفاء راشدین چار ہیں اور سید الخلفاء ایک یعنی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ (مرآۃ المناجیح ۹/۲۷۹)

## علماء و مشائخ سب سرکار مدینہ کے نوکر

جو مسلمانوں کا کام کرے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نوکر ہے، اس کی تنخواہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے جاری ہوتی ہے لہٰذا ہم سب لوگ علماء مشائخ، سلاطین، وزراء حکام سب حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے نوکر چاکر ہیں، انہیں تنخواہ حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ہاں سے ملتی ہے کسی کو تو کسی نوکری وغیرہ کے ذریعہ سے اور کسی کو محض توکل کے وسیلہ سے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۲۸۷)

* * *

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر منسوب چیز سے الفت رکھنا علامت ایمان ہے (مرآۃ المناجیح ۸/۲۹۹)

* * *

# مؤمن دنیا سے رحلت کرتے ہی بارگاہِ رسالت میں پہنچ جاتا ہے

مؤمن مرکرنہ تولاوارث ہوتا ہے نہ اجنبی گھر میں جاتا ہے، اس کے والی وارث حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس سے پہلے وہاں پہنچ چکے ہیں، ان کی آغوش رحمت میں جاتا ہے بھرے گھر میں اترتا ہے حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم بھی ہر مؤمن کی آنکھ کی ٹھنڈک، دل کا چین، بے قراروں کا قرار، بے کسوں کے کس، بے بسوں کے بس، بے سہاروں کے سہارا ہیں۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۲۸۸)

* * *

رسول اللہ صلی للہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فقیروں سے محبت رکھوان کے پاس بیٹھو (مرآۃ المناجیح ۸/۳۰۰)

* * *

مؤذنوں کے سردار حضرت بلال حبشی رضی للہ عنہ ہیں جن کی اذان کی آواز عرش معلی تک پہنچتی تھی۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۳۰۰)

* * *

مؤمنین عرب ہمارے سروں کے تاج ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوسی ہیں۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۳۰۶)

* * *

سارے یمنی امین ہوتے ہیں کیوں نہ ہوں کہ حضرت اویس قرنی رضی للہ عنہ کے ہم وطن ہیں۔ (مرآۃ المناجیح ۹/۳۰۰)

* * *

زمانہ صحابہ حضور کی ظہور نبوت سے ایک سوبیس سال تک رہا یعنی قریباً سو ہجری تک اور زمانہ

تابعین سو سے ایک سوستر تک اور زمانہ تبع تابعین ایک سوستر سے دو سو بیس ہے (مرآۃ المناجیح ۸/۳۱۱)

* * *

اولیاء اللہ سے توسل تاقیامت جاری رہے گا، حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چالیس ابدال کی برکت سے بارشیں ہوں گی، نیز وفات یافتہ بزرگوں کا وسیلہ بھی حق ہے۔ حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی للہ عنہا نے حضور صلی للہ علیہ وسلم کے روضہ انور کی چھت کھلوادی جس سے بارش ہوئی۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۳۱۰)

* * *

وسیلہ کے لیے اولیاء اللہ کی تلاش کرنا سنت مسلمین ہے حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو محبوب ہے (مرآۃ المناجیح ۸/۳۱۰)

## بہشتی دروازے سے گزرنے والا جنتی اس سے مراد

عوام میں مشہور ہے کہ جو پاک پتن شریف میں حضرت بابا گنج شکر فریدالدین کے مقبرہ کے بہشتی دروازے میں داخل ہوجاوے وہ جنتی ہے وہاں بھی مطلب یہ ہے خدا تعالٰی اسے جنتی اعمال کی توفیق دے گا اور اس دروازے میں داخلہ کی برکت سے گزشتہ گناہ صغیرہ معاف فرمادے گا، گناہ کبیرہ سے بچنے کی توفیق دے گا۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۳۱۳)

## پیر جماعت علی شاہ اور مدینے کا کتا

مدینہ طیبہ کے خار دخار سے محبت، وہاں کے جانوروں، وہاں کے کتوں سے محبت حضور انور سے محبت کا ذریعہ بھی ہے اور اس کا نتیجہ بھی ہے۔

حضرت امیر ملت پیر جماعت علی شاہ محدث علی پوری قدس سرہٗ مدینہ منورہ میں ایک دعوت میں کھانا کھا رہے تھی کہ ایک کتا آگیا کسی نے لاٹھی ماری جس سے اس کی ٹانگ ٹوٹ گئی آپ کھانا چھوڑ کر بھاگے یہ کہتے ہوئے کہ ارے یہ مدینہ کا کتا ہے اسے نہ مارو، کتے کو گود میں اٹھالیا اپنی پگڑی پھاڑ کر اس کی ٹانگ

سے باندھی، گھر لائے علاج کرایا، عشق سب کچھ کرا لیتا ہے، مجنوں سے پوچھو کہ لیلی کے کتے کی شان کیا ہے (مرآۃ المناجیح ۸/۳۱۴)

* * *

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کو برا کہنے والا قتل کا مستحق ہے کہ اس کا یہ عمل عداوت رسول کی دلیل ہے

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس قول کے تحت فرماتے ہیں:

عداوت رسول عداوت رب ہے ایسا مردود دوزخ ہی کا مستحق ہے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۳۱۴)

* * *

حضرت انس رضی للہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میرے صحابہ کی مثال میری امت میں کھانے میں نمک کی سی ہے کہ کھانا بغیر نمک کے درست نہیں ہوتا،

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہمارا نمک تو چلا گیا ہم کیسے درست ہوں۔

(مرآۃ المناجیح ۸/۳۱۴)

* * *

حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی خلیل اللہ ہیں اور حضور انور صلی للہ علیہ وسلم بھی مگر ان دونوں خلتوں میں فرق ہے

خلت محمدی اعلیٰ و اکمل ہے خلت ابراہیمی سے، جناب ابراہیم علیہ السلام اللہ کے ایسے خلیل ہیں کہ جو رب کہتا ہے وہ آپ کرتے ہیں مگر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے ایسے خلیل کہ جو آپ کہتے ہیں وہ رب کرتا ہے، دیکھو فرماتا ہے:

"فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبۡلَةً تَرۡضٰهَا"

اور فرماتا ہے: "وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى "اسی لیے حضور نبیؐ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب ہے حبیب اللہ جو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوجاوے وہ بھی اللہ کا دوست ہوجاتا ہے "فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللهُ"

(مرآۃ المناجیح ۸/۳۱۹)

* * *

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم ہر مؤمن کے دل میں ایمان میں، جان میں، سفر میں، قبر میں، حشر میں ساتھ رہتے ہیں، حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم مؤمن کے ہر وقت ہر جگہ کے ساتھی ہیں جیسے جان جسم کی ساتھی۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۳۱۹)

## امت مسلمہ صحابہ واہل بیت دونوں کی محتاج

حضور اقدس ﷺ نے اپنے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ہدایت کے تارے فرمایا اور دوسری حدیث میں اپنے اہلِ بیت رضی اللہ عنہم کو کشتی نوح فرمایا، سمندر کا مسافر کشتی کا بھی حاجت مند ہوتا ہے اور تاروں کی رہبری کا بھی کہ جہاز ستاروں کی رہنمائی پر ہی سمندر میں چلتے ہیں، اسی طرح امتِ مسلمہ اپنی ایمانی زندگی میں اہلِ بیت اطہار کے بھی محتاج ہیں اور صحابہ کبار کی بھی حاجت مند۔ امت کے لیے صحابہ کی اقتداء میں ہی اہتداء یعنی ہدایت ہے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۳۱۶)

* * *

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم میں رب نے دو بزرگیاں جمع فرمائی ہیں:

صحابیت اور حضورِ اقدس ﷺ کا اہل بیت میں سے ہونا، آپ کے گھر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں آپ نے پرورش پائی، غسل ولادت حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جناب علی رضی اللہ عنہ کو دیا اور غسل وفات جناب علی رضی اللہ عنہ نے حضور نبیِؐ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا، ادھر چار یار میں داخل اور ادھر پنج تن پاک میں شامل۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۳۲۲)

کسی نے حضرت محمد بن حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم جنگ میں تم کو بھیجا کرتے ہیں حسن وحسین رضی للہ عنہما کو نہیں بھیجتے فرمایا وہ دونوں آنکھیں ہیں میں بہادر ہاتھ ہوں آنکھوں کی حفاظت ہاتھ سے کی جاتی ہے۔(مرآۃ المناجیح ۸/۳۲۱)

* * *

سارے مال کی خیرات حضرت صدیق اکبر رضی للہ عنہ کی خصوصیت ہے ان کی اور ان کے بال بچوں کی طرح متوکل نہ کوئی ہوگا نہ سارا مال خیرات کرے گا۔(مرآۃ المناجیح ۸/۳۲۵)

* * *

صوفیاء کرام کے نزدیک خلیل وہ ہے جس کی محبت میں دل رہے اور رفیق وہ ہے جس کی محبت دل میں رہے.(مرآۃ المناجیح ۸/۳۲۳)

* * *

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت حضور پر جان نچھاور کرنا ساری نیکیوں سے افضل ہے۔
(مرآۃ المناجیح ۸/۳۲۸)

* * *

جنت میں ساری مخلوق سے پہلے حضرت بلال رضی للہ عنہ جائیں گے اس طرح کہ حضور نبیِّ اکرم صلی للہ علیہ وسلم کے داخلہ کے وقت آگے آگے بلال رضی للہ عنہ ہوں گے ہٹو بچو کرتے ہوئے جیسے غلام شاہوں کے آگے چلتے ہیں خادمانہ شان سے۔وہ جو حدیث شریف میں ہے کہ اے بلال تم کونسی نیکی کرتے ہو کہ میں نے جنت میں تمہارے قدموں کی آہٹ اپنے آگے سنی وہاں وہ ہی آہٹ سنائی گئی جو قیامت کے بعد جنت کے داخلہ کے وقت حضور کے آگے آگے چلنے کی ہوگی مگر وہ خدمت گاری کی حیثیت ہے۔(مرآۃ المناجیح ۸/۳۲۷)

* * *

حضور انور صلی للہ علیہ وسلم کی امت کے داخلہ کے لیے جنت میں علیحدہ دروازہ بنایا گیا ہے وہاں بھی امتیازی شان اس امت کی ہے یہ سب حضور صلی للہ علیہ وسلم کے صدقے سے ہے۔
(مرآۃ المناجیح ۸/۳۲۷)

* * *

دودھ انسان کی پہلی جسمانی غذا ہے اور علم پہلی روحانی غذا جس سے روح کی پرورش ہوتی ہے اس لیے دودھ کی تعبیر علم سے دی۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۳۳۵)

* * *

جناب آمنہ حلیمہ ثویبہ رضی للہ عنہم کی گود میں حضور صلی للہ علیہ وسلم نے پرورش پائی، حضرت ابوبکر وعلی رضی للہ عنہما کی گود میں حضور صلی للہ علیہ وسلم نے سر رکھ کر آرام فرمایا، ہجرت کی رات ابوبکر صدیق رضی للہ عنہ کی گود میں اور خیبر کے دن حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے زانوں پر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی للہ عنہا کے سینہ پر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی۔ یہ گود یہ زانو بہت ہی افضل ہیں جیسے آل عبا کچھ دیر کے لیے حضور کی عبا کمبل شریف میں رہے تو افضل ہو گئے ایسے ہی یہ حضرات ان نسبتوں سے سارے جہان سے افضل ہوئے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۳۲۹)

* * *

سب طالب اسلام ہیں اور حضرت عمر رضی للہ عنہ مطلوب اسلام آپ کے اسلام لانے پر فرشتوں نے ایک دوسرے کو مبارک بادیاں دیں۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۳۳۸)

* * *

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سلامتی اور تشریف آوری کی خوشی منانا عبادت مستحبہ ہے لہذا میلاد شریف معراج شریف وغیرہ کی تاریخوں میں عید منانا خوشیاں کرنا عبادت ہے.
(مرآۃ المناجیح ۸/۳۴۱)

اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی صحبت اللہ کی رحمت ہے۔(مرآۃ المناجیح ۸/۳۴۸)

* * *

اللہ کے مقبول بندوں کی صحبت ایک بلکہ آدھی گھڑی کی بھی مبارک ہے ان کی صحبت گناہوں کے پہاڑ توڑ دیتی ہے اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی صحبت اللہ کی رحمت ہے۔(مرآۃ المناجیح ۸/۳۴۸)

## دنیا کے چار بہترین انتخاب

دنیا میں چار انتخاب بہت ہی اعلیٰ و افضل ہوئے: جناب آسیہ رضی اللہ عنہا نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا انتخاب کیا کہ میں انہیں پرورش کروں گی "عَسٰۤی اَنْ یَّنْفَعَنَاۤ"

بی بی صفورا رضی اللہ عنہا نے موسیٰ علیہ السلام کا انتخاب کیا کہ اپنے والد سے کہا "یٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ" ابا جان انہیں اپنے کام کے لیے رکھ لو،

زلیخا رضی اللہ عنہا نے یوسف علیہ السلام کا انتخاب کیا انہیں خرید کر اپنے گھر کے لیے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جناب صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کا انتخاب کیا خلافت کے لیے، اس آخری انتخاب کا فائدہ دنیا ہمیشہ اٹھائے گی۔(مرآۃ المناجیح ۸/۳۴۵)

## حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شرم وحیاء

فرشتے بھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے شرم کرتے ہیں ان کی توقیر و تعظیم کا اہتمام فرماتے ہیں۔ایک روایت میں ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار و مہاجرین میں بھائی چارہ کا عقد فرمایا تو حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے ان کے سینے سے کرتہ ہٹ گیا تو وہاں کے موجود فرشتے اس مجلس سے ہٹ گئے، حضور انور نے ملائکہ سے ہٹنے کی وجہ پوچھی انہوں نے کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ہم کو شرم آتی ہے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شرم وحیاء کا یہ حال تھا کہ آپ غسل خانہ میں تہبند باندھ کر غسل کرتے تھے صرف اوپر کا بدن برہنہ ہوتا تھا تب بھی آپ سیدھے نہ بیٹھتے

تھے شرم سے جھکے ہوئے ہی غسل فرماتے تھے

آپ نے کبھی اپنی شرم گاہ کو نہ دیکھا۔

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میں نے اپنے رب سے دعا کی مولٰی میرا عثمان بڑا ہی شرمیلا ہے تو کل قیامت میں اس کا حساب نہ لینا کہ وہ شرم وحیاء کی وجہ سے تیرے سامنے کھڑے ہوکر حساب نہ دے سکے گا۔ چنانچہ پہلے حساب ابوبکر کا ہوگا پھر عمر کا پھر علی کا پھر دوسروں کا حضرت عثمان کا حساب ہوگا ہی نہیں۔ رضی اللہ عنہم

(مرآۃ المناجیح ۸/۳۶۰)

* * *

ہجرت کی رات غار ثور میں حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے تہجد نہیں پڑھی تھی اور کوئی عبادت نہیں کی تھی حضور انور کی بے مثال خدمت کی تھی اور آپ کا مبارک سر اپنے زانو پر رکھ کر خوب جی بھر کر اس صورت پاک کے نظارے کیے تھے، یہ ایک نیکی دنیا بھر کی ساری نیکیوں سے بڑھ کر قرار پائی۔

ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں

اصل الاصول بندگی اس تاجور کی ہے

(مرآۃ المناجیح ۸/۳۵۸)

* * *

قرآن کریم میں سارے صفات نور، ہدایت، شفا پہلے ہی سے تھی مگر حضور انور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم پر نازل ہونے سے اس میں مکی مدنی ہونے کی صفت پیدا ہوئی، اس میں درد سوز وگداز پیدا ہوا کہ لوگ اسے سن کر بغیر سمجھے ہوئے بھی تڑپتے ہیں "تَرٰٓی اَعْیُنَھُمْ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ"

(مرآۃ المناجیح ۸/۳۶۶)

* * *

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے اسلام پر بھی بیعت لی ہے نیک اعمال کرنے پر بھی اور گناہوں سے بچنے پر بھی کسی سے سوال نہ کرنے پر بھی اور کسی خاص عمل پر بھی، یہ بیعت یہ ہی آخری بیعت تھی یعنی خاص عمل پر۔ یہ بیعتیں موجودہ مروّجہ بیعتوں کی اصل ہیں جو اولیاء اللہ سے کی جاتی ہیں۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۳۶۳)

* * *

پہاڑ وغیرہ کو بھی حضور صلی للہ علیہ وسلم سے محبت ہے آپ ساری مخلوق کے محبوب ہیں کیوں نہ ہوں کہ خالق کے محبوب ہیں

حضور انور صلی للہ علیہ وسلم کو پتھروں کے دل کی خبر ہے تو انہیں ہمارے دلوں کی خبر کیسے نہ ہوگی

ہمارے دکھ درد فراق کی جلن حضورِ اقدس ﷺ سے مخفی نہیں

پہاڑ وغیرہ حضور کی بات سمجھتے ہیں۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۳۶۷)

* * *

جس خطا کی معافی کا اعلان رب فرمادے وہ ہماری عمر بھر کی عبادات سے افضل ہے، جن کی قبولیت کی کوئی خبر نہیں پھر اس پر طعن کرنا بے ایمانی ہے جیسے کوئی آدم علیہ السلام پر گندم کھانے کا طعن کرے وہ بے دین ہے (مرآۃ المناجیح ۸/۳۷۰)

* * *

سب کو شیطان گمراہ کرتا ہے مگر شیطان کو حسد نے گمراہ کیا۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۳۷۱)

* * *

## نبی کریم سے مانگنا باعث فخر

کسی اور سے مانگنا باعث شرم ہے مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگنا باعث فخر ہے ہمارا ہاتھ دست سوال ہے حضور صلی للہ علیہ وسلم کے سامنے پھیلنے کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ دست عطا ہے

ہمارے پھیلے ہوئے ہاتھوں کو بھرنے کے لیے۔
حضور صلی اللہ علیہ وسلم بن مانگے دینے والے داتا ہیں صلی اللہ علیہ وسلم۔(مرآۃ المناجیح ۸/۳۸۴)

* * *

اللہ کے مقبول بندے ولی ساری خلقت کے محبوب ہوتے ہیں ان کی تشریف آوری سے سب خوشیاں مناتے ہیں انہیں پتھر اور پہاڑ بھی جانتے ہیں۔(مرآۃ المناجیح ۸/۳۴۷)

* * *

حب علی ایمان کی نشانی اور بغض علی نفاق کی علامت ہے، بغض صحابہ اور حب علی ایک دل میں جمع نہیں ہوسکتے رضی اللہ عنہم۔(مرآۃ المناجیح ۸/۳۷۹)

## علومِ نبوّت کے دروازے صحابہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علوم بہت ہیں اور ان علوم کے بہت دروازے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ولایت اور قضا کے دروازہ ہیں کہ فرمایا واقضاھم علی، حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ علم تجوید یعنی قراءت کے دروازے ہیں کہ فرمایا انہ اقراءکم اور حضرت زید ابن ثابت رضی اللہ عنہ علم فرائض کے دروازہ ہیں کہ فرمایا انہ افرضکم اور حضرت معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ علم حلال و حرام کے دروازہ ہیں کہ ھو اعلمکم بالحلال والحرام۔ حضور کے علوم جنت سے زیادہ وسیع ہیں جب جنت کے دروازہ آٹھ ہیں لھا ثمانیۃ ابواب تو نہ معلوم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کے کتنے دروازے ہیں جن میں سے ایک حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم بھی ہیں، ہر صحابی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی نہ کسی فیض کا دروازہ ہیں فرمایا اصحابی کالنجوم بایھم اقتدیتم اھتدیتم۔
میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں جس کی پیروی کروگے ہدایت پاؤگے
(مرآۃ المناجیح ۸/۳۸۴)

* * *

حضورِ اقدس ﷺ کے قدم شریف میں شفا ہے آپ کی ٹھوکروں سے بیمار اچھے ہوتے ہیں حضور کے قدم سے صرف صحت ہی نہیں ہوتی بلکہ تندرست رہنے کی گارنٹی بھی ہوتی ہے۔

(مرآۃ المناجیح ۸/۳۹۱)

* * *

قرآن شریف نے تین شخصوں کے متعلق فرمایا کہ یہ لوگ زمانہ جاہلیت میں بھی شرک و کفر سے بچے۔ زید ابن عمرو ابن نفیل، ابوذر، سلمان فارسی ان کے بارے میں یہ آیت ہے "وَالَّذِیْنَ اجْتَنَبُوا الطّٰغُوْتَ اَنْ یَّعْبُدُوْهَا"۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۳۹۹)

* * *

پتھر بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم بلکہ انکے صحابہ رضی للہ عنہم کو جانتے پہچانتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں، جس دل میں ان حضرات سے الفت نہ ہو وہ پتھر سے زیادہ سخت ہے۔

(مرآۃ المناجیح ۸/۳۹۷)

* * *

لاکھوں نماز روزے سجدے سجود جہاد سے حضور کی خدمت افضل ہے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۴۰۱)

* * *

حضرت ابی بن کعب رضی للہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سید الانصار کا لقب دیا۔

(مرآۃ المناجیح ۸/۳۹۹)

* * *

اسلام کی قدر ان (صحابہ کرام) سے پوچھو ہم نے کمایا ہوا اسلام پایا ہم کیا قدر کر سکتے ہیں.

(مرآۃ المناجیح ۸/۴۰۴)

* * *

صوفیاء فرماتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم جناب عائشہ صدیقہ رضی للہ عنہا کے گھر رہتے

ہیں جو بھی ثواب ختم وغیرہ کا ہدیہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کرنا ہو اس میں ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی للہ عنہا کا نام شریف ضرور لیا جائے، ان کے توسط سے بارگاہ رسالت میں پیش کیا جائے تب حضورِ اقدس ﷺ کے ہاں قبول ہوتا ہے۔

فقیر حقیر احمد یار کی نیت پختہ ہے کہ اگر اب کی بار رب نے حج نصیب کیا تو ان شاءاللہ جناب ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے حج بدل کروں گا اور عمرہ جناب ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف سے، اس گنہگار پر ان دونوں سرکاروں کے بڑے احسانات ہیں مجھے انہوں نے ہی اپنے قدموں سے لگا کر باریاب کیا ہے رضی اللہ عنہما

اللہ ان کا بھلا کرے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۴۰۶)

* * *

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے جمع الجوامع میں نقل فرمایا کہ القرآن مع القرآن یعنی قرآن علی کے ساتھ ہے اور علی قرآن کے ساتھ۔ رضی للہ عنہ (مرآۃ المناجیح ۸/۴۰۹)

* * *

ماہ رمضان میں قرآن مجید کا دور کرنا سنت رسولی بھی ہے اور سنت جبریلی بھی کہ ایک پڑھے دوسرا سنے، پھر وہ پڑھے یہ سنے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۳۱۴)

* * *

قیامت میں اعلان ہوگا کہ تمام لوگ اپنے سر جھکالیں فاطمہ زہرا رضی للہ عنہا گزر رہی ہیں، جناب فاطمہ ستر ہزار حوران بہشتی کے ہمراہ بجلی کی طرح گزریں گی۔ (مرآۃ المناجیح ۹/۴۱۵)

* * *

صوفیاء فرماتے ہیں کہ بیت یعنی گھر دو ہیں: ایک جسم کا گھر، دوسرے ذکر کا گھر یہ دونوں آبادی دنیا کا ذریعہ ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم خانہ والے تو آپ کی اولاد ازواج ہیں اور ذکر خانہ والے

تاقیامت علماء اولیاء صالحین ہیں ان کے دلوں میں حضور کا نور بلکہ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ گر ہیں۔(مرآۃ المناجیح ۸/۴۱۷)

## سیدنا امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا عشقِ رسول

جب امام حسن مجتبیٰ رضی للہ عنہ امیر معاویہ رضی للہ عنہ کے پاس آتے تو امیر معاویہ رضی للہ عنہ انہیں اپنی جگہ بٹھاتے خود سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوتے، کسی نے پوچھا آپ ایسا کیوں کرتے ہیں فرمایا کہ امام حسن رضی للہ عنہ ہم شکل مصطفی ہیں اس مشابہت کا احترام کرتا ہوں۔
(مرآۃ المناجیح ۸/۴۱۹)

* * *

سلف صالحین فرماتے ہیں کہ اللہ نے ہمارے ہاتھ ان (صحابہ کرام) کے خون سے متلوث (آلودہ) نہیں کیے تو اپنی زبانیں طعن و تشنیع سے ملوث نہ ہونے دیں۔(مرآۃ المناجیح ۸/۴۱۹)

* * *

حضرت عبداللہ بن عباس رضی للہ عنہما نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دو بار دیکھا۔
(مرآۃ المناجیح ۸/۴۲۱)

* * *

کسی نے حضرت عباس رضی للہ عنہ سے پوچھا کہ آپ بڑے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بڑے ہیں، تو فرمایا کہ بڑے تو وہ ہی ہیں عمر میری زیادہ ہے انا اسن وھو اکبر۔(مرآۃ المناجیح ۹/۴۲۸)

* * *

طبرانی نے ابو ایوب انصاری سے حدیث نقل کی کہ ایک بار حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فاطمہ زہرا سے فرمایا کہ تمہارے باپ نبیوں کے سردار، تمہارے باپ کے چچا حمزہ شہیدوں کے سردار، تمہارے دوسرے چچا دو پروں والے، تمہارے بیٹے حسن وحسین سبط ہیں۔(مرآۃ المناجیح ۸/۴۲۷)

دوشنبہ (پیر) کا دن اور دوشنبہ کا سویرا بہت اعلی دن اور اعلی وقت ہے،کیوں نہ ہو کہ یہ حضور انورصلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت پاک کا دن اور وقت ہے۔ہم کو بھی چاہیے کہ دوشنبہ کے دن صبح سویرے درود شریف اور دعاؤں کی کثرت کیا کریں،جس دن جس مہینہ جس وقت میں اللہ کی کوئی نعمت دنیا کو ملے وہ دن مہینہ وہ وقت تاقیامت برکت والا ہو جاتا ہے۔(مرآۃ المناجیح ۸/۴۲۹)

* * *

خوشی اور جوش کے وقت کی دعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔حضرت یعقوب علیہ السلام سے جب ان کے لڑکوں نے کہا" یٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا"ابا جان ہمارے لیے بخشش کی دعا کرو تو آپ نے فرمایا"سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّیْ"ابھی نہیں آئندہ دعا کروں گا یعنی جب میں یوسف علیہ السلام کو دیکھوں گا دل خوش ہوگا تب دعا کروں گا۔(مرآۃ المناجیح ۸/۴۲۸)

* * *

چھوٹے بچوں کو سونگھنا،ان سے پیار کرنا،انہیں لپٹانا چمٹانا سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔
(مرآۃ المناجیح ۸/۴۳۳)

* * *

حضرت جبرائیل علیہ السلام کو اصل شکل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سواء کسی نے نہ دیکھا حضور صلی للہ علیہ وسلم نے بھی صرف دوبار ان کی اصلی شکل میں دیکھا۔(مرآۃ المناجیح ۸/۴۳۰)

* * *

حضور صلی للہ علیہ وسلم کی محبت رکن ایمانی ہے اور محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی علامت یہ ہے کہ حضور کے ہر محبوب سے محبت ہو حتی کہ مدینہ منورہ کی گلی کوچوں سے دوستی کرے،گوشت سے،چھوٹے کدو سے محبت کرے۔(مرآۃ المناجیح ۸/۴۳۹)

* * *

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جہاں بھی تشریف لے جائیں مدینہ منورہ آپ سے خالی نہیں ہوتا اس لیے ہر وقت آپ پر سلام زائرین عرض کرتے رہتے ہیں جیسے ہمارا نور نظر جب آسمان کی سیر کر رہا ہوتا ہے تب آنکھ اس سے خالی نہیں ہوجاتی ورنہ اندھی ہوجاتی۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۴۴۵)

* * *

محبت اہلِ بیت اس لیے چاہیے کہ وہ محبت رسول کا ذریعہ ہے اس لیے نہیں کہ وہ بغض صحابہ کا ذریعہ بنے جیسا کہ آج کل بعض مدعیان محبان اہلِ بیت کا طریقہ ہے کہ ان کے نزدیک محبت اہل بیت تبرا (گالیاں) صحابہ سے مکمل ہوتا ہے، یہ لوگ محبتِ اہل بیت کو بہانہ بناتے ہیں صحابہ کرام کو گالیاں دیتے ہیں۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۴۴۵)

* * *

جیسے نبی کا خواب وحی ہوتا ہے ویسے ہی نبی کی بتائی ہوئی تعبیر بھی وحی ہوتی ہے۔
(مرآۃ المناجیح ۸/۴۵۷)

* * *

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی عمر تین سو پچاس سال ہوئی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں سے آپ کی ملاقات ہے یعنی آپ عیسیٰ علیہ السلام کے تابعی ہیں۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۴۷۰)

* * *

چار حضرات حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت ابی بن کعب، حضرت معاذ بن جبل اور حضرت سالم رضی اللہ عنہم قرآن مجید کے حافظ تھے، انہوں نے براہ راست قرآن حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا اور یاد کیا تھا۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۴۵۹)

* * *

تمام سلاطین و حکام اپنے آداب مجلس خود بناتے ہیں مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہ سلطان کونین ہیں

جن کے آداب دربار خود رب تعالٰی نے بنائے اور انسانوں کے علاوہ دوسری مخلوقات پر بھی جاری فرمائے۔(مرآۃ المناجیح ۸/۳۶۸)

* * *

حضور کی محبت حضور کی عظمت ساری محبتوں عظمتوں کی اصل ہے۔ہم نے دیکھا کہ جن کے دلوں میں حضور کی عظمت نہیں ان کے دلوں میں نہ قرآن مجید کی عظمت ہے نہ خدا تعالٰی کی نہ اسلام کی صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم (مرآۃ المناجیح ۸/۴۷۳)

## صحابہ کی آنکھ کے تارے ابوہریرہ

حضرت ابوہریرہ رضی للہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الٰہی اپنے ان بندوں کو یعنی ابوہریرہ کو اور ان کی ماں کو اپنے مؤمن بندوں کا پیارا بنادے اور مؤمنین کو ان کا محبوب بنادے۔

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں:

حضرت ابوہریرہ رضی للہ عنہ تمام صحابہ کی آنکھوں کے تارے رہے اور رب نے انہیں اتنا مال دیا کہ ریشمی رومال سے جوتے صاف کرتے پیر پونچھتے تھے، خلافت حیدری میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو بھی پیارے تھے اور امیر معاویہ رضی للہ عنہ کو بھی، کھانا امیر معاویہ رضی للہ عنہ کے ساتھ کھاتے تھے اور نماز حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے پیچھے پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ کھانا معاویہ رضی للہ عنہ کا مزے دار ہے نماز علی رضی للہ عنہ کے پیچھے لذیذ ہے۔(مرآۃ المناجیح ۸/۴۷۰)

* * *

طلب علم کے لیے سفر بزرگوں کی سنت ہے، جس شہر میں جائے وہاں کے بزرگوں سے ضرور ملے ورنہ وہاں کے مشہور مزارات پر حاضری دے کہ یہ بھی مقبولوں سے ملاقات ہے۔
(مرآۃ المناجیح ۸/۴۸۸)

انصار صحابہ مال کے ایسے سخی کہ انہوں نے اپنا سب کچھ حضور انور صلی للہ علیہ وسلم پر نچھاور کر دیا مگر حضور صلی للہ علیہ وسلم پر ایسے بخیل کہ ذرا سی جدائی کی تاب نہیں اس بخل پر لاکھوں سخاوتیں نثار ہوں، یہ بخل عین عبادت بلکہ روح عبادات بلکہ جان ایمان ہے۔(مرآۃ المناجیح۴۷۶/۸)

## نماز میں دل نہ لگنا

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ایک بار میں نے حضرت محدث کچھوچھوی قدس سرہ العزیز کی خدمت میں عرض کیا کہ نماز میں مزہ نہیں آتا دل نہیں لگتا کیا کروں، فرمایا پڑھتے تو ہو میں نے کہا ہاں پڑھتا ہوں، فرمایا تم بڑے خوش نصیب ہو میں نے کہا وہ کیسے، فرمایا جسے نماز میں مزہ آئے وہ تو مزے کے لیے پڑھتا ہے اور جس کو مزہ نہ آئے وہ رب کے لیے پڑھتا ہے ان کے اس جواب کا لطف مجھے اب تک آرہا ہے بہت ہی تسکین ہوئی۔

(مرآۃ المناجیح۴۷۴/۸)

* * *

اللہ تعالی بے قراروں کی سنتا ہے یا بے قرار بنو یا کسی بے قرار سے دعا کراؤ۔(مرآۃ المناجیح۴۹۶/۸)

* * *

تمام جہان کے علماء صلحاء اولیاء غوث و قطب ایک صحابی کے گرد قدم کو نہیں پہنچ سکتے، وہ حضرات صحبت یافتہ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، آسمان ہدایت کے تارے، اسلام کے ستون ہیں، ایمان کے معیار ہیں، تقویٰ کی کسوٹی ہیں رضی اللہ عنھم اجمعین (مرآۃ المناجیح۴۹۹/۸)

## نجدیوں کو شیطان کا سینگ کہنے کی وجہ

حدیث نبوی میں ہے کہ نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الٰہی ہم کو ہمارے شام میں برکت دے الٰہی ہمارے یمن میں برکت دے لوگوں نے عرض کیا یا رسول

اللہ ہمارے نجد میں فرمایا الٰہی ہم کو ہمارے شام میں برکت دے الٰہی ہم کو ہمارے یمن میں برکت دے لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ اور ہمارے نجد میں مجھے خیال ہے کہ تیسری بار میں فرمایا کہ وہاں زلزلے اور فتنے ہوں گے اور وہاں شیطانی گروہ نکلے گا۔

اس حدیث کے آخری حصہ (بھا یطلع قرن الشیطان: وہاں شیطان کا سینگ نکلے گا) کی تشریح میں مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

نجدیوں کو شیطان کا سینگ فرمانے کی تین وجہیں ہیں:

(۱)سینگ والے جانور کے سارے جسم سے سخت تر سینگ ہی ہوتے ہیں یہ ٹولہ بھی انبیاء اولیاء کی عداوت میں شیطان سے سخت ہے کیونکہ شیطان نے کہا تھا کہ میں سب کو بہکاؤں گا سوائے تیرے محبوبوں کے "اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ "مگر یہ فرقہ ہمیشہ نبیوں ولیوں کے پیچھے ہی پڑا رہتا ہے۔(۲)ہمیشہ سینگ والا جانور سینگوں ہی سے لڑتا ہے کہ سامنے والے کے مقابل سینگ کرتا ہے خود پیچھے سے سینگوں پر زور لگاتا ہے "تَؤُزُّهُمْ اَزًّا"۔

(۳)سینگ والا جانور جب کسی گھر میں گھستا ہے تو پہلے سینگ داخل کرتا ہے باقی اعضاء بعد میں شیطان دوزخ میں پہلے ان کو داخل کرے گا پیچھے خود جائے گا۔(مرآۃ المناجیح ۸/۵۱۷)

* * *

بعض بزرگوں کو فرماتے سنا کہ بعض صحابہ کرام نے حضرت اویس قرنی رضی للہ عنہ سے کہا کہ تم نے حضور انور صلی اللہ علیہ السلام کا زمانہ پایا مگر زیارت نہ کی بولے کیا تم نے زیارت کی ہے فرمایا ہاں کہا بتاؤ محبوب کے سر داڑھی اور ریش بچی میں کتنے کتنے بال سفید تھے،صحابہ نے کہا ہم نے شمار نہیں کیے،فرمایا مجھ سے پوچھ لو میں نے گن لیے ہیں سر شریف میں چودہ بال سفید تھے داڑھی مبارک میں پانچ ریش بچی میں ایک۔(مرآۃ المناجیح ۸/۵۱۴)

* * *

## کوئی ولی قلب مصطفیٰ پر نہیں ہوسکتا۔

ہمیشہ امت رسول علی صاحبھا الصلاۃ والسلام میں تین سو ولی حضرت آدم کے قلب پر، چالیس ولی موسیٰ علیہ السلام کے قلب پر، سات ولی حضرت ابراہیم کے قلب پر، پانچ ولی حضرت جبریل کے قلب پر اور تین ولی حضرت میکائیل کے قلب پر، ایک ولی حضرت اسرافیل کے قلب پر ہیں (یعنی ان انبیاء کرام علیہم السلام میں نبوت کے علاوہ جو صفات وعادات پائی جاتی تھیں ان اولیاء اللہ میں بھی وہی صفات پائی جاتی ہیں)

لیکن ان اولیاء میں کوئی قلب محمد رسول اللہ صلی للہ علیہ وسلم پر نہیں ہوتا کیونکہ قلب مصطفی ﷺ ایسا بے مثال ہے کہ عالم امر عالم امکان عالم اجسام کسی جگہ اس کی مثل ہوسکتا ہی نہیں کسی ولی کا قلب حضور اقدس ﷺ جیسا نہیں ہوسکتا۔ حضور اکرم صلی للہ علیہ وسلم کے زمانہ پاک میں قطب حضرت اویس قرنی رضی للہ عنہ کے چچا عصام فخری کو کہا جاتا ہے

* * *

جہاں اللہ کے مقبول بندوں کا اجتماع ہو وہ جگہ بہترین جگہ ہوجاتی ہے، مقبولوں کے قرب سے زمین بھی اشرف ہوجاتی ہے، اللہ تعالی کے مقبول بندوں کے قریب کا پانی بھی برکت والا ہو جاتا ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام کے قریب والا پانی آبِ حیات بنا جہاں بھنی ہوئی مچھلی زندہ ہوگئی.
(مرآۃ المناجیح ۵۲۱)

* * *

چالیس ابدال ہمیشہ شام کے شہر دمشق میں رہیں گے اس لیے وہاں فرشتے حفاظت کے لیے مقرر ہیں۔ معلوم ہوا کہ اللہ والوں کی برکت سے ملک میں حفظ وامان رہتی ہے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۵۱۸)

* * *

قرب قیامت مدینہ منورہ ویران ہوچکا ہوگا وہاں کوئی آبادی نہ ہوگی، روضہ حضور انور علی صاحبھا

الصلاۃ والسلام کی حفاظت جنگلی جانور کرتے رہیں گے۔(مرآۃ المناجیح ۸/۵۳۱)

* * *

جیسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم تمام نبیوں کے سردار ہیں ایسے ہی حضورِ اقدس ﷺ کی امت ساری امتوں کی سردار ہے، رب فرماتا ہے: "کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ "حتیٰ کہ نبیوں رسولوں علیہم السلام نے تمنا کی کہ ہم حضور نبیِّ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت ہوتے۔(مرآۃ المناجیح ۸/۵۲۴)

## افضلیت حضورِ اقدس ﷺ کے دم سے وابستہ

جیسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم تمام نبیوں سے افضل ہیں یوں ہی آپ کی امت تمام امتوں سے افضل بلکہ حضورِ اقدس ﷺ کے صحابہ تمام نبیوں کے اصحاب سے افضل، حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت تمام نبیوں کے اہل بیت سے افضل بلکہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ، مدینہ منورہ دوسرے نبیوں کی بستیوں سے افضل، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج پاک تمام نبیوں کی ازواج سے افضل غرضکہ افضلیت حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دم قدم سے وابستہ ہیں۔

* * *

دل کی نرمی بزرگوں کی صحبت اور ان کے پاک کلمات سے نصیب ہوتی ہے۔
(مرآۃ المناجیح ۷/۱۳)

* * *

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی "قصویٰ" کے علاوہ کوئی دوسرا جانور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کے نزول کے بوجھ کو برداشت نہیں کر سکتا تھا۔(جواہر البحار 1/136)

* * *

مسلمان اس لیے کھائے پیئے سوئے جاگے کہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتیں ہیں.
(مرآۃ المناجیح ۷/۱۳)

صوفیاء کرام فرماتے ہیں کہ دنیا دار کو تمام جہان کے مرشد ہدایت نہیں دے سکتے، تارک الدنیا دیندار کو سارے شیاطین مل کر گمراہ نہیں کر سکتے. (مرآۃ المناجیح ۱۳/۷)

* * *

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی "غیثہ" نام کی بکری تھی جس کا دودھ نوش فرمایا کرتے تھے اور ایک سفید مرغ بھی تھا۔(جواہر البحار 1/136)

* * *

میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دن شیاطین زمین کے ساتویں طبقہ میں قید ہوتے ہیں۔
(جواہر البحار 1/153)

* * *

نبی اکرم شافع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
مدینہ منورہ سب کے لیے بہتر ہے کاش لوگ اس کی قدر و منزلت جان لیتے۔(جواہر البحار 1/172)

* * *

ہر وہ شے، ہر وہ جگہ، ہر وہ مقام جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ فرما رہے وہ سب سے برتر اور افضل ہے۔(جواہر البحار 1/180)

* * *

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
تمام شہر تلوار سے فتح ہوئے اور مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفا و تعظیماً قرآن مجید سے فتح ہوا۔
(جواہر البحار 1/165)

* * *

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حق والدین کے حقوق سے بڑھ کر ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نفع و

فیض والدین اور تمام مخلوق سے بڑھ کر ہے۔(جواہر البحار 1/185)

* * *

بعض علماء کو یہ فرماتے سنا گیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل میں سے یہ بھی ہے کہ آپ علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا:
میرے سوا سب انبیاء کرام علیہم السلام دفن ہونے کے تین دن بعد اٹھا لئے گئے لیکن میں اس لئے نہیں اٹھایا گیا کہ میں نے اپنے رب سے گزارش کی تھی کہ میں قیامت تک اپنی امت میں ہی موجود رہوں گا۔ (جواہر البحار 1/183)

* * *

حضورِ اقدس ﷺ نے مرغ کا گوشت بھی تناول فرمایا ہے۔(جواہر البحار 1/207)

* * *

حضورِ اقدس ﷺ کے علاوہ انبیاء کرام علیہم السلام میں سے ہر ایک نبی پر اس کی بشریت غالب رہی ہے جبکہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر معاملہ برعکس تھا (یعنی آپ پر نورانیت غالب تھی) (جواہر البحار 1/243)

* * *

جب انسان کے سامنے دو حق آجائیں ایک اس کا اپنا حق اور دوسرا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا حق تو اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق کو ترجیح دینا لازم و فرض ہے اپنے حق کو رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق کے تابع کرنا ضروری ہے۔(جواہر البحار 1/186)

* * *

پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے شیشہ کو بھی اپنے چہرۂ والضحیٰ کے جلوے سے مشرف فرمایا اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں رکھے ہوئے آفتابہ (پانی کا برتن) میں روئے تاباں

ملاحظہ فرمایا کرتے اور اس میں اپنا عکس مبارک دیکھ کر زلفیں درست فرمالیا کرتے۔

(جواہر البحار 1/198)

* * *

سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم جس کپڑے کو زیب تن فرمالیں وہ پرانا نہیں ہوتا۔

میل سے کس قدر ستھرا ہے وہ پتلا نور کا

ہے گلے میں آج تک کورا ہی کرتا نور کا۔

(حدائق بخشش)

* * *

حضرت عباس رضی للہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسے رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم گرادیں وہ کبھی اٹھ نہیں سکتا۔(جواہر البحار 1/279)

* * *

قلب مصطفیٰ صلی للہ علیہ وسلم ایسا وسیع سمندر ہے کہ تمام جہان کے قلوب آپ کے قلب اطہر کے سامنے ایک قطرہ کی مقدار ہیں۔(جواہر البحار 1/290)

* * *

امت محمدیہ علی صاحبھا الصلاۃ والسلام کی خصوصیات میں سے ہے کسی بھی برائی پر متفق ہونے سے محفوظ ہے۔(جواہر البحار 1/320)

* * *

علما کو ایسا وقت نکالنا چاہیے کہ لوگ ان سے مل کر مسائل پوچھ سکیں یہ بھی سنت ہے۔

(مرآۃ المناجیح، 4/189)

# امت محمدیہ کی خصوصیت

علامہ محمد یوسف بن اسماعیل نبھانی رحمۃ اللہ علیہ نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کے اس فرمان "قیامت والے دن میرے تعلق اور رشتہ کے سوا ہر تعلق اور رشتہ ختم ہو جائے گا" کے تحت لکھتے ہیں:

اس کا ایک مطلب یہ ہے کہ قیامت کے دن آپ صلی للہ علیہ وسلم کی امت آپ کی طرف منسوب ہو گی جبکہ دوسرے انبیاء کرام علیہم السلام کی امتیں ان کی طرف منسوب نہ ہوں گی

دوسرا مطلب یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ آقا کریم روف رحیم صلی للہ علیہ وسلم کی نسبت کام دے گی اور کوئی رشتہ و تعلق فائدہ نہیں دے گا۔ (جواہر البحار 1/339)

* * *

پیارے آقا صلی للہ علیہ وسلم دھوپ یا چاندنی رات میں چلا کرتے تو آپ کا سایہ نہ پڑتا تھا۔

(جواہر البحار 1/345)

* * *

حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ کے ایمان لانے پر فرشتوں میں مبارکباد کی دھومیں مچی

(مراۃ المناجیح 1/40)

اللہ اکبر

* * *

حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے کل 30 ہزار نمازیں پڑھی ہیں (مراۃ المناجیح 1/41)

اللہ اکبر

* * *

حضرت موسیٰ, حضرت خضر, حضرت الیاس, حضرت عیسیٰ عَلَیہِمُ السَّلام ان نبیوں نے ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے امتی بننے کی تمنا کی

اللہ اکبر

شہد کی مکھی کو قتل کرنے سے منع فرمایا گیا ہے اسکی وجہ یہ ہے کے یہ انسانوں کے لیے شہد بناتی ہے اور حضور ﷺ پر درودِ پاک پڑھتی ہے (تفسیر قرطبی 13/172) اللہ اَکبر

* * *

جب گندے کپڑے والے کے پیچھے نماز نہیں ہوتی تو گندے عقیدے والے کے پیچھے نماز کیسے ہو گی (مراۃ المناجیح 1/380) اللہ اَکبر

* * *

مسجد کو اپنے ہاتھ سے صاف کرنا حضور ﷺ کی سنت ہے (مراۃ المناجیح 1/441)
سبحان اللہ

* * *

مسلم شریف میں ہے کے حضور ﷺ اور صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُم ہر فرض نماز کے بعد خوب اونچی آواز سے ذکر اللہ کرتے تھے (مراۃ المناجیح 1/441)
اللہ اَکبر

* * *

ذکر کی مجلسوں, صالحین کی صحبتوں میں حاضری دینا اور ان سے برکت حاصل کرنا سنت سے ثابت ہے (مراۃ المناجیح 2/350)
اللہ اَکبر

* * *

چادر اوڑھے رہنا حضور ﷺ کی سنت ہے (مراۃ المناجیح 1/441)

* * *

حضور ﷺ کو خوشبو بہت پسند تھی (مراۃ المناجیح 2/325) سبحان اللہ

خوشی کے موقع پر نعرہ تکبیر لگانا اور سبحان اللہ وغیرہ کہنا سنتِ صحابہ ہے (مراۃ المناجیح 2/265)
اللہ اکبر

* * *

حضرت قتادہ رضی للہ عنہ فرماتے ہیں:
اللہ تعالی نے حکم دیا ہے کہ اپنے نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کو ایسے القاب سے پکارو جن سے ان کی ہیبت، شان وعظمت اور سرداری ظاہر ہو رہی ہو۔ (جواہر البحار 1/374)

* * *

بزرگوں کے مزارات پر زائرین کی آسانی کے لیے گنبد عمارت بنانا جائز ہے یہ عمل سنتِ صحابہ اور سنتِ اہلِ بیت ہے (مراۃ المناجیح 2/509)
اللہ اکبر

* * *

حضرت عبداللہ بن عباس رضی للہ عنہما فرماتے ہیں
اللہ تعالی نے حضور سید کونین صلی للہ علیہ وسلم سے زیادہ معزز کوئی جان پیدا نہیں فرمائی کیونکہ اللہ پاک نے سید عالم صلی للہ علیہ وسلم کی زندگی کے علاوہ کسی اور کی زندگی کی قسم نہیں فرمائی۔
(جواہر البحار 1/369)

* * *

نماز جنازہ کے بعد دعا سنتِ رسول اللہ ﷺ بھی ہے اور سنتِ صحابہ بھی (مراۃ المناجیح 2/473)
اللہ اکبر

* * *

حضور ﷺ فرماتے ہیں اچانک موت مومن کے لیے راحت ہے اور کافر کے لیے پکڑ ہے

(مراۃ المناجیح 2/434)　　　　اللہ اکبر

* * *

نماز جنازہ کے بعد دعا سنتِ رسول اللہ ﷺ بھی ہے اور سنتِ صحابہ بھی (مراۃ المناجیح 2/473)
اللہ اکبر

* * *

حضور ﷺ فرماتے ہیں اچانک موت مومن کے لیے راحت ہے اور کافر کے لیے پکڑ ہے
(مراۃ المناجیح 2/434) اللہ اکبر

## اسم محمد سے محبّت

شیخ القرآن علامہ عبدالغفور ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ جہاں بھی بیان کے لئے تشریف لے جاتے تو "نام محمد صلی للہ علیہ وسلم" کے موضوع پر ضرور تقریر کرتے تھے اور آپ کو اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک والہانہ محبت تھی

شارح بخاری علامہ سید محمود احمد رضوی محدث لاہوری رحمہ اللہ علیہ شیخ القرآن علامہ عبدالغفور ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق فرماتے تھے کہ جب میں کسی محفل میں بطور اسٹیج سیکرٹری ہوتا تو آپ مجھے فرماتے کہ بیان کی دعوت دیتے وقت کوئی لقب لگاؤ یا نہ لگاؤ لیکن میرے نام کے ساتھ "محمد" ضرور پکارنا۔(فیضانِ شیخ القرآن، ص949)

* * *

امام یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

سفرۃ الی المدینۃ أحب إلی من مائۃ طواف

مدینہ پاک کی طرف سفر کرنا، مجھے سوبار طواف کرنے سے زیادہ پیارا ہے۔

(تاریخ ابن معین بروایۃ ابن محرز، جلد۲، صفحہ۲۹)

امام ابن حجر ہیتمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

دو فرشتے تمہارے ہونٹوں پر مامور ہیں کہ جو درودِ پاک پڑھتا ہے وہ اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

(فتاویٰ حدیثیہ، ص129)

*　*　*

امام عزالدین بن عبدالسلام رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اللہ پاک کی بارگاہِ عالی میں نبی کریم روف رحیم صلی للہ علیہ وسلم کا وسیلہ پیش کرنا آپ علیہ الصلاۃ والسلام کی خصوصیات میں سے ہے اس لیے کہ آپ تمام اولاد آدم کے سردار ہیں۔

(جواہر البحار 1/418)

امام عزالدین بن عبدالسلام رحمۃ اللہ علیہ کے اس قول کا مطلب یہ ہے کہ حقیقۃً نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کی ذات بابرکات وسیلہ عظمیٰ ہے اور بقیہ تمام انبیاء و اولیاء اللہ کا وسیلہ پیش کرنا آپ کے توسل سے ہے۔

*　*　*

مجلسِ میلاد پاک ذکر شریف سید عالم صلی اللّٰہ علیہ وسلم ہے اور حضور کا ذکر اللہ کا ذکر ہے اور ذکر الٰہی سے بلاوجہ شرعی منع کرنا شیطان کا کام ہے۔

(ارشاداتِ امام احمد رضا ص 3)

*　*　*

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معجزہ تھا کہ جتنا بھی دراز قامت آپ کے ساتھ کھڑا ہوتا تو آپ اونچے نظر آتے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں اس کے حبیب کے حضور کسی کا سر اونچا ہو۔ (دلائل النبوۃ ۵۶۴)

*　*　*

پیارے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ زمین پر دستر خوان بچھا کر کھانا تناول فرمانا تھی اور یہی افضل ہے۔ (فتاویٰ رضویہ 21/629)

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ کے پاس کوئی واضح دلائل نہ ہوتے تو آپ کا چہرہ مبارک آپ کی صداقت کی کی گواہی دینے کے لیے کافی تھا۔(دین و دنیا کی انوکھی باتیں، ص510)

* * *

حضرت ملاعلی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا علم کائنات کے کلی اور جزئی تمام واقعات کو محیط (گھیرے ہوئے) ہے

[مرقاۃ ۱۲۴۱۶/۳/۸]

* * *

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یا آپ کی کسی صفت کو گھٹیا چیز کے ساتھ تشبیہ دینا کفر ہے جیسے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم مبارک کو معاذ اللہ کوئی جانوروں کے علم سے تشبیہ دے تو یقیناً ایسا شخص توہین کا مرتکب ہے (صراط الجنان ج5 ص472)

## میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک پیاری ادا

مدینے کے خدام اور نوکر چاکر برتنوں میں صبح کو پانی لیکر آتے تاکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے برتنوں میں دست مبارک ڈبودیں اور پانی متبرک ہوجائے تو سخت سردیوں کے موسم میں بھی صبح کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر ایک کے برتن میں اپنا مقدس ہاتھ ڈال دیا کرتے تھے اور جاڑے کی سردی کے باوجود کسی کو محروم نہیں فرماتے تھے (شفاء شریف جلد 01، صفحہ 121)

## شمس الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

انہ شمس فضل ھم کواکبھا یظھرن انوارھا للناس فی الظلم

بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فضل و شرف کا آفتاب تھے اور حضرات انبیاء علیہم السلام آپ کے

حضور تاروں کی مانند تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انوار کریمہ تاریکیوں میں پڑے لوگوں کے لیے اجالا ہو کر ظاہر ہوئے۔(تفسیر حسنات، تحت الآیۃ إنا اعطیناك الكوثر)

## نبی پاک کا ذکر روح کی مانند

ذِکرُہٗ روحٌ لاَنفُسِنا، شُکرُہٗ فرضٌ علی الاُمَمِ

نبی پاک ﷺ کا ذکر ہماری جانوں کے لئے روح ہے، آپ کا شکر تمام امتوں پر فرض ہے۔

(القصیدۃ المحمدیۃ للبوصیری)

## بارگاہِ رسالت میں نعلین کا تحفہ دینے والے

نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کی بارگاہِ عالی میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اپنی ہر نئی اور پسندیدہ چیز پیش کرتے تھے چاہے وہ ملبوسات میں سے ہو یا اشیاء خوردنی سے، اور اسے سعادت سمجھتے تھے

چند بادشاہ اور صحابہ کرام نے بارگاہِ نبوت میں نعلین کا تحفہ پیش کیا ہے

حضرت نجاشی رضی للہ عنہ:

ملک حبشہ کے بادشاہ حضرت اصحمہ نجاشی رضی للہ عنہ نے آقا کریم صلی للہ علیہ وسلم کے پاس تحائف بھیجے ان میں نعلین شریفین بھی تھے۔

شاہ روم ہرقل نے بھی تحائف بھیجے تھے ان میں بھی نعلین تھے

اسکندریہ کے بادشاہ "مقوقس" نے بھی بارگاہِ نبوت میں تحائف بھیجے تھے ان میں ایک جوڑا نعلین پاک کا تھا۔(نعلین مصطفیٰ، ص 27)

حضرت سمعان بن خالد رضی للہ عنہ ایک وفد کے ساتھ سرکار مدینہ صلی للہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور ایک جوڑا نعلین کا پیش کیا جسے آپ صلی للہ علیہ وسلم نے قبول فرمایا۔(الاستیعاب، ص 733)

علامہ یوسف شامی صالحی رحمۃ اللہ علیہ سبل الھدی والرشاد میں لکھتے ہیں کہ پیارے آقا صلی للہ علیہ وسلم کا

انجیل میں "صاحب نعلین" ذکر کیا گیا ہے۔

کیا عمامے کی ہو بیاں عظمت
تیرے نعلین تاجِ سر آقا
(وسائل بخشش)

## خاک نعلین میری آنکھ کا سُرمہ

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کے استاد حضرت قاضی حمید الدین ناگوری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: اے اللہ میری آنکھوں کی بینائی کا سرمہ تیرے حبیب حضرت محمد مصطفی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نعلین کی خاک کے سوا اور نہ ہو اس سرمہ کی عظمت و برکت سے میری آنکھوں کو ایسی روشنی نصیب فرما کہ تیرے سوا کچھ نہ دیکھوں۔ (بحر عشق، ص 63)

* * *

قیامت میں حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نیکیوں کا وزن نہیں کیا جائے گا اس لیے کے قیامت کا ترازو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نیکیوں کا وزن نہیں کر سکے گا (مراۃ المناجیح 6/433) اللہ اکبر

## عشق کی انتہا

ہزار بار بشویم دہن ز مشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

اگر ہزار بار بھی مشک و عرق گلاب سے منہ دھووں پھر بھی حضور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا نام لینا بے ادبی سمجھتا ہوں۔ (علامہ عبدالرحمن جامی)

* * *

حضرت علی رَضِیَ اللہُ عَنہُ فرماتے ہیں کے تم دنیا میں اپنے دوست زیادہ بناؤ اس لیے کے کل قیامت میں مومن دوست شفاعت کریں گے (مراۃ المناجیح 6/435) اللہ اکبر

خواب کی معراجیں حضور ﷺ کو تقریباً 30 ہوئی ہیں (مراۃ المناجیح 6/417) سبحان اللہ

* * *

مَا اِن مَدَحتُ مُحَمَّدًا ﷺ بِمَقَالَتِی

لٰکِن مَدَحتُ مَقَالَتِی بِمُحَمَّدٍ ﷺ

میں نے اپنے اشعار سے محمد ﷺ کی تعریف نہیں کی بلکہ محمد ﷺ کے ذریعے میں نے اپنے اشعار کی تعریف کی ہے

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ علیہ

## خادمین نعلین شریفین

اللہ تعالی نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے رفقاء عطا فرمائے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر ادا پر مر مٹنے والے اور آپ کی خوشنودی میں سر دھڑ کی بازی لگا دینے والے تھے ان میں کچھ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ایسے بھی ہیں جنھیں نعلین سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اٹھانے کا شرف حاصل ہوا

آئیے ان کے بارے میں جانتے ہیں:

1: حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم

آپ کو بھی نعلین مبارک کے اٹھانے کا شرف ملا ہے علامہ ابو طالب مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بازار سے نیا جوتا خریدنے کا حکم فرمایا تو آپ خرید کر لائے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنے۔(قوت القلوب 1/173)

ایک اور روایت میں ہے کہ آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جوتا سی کر پیش کیا تھا۔

(معرفۃ الصحابہ،4/1846)

2: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

آپ رضی للہ عنہ کو یہ شرف حاصل ہے کہ سفر و حضر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سامان اپنے پاس رکھتے اور آپ کو "صاحب نعل والوسادہ" کا لقب عطا ہوا۔

آپ کے بارے میں آتا ہے کہ جب نبی پاک ﷺ اپنے نعلین شریفین اتارتے تو آپ رضی للہ عنہ اٹھا کر اپنی آستینوں میں چھپا لیتے تھے۔(فتح المتعال، ص79)

3: حضرت ابوہریرہ رضی للہ عنہ

آپ کو بھی نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کی نعلین اٹھانے کا شرف حاصل ہوا ہے۔(صحیح مسلم،147)

4: حضرت انس رضی للہ عنہ

حضرت انس رضی للہ عنہ نے دس سال خدمت حضورِ اقدس ﷺ میں گزارے اور آپ کے متعلق علامہ تلمسانی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

آپ نبی پاک ﷺ کی نعلین شریف اور دیگر اشیاء کی خدمت کیا کرتے تھے۔(فتح المتعال، ص79)

5: ایک انصاری لڑکا

ایک انصاری لڑکے نے بھی نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کے نعلین کو صاف کیا پھر آقا کریم صلی للہ علیہ وسلم کو پہننے کے لئے پیش کیے۔(شرف المصطفی، ص4/536)

6: ایک غلام

ایک بار نبی پاک ﷺ مجلس میں تشریف فرما تھے تو اٹھنے کا ارادہ کیا تو ایک غلام نے اٹھ کر نعلین پیش تو حضور رحمت عالم صلی للہ علیہ وسلم نے اس کے لیے دعا فرمائی۔(مسند بزار 3/149)

7: نجاشی بادشاہ کی خواہش

نجاشی بادشاہ نے جب حضرت جعفر بن ابی طالب رضی للہ عنہ کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیا تو بارگاہِ رسالت میں حاضری ہونے کی خواہش کی اور کچھ اس طرح عرض کیا

لَوْلَا مَا أَنَا فِيهِ مِنَ الْمُلْكِ لَأَتَيْتُهُ حَتَّى أَحْمِلَ نَعْلَيْهِ.

اگر مجھ پر ملکی معاملات نہ ہوتے تو بارگاہ نبوت صلی للہ علیہ وسلم میں حاضر ہو کر حضور سید عالم صلی للہ علیہ وسلم کے جوتے اُٹھاتا۔

(سنن ابی داؤد، حدیث: 3205)

شاعر کہتا ہے:

سر پر رکھنے کو مل جائے نعلین پاک حضور
تو پھر کہیں گے کہ تاجدار ہم بھی ہیں
تاج والے بھیک مانگیں آپ کی نعلین کی
تاجور کھاتے ہیں صدقہ آپ کی نعلین کا

* * *

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک رات چاند پورے جوبن پر تھا اور اِدھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تشریف فرما تھے۔ اُس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرخ دھاری دار چادر میں ملبوس تھے۔ اُس رات کبھی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حسنِ طلعت پر نظر ڈالتا تھا اور کبھی چمکتے ہوئے چاند پر، پس میرے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاند سے کہیں زیادہ حسین لگ رہے تھے۔ (جامع ترمذی، حدیث: 2811،)

ألا یا رسول اللہ کنت رجاءنا وکنت بنا براً ولم تك جافیاً

فدی لرسول اللہ أمی و خالتی و عمی و آبائی و نفسی و مالیاً

یارسول اللہ صلی للہ علیہ آپ ہماری امید اور ہم بھلائی کرنے والے اور بد سلوکی کرنے والے نہ تھے

میری ماں، خالہ، چچا، آباء واجداد، میری جان اور میرا مال سب کچھ رسول للہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہو۔ صفیہ بن عبد المطلب

(حجۃ اللہ علی العالمین، ص ۵۱۰)

میدان حشر میں حضور اقدس ﷺ کے نام کا چرچا ہوگا اور آپ صلی للہ علیہ وسلم کو دو بڑی جنتی چادریں پہنائی جائیں گی۔(جواہر البحار 1/473)

* * *

بروز قیامت حضرت بلال حبشی رضی للہ عنہ جنتی اونٹنی پر سوار ہو کر آذان دیں گے اور تمام انبیاء اور ان کی امتیں حضور اقدس ﷺ کی گواہی دیں گے۔(جواہر البحار 1/475)

## قبر رسول کی خوشبو

حضرت بی بی فاطمہ زہرا رضی للہ عنہا فرماتی ہیں:

ماذا علی من شم تربة احمد

أن لایشم مدی الزمان غوالیا

جس نے قبر رسول صلی للہ علیہ وسلم کی خوشبو سونگھ لی اگر زمانے بھر کی قیمتی خوشبوؤں کو نہ بھی سونگھے تو اسے کوئی نقصان نہیں ہوگا (یعنی اسے وہی خوشبو کافی ہوگی)(الوفاء، ص 831)

* * *

محدثِ اعظم پاکستان مولانا سردار احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

جب لوگ بیمار ہوتے ہیں، بخار یا سر درد ہوتا ہے تو وہ دوائی کھاتے ہیں لیکن جب مجھے تکلیف ہوتی ہے تو میں حدیث مصطفیٰ صلی للہ علیہ وسلم پڑھتا ہوں تو آرام آجاتا ہے۔(حیات محدث اعظم، ص 153)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

* * *

سر درد اور بخار وہ مبارک امراض ہیں جو انبیاء کرام علیہم السلام کو ہوتے تھے۔

(ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص 118)

* * *

ہمارے آقا صلی للہ علیہ وسلم بڑے خوش مزاج، اعلی ظرف، خوش طبع، خوش گوار اور انیس محفل تھے (مذاق کا اسلامی تصور، ص 8)

* * *

نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم سے ملکر لوگوں کے دل سرور انبساط کے خوبصورت جذبات سے بھر جایا کرتے تھے اور آپ کی محفل میں بیٹھا آدمی کبھی بھی اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوا۔ (مذاق کا اسلامی تصور، ص 8)

* * *

سید عالم صلی للہ علیہ وسلم کے خصائص میں سے ہے کہ آپ کے اہل بیت اور تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے اور آپ سے محبت رکھنا فرض ہے۔ (جواہر البحار 1/581)

علامہ ابنِ ملقن علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

سید عالم نور مجسم صلی للہ علیہ وسلم کی امت پر لازم ہے کہ وہ آپ صلی للہ علیہ وسلم سے اعلی درجہ کی محبت کرے۔ (جواہر البحار 1/582)

* * *

آئمہ کرام کی ایک جماعت نے فرمایا کہ رسول اقدس ﷺ کی قبر مبارک کے پاس آواز بلند کرنا مکروہ ہے کیونکہ سید عالم صلی للہ علیہ وسلم کا احترام و وقار بعد از وصال بھی اسی طرح باقی ہے جس طرح نبی پاک صلی للہ علیہ وسلم کی حیات ظاہری میں تھا۔ (جواہر البحار 1/580)

* * *

امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اگر میرے پاس نبی پاک صلی للہ علیہ وسلم کے بالوں میں سے ایک بال ہو تو وہ مجھے دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے زیادہ عزیز ہے۔

(جواہر البحار 1/575)

فرمان مصطفےٰ ﷺ

سب سے بڑا بخل یہ ہے کہ کوئی قوم میرا نام لے اور مجھ پر درودِ پاک نہ پڑھے۔(جواہر البحار 1/595)

## انبیاء کرام کے وارثت نہ ہونے کی وجوہ

پہلی وجہ یہ ہے کہ انبیاء کرام کا قرابت دار وراثت کی خاطر ان کی وفات کی آرزو میں نہ لگا رہے جو خود اس کی ہلاکت کا موجب ہے۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ ان نفوسِ قدسیہ کے بارے کوئی یہ گمان نہ کر سکے کہ ان کی رغبت دنیا میں ہے اور نہ ہی اس شبہ کی گنجائش باقی رہے کہ یہ اپنے ورثاء کے لئے مال اکٹھا کرتے ہیں۔

تیسری وجہ یہ ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام زندہ ہوتے ہیں اور زندہ کی وراثت نہیں ہوتی۔
(جواہر البحار 1/567)

## جمعہ کے دن درودِ پاک کی فضیلت

جمعرات اور جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھو کہ بروز قیامت کثرت سے پڑھنے والوں کی سفارشی و گواہ ہوں گا۔

جو مجھ پر درود شریف کی کثرت کرے گا وہ روز قیامت سایہ عرش میں رہے گا۔

جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو کیونکہ ہر جمعہ کو میری امت کا درود شریف مجھ پر پیش کیا جاتا ہے لہٰذا جس کی درود پاک کی کثرت ہو گی اس کا مرتبہ مجھ سے زیادہ قریب ہو گا۔
(جواہر البحار 1/597)

فرمان صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا کرنا ریاضت و نفس کشی سے بہتر ہے۔(جواہر البحار 1/596)

سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی اگر کٹر جاہل دیہاتی پر بھی نگاہ پڑ جاتی تو وہ دانائی کی باتیں کرنے لگ جاتا۔
(جواہر البحار 1/616)

امام تلمسانی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

حضورِ اقدس ﷺ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے کمالات کے جامع تھے اور ان کی سبھی خوبیاں سید عالم شاہ امم صلی اللہ علیہ وسلم میں مجتمع تھیں کیونکہ ان سب کی اصل اور منبع آپ علیہ الصلاۃ والسلام کی ذات بابرکات ہیں۔(جواہر البحار 1/633)

امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

کل آیٍ آتی الرسل الکرام بها

فإنما اتصلت من نوره بهم

تمام وہ معجزات جو انبیاء کرام علیہم السلام لائے وہ ان کو حضور جان عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے حاصل ہوئے۔(جواہر البحار 1/634)

* * *

امام قرطبی فرماتے ہیں

لم یظهر تمام حسنه لانه لو ظهر لنا تمام حسنه لما اطاقت اعیننا رؤیته

ہمارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن کامل ظاہر نہیں ہوا کیونکہ اگر وہ ظاہر ہو جاتا تو ہماری آنکھیں تاب نہ لاسکتیں(جواہر البحار 2/34)

* * *

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

وشق له من اسمه لیُجله فذو العرش محمود و هذا محمد صلی الله علیه وسلم

اللہ تعالی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو اپنے نام سے نکالا ہے تاکہ عزت افزائی فرمائے عرش والا "محمود" ہے اور حضور اقدس ﷺ "محمد" ہیں(جواہر البحار 2/52)

# سرکار مدینہ آفتاب اور سارے انبیاء ستارے

(ایک ایمان افروز تحریر ضرور پڑھیے)

امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

کل آیٍ آتی الرسل الکرام بھا
فإنما اتصلت من نورہ بھم
فانہ شمس فضل ھم کواکبھا
یظھرن انوارھا للناس فی الظلم

ترجمہ:

تمام وہ معجزات جو انبیاء کرام علیہم السلام لائے وہ ان کو حضور جان عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے حاصل ہوئے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بزرگی کے خورشید ہیں اور تمام انبیاء کرام اس کے ستارے جو لوگوں کو اپنے نور کی تابانیاں اندھیرے میں دکھاتے ہیں

علامہ قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ اس شعر کی تشریح میں فرماتے ہیں:

ستارے بالذات روشن نہیں ہوتے بلکہ روشنی دینے میں آفتاب (سورج) کے محتاج ہوتے ہیں اور آفتاب کے چھپنے کے بعد اسی کے نور کے مظہر ہوتے ہیں پس اسی طرح نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود مسعود کے ظہور سے پہلے سب انبیاء کرام علیہم السلام بھی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل و شرف کا مظہر تھے کہ سب انبیاء کرام حضور اقدس ﷺ کے نور سے منور ہو کر تمام عالم کو جگمگا رہے تھے اور ان نفوسِ قدسیہ سے جتنے انوار و برکات ظہور پذیر ہوتے وہ سب حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فیضان تھا اسی لیے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے آفتاب نے طلوع فرمایا تو سب ستارے چھپ گئے (یعنی سب کا نور و فیضان اپنی اصل حضور اقدس ﷺ کی طرف لوٹ آیا) اور اس آفتاب عالم صلی اللہ

علیہ وسلم کی روشنی سے علماء و اولیاء جو کہ اس آفتاب کے ذرّے ہیں چمک اُٹھے کیونکہ جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو ستارے چھپ جاتے ہیں اور ذرے چمک اٹھتے ہیں (یعنی انبیاء سابقین کا دور چلا گیا اور ان کی شریعتیں منسوخ ہوگئیں لیکن آفتاب نبوت صلی للہ علیہ وسلم کے ذرے اسی ضیائے خورشید کے فیضان کو عام کررہے ہیں (جواہر البحار 2/46)

اسی وجہ سے حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر عیسیٰ علیہ السلام تک تمام پیغمبروں سے عہد لیا گیا کہ اگر نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم ان کے دور میں تشریف لائیں تو وہ آپ پر ایمان لائیں اور آپ علیہ الصلاۃ والسلام کی نصرت کریں گے اور تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے بھی اپنی امتوں سے یہی عہد لیا۔

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

حضور سورج ہیں دوسرے انبیاء چاند تارے شمع تھے اور کفر تاریکی ہے اگرچہ تاریکی کو چراغ چاند ستارے بھی دور کرتے ہیں مگر وہ رات کو دن نہیں بناتے سورج رات کو دن بنادیتا ہے، نیز چراغ وغیرہ ایک محدود جگہ میں روشنی کرتے ہیں سورج ساری زمین کو منور کردیتا ہے اس لیے صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ماحی ہوا، نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے دنیا میں اندھیرا ہی تھا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دور کیا۔(مرآۃ المناجیح 8/41)

امام عشق و محبت فرماتے ہیں:

آنکھیں ٹھنڈی ہوں جگر تازے ہوں جانیں سیراب
سچّے سورج وہ دِل آرا ہے اُجالا تیرا
(حدائق بخشش)

رخسار سورج کی طرح ہے چہرہ ان کا چاند سا
ہے ذات عالم کی َپنہ اور ہاتھ دریا جود کا
(دیوان سالک)

ادب یہ ہے کہ حدیث شریف کو پڑھتے وقت آواز کو پست رکھا جائے جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں آواز پست رکھی جاتی تھی۔(جواہر البحار 2/66)

* * *

فرمانِ شاہ عبدالعزیز دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حضرت علی اور شہزادگان حسنین کریمین رضی اللہ عنہم کو پوری امت پیر اور مرشد کی طرح مانتی ہے اور تمام جہاں انہیں کے دامن سے وابستہ ہے۔(تحفہ اثناعشریہ، ص396)

* * *

خازن جنت حضرت رضوان حضور اقدس ﷺ کے استقبال کے لئے جنت کے دروازے پر کھڑے ہوکر استقبال کرتے ہوئے جنت کا دروازہ کھولیں گے اس کے بعد آپ نہ کھڑے ہوں گے اور نہ ہی کسی کے لیے جنت کا دروازہ کھولیں گے۔(جواہر البحار 2/80)

## حدیث شفاعت بیان کرنے کی ایک نفیس وجہ

حضرت شیخ محی الدین ابن عربی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث شفاعت اس لئے بیان فرمائی کہ ہم روز محشر ہر نبی کے پاس جانے سے جو مشقت و تکلیف ہوگی اس سے نجات حاصل کریں کہ جب لوگ انبیاء کرام علیہم السلام کے پاس جائیں تو ہم صبر کریں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی باری کا انتظار کریں جب آپ فرمائیں گے "انا لها" میں ہی اسی کام کے لئے ہوں اور امت محمدیہ میں سے وہی دیگر انبیاء کرام کے پاس جائے گا جس کو یہ حدیث نہیں پہنچی یا اسے بھول گئی ہوگی اور جسے یہ حدیث یاد ہوگی وہ آپ علیہ الصلاۃ والسلام کے ساتھ رہے گا، سبحان اللہ! آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی امت پر کتنی عظیم شفقت و محبت ہے۔
(جواہر البحار 1/139)

اللہ تعالی نے یہ قانون بنادیا ہے کہ جسے جو بھی ملے گا وہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ذریعے ہی ملے گا جن کے دست اقدس میں تمام اجناس عالم کے خزانے ہیں۔(جواہر البحار 2/58)

* * *

اے کاش مجھے وہ راستہ مل جائے جس سے محمد مصطفی ﷺ گزرے ہوں اس خاک کو اپنے چہرے پر لگاؤں۔

## جنتی نعمتیں حضور کے صدقے

طوبیٰ جنت میں ایک درخت ہے جس کا تنا حضور اقدس ﷺ کے گھر میں ہوگا اور ہر مؤمن کے گھر میں اس کی شاخ ہوگی تاکہ ہر ایک جو بھی نعمت حاصل ہو وہ حضور نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے توسل سے حاصل ہو کیونکہ جنت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے ملتی ہے (جواہر البحار 1/122)

جملہ انبیاء و رسل علیہم السلام روح محمد مصطفی ﷺ سے مدد چاہنے والے تھے۔(جواہر البحار 1/128)

## در مصطفیٰ سے سیرابی

جنت میں ایک چشمہ ہے جس سے اللہ تعالی کے خاص بندے سیراب ہوں گے اور اپنے محلات میں جہاں چاہیں گے بہا کر لے جائیں گے وہ چشمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں ہوگا اس سے انبیاء و رسل علیہم السلام اور مؤمنین کے گھروں میں جائے گا (جواہر البحار 1/122)

## سیدنا صدیق اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی ثابت قدمی

ابن منیر نے کہا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصالِ ظاہری ہوا تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ہوش اڑ گئے، بعض مخبوط الحواس ہو گئے، بعض میں اٹھنے کی سکت نہ رہی اور بعضوں کی زبانیں گنگ ہو گئیں کہ کچھ بول اور سن نہیں سکتے اور بعض ثابت قدم رہے

عقل و ہوش اڑ جانے والوں میں سے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ تھے کہ آپ نے تلوار نکال لی اور کہا جس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا ہے تو اس کی گردن اڑا دوں گا، سیدنا عثمان غنی رضی

للہ عنہ کی زبان بند ہو گئی تھی کہ کچھ بول نہیں سکتے تھے بس کبھی آتے اور کبھی جاتے تھے اور سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم نے جیسے ہی اندوہناک خبر سنی تو آپ بیٹھ گئے اور اٹھ نہ سکے، سیدنا عبداللہ بن انیس رضی للہ عنہ کو جیسے خبرِ غم ملی تو آپ زندگی بھر اٹھ نہ سکے اور اسی حالت میں وصال ہو گیا لیکن سیدنا صدیق اکبر رضی للہ عنہ ثابت قدم رہے اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو سنبھالا آپ اس حالت میں تشریف لائے کہ آپ کا سانس اکھڑا ہوا تھا حجرہ مقدسہ میں داخل ہوئے اور چہرۂ والضحیٰ سے کپڑا اٹھایا، پیشانی کو بوسہ دیا اور عرض کی "یارسول اللہ صلی للہ علیہ وسلم آپ کی زندگی اور وصال دونوں پاکیزہ ہیں آپ کے وصال سے وہ چیزیں منقطع جو دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کے وصال پر منقطع نہ ہوئیں اور فرمایا اگر آپ زندگی اختیار فرماتے ہم آپ پر اپنی جانیں قربان کر دیتے (یعنی آپ زندگی اختیار فرما لیتے تو آپ کی جگہ ہم اپنی جانیں پیش کر دیتے)

اس کے بعد آپ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے خطبہ ارشاد فرمایا اور تمام صحابہ کو آپ کے خطاب سے ڈھارس بندھی۔ (جواہر البحار 2/122 ملخصًا)

* * *

حضرت سہل بن عبداللہ تستری فرماتے ہیں

جو شخص جمیع احوال میں اپنے نفس کو سرکار مدینہ صلی للہ علیہ وسلم کی ملکیت نہیں سمجھتا وہ کبھی سنت کی حلاوت (مٹھاس) کو نہیں پا سکتا۔ (جواہر البحار 2/104)

## قرآن کی محبت

حضورِ اکرم صلی للہ علیہ وسلم سے محبت کی علامات میں سے ایک علامت قرآن مجید سے محبّت ہے اگر تو نے معلوم کرنا ہو کہ تجھے اللہ پاک اور رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم سے کتنی محبت ہے تو قرآن مجید کی محبت سے اندازہ لگا لے کہ قرآن پاک سے کتنی محبت ہے۔

(جواہر البحار 2/105)

صحابہ کرام میں جرات و شجاعت، جود و کرم اور عمدہ اخلاق میں ایسے اوصاف تھے جو گزشتہ امتوں میں سے کسی کو حاصل نہیں تھے یہ سب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک نظر مبارک کی بدولت تھا۔
(جواہر البحار 2/71)

* * *

حضورِ اقدس ﷺ کی محبت میں سے ہے کہ محب آپ علیہ الصلاۃ والسلام کے ذکر خیر کے وقت لطف اندوز ہو۔ (جواہر البحار 2/105)

## محبت رسول

محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ مقام ہے جس میں سانس لینے والے سانس لیتے ہیں، عاملین اس کی طرف مائل ہوتے ہیں، محبین اس میں گم ہو جاتے ہیں، عابدین اس کی نسیم روح سے رات حاصل کرتے ہیں پس یہ دلوں کی غذا، ارواح کی قوت اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ وہ زندگی ہے جو اس سے محروم ہوا مُردوں میں سے ہے یہ نور جس کے پاس نہیں وہ تاریکیوں کے سمندر میں غوطہ زن ہے پس محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایمان، اعمال، روح اور مقامات علیا کی روح ہے۔ (جواہر البحار 2/100)

## حسن مصطفی ﷺ کو چاند سے تشبیہ

اللہ تعالی نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو کمال حسن عطا فرمایا اور جس فرد نے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جس انداز میں دیکھا تو ویسے ہی اوصاف بیان کیے اور حسن مصطفی ﷺ کو بیان کرتے ہوئے صحابہ کرام نے مختلف انداز اپنائے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کے گرد چاند طواف کرتا تھا، حضرت جابر بن سمرہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چودھویں رات کے چاند سے زیادہ حسین تھے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس نے بھی آپ کی توصیف بیان کی اس نے آپ کو چاند سے تشبیہ دی۔

ان احادیث کی شرح میں علماء کرام فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو سورج کے بجائے چاند سے

کیوں تشبیہ دی گئی ہے اس کی چند وجوہات بیان کی گئی

1 امام محمد بن یوسف صالحی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب مستطاب "سبل الھدی والرشاد" میں نقل کرتے ہیں

چاند کا مشاہدہ کرنے والا اس سے مانوس ہو جاتا ہے اس سے بغیر مشقت روشنی لینا اور اس پر نظریں جمانا آسان ہوتا ہے بخلاف سورج کے کہ اس کی طرف دیکھتے ہی آنکھیں چندھیا جاتی ہیں اور آنکھیں دیکھنے سے عاجز آجاتی ہیں

(جو بھی پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بار دیکھتا تو اس کے دل میں آپ سے انسیت پیدا ہو جاتی

(سبل الھدی والرشاد 2/59)

حضرت شیخ ابراہیم علیہ الرحمہ نے وجہ تشبیہ بیان فرمائی کہ جس طرح چاند رات کی تاریکی کو ختم کر دیتا ہے تو اسی طرح نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے نور نے کفر و شرک کے اندھیرے کو ختم کیا۔

(المواہب علی الشمائل، ص19)

حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

کئی وجوہات کی بنا پر نبیِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا چہرہ چاند سے بھی زیادہ حسین ہے چاند صرف رات میں چمکتا ہے چہرہ مصطفےٰ دن رات چمکتا ہے چاند صرف تین رات (آب و تاب سے) چمکتا ہے چہرہ مصطفےٰ ہمیشہ ہر تے دن اور ہر رات چمکتا ہے چاند جسموں پر چمکتا ہے چہرہ مصطفےٰ جسموں کے ساتھ دلوں پر بھی چمکتا ہے چاند صرف جسموں کو نور دیتا ہے جبکہ چہرہ مصطفےٰ اِیمان کو نور دیتا ہے چاند گھٹتا ہے پھر بڑھتا ہے جبکہ چہرہ مصطفےٰ گھٹنے سے محفوظ ہے چاند سے عالَمِ اَجسام کا نظام قائم ہے، جبکہ حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے عالَمِ ایمان کا نظام قائم ہے۔ (مراۃ المناجیح، 60/8 ملخصًا)

علامہ غلام حسن قادری صاحب مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور لکھتے ہیں:

اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ چاند کی روشنی ٹھنڈک و برودت ہونے کے ساتھ ساتھ سورج سے بھی منور ہوتی ہے تو بلا تشبیہ و تمثیل حضور اقدس ﷺ کے چہرہ مقدسہ کی تابانی و ضوفشانی بھی اللہ تعالی کے نور

قدسی سے منور ہے کہ رخِ مصطفیٰ انوار و تجلیاتِ الٰہیہ کا مظہر ہے اور اللہ رب العزت نے چہرۂ والضحیٰ میں ایسی جاذبیت و کشش رکھی ہے ہر طالبِ دیدار ہمہ وقت تمنائی ہے کہ اسے دیکھتا ہی رہے۔

(خطباتِ حسن، ص38)

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اس جمال آرا کی زیارت سے مشرف فرمائے۔۔آمین

* * *

جس کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق نصیب ہو جائے تو باقی سب عشقوں کو بھول جاتا ہے۔

واصف علی واصف

* * *

حضورِ اقدس ﷺ کا چہرہ انور اس قدر نورانی تھا کہ جب اس کی نورانیت دیواروں پر پڑتی تو وہ چمک اٹھتیں۔(زرقانی 6/210)

## معراج مصطفی ﷺ

سیّدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو 34 مرتبہ مِعْراج ہوئی اُن میں سے ایک جسم (اور روح) کے ساتھ اور باقی روح کے ساتھ خوابوں کی صورت میں ہوئیں۔(مواھب اللدنیۃ، ۳۴۱/۲)

* * *

امام بیجوری فرماتے ہیں:

جس نے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف بیان کیے بطورِ تمثیل بیان کیے ہیں ورنہ ان کی حقیقت اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔(المواہب اللدنیہ، ص119)

* * *

امام ابن حجر ہیتمی مکی فرماتے ہیں:

تجارت زراعت سے افضل ہے کیونکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی مرتبہ تجارت کی ہے کیونکہ

اللہ تعالی اپنے محبوب کے حق میں افضل چیز پسند فرماتا ہے تو اللہ تعالی نے آپ کے لئے تجارت پسند فرمائی تو یہی اس کے افضل ہونے کی دلیل ٹھہری۔(فتاویٰ حدیثیہ، ص165)

## ادب حدیث

شیخ الاسلام علامہ سلفی علیہ الرحمہ درس حدیث کے دوران نہ پانی پیتے نہ تھوکتے نہ پہلو بدلتے اور نہ کوئی دنیاوی گفتگو فرماتے تھے۔(تذکرۃ الحفاظ 4/95)

## آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سفر معراج۔

معراج کی رات حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو معراج کی خوشخبری سُنائی اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا مُقَدَّس سینہ کھول کر اُسے آبِ زَم زَم سے دھویا، پھر اُسے حکمت و اِیمان سے بھر دیا۔اِس کے بعد تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں بُراق (نامی سُواری) پیش کی اور انتہائی اِکرام واِحترام کے ساتھ اُس پر سُوار کرکے مسجدِ اَقصیٰ کی طرف لے گئے۔بَیْتُ الْمَقْدِس میں نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے تمام اَنبیاء و مُرسَلِیْن عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اِمامت فرمائی۔پھر وہاں سے آسمانوں کی سیر کی طرف مُتَوَجّہ ہوئے، حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے باری باری تمام آسمانوں کے دروازے کُھلوائے، پہلے آسمان پر حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام ،دوسرے آسمان پر حضرت یحییٰ اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام، تیسرے آسمان پر حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام، چوتھے آسمان پر حضرت ادریس عَلَیْہِ السَّلَام، پانچویں آسمان پر حضرت ہارون عَلَیْہِ السَّلَام، چھٹے آسمان پر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور ساتویں آسمان پر حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام حُضورِاَقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زیارت و ملاقات سے مُشَرَّف ہوئے، اُنہوں نے حُضورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی عزّت و تکریم کی اور

تشریف آوری کی مبارک بادیں دیں، حتّٰی کہ نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ ایک آسمان سے دوسرے آسمان کی طرف سیر فرماتے اور وہاں کے عجائبات دیکھتے ہوئے تمام مُقَرَّبِین کی آخری منزل سِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی تک پہنچے۔اِس جگہ سے آگے بڑھنے کی چونکہ کسی مُقَرَّب فِرشتے کی بھی مجال نہیں ہے،اِس لئے حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام آگے ساتھ جانے سے مَعْذِرَت کرکے وہیں رہ گئے، پھر مقامِ قُربِ خاص میں حُضور پُرنُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ نے ترقّیاں فرمائیں اور اُس قربِ اعلیٰ میں پہنچے کہ جس کے تَصَوُّر تک مخلوق کے اَفکار و خیالات بھی پرواز سے عاجز ہیں۔وہاں رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ پر خاص رحمت و کرم ہوا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ اِنعاماتِ اِلٰہیہ اور مخصوص نعمتوں سے سرفراز فرمائے گئے، زمین و آسمان کی بادشاہت (Kingship) اور اُن سے افضل و بَرتَر عُلوم پائے۔اُمّت کے لئے نمازیں فرض ہوئیں، نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ نے بعض گناہگاروں کی شفاعت فرمائی، جنّت و دوزخ کی سیر کی اور پھر دنیا میں اپنی جگہ واپس تشریف لے آئے۔(تفسیرِ صراطُ الجنان،۵/۴۱۵-۴۱۴ ملخصًا)

* * *

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت فرماتے ہیں:

ذکرِ حبیب نورِ عین و سرورِ جان و شادابیِ دل و سیرابیِ ایمان ہے، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

(فتاویٰ رضویہ شریف، جلد22، ص 631)

ذِکر حضورِ پاک ہے میرے لیے غذائے رُوح
قلب کا چین اسی سے ہے کہیے اسے دَوائے رُوح
(قبالۂ بخشش)

## عظمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت حوا رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک لڑکا اور ایک لڑکی پیدا ہوتا لیکن ہابیل کے قتل کے کچھ

عرصہ بعد حضرت حوا رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت شیث علیہ السلام کی ولادت ہوئی اور آپ علیہ السلام تنہا پیدا ہوئے, آپ کے عام معمول سے ہٹ کر تنہا پیدا ہونے کی حکمت بیان کرتے ہوئے.

علامہ احمد بن محمد قسطلانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:

"وَضَعَتْ شِیْثاً وَحْدَہ کَرَامَۃً لِّمَنْ اَطْلَعَ اللہ تَعَالیٰ بِالنّبُوَۃِ سَعْدَہ"

ترجمہ: "حضرت حوا رضی اللہ عنہا نے حضرت شیث علیہ السلام کو اکیلا ہی جنم دیا (یعنی ان کے ساتھ لڑکی پیدا نا ہوئی) یہ اس ہستی کی عزت و تکریم کے لئے ہوا جن کی سعادت مندی کو اللہ نے نبوت کے ذریعے ظاہر فرمایا,

علامہ ابو عبد اللہ محمد بن عبد الباقی زرقانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:"

"وَھُوَ الْمُصْطَفیٰ فَکَانَ فِیْ وَجْہِ شِیث نُوْرُ نَبِیِّنَا صلی اللہ علیہ و سلم وَجَاءَتِ الْمَلَاءِ کَۃُ مُبَشِرَۃ لِاٰدَمَ بِہ"

یہ ہستی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے, حضرت شیث علیہ السلام کے چہرے میں ہمارے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا نور تھا اور فرشتے حضرت آدم علیہ السلام کو اس بات کی خوش خبری دینے آئے, (سیرت الانبیاء صفحہ ۱۲۸)

علی رضا عطاری

## حدیث پڑھنے والی زبان کو بوسہ

حضرت سہل بن عبد اللہ تستری علیہ الرحمہ ایک بار امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ کی ملاقات کے لیے آئے تو امام صاحب نے بہت عزت و احترام سے اپنی مسند پر بٹھایا تو حضرت سہل بن عبد اللہ تستری علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ ایک خواہش لیکر آیا ہوں اور وعدہ کریں کہ پوری کریں گے تو امام ابو داؤد نے فرمایا کہ ارشاد فرمائیے

حضرت سہل بن عبداللہ تستری نے فرمایا کہ آپ اپنی زبان باہر نکالیے جس سے احادیث مبارکہ پڑھتے ہیں تاکہ میں چوم لوں تو آپ نے اپنی زبان نکالی اور سیدنا سہل نے والہانہ طور پر آگے بڑھ کر زبان مبارک چوم لی۔(روحانی حکایات، ص103)

* * *

صاحب روح المعانی لکھتے ہیں:

محبت کا جو مقام محبوب ربّ العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمایا گیا وہ اتنا بلند ہے کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کا طائر آرزو بھی وہاں پر نہیں مار سکتا (یعنی مقام محبت مقام خلّت سے کہیں زیادہ ہے)

(افادات خادمیہ، ص46)

## ادب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عبداللہ بن بریدہ فرماتے ہیں:

جب ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ عالیہ میں بیٹھتے تو ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم کی وجہ سے آپ کی بارگاہ میں اپنے سروں کو نہ اٹھاتے۔(افادات خادمیہ، ص87)

## دل مصطفیٰ سب سے زیادہ مشتاق

ابوالحسن نوری فرماتے ہیں:

شاهد الحق القلوب ،فلم یر أشوق اليه من قلب محمد صلی الله عليه وسلم فأكرمه بالمعراج تعجيلا للرؤية والمكالمة.

حق تعالیٰ نے دلوں کو دیکھا تو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل سے زیادہ کسی کو اپنا مشتاق نہ پایا، تو آپ کو معراج کا شرف بخشا، تاکہ جلدی اپنا دیدار کروائے اور ہمکلامی کا شرف بخشے۔(الرسالہ القشیریہ ص۱۷)

## یاد مصطفیٰ ﷺ

حضورِ اقدس ﷺ کی یاد میں رہنا سرمایہ ایمان ہے اور آپ کی یاد کی بدولت گدا (فقیر) بھی بادشاہوں جیسی شان و شوکت کے مالک بن جاتے ہیں۔ (افادات خادمیہ، ص65)

## اگر فرعون کہہ دیتا

فرعون کی بیوی نے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق فرعون سے کہا کہ یہ بچہ میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے تو اس نے کہا کہ تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہوگا میری نہیں ہے
رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر فرعون اقرار کرتا کہ میری آنکھوں کی بھی ٹھنڈک ہے جیسا اس کی بیوی نے کہا تھا تو ضرور اللہ تعالی اسے بھی اس کی بیوی کی طرح ہدایت عطا فرماتا۔
(افادات خادمیہ بحوالہ مسند ابی یعلیٰ، ص63)

## جانور کا ادب رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عائشہ صدیقہ رضی للہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی للہ علیہ وسلم کے گھر والوں کے لیے ایک جنگلی جانور تھا جب نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو وہ اچھلتا کودتا اور بھاگتا دوڑتا تھا لیکن جیسے ہی آقا کریم صلی للہ علیہ وسلم گھر میں تشریف لاتے تو وہ گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتا اور آپ علیہ الصلاۃ والسلام جب تک گھر تشریف فرما رہتے تو آپ کو اذیت دینے کی کراہت کی وجہ سے آواز نکالنے کے لیے منہ بھی نہ ہلاتا۔ (افادات خادمیہ، ص107)

* * *

لم نراك یا رسول الله لكننا نحبك

یا رسول اللہ صلی للہ علیہ وسلم ہم نے آپ کو دیکھا نہیں لیکن ہم آپ سے بہت پیار کرتے ہیں۔ (صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم)

## مولا علی رضی اللہ عنہ کی شان

غسل ولادت حضور ﷺ نے جناب علی کو دیا اور غسل وفات حضرت علی نے حضور ﷺ کو دیا

(مراۃ المناجیح 8/344)

## ڈاکٹر محمد اقبال کا عشقِ رسول

شاعر مشرق ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

آداب زندگی کے لئے قانون عشق ہے

اصل تہذیب دین ہے اور دین عشق ہی ہے اس کا ظاہر جلانے والا اور آگ ہے اس کا باطن رب العالمین کا نور ہے، دین عشق کے بغیر پختہ نہیں ہوتا اور دین عشق والوں سے حاصل کر۔

ملت اسلامیہ کی کل جمع پونجی عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے وہ ملت کی رگوں میں خُون کی طرح دوڑ رہا ہے، عشق کا تعلق جان سے ہے اور نسب کا تعلق بدن سے اس لئے عشق کا رشتہ نسب کے رشتے سے مضبوط ہوتا ہے

اگر تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی نظر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھے تو دل و جان کی قوت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، حضور مجھے دل بخشیں اور میری دلیری دیکھیں، مجھے اپنا گیدڑ کہ دیں پھر میری شیری و بہادری دیکھیں۔

اقبال تیرے عشق نے سب بل دیے نکال
مدت سے آرزو تھی کہ سیدھا کرے کوئی

(افادات خادمیہ، ص125 تا 129 ملخصًا)

* * *

حضرت امام جعفر صادق کے پاس جب حضور اقدس ﷺ کا ذکر مبارک ہوتا تو ہیبت و تعظیم کی وجہ سے رنگ زرد ہو جاتا تھا اور کبھی بھی بے وضو حدیث شریف بیان نہ کرتے۔(الشفاء 2/42)

جَسَدٌ تمکّن حبُّ أحمدَ فِیهِ  تَاللهِ إن الارضَ لا تُبلِیهِ
جس سینے میں عشقِ مصطفی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر ہو
اللہ کی قسم (قبر کی) مٹی اُسے کبھی بوسیدہ نہ کرے گی

## علامہ ابنِ جوزی کا عشق حدیث

علامہ ابنِ جوزی نے بوقت وصال اپنے پاس بیٹھے لوگوں سے فرمایا کہ وہ تمام قلم اکٹھے کیے جائیں جن سے تمام عمر احادیث مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم لکھی ہیں اور ان قلموں کی نوک پر لگی ہوئی روشنائی کو کھرچ لیا جائے جب ان سے کھرچی گئی تو سیاہی کا ڈھیر لگ گیا تو پھر فرمایا کہ بعد وصال جب مجھے غسل دینے کے لئے جو پانی ہو اس میں ملا دیا جائے کہ اس اللہ تعالی اس جسم کو جہنم میں نہ جلائے جس پر اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی روشنائی کے ذرے لگے ہوں وہ روشنائی اتنی تھی کہ غسل دینے کے بعد بھی کافی مقدار میں بچ گئی۔(الوفاء باحوال المصطفی، ص6)

* * *

شمْسُ الخمیسِ إذا تغیب
زِد فی الصّلاۃِ علی الحبیب
جب جمعرات کا سورج غروب ہو جائے تو حبیب پر درودِ پاک کی کثرت کرو ﷺ

* * *

حضرت حافظ ابوالعباس سراج خراسانی بہت بڑے محدث گزرے ہیں ان کو حضور اقدس ﷺ سے والہانہ محبت تھی کہ بارہ ہزار قرآن مجید پڑھ کر بارگاہ رسالت صلی للہ علیہ وسلم میں پیش کیا اور بارہ ہزار قربانیاں حضور صلی للہ علیہ وسلم کے نام سے کیں۔(روحانی حکایات، 215)

* * *

حضرت علامہ ابنِ جوزی کے والد آپ کے بچپن میں وفات پا گئے تھے اس بعد آپ کی تعلیم و

تربیت کا ذمہ آپ کی پھوپھی جان نے لیا اور آپ کو آفاق کی بلندیوں تک پہنچایا۔(الوفاء ص 5)

## نصرت رسول ﷺ

حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جسے رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم کی مدد و نصرت حاصل ہو جائے تو اس کا مقابلا شیروں کے جھنڈ بھی نہیں کر سکتے۔(روحانی حکایات، ص224)

## علم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی وسعت

امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ قصیدہ ہمزیہ میں فرماتے ہیں:

لك ذات العلوم من عالم الغيب. ومنها لآدم الاسماء

یارسول اللہ صلی للہ علیہ وسلم غیب جاننے والے رب کریم کی طرف سے آپ کو علوم کی اصل حاصل ہے اور حضرت آدم علیہ السلام کو حاصل تمام اشیاء کا علم آپ صلی للہ علیہ وسلم کے علوم کا ایک حصّہ ہے۔

امام احمد صاوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

حضرت آدم علیہ السلام کا علم نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کے علم کا ایک جز ہے کیونکہ حضرت آدم علیہ السلام نے اشیاء کے علوم جاننے کے ساتھ صرف فرشتوں کو عاجز کیا ہے جبکہ رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم نے اپنے علوم کے ذریعے تمام مخلوق کو عاجز کیا ہے یہی بات حق ہے۔(سیرت الانبیاء، ص80)

## فلسفہ معراج نبوی ﷺ

جب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا:

انی جاعل فی الارض خلیفة

ترجمہ: "میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں"

تو فرشتوں نے عرض کی:

قالوا اتجعل فیھا من یفسد فیھا و یسفك الدما

ترجمہ:"بولے کیا ایسے کو نائب کرے گا جو اس میں فساد پھیلائے اور خون ریزیاں کرے"

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

انی اعلم ما لا تعلمون

ترجمہ:"مجھے معلوم ہے جو تم نہیں جانتے

[پ 1، سورۃ البقرہ، آیت 30]

میں حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد سے اپنا محبوب محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ پیدا کروں گا، فرشتو! تمہاری نظر فسادیوں پر ہے اور میری نظر محبوب کی آمد پر ہے، جن کے صدقے میں نے تمام کائنات بنائی ہے۔ جب فرشتوں نے یہ سنا تو دیدار کے مشتاق ہو گئے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کی:"اے مالک و مولا! ایک بار تو اپنے محبوب ﷺ کو آسمانوں پر بلا تاکہ ہم ان کی زیارت سے مشرف ہوسکیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کی التجا قبول فرمائی اور معراج کی رات اپنے محبوب ﷺ کو آسمانوں پر بلا کر فرشتوں کو زیارت کروائی"

"جبریل امین بُراق لئے جنت سے زمیں پر آپہنچے
بارات فِرشتوں کی آئی مِعراج کو دولہا جاتے ہیں"

(معارج النبوۃ رکن سوم، باب چہارم مدر معراج، فصل اول در بیان حکمت بردنحضرت خواجہ ﷺ بمعراج، الحکمۃ الثامنۃ)

وہ سرورِ کشورِ رسالت جو عرش پر جلوہ گر ہوئے تھے
نئے نِرالے طرب کے ساماں عرب کے مہمان کے لئے تھے

**ابواسید رضا**

شبِ معراج نبی پاک صلی للہ علیہ وسلم مقام سدرہ سے بڑھنے لگے تو جبریل امین رک گئے اور عرض کی

لو دنوت انملة لاحترقت

اگر میں ایک پورا آگے گیا تو جل جاؤں گا۔

(تفسیرِ نیشاپوری 1/250)

* * *

نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم نے شب معراج عالم ملکوت میں اپنی ذات مبارکہ کی تصویر ملاحظہ فرمائی تو دیکھا کہ حضور سلطنت الٰہی کے دولھا ہیں۔ (المواہب اللدنیہ 3/57)

## نحوی انداز میں شان مصطفیٰ ﷺ

امام بوصیری رحمۃ اللہ فرماتے ہیں

خفضت کل مقام بالإضافة اذ....

نودیت بالرفع مثل المفرد العلم

یارسول اللہ صلی للہ علیہ وسلم جیسے علم نحو کے مطابق مضاف اپنے مضاف الیہ کو کسرہ دیتا ہے اسی طرح آپ مضاف ہیں اور ہر مقام مضاف الیہ ہے آپ اس قدر عظیم ہیں کہ جس مقام رفیع (بلند) کی طرف آپ کی اضافت کی جائے تو وہ مجرور ہو جاتا یعنی جھک جاتا ہے اس کا رفع یا نصب خفض (پستی) میں بدل جاتا ہے اور جب آپ کو اللہ تعالی نے شب معراج یا محمد (مصطفیٰ) صلی للہ علیہ وسلم کہہ کر پکارا تو آپ منادی مفرد علم تھے اس لئے آپ کو مرفوع کیا گیا یعنی آپ یکتا و سردار تھے آپ کو اللہ پاک کی طرف سے ندا آرہی تھی اس وقت آپ کو اس قدر رفعت دی گئی تھی کہ کوئی اس کا تصور ہی نہیں کر سکتا۔

(ماہنامہ فکر مستقیم، ص 27)

## رات میں معراج کی نفیس وجہ

معراج وصل محبوب و محب ہے اور وصال کے لئے عادۃً رات ہی انسب (زیادہ مناسب) مانی جاتی ہے، رات تجلی لطفی اور دن تجلی قہری ہے اور معراج کمالِ لطف ہے کہ مافوق متصور (اس سے اوپر کسی چیز کا تصور نہیں) لہٰذا تجلی لطفی ہی کا وقت مناسب تھا۔ (فتاویٰ رضویہ 29/631)

* * *

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کے جسم کے ہر حصہ سے خوشبو آتی تھی۔

(خوشبوئے رسول کریم، ص122)

* * *

محدث اعظم پاکستان کا حدیث کے ادب کا یہ انداز تھا کہ اگر درس حدیث کے درمیان آپ کا عمامہ کھل جاتا آپ حدیث کے ادب کی وجہ سے جب تک درس حدیث سے فارغ نہ ہوتے تو اسے صحیح نہ فرماتے۔ (حیات محمد اعظم ص 59)

## اہل مدینہ کی مہمان نوازی

آج بھی مدینہ کے شہری کسی اجنبی کو دیکھتے ہیں تو اُسے محمد کہہ کر پکارتے ہیں اور ساتھی کو یا صدیق۔ لہٰذا یہ دنیا کا واحد شہر ہے جس میں ہر مہمان، ہر اجنبی کا نام محمد اور ہر ساتھی صدیق ہے۔ انصار نے حضور ﷺ کی تواضع کی اور ان کی نسلیں حضور ﷺ کے مہمانوں کی خدمت کر رہی ہیں۔

رمضان میں پورا مدینہ اشیائے خورد و نوش لے کر مسجد نبوی ﷺ حاضر ہو جاتا ہے۔ دستر خوان بچھا دیے جاتے ہیں، میزبانوں کے بچے مسجد نبوی ﷺ کے دالانوں، ستونوں اور دروازوں میں کھڑے ہو جاتے ہیں، حضور ﷺ کا جو بھی مہمان نظر آتا ہے وہ اس کی ٹانگوں سے لپٹ کر افطار کی دعوت دیتے ہیں۔ مہمان دعوت قبول کر لے تو میزبان کے چہرے پر روشنی پھیل جاتی ہے، نامنظور کر دے تو میزبان کی پلکیں گیلی ہو جاتی ہیں۔ منقول

## امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی محبوب چیزیں

امام مالک رحمہ اللہ کو جب خبر پہنچی کہ رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم کو تین چیزیں پسند تھیں تو آپ نے فرمایا کہ مجھے بھی تین چیزیں پسند ہیں

رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم کے روضے کی ہمسائیگی میں رہنا

آپ صلی للہ علیہ وسلم کے روضے کی ملازمت کرنا

آپ کے اہل بیت اور خاندان کی تعظیم کرنا

(نوادر القلیوبی، ص 345)

## امام احمد بن حنبل کی محبوب چیزیں

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کو جب خبر پہنچی کہ رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم کو تین چیزیں پسند تھیں تو آپ نے فرمایا کہ مجھے بھی تین چیزیں پسند ہیں

رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم کی ان کی خبروں کی پیروی کرنا

حضورِ اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے انوار عظیمہ سے برکت حاصل کرنا

آپ کے آثار (جہاں جہاں نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم چلے، بیٹھے، قیام فرمایا) وہاں ادب کے ساتھ چلنا۔

(نوادر القلیوبی، ص 345)

## امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی محبوب چیزیں

امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کو جب خبر پہنچی کہ رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم کو تین چیزیں پسند تھیں تو آپ نے فرمایا کہ مجھے بھی تین چیزیں پسند ہیں

لمبی راتوں میں علم حاصل کرنا

بڑائی اور فخر کو ترک کرنا

دنیاوی کاموں سے دل کا خالی ہونا

(نوادر القلیوبی، ص 345)

## امام امام شافعی رحمہ اللہ کی محبوب چیزیں

امام شافعی رحمہ اللہ کو جب خبر پہنچی کہ رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم کو تین چیزیں پسند تھیں تو آپ نے فرمایا کہ مجھے بھی تین چیزیں پسند ہیں

لوگوں کے ساتھ نرمی اور مہربانی سے پیش آنا

جو کام تکلیف تک نہ پہنچائے اسے ترک کرنا

تصوف کے طریقے کی پیروی کرنا

(نوادر القلیوبي، ص 345

## مصر میں داخل ہونے والے انبیاء وصحابہ کرام

ان انبیاء کرام علیہم السلام کے نام جو مصر میں داخل ہوئے

حضرت ابراہیم، حضرت اسماعیل، حضرت یعقوب، حضرت یوسف، حضرت موسیٰ، حضرت ہارون، حضرت یوشع، حضرت دانیال اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام ہیں، اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے جو لوگ مصر میں داخل ہوئے ان کی تعداد تین سو سے زائد ہے۔

(نوادر القلیوبي، ص 311

* * *

درود پاک ﷺ پڑھنا بہترین دعا ہے۔ اگر کوئی شخص ساری دعائیں چھوڑ کر صرف درود پاک ﷺ پڑھا کرے ان شاء اللہ عزوجل دعائیں مانگنے والوں سے زیادہ پائے گا۔"

(مراۃ المناجیح 7/70)

## ترکوں کا مسجد نبوی تعمیر کرنا

ترکوں نے جب مسجد نبوی شریف کی تعمیر کا ارادہ کیا تو ساری دُنیا سے بہترین ہنر مند جمع کر کے انہیں ایک بستی میں آباد کیا اور ان سے کہا کہ اپنے بچوں کو حافظ قرآن بناؤ اور اپنا ہنر اُنھیں سکھاؤ جب وہ

سب بچے حافظ قرآن بن گئے اور ہنر بھی سیکھ لیا تو پھر تعمیر کا کام شروع کیا اور اس دوران انہوں نے کہا کہ تمام ہنر مند کام کے دوران بات نہیں کریں گے بلکہ تلاوت قرآن مجید زبان پر جاری رہے گا۔

مسجد نبوی شریف بنانے کا میٹریل مدینہ منورہ سے 35 میل دور رکھا وہاں تیار کرکے مدینے میں لے آتے کہ یہاں سرکار مدینہ صلی للہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک کے پاس کوئی آواز پیدا نہ۔

## زمانے کو آپ ﷺ سے شرافت ملی

بابرکت دن مثلاً جمعہ اور بابرکت مہینے محرم رمضان میں نبی اکرم صلی للہ علیہ وسلم کی ولادت نہیں ہوئی تاکہ کوئی یہ خیال نہ کرلے کہ آپ کو زمانے اور وقت سے شرف ملا بلکہ وقت اور زمانے کو آپ سے فضیلت ملی جیسا کہ برکات وانوار والے مشہور مکہ میں دفن نہ ہوئے تاکہ غیر شرف والے کو آپ کے ذریعے شرافت وبزرگی ملے۔(جواہر البحار 2/192)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرّحمہ نے 1390ھ میں حج بیت اُللہ کی سعادت حاصل کی، فرماتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں پھسل کر گرنے سے کلائی کی ہڈی ٹوٹ گئی، درد بڑھا تو میں نے اسے بوسہ دیکر کہا اے مدینے کے "درد" تیری جگہ تو میرے دِل میں ہے اس لئے کہ تو مجھے دیّارِ حبیب ﷺ سے ملا ہے، درد کی شدّت کم ہوگئی لیکن ہاتھ نے کام کرنا چھوڑ دیا، معلوم ہوا اندر سے ہڈی ٹوٹ گئی تھی، کسی طبیب و ڈاکٹر کے پاس جانے کی بجائے ساری کائنات کے طبیب محمد عربی ﷺ کی بارگاہِ بیکس پناہ میں عرض کی کہ اے عبدُاللہ بن عتیک کی ٹوٹی پنڈلی اور معاذ بن عفراء کا ٹوٹا بازو جوڑنے والے! مدنی آقا میرا ہاتھ بھی جوڑ دیجیے، بعدازاں اُسی ہاتھ تفسیرِ قرآن مجید مکمل کی۔(ماخوذ از تفسیرِ نعیمی، جلد 9، ص 388)

**ابنِ حافظ**

## حضور اقدس ﷺ کی آواز کا اعجاز

جب رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرماتے تو آپ کی آواز سب کو سنائی دیتی جہاں تک دوسروں کی

آواز نہ پہنچ سکتی تھی وہاں تک آپ کی آواز بے تکلف پہنچ جاتی تھی چنانچہ پردوں میں بیٹھی ہوئی مستورات (عورتیں) بھی آپ کی آواز کو باآسانی سن لیتی تھیں۔

ایک مرتبہ رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے جمعۃ المبارک کا خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا: بیٹھ جاؤ تو عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے قبیلہ بنی تمیم کے مقامات پر اس آواز کو سنا تو فوراً وہیں بیٹھ گئے۔(جواہر البحار 2/207)

## کبھی بوڑھے نہ ہوئے

ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوزید انصاری کے سر اور ڈاڑھی پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: اللھم جملہ۔اے اللہ! اسے اچھا رکھ۔ ابوزید کی ایک سو سے زائد عمر ہوئی لیکن ان کے سر اور ریش (داڑھی) کے بالوں میں کوئی بال سفید نہ ہوا اور نہ ان کے چہرے پر بڑھاپے کے آثار وارد ہوئے (جواہر البحار 2/209)

## مدینے کا کانٹا

غزالی زماں حضرت علامہ سید شاہ سعید احمد کاظمی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ بیان فرمایا کہ مدینہ طیبہ کی میری پہلی حاضری پر میرے پاؤں میں ایک کانٹا چبھ گیا جو سخت تکلیف دے رہا تھا۔ میں نکالنے لگا تو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کی سرزمینِ حجاز کے کانٹوں سے محبت یاد آگئی۔ تو میں وہیں رک گیا اور پاؤں سے کانٹا نہ نکالا۔ کئی دن کے بعد درد خود بخود رک گیا۔

(انوارِ قطبِ مدینہ ص ۳۰)

## روضہ اقدس کی زیارت ایمان پر موت کی دلیل

امام تقی الدین سبکی علیہ الرحمہ اس حدیث پاک "من زار قبری وجبت لہ شفاعتی "جس نے میری قبر مبارک کی زیارت کی اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی

کے تحت فرماتے ہیں:

اس حدیث میں اس بات کی خوشخبری ہے کہ قبر مبارک کی زیارت کرنے والا حالت ایمان پر فوت ہو گا۔ (فضائل مدینہ طیبہ، ص 37)

## خوشبو والا گھر

سرکار دو عالم ﷺ کی عجیب صفات میں سے ایک صفت پاکیزہ وطیب خوشبو ہے یہ آپ کی ذاتی تھی کسی قسم کی خوشبو استعمال کیے بغیر ہی دنیا کی کوئی خوشبو آپ کے جسم اطہر کی خوشبو سے ہمسری نہ کر سکتی تھی۔ ایک شخص کو اپنی لڑکی کو اس کے شوہر کے گھر بھیجنے کے لیے خوشبو کی ضرورت تھی بہت جستجو کی مگر مل نہ سکی تو اس نے حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض حال کیا کہ حضور کوئی خوشبو عطا فرمائیں مگر کوئی خوشبو موجود نہ تھی تو حضورِ اقدس ﷺ نے شیشی طلب فرمائی تا کہ اس میں خوشبو ڈال دی جائے پھر آپ نے اپنے جسم اقدس سے پسینہ لے کر اس شیشی میں ڈال دیا اور فرمایا جا کر اسے اپنی بیٹی کے جسم مل دو جب اسے ملا گیا تو سارا مدینہ خوشبو سے مہک گیا اور اس گھر کا نام ہی بیت المطیبین ''خوشبو والا گھر رکھ دیا۔ (جواہر البحار 2/212)

## مدینے سے محبّت

یہ بھی حضورِ اقدس ﷺ کا زندہ معجزہ ہے کہ امت کو جس قدر ذوق و شوق مدینہ منورہ کے فضائل اور تاریخ سے آگاہی حاصل کرنے کا ہے شاید ہی اس کے مقابل کسی اور مقام کے حوالے سے ہو۔ (فضائل و تاریخ مدینہ طیبہ، ص 31)

## اہل مدینہ کی خوشی

جب رسول اللہ صلی للہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لے آئے اس دن اہل مدینہ کو کسی شے پر اتنا خوش ہوتا ہوا نہیں دیکھا گیا جتنا اس دن وہ رسول اللہ ﷺ کی آمد پر خوش ہوئے حتیٰ کہ باندیاں بھی خوشی میں

یہ کہہ رہی تھیں آ گئے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں آ گئے ۔(فضائل مدینہ، ص86)

## مدینہ اس دنیا کی جنت

مدینہ منورہ اس دنیا کی جنت اور خلد ہے اس دنیا کی بلکہ آج زمین مدینہ جنت سے افضل ہے کہ یہاں محبوب آرام فرماہیں، اب حضور جنت میں تشریف لے جائیں گے تو وہ جگہ افضل ہو جائے گی جیسے ہجرت سے پہلے مکہ معظمہ مدینہ منورہ سے افضل تھا اور ہجرت کے بعد امام مالک کے ہاں مدینہ منورہ مکہ معظمہ سے افضل ہو گیا اور قبر انور تو بالاتفاق سارے جہاں عرش و فرش سے افضل ہے افضیلت ان کے قدم سے وابستہ ہے۔(مرآۃ المناجیح:7/367)

## عاشق رسول پہاڑ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک بار احد پہاڑ آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ایسا پہاڑ ہے جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہم اس سے محبت رکھتے ہیں

امام ابن عبد البر مالکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

ممکن ہے کہ اللہ تعالی نے اس میں روح پیدا کر دی ہو جس کی وجہ سے یہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنے لگا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

احد پہاڑ جنت کے ستونوں میں سے ایک ستون ہے۔(فضائل مدینہ، ص124)

* * *

اہل مدینہ میں اسلام یوں پھیلا کہ انصار کے گھروں میں سے کوئی گھر ایسا نہ تھا جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر خیر نہ ہوتا ہو۔(فضائل مدینہ، ص76)

* * *

## مدینے میں رمضان کے روزے رکھنے کا ثواب

حضرت عبداللہ بن عمر رضی للہ عنہما سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلی للہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مدینے میں ماہ رمضان کے روزے رکھنا دیگر شہروں میں ہزار مہینے روزے رکھنے کے برابر ہے۔ (فضائل مدینہ، ص 101)

## قابلِ رشک موت

حضرت زیاد بن سکن رضی للہ عنہ میدان احد میں زخموں سے چور ہو کر جب گر پڑے یہ دیکھ کر رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ان کو میرے قریب کرو تو لوگوں نے ان کو حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے قریب کر دیا تو حضرت زیاد رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم کے قدموں سے لپٹ گئے اور اسی حال میں روح پرواز کر گئی کہ ان کے رخسار سرکار مدینہ صلی للہ علیہ وسلم کے قدم شریف پر تھے۔ (فضائل مدینہ، ص132)

## شہدا احد سلام کا جواب دیتے ہیں

رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم نے شہداء احد کے متعلق فرمایا

یہ شہداء سو تم ان کے پاس جاکر سلام کرو اور جب تک زمین وآسمان قائم ہیں انہیں جو بھی سلام کرے گا وہ اس کا جواب دیں گے۔ (فضائل مدینہ، ص 141)

## مسجد نبوی کی کنکریاں

سنن ابوداؤد شریف کی حدیث ہے جس کے راوی سیدنا ابوہریرہ رضی للہ عنہ ہیں

رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک وہ کنکری جس کو کوئی شخص مسجد سے نکال دے تو وہ اس شخص کو قسم دیتی ہے کہ مجھے سے مت نکالو (فضائل مدینہ، ص 191)

اس حدیث کو امام ابن نجار اس باب "مسجد نبوی کی کنکریوں کو نکالنے کی ممانعت" کے تحت لائے

ہیں تو مسجد نبوی شریف کی کنکریوں کو بھی در رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے جدا نہ کیا جائے اسی وجہ سے کچھ علماء کرام فرماتے ہیں کہ خاک مدینہ کو بھی دیار رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے جدا نہ کیا جائے۔

## کھجور کے تنے کا عشق

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ابتداءً مسجد نبوی شریف میں خطبہ کھجور کے تنے سے ٹیک لگا کر دیتے تھے پھر منبر بنوایا گیا تو اسے ہٹا دیا گیا تو وہ تنا پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا کہ سسکیاں بندھ گئیں جس کی آواز صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی سنی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر سے اتر کر سینے سے لگایا تو وہ چپ ہو گیا (رونے کا سبب فراق رسول صلی اللہ علیہ وسلم تھا کہ صحبت کی سعادت سے محروم ہو گیا تھا)

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ جب یہ حدیث بیان کرتے تو روتے اور فرماتے:

اے اللہ کے بندو یہ بے جان لکڑی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات کے شوق میں سسکیاں لے کر رو رہی ہے تو تمہیں اس سے بڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات کا شوق ہونا چاہیے۔

(فضائل مدینہ، ص176)

* * *

مفتی احمد یار خان نعیمی مرآۃ المناجیح جلد آٹھ میں فرماتے ہیں کہ یاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں رونا اس امت کو نصیب ہوا ہے اس سے پہلے کوئی امت اپنے نبی کی یاد میں نہیں روئی۔

* * *

## عاشقوں کی نشانی

سلطان الواعظین حضرت ابو النور محمد بشیر کوٹلوی صاحب فرماتے ہیں:

جن سچے مسلمانوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہوتی ہے ان کے چہروں پر نور برستا نظر آتا ہے اور ان کی شان یہ ہوتی ہے جب انہیں دیکھا جائے تو خدا یاد آجاتا ہے اور وہ لوگ حضورِ اقدس ﷺ کا نام سن کر چوم کر آنکھوں سے لگا لیتے ہیں اور اس کے برعکس جنہیں حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے

محبت نہیں ہوتی ان کے دل بھی سیاہ اور چہرے بھی بے نور اور حضور اقدس ﷺ کے فضائل دیکھنے میں آنکھوں کے اندھے نظر آتے ہیں۔(عورتوں کی حکایات، ص29)

## فراق مصطفیٰ ﷺ میں تڑپنے والی صحابیہ

جب اللہ عزوجل کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اس جہان فانی سے پردہ فرمایا تو قبیلہ ہاشم کی ایک عورت نے ام المومنین حضرت سیدتناعائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کی: مجھے ایک بار میرے آقا صلی للہ علیہ وسلم کی قبرانور کا دیدار کرادیجئے۔ کیونکہ اللہ عز وجل کے محبوب، دانائے غیوب صلی اللہ تعال علیہ والہ وسلم کی عظمت شان کے باعث آپ کی قبرانور پر پردے لٹکادیئے گئے تھے اور اگر کوئی زیارت قبرانور سے مشرف ہونا چاہتا تو اسے سیدہ عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا کی اجازت لینا پڑتی کیونکہ سرکار صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم آپ کے ہی کاشانہ اقدس میں محو آرام تھے۔ چنانچہ ام المومنین حضرت سیدتناعائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا نے اس کی حالت زار پر کرم فرماتے ہوئے جونہی قبرانور کے درمیان حائل پردہ ہٹایا اور عشق نبی صلی للہ علیہ وسلم سے معمور اس عورت کی نگاہ اپنے آقا صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کی قبرانور پر پڑی تو وہ اپنی بے پناہ محبت اور والہانہ عشق کے باعث خود پر قابو نہ رکھ پائی اور جان سے بھی عزیز تر اپنے محبوب آقا صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کی جدائی پر اس کی آنکھوں سے اشکوں کا سیلاب جاری ہوگیا اور پھر در رسول صلی للہ علیہ وسلم پر یوں ہی روتے روتے اس کی بے قرار روح کو قفس عنصری سے پرواز کرنے کے باعث قرار مل گیا۔

(صحابیات کا عشقِ رسول، ص39)

## ام سعد کی محبت رسول

حضرت سیدتنا ام سعد کبشہ بنت رافع رضی اللہ تعالی عنہا کو جب حضور صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کی آمد کی خبر ہوئی تو آپ دوڑتی ہوئی بارگاہ رسالت صلی للہ علیہ وسلم میں پہنچیں، اس وقت حضور صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم اپنے گھوڑے پر جلوہ گر تھے جس کی لگام آپ رضی اللہ تعالی عنہا کے بیٹے حضرت

سیدنا سعد بن معاذ رضی اللہ تعالی عنہ تھامے ہوئے تھے، انہوں نے (اپنی والدہ کو بارگاہ رسالت میں آتے دیکھا تو عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم! یہ میری ماں ہیں۔ تو آپ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم نے انہیں خوش آمدید کہا۔ پھر ام سعد رضی اللہ عنھا مزید قریب ہوئیں تو ٹکٹکی باندھے حضور صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کے دیدار کی دولت سے اپنی نگاہوں کو مالا مال کرنے لگیں اور پھر یوں عرض گزار ہوئیں: اے اللہ کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم! آپ کو سلامت دیکھ کر میرے دل کو جو سرور ملا ہے اس نے ساری مصیبتوں کو میرے لیے چھوٹا بنا دیا ہے۔

(اس لئے مدینہ منورہ میں کسی نے افواہ پھیلا دی تھی کہ جنگ احد میں سرکار مدینہ صلی للہ علیہ وسلم شہید ہو گئے ہیں تو سب پریشان ہو گئے تھے)

(صحابیات کا عشقِ رسول، ص19)

## صرف آپ کی خاطر آتا

حضرت سیدنا جبرائیل امین علیہ السلام نے رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت عرض کیا: اے احمد صلی للہ علیہ وسلم روئے زمین پر یہ میری آخری آمد ہے اس کے بعد زمین کی طرف کبھی نازل نہیں ہوں گا، دنیا میں صرف آپ کی خاطر آتا تھا۔ (فضائل مدینہ، ص 251)

## سید احمد کبیر پر سرکار مدینہ کا کرم

حضرت احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ جب روضہ اقدس ﷺ پر حاضر ہوئے تو عرض کی یارسول اللہ صلی للہ علیہ وسلم

فی حالۃ البعد روح کنت أرسلھا تقبل الارض عنی و ھی نائبتی

ھذہ دولۃ الاشباح قد حضرت فأمدد یمینک کی تحظی شفتی

دوری کی حالت میں اپنی روح کو خدمت اقدس صلی للہ علیہ وسلم میں بھیجا کرتا تھا جو میری نائب بن

کر روضہ اقدس کو چوما کرتی تھی

اب جسم کے ساتھ حاضر ہوں یا رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم اپنا ہاتھ مبارک باہر نکالیے تاکہ میرے ہونٹ اس کو چومیں۔

جیسے ہی اشعار ختم ہوئے تو دست مبارک قبر انور سے نکلا اور آپ نے اسے چوم لیا۔

(الحاوی للفتاوی 2/314)

## سیدہ عائشہ کا روضہ اقدس کے پاس کیل ٹھونکنے سے منع فرمانا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا مسجد نبوی شریف کی کسی دیوار میں کیل یا میخ ٹھوکنے کی آواز کو سنتیں تو ان کی طرف پیغام بھیج دیتیں کہ رسول اللہ صلی للہ علیہ وسلم کو تکلیف نہ پہنچاؤ۔

اس لیے سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم نے اپنے گھر مبارک کے دروازے مدینہ طیبہ کی حدود سے باہر تیار کروائے تھے۔ اس خدشہ کی وجہ سے کہ رسول اللہ کو تکلیف نہ ہو۔

روایت میں آتا ہے کہ ازواج مطہرات رضوان اللہ علیہن میں سے کسی زوجہ مطہرہ نے گھر کا دروازہ ٹھیک کرنے کے لیے کسی ترکھان (بڑھئی) کو بلایا اس ترکھان نے ایک جگہ زور دار طریقہ سے کیل ٹھونکا۔ تو حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے انتہائی سخت لہجہ میں اس ترکھان کو خوب ڈانٹا اور فرمانے لگیں:

کیا تجھے معلوم نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی عزت و توقیر بعد از وصال بھی اسی طرح ہے جس طرح قبل از وصال مبارک تھی۔ (فضائل مدینہ، ص 261)

* * *

کوفہ کے ایک شخص نے حضرت حذیفہ بن یمان رضی للہ عنہ سے پوچھا اے ابو عبداللہ کیا تم رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم کو دیکھا اور آپ کی صحبت سے فیض یاب ہوئے تو آپ نے فرمایا جی ہاں اے بھتیجے تو

اس نے کہا کہ پھر کیسا معاملہ فرماتے تھے آپ نے فرمایا کہ ہم آپ کے ساتھ جہاد کرتے تو اس نے کہا کہ اگر ہم حضور اکرم ﷺ کے زمانے میں ہوتے تو ساری زندگی کاندھوں پہ اٹھائے رکھتے ایک لمحہ بھی زمین پر چلنے نہ دیتے۔(مسند امام احمد، حدیث:23334)

## جنت البقیع شریف کی فضیلت

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا

دو قبرستان آسمان والوں کے لیے ایسے چمکتے ہیں جیسے دنیا والوں کے لیے سورج اور چاند چمکتے ہیں ایک ہمارا قبرستان (جنت البقیع) دوسرا عسقلان (یہ فلسطین کا ایک شہر) کا قبرستان۔

(فضائل مدینہ، ص303)

حضرت کعب احبار فرماتے ہیں

ہم نے بقیع شریف کا ذکر تورات میں پایا ہے کہ بقیع ایسا زمین کا ٹکڑا ہے جس کے اردگرد کھجور کے باغات ہیں اور اس جگہ کی فرشتے حفاظت کررہے ہیں اور جب یہ بھر جاتا ہے تو فرشتے اس کے اطراف سے پکڑ کر اسے جنت میں ڈال دیتے ہیں (فضائل مدینہ، ص304)

شیخ محقق شیخ عبدالحق محدث دہلوی جذب القلوب میں لکھتے ہیں کہ جب جنت البقیع بھر جاتا ہے تو فرشتے اس میں مدفون لوگوں کو جنت میں منتقل کردیتے ہیں اس لیے صدیوں سے لوگ دفن ہورہے ہیں لیکن جگہ ختم نہیں ہوتی اس کی یہی وجہ ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روز قیامت اس قبرستان سے ستر ہزار ایسے لوگ اٹھیں گے جن کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمکتے دمکتے ہوں گے اور یہ لوگ بغیر حساب وکتاب کے جنت میں داخل ہوں گے۔(فضائل مدینہ، ص302)

## حضور ﷺ آفتاب عالم ہیں

ہر فضل جو کائنات میں موجود ہے وہ فضیلت والوں نے نبی کریم ﷺ کے فضل سے

مستعار (ادھار) لیا ہے۔ تمام کمالات و محامد، اوصاف حمیدہ آپ صلی للہ علیہ وسلم اللہ تعالی سے حاصل کرتے ہیں اور آپ کے توسط سے جملہ انسانوں کو ملتے ہیں پس جس کامل کو بھی کوئی کمال حاصل ہوا تو وہ آپ کے کمال کا حصہ ہے تمام آیات و معجزات انبیاء آپ کے نور سے مستفاد ہیں۔

آپ فضل و کمالات کے آفتاب اور انبیا علیہم السلام ستارے ہیں جس طرح ستاروں کا ذاتی نور نہیں ہوتا بلکہ ان کی روشنی آفتاب سے مستنیز (روشن) ہوتی ہے جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو ستاروں کی روشنی مدہم اور غائب ہو جاتی ہے ایسے ہی حضرات انبیا کرام آپ کی بعثت سے قبل اپنے انوار و تجلیات سے دنیا کو روشن کر رہے تھے وہ انوار و تجلیات آپ کے نور سے مستفیض تھے۔ چنانچہ خلافت آدم علیہ السلام کا ظہور اور ان کا کل اسما کے علم کا احاطہ کرنا حضور اکرم ﷺ کے جوامع الکلم سے مستفاد ہے یونہی ہر نبی کا کمال و معجزہ آپ کے کمالات سے مستفاد ہے یہاں تک کہ تمام مخلوق کا وجود آپ کے وجود سے مستعار ہے جب آفتاب کمالات وصفات محمودہ کا طلوع اور تاباں ہوا تو اس کے نور میں تمام انوار گم ہو گئے۔ لہذا جو کمال بھی کسی نبی و رسل کو عطا ہوا وہ ان سے بڑھ کر آپ کو عطا ہوا جیسا کہ اصحاب سیر نے اس کی تصریح کی ہے۔ (جواہر البحار 2/213)

## سرکار مدینہ ﷺ کا حسن

امام ابن حجر علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

آدمی کا ایمان اس وقت مکمل ہوتا ہے جب یہ اعتقاد رکھے کہ جتنے بھی محاسن ظاہرہ انسان میں جمع ہو سکتے ہیں وہ باحسن وجوہ حضور اکرم ﷺ میں موجود ہیں جس کی وجہ یہ ہے محاسن ظاہرہ دلیل ہیں محاسن باطنہ اور اخلاق ذکیہ کی جب اخلاق ذکیہ و محاسن باطنہ میں آپ کا کوئی ہمسر نہیں تو ان کی دلیل یعنی محاسن ظاہرہ میں بھی آپ کا ہمسر نہیں۔

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا آپ صلی للہ علیہ وسلم کا حسن مکمل ظاہر نہیں ہوا اور نہ کسی کو دیکھنے کی طاقت ہوئی۔ (جواہر البحار 2/219)

تفسیر کبیر میں امام رازی نے روایت نقل کی ہے کہ نوح علیہ السلام کی کشتی کے بدلے اللہ تعالی نے رسول اکرم ﷺ کو یہ معجزہ عطافرمایا کہ آپ کے پکارنے سے پتھر پانی پر تیرتے ہوئے آپ کے حضور حاضر ہوا اور آپ کی نبوت ورسالت کی شہادت دی۔(جواہر البحار 216/)

## حضور اقدس ﷺ کی سیدہ عائشہ سے محبت

حضرت عائشہ صدیقہ رضی للہ عنہا فرماتی ہیں:

رسول للہ ﷺ کے ساتھ (مقام حُر) سے واپس آرہے تھے اور میں ایک اونٹ پر سوار تھی جو دوسرے تمام اونٹوں کے آخر میں تھا میں نے رسول للہ ﷺ کی آواز مبارک سنی کہ آپ (پیار و محبت کے اظہار کے لئے) فرمارہے تھے

واعروساہ! ہائے میری دلہن

یعنی میری دلہن پیچھے ہے اور میں آگے ہوں

(مسند امام احمد، حدیث:26866)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو پیارے سے "عائش" کہہ کر پکارتے تھے (مراۃ المناجیح 8/419)

آقا کریم ﷺ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی للہ عنہا کو پیارے سے "حمیرا" بھی کہتے تھے جیسا کہ حدیث مبارکہ میں ہے کہ آپ ﷺ نے صحابہ کرام سے فرمایا: تم اپنا دو تہائی دین اس حمیرا (سیدہ عائشہ) سے حاصل کرو۔(فیضانِ عائشہ صدیقہ، ص 308)

* * *

حضرت بی بی ام معبد رضی للہ عنھا فرماتی ہیں:

تاجدار رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم دور سے نہایت خوبصورت اور قریب سے نہایت شیریں (یعنی میٹھے میٹھے) اور حسین لگتے تھے-(دلائل النبوۃ اللبیھقي; 1/279)

## خوش بختوں کو زیارت ہوتی ہے

حضرت ابو العباس مرسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اگر میں دیدار مصطفیٰ ﷺ سے ایک لحظہ کے لئے بھی دور ہو جاؤں تو میں گھڑی میں خود کو مسلمان نہیں سمجھتا۔ (جواہر البحار 2/272)

حضرت جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ جس شخص پر اللہ تعالی کا فضل و کرم ہو جائے تو اس سے تمام پردے اٹھا لئے جاتے ہیں تو وہ آقا کریم ﷺ کا اس دنیاوی زندگی کی کیفیت میں دیدار کر لیتا ہے۔ (جواہر البحار 2/268)

اللہ کریم ہمیں بھی زیارت مصطفیٰ ﷺ کی زیارت سے مشرف فرمائے۔

* * *

کسی مداحِ رسول نے کیا خوب کہا ہے کہ ؎

لَمْ يَخْلُقِ الرَّحْمٰنُ مِثْلَ مُحَمَّدٍ
اَبَدًا وَّ عِلْمِیْ اَنَّهٗ لَا يَخْلُقُ

یعنی اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا مثل پیدا فرمایا ہی نہیں اور میں یہی جانتا ہوں کہ وہ کبھی نہ پیدا کرے گا۔ (حیاۃ الحیوان دمیری ج ۱ ص ۴۲)

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا تمام انبیاء خوبصورت اور خوش آواز ہیں اور میں ان سب سے زیادہ خوبصورت اور خوش الحان ہوں۔ (مرآۃ المناجیح 8/137)

## سرکار مدینہ ﷺ کی افطاری

حضرت انس رضی للہ عنہ فرماتے ہیں:

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ عَلَى رُطَبَاتٍ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ رُطَبَاتٌ فَعَلَى تَمَرَاتٍ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ حَسَا

حَسَوَاتٍ مِنْ مَاءٍ.

رسول اکرم شاہ بنی آدم نبی محتشم صلی للہ علیہ وسلم نماز سے پہلے تر کھجوروں سے روزہ افطار کرتے تھے اگر تر کھجوریں نہ ہوتیں تو خشک یعنی چھوہاروں سے اور یہ بھی نہ ہوتیں تو چند چلو پانی پیتے تھے۔(سنن ابی داؤد، حدیث 2356)

## زمین کے پاک ہونی کی وجہ

حکیم ترمذی نے کہا کہ زمین کا اس امت کے لئے طاہر ہونے کی وجہ یہ ہے کہ میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کے موقع پر خوش ہوئی، تروتازہ، لمبی اور وسیع ہوئی اور آسمان اور دیگر مخلوق پر فخر کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم مجھ سے پیدا ہوئے میری پیٹھ پر جلوہ افروز ہوئے میرے حصہ پر جبین سجدہ کے لئے رکھیں گے اور مجھ میں ہی مدفون ہوں گے جب اس کا افتخار بڑھا تو اللہ نے اسے امت کے لئے طاہر قرار دیا۔(جواہر البحار 2/301)

## ہر رات دیدار سرور کائنات

حضرت سیدنا مثنیٰ بن سعید علیہ رحمۃ اللہ المجید کا بیان ہے:

حضرت سیدنا امام مالک علیہ رحمۃ اللہ الخالق فرماتے ہیں، کوئی رات ایسی نہیں گزری میں نے جس میں تاجدار رسالت صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی زیارت نہ کی ہو-(حلیۃ الاولیاء ۶ ص ۳۴۶)

مٹ جائے یہ خودی تو وہ جلوہ کہاں نہیں

دردا میں آپ اپنی نظر کا حجاب ہوں

(حدائق بخشش شریف)

## حضرت ام عطیہ کی محبت رسول

حضرت ام عطیہ رضی للہ عنہا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے اتنی والہانہ محبت تھی کہ جب

بھی یہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کا نام لیتی تھیں تو ہر مرتبہ یہ ضرور کہا کرتی تھیں کہ میرے ماں باپ آپ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم پر قربان"

(الاستیعاب، کتاب کنی النساء، باب العین ۳۶۲۱، ام عطیۃ، ج 4، ص ۵۰۱)

آپ بہت جانثار صحابیہ تھیں اور رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم کے ساتھ چھ جنگوں میں شریک ہوئیں ہیں

فراق مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم میں جان دینے والے جانور

سلطان دو جہان صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے وصال ظاہری کے سبب انس و جان کے ساتھ ساتھ بے زبان حیوان بھی صدمے سے دو چار ہوئے

(۱) ایک دراز گوش (یعنی گدھا جس کا نام یعفور تھا ہر وقت آقا کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے گھر مبارک کے باہر سر جھکائے کھڑا رہتا تھا اور اس کی نسل ستر گدھے ایسے تھے جن پر انبیاء نے سواری کی تھی یہ اپنی نسل میں آخری تھا) جس پر جناب محبوب باری صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم اکثر سواری فرمایا کرتے تھے، فرط غم سے بے تاب ہو کر اس نے ایک کنوئیں میں چھلانگ لگا کر جان دے دی

(۲) سرور انبیاء صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کی خاص اونٹنی (قصوی جس پر آقا کریم صلی للہ علیہ وسلم سواری فرمایا کرتے تھے) بھی دیدار مصطفے صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کے بغیر بے قرار رہنے لگی، کھانا پینا چھوڑ دیا اور اس طرح اس نے بھی بھوک پیاس سے جان دے دی۔ (مدارج النبوت حصہ ۲ ص ۴۴۴)

ان کے در پر موت آ جائے تو جی جاؤں حسن
ان کے در سے دور رہ کر زندگی اچھی نہیں

(ذوق نعت)

## عشق رسول میں رونے والے محدث کی قدردانی

حضرت سیدنا امام مالک علیہ رحمۃ اللہ الخلق سے کسی نے (آپ کے استاذ محترم) حضرت سیدنا ایوب سختیانی قدس سرہ النورانی کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: میں جن حضرات سے احادیث مبارکہ روایت

کرتا ہوں وہ ان سب میں افضل ہیں میں نے انہیں دو مرتبہ سفر حج میں دیکھا کہ جب ان کے سامنے نبی کریم رءوف رحیم علیہ فضل الصلوۃ والتسلیم کا ذکر انور ہوتا تو وہ اتنا روتے کہ مجھے ان پر رحم آنے لگتا جب میں نے تعظیم مصطفٰی اور عشق رسول کا یہ عالم دیکھا تو متاثر ہو کر ان سے حدیث روایت کرنا شروع کی۔

(الشفاء ج۲ص۱)

یاد نبی پاک میں روئے جو عمر بھر مولی
مجھے تلاش اسی چشم تر کی ہے

* * *

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جو کوئی رسول للہ ﷺ کی حیات ظاہری میں بیعت نہ کر سکا اگر اس نے حجر اسود کا استلام کر لیا تو گویا اس نے اللہ اور اس کے رسول کی بیعت کی (فضائل مکہ، ص 43)

## بلی کی بارگاہ رسالت ﷺ میں فریاد

ایک پاکستانی حاجی صاحب مدینہ منورہ میں حاضر ہوئے جس مکان میں مقیم ہوئے وہاں ایک بلی رہتی تھی جو روزانہ ان کے قریب آتی اور وہ اس سے پیار کرتے، حاجی صاحب کے من میں مدینے کی بلی خوب سما گئی تھی اور انہوں نے اسے پاکستان لے جانے کی نیت کر لی تھی۔ بتمام حفاظت لے جانے کیلئے انہوں نے ایک پنجرے کی بھی ترکیب بنائی تھی، جب ہجر مدینہ کی جاں سوز گھڑیاں قریب آئیں، اور مدینے کی آخری رات آگئی تو حاجی صاحب نے بارگاہ رسالت میں الوداعی سلام پیش کیا اور گھر آکر لیٹ گئے۔ خواب میں جناب رسالت مآب صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم نے کرم فرمایا، لبہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی، رحمت کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: آپ خیریت سے رخصت ہوں گے مگر میری بلی کو ساتھ نہ لے جانا کئی دن سے روزانہ میرے دربار میں حاضر ہو کر عرض کرتی ہے: مجھے بچا لیجئے! مدینہ چھوٹ رہا ہے۔(مدینۃ الرسول، ص 419)

شیخ عبدالعزیز دباغ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے جنت کو نور مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم سے پیدا فرمایا ہے (الابریز ص554)

* * *

ابیض یستسقی الغمام بوجھہ
یارسول اللہ ﷺ آپ کے چہرے کی سفیدی سے برسنے والا سفید بادل بارش کی بھیک مانگتا ہے۔ (جواہر البحار 2/347)

## درود شریف کے اندر ایک پورا نظام پوشیدہ ہے

ہم اپنی لغت میں اسے ''نظام محبت'' اور ''نظام رحمت'' کہہ سکتے ہیں...

درود شریف پڑھتے ہی یہ پورا نظام حرکت میں آجاتا ہے...

مختصر طور پر اس نظام کو سمجھ لیں... درود شریف پڑھنے والے نے... اللہ تعالیٰ سے محبت کا ثبوت دیا...

کیونکہ درود شریف پڑھنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے...

## یہ ہوئی پہلی محبت

درود شریف پڑھنے والے نے حضور اقدس ﷺ سے محبت کا ایک حق ادا کیا... یہ محبت ایمان کے لئے لازمی ہے...

جب تک رسول اللہ ﷺ کی محبت... ہمیں ہر چیز سے بڑھ کر حاصل نہیں ہوگی... اس وقت تک ہمارا ایمان کامل نہیں ہوسکتا... اعتبار والا ایمان وہی ہے جس میں حضور اقدس ﷺ سے محبت... سب سے بڑھ کر ہو...

ہمیں حضور اقدس ﷺ کی ظاہری صحبت حاصل نہیں ہوئی...

مگر ہم آپ ﷺ کی محبت تو پاسکتے ہیں... یہ محبت ہمیں جس قدر زیادہ نصیب ہوگی اسی قدر ہمارے دل میں...

آپ ﷺ کی زیارت، شفاعت، صحبت اور تذکرے کا شوق بڑھے گا... درود شریف میں بندہ اپنی اسی محبت کا اظہار کرتا ہے... تو یہ ہوئی دوسری محبت...

ہم نے محبت سے درود شریف پڑھا تو... درود شریف کی خدمت پر مامور ملائکہ نے اسے محبت سے اُٹھایا اور سنبھالا... ان عظیم ملائکہ یعنی فرشتوں کے عجیب و مختلف حالات حدیث شریف کی کتابوں میں آئے ہیں... یہ معزز فرشتے درود شریف کو اُٹھانے، سنبھالنے اور پہنچانے کی خدمت انجام دیتے ہیں...

بہت تیزی اور محبت سے سرانجام دیتے ہیں...

فرشتوں کو درود شریف سے محبت ہے...

اس کا ثبوت قرآن مجید میں موجود ہے...

* یہ ہوئی تیسری محبت *

پھر اللہ تعالیٰ نے ایک وسیع طاقت اور سماعت رکھنے والا ایک فرشتہ (ایک روایت میں دو فرشتے) مقرر فرما رکھا ہے... جو درود شریف پڑھنے والے کو... بڑی محبت بھری دعا دیتا ہے اور کہتا ہے ''غفرانک اللّٰہ''... اللہ تعالیٰ تیری مغفرت فرمائے... فرشتے کی اس دعاء پر دیگر فرشتے آمین کہتے ہیں... اور اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول فرماتا ہے...

* یہ ہوئی چوتھی محبت... *

فرشتوں نے یہ درود شریف حضور اقدس ﷺ تک... درود شریف پڑھنے والے کی ولدیت کے ساتھ پہنچا دیا کہ...

یارسول اللہ ﷺ! فلاں بن فلاں نے آپ پر صلوٰۃ و سلام بھیجا ہے... آپ ﷺ اس صلوٰۃ و سلام کا محبت کے ساتھ جواب ارشاد فرماتے ہیں... سبحان اللہ! حضرت آقا مدنی ﷺ کا جواب... آپ ﷺ کی ہمارے لیے دعاءِ رحمت... اور ہمارے لیے سلام... * یہ ہوئی پانچویں محبت... *

اب ان پانچ محبتوں کے بعد... محبت کے مے خانہ کا اصل دور شروع ہوتا ہے... وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ توجہ

خاص فرماتا ہے... اور پھر اس بندے پر محبت اور رحمت کی بارش فرما دیتا ہے...

* دس خاص رحمتوں کا نزول... دس درجات کی بلندی... *

* دس گناھوں کی معافی... اور معلوم نہیں کیا کیا انعامات... *

تو زمین سے لے کر عرش تک... کیسا زبردست "نظام محبت و رحمت" متحرک ہو گیا... اب جس بندے کو یہ نعمت نصیب ہوئی... اس کا کون سا مسئلہ ہے جو حل نہیں ہو گا اور کون سی پریشانی ہے جو دور نہیں ہو گی

## منبر شریف کا ادب

ایک بار کچھ لوگوں نے جمعہ والے دن منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شور و غل کرنا شروع کر دیا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا اور فرمایا

لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنی آوازیں اونچی نہ کرو۔

(مسلم شریف، حدیث:1879)

اللہ اکبر کبیراً

خلافتِ عثمانیہ کے آخری خلیفہ سلطان عبدالحمید خان رحمہ اللہ نے جب جرمنی کے ساتھ ریلوے لائن کا معاہدہ کیا تھا، تو ایک شرط یہ بھی رکھی تھی:

"جب کاریگر کام کرتے ہوئے مدینہ پاک سے بیس کلو میٹر دور رہ جائیں گے تو اپنے ہتھوڑوں پر کپڑا باندھ لیں گے"

تاکہ رسول اللہ ﷺ کے مبارک شہر میں شور کی آوازیں نہ آئیں.

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: اب بھی حاجیوں کو حکم ہے کہ جب روضۂ پاک پر حاضری نصیب ہو تو سلام بہت آہستہ کریں اور کچھ دور کھڑے ہوں۔ (شان حبیب الرحمٰن، ص ۲۲۵)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی خوشی و مسرت والی بات سنتے تو سجدہ شکر ادا کرتے تھے۔

(جواہر البحار 2/364)

## مسجد نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی دیوانہ وار تعمیر

ترکی کے عاشق رسول سلطان نے دنیا بھر سے ذہین و فطین، مشہور و معروف، ماہرین فنِ عمارت سازی مسلم ہنر مند بلوا کر قسطنطنیہ کے قریب خوبصورت سی بستی میں آباد کیا،

جن میں نقشہ نویس معمار، سنگ تراش، زمین کی زندہ رگوں تک بنیادیں اتارنے کے ماہر، چھتوں اور سائبانوں کو ہوا میں معلق کرنے کے ہنر مند، خطاط، پچہ کار، شیشہ گر، شیشہ ساز، کیمیاء گر، رنگ شناس، رنگ ساز، ماہرین فلکیات، ہواؤں کے رخ پر عمارتوں کے دھار بٹھانے کے ماہر اور پتہ نہیں کن کن علوم فنون کے ماہر استاذہ شامل تھے۔

ان میں سے جو صاحب اولاد تھے ان کے اپنے بچے اگر نہیں تھے تو انہیں ذہنی و جسمانی طور پر صحت مند شاگردوں کا انتخاب کر کے حکم دیا کہ ان بچوں کو اپنی طرح ماہرین فن بناؤ۔

### دوسری جانب

دنیا بھر سے بہترین منجھے ہوئی قراء و اہل علم حضرات کو بلوایا اور

ان کے یہ ڈیوٹی لگائی کہ ان بچوں کو ایسا حافظ و قاری بنائیں کہ صاحب قرآن ﷺ کی محبت اور قرآن مجید ان کی روح میں اتر جائے۔

### تیسری جانب

دنیا بھر سے آئے ماہر شجر کاروں کے ذریعے دنیا کے نایاب جنگلوں سے قیمتی ترین، انچھوئے درخت تلاش کر کے مدینہ منورہ میں لائے اور 25 سال تک انہیں مدینہ منورہ کی دل آویز آب و ہوا میں موسمیایا گیا۔

اور ساتھ ہی ساتھ خطاطی کیلیے قلم اور پتھروں پر نقش نگاری کیلیے نیزے بنانے کیلیے دریائے دجلہ و فرات کے کنارے نایاب و انمول درخت اگوائے اور ان کی آبیاری کا فریضہ ان کے سپرد کر دیا۔

## چوتھی جانب

پورے عالم اسلام سے تشریف لائے ان ماہر سنگ شناسوں کو غیر معروف پہاڑوں سے قیمتی ترین پتھر ڈھونڈ ڈھونڈ کر اس بستی میں لانے کا کام سونپا۔

یہ ساری ٹیمیں پوری ایمان داری و جاں فشانی سے اپنا کام کرتے رہے یہاں تک کہ پچیس سال کا عرصہ گزر گیا۔

پچیس سال کے اس عرصے میں ہر بچہ جہاں جوانی کے جوبن پر تھا وہیں حافظ و قاری، عالم دین اور دیوانگی و وارفتگی کی بلندیوں کو بھی چھو رہا تھا،

اور ساتھ ہی اپنے فنون میں پختگی کے کمال کو پہنچ چکا تھا۔

جب وہ تمام ننھے منے خوش قسمت پودے تنا آور درخت بن گئے۔

جب ان قیمتی پتھروں کی وافر مقدار جمع ہو گئی۔

تو اب جیسے ہمارے محبوب ﷺ بے مثل و بے مثال ہیں ان کی مسجد کے تمام تر سنگ و ستون بھی بے مثل رہیں۔

اسی نظریے کے تحت

سب سے پہلے ان درختوں اور پتھروں کا سراغ مٹا دیا گیا کہ دنیا بھر میں کوئی اور ان کو تلاش نہ کر سکے۔

اب ان نوجوان عاشقان رسول ﷺ کو مدینہ منورہ سے بارہ میل دور پہلے سے تیار محلات نما مکانات میں آباد کر دیا گیا اور حکم ہوا کہ مسجد نبوی کی تعمیر شروع کریں۔

لیکن خیال رکھنا صبح سے شام تک جتنا بھی کام کرنا اس دوران باوضو رہنا ہے۔

تسلسل سے تلاوت قرآن پاک جاری رکھنی ہے، قرآن مجید کے علاوہ منہ سے الفاظ نہیں نکالنے۔

ساری گفتگو اشاروں میں کرنی ہے۔

محبوب رب، شہنشاہ عجم و عرب ﷺ کے درِ اقدس کے ادب کا پاس یوں رکھنا ہے کہ جب بھی کسی لکڑی یا پتھر یا کسی بھی چیز کو کاٹنا پڑے تو مسجد نبوی شریف میں ہتھوڑی یا آری نہیں چلانی، اگر چہ ایک انچ کی چیز بھی کاٹنی ہو مدینہ منورہ سے 12 میل دور اپنی بستی میں لے جا کے کاٹنی ہے تا کہ تربت اقدس کے قریب شور نہ ہو۔۔۔

اور پھر دنیا نے دیکھا کہ ترکی کے ان عظیم عاشقوں نے اپنے جذبہء عشق و مستی کی طاقت سے اس انداز میں وہ عمارت مکمل کر کے دی جسے آج دنیا حرم نبوی ﷺ کے نام سے جانتے ہے۔

* * *

آہ آج ستائیس رمضان المبارک اور ایک ٹولہ اپنا سیاسی بیر نکالنے کیلیے کس مقدس جگہ کا ادب پامال کر بیٹھا۔۔۔ آج ان حفاظ کرام اور ان ترک عاشقوں کے روحیں تڑپ اٹھی ہونگی جنہوں نے یہ کہہ کر حکومت چھوڑ دی تھی کہ ہم حرم مبارک میٹھے میٹھے مدینے میں شور و غوغا نہیں چاہتے۔۔۔۔

اللہ کریم ہم سب کو معاف فرمائے اور ان لوگوں کے کیے کا عذاب انہیں تک اور ان کے مربیوں تک محدود رکھے۔ امین

**محمد زبیر عطاری**

## صحابہ کرام کا ادب رسول ﷺ

حضرت انس رضی للہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین رسول للہ ﷺ کے دروازے پر آہستہ سے دستک دی جاتی یعنی کہ انگلیوں کے پوروں سے دستک دی جاتی تا کہ آواز زیادہ بلند نہ ہو اور احترام رسول ﷺ میں فرق نہ آئے۔ (جواہر البحار 2/370)

حضرت ابوامامہ رضی للہ عنہ فرماتے ہیں

رسولِ کریم صلی للہ علیہ وآلہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ خوش طبع اور پاکیزہ نفس تھے۔ (جواہر البحار 2/374)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی للہ عنہا فرماتی ہیں:

جب رسول للہ ﷺ اپنی ازواج کے پاس تشریف لے جاتے تو سب سے زیادہ نرم مزاج اور سب سے زیادہ تبسم فرماتے اور خوش ہوتے تھے۔ (جواہر البحار 2/365)

* * *

نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا:

أنا یعسوب الارواح

میں تمام روحوں کی اصل ہوں (جواہر البحار 2/415)

## دوستوں کی پردہ پوشی کریں

علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللّٰہ علیہ فرماتے ہیں:

اگر کسی دوست سے ایسی چیز ملاحظہ کریں جو تمہیں پسند نہیں تو اسے اپنے دیگر احباب اور گھر کے افراد کو بیان نہ کریں اور اس کے دوستوں کو بھی نہ بتائیں اگرچہ وہ کتنے ہی گہرے دوست کیوں نہ ہوں بالفرض بتانے میں مصلحت ہو پھر بھی نہ بتائیں کہ اظہار سے فساد برپا ہو گا اور فساد سے بچنا مصلحت سے زیادہ بہتر ہے

اکابر سلف صالحین فرماتے ہیں

اگر کسی مسلمان بھائی کو نصیحت کرنی ہو تو وہ لکھ کر اسے پکڑا دیں۔

(جواہر البحار 2/378)

## امام نبہانی اور ادب روضہ اقدس

مشہور عاشق رسول حضرت یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ مدینے حاضر ہوئے تو روضہ اقدس سے دور بیٹھے رہے دور بیٹھنے کی وجہ پوچھی گئ تو آنکھوں سے آنسوں جاری ہو گئے اور ارشاد فرمایا"

میں اس لائق نہیں کہ قریب جاسکوں"

* * *

سیدی قطب مدینہ حضرت ضیاء الدین مہاجر مدنی و مدفون بقیع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
آپ کی زوجہ محترمہ کو 84 بار آقا کریم صلی للہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔
(عاشقان رسول کی 130 حکایات، ص 150)
آپ علیہ الرحمہ نے ساری زندگی نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کے خصائل و فضائل، اہل بیت و اولیاء کرام کے مناقب اور درود پاک کی شان پر کتب لکھیں۔

## میں سرکار مدینہ ﷺ کے پاس آیا ہوں

حضرت داؤد بن صالح رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
دو جہان کے سلطان رحمت عالمیان صلی للہ علیہ وسلم کے آستان عرش نشان پر ایک دن خلیفہ مروان حاضر ہوا کہ اس نے ایک صاحب کو قبر حضور اقدس ﷺ پر منہ رکھے ہوئے دیکھا تو اس کی گردن پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا کہ جانتے ہو کیا کر رہے ہو وہ "ہاں جانتا ہوں" کہہ کر مخاطب ہوئے اس صاحب کا نام حضرت ابوایوب انصاری رضی للہ عنہ تھا اور پھر فرمانے لگے میں رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا ہوں کسی پتھر کے پاس نہیں آیا۔
(عاشقان رسول کی 130 حکایات، ص 24)
لوگ بچوں کو نبی کریم ﷺ کے پاس بھیجتے تھے جب وہ حضور اقدس ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوتے تو واپس جانے کا نام نہیں لیتے تھے۔ (جواہر البحار 3/29)
"عبداللہ بن عمر (رضی اللہ عنہ) نے جب بھی رسول اللہ ﷺ کا ذکر کیا، ان کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ جب بھی ان کا گزر ان ٹھکانوں سے ہوا جن کا تعلق حضور اقدس ﷺ سے رہا، (شدت غم سے) وہ اپنی آنکھیں بند کر لیتے تھے۔" (الإصابة في تمييز الصحابة لابن حجر: ۴/۱۸۷)

## محبت کا ایک انداز

حضرت عائشہ صدیقہ رضی للہ عنہا نے ایک بار عرض کی یارسول اللہ صلی للہ علیہ وسلم اللہ تعالی آپ پر مجھے قربان کرے۔(جواہر البحار 3/36)

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی للہ عنہا کسی کو خط لکھتیں تو اپنا تعارف اس طرح کراتی تھیں ",محبوبہ محبوب خدا"

حضورِ اکرم ﷺ جب سیدہ کو پکارتے تو پیار سے یا عائش کہہ کر پکارتے تھے یا حمیرا جیسا پیارا لقب عطا فرماتے

ایک بار ایک قافلے میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی للہ عنہا کی سواری پیچھے رہ گئی تو نبی پاک صلی للہ علیہ وسلم بار بار فرماتے "واعرساہ واعرساہ" میری دلہن، دلہن۔

آقا کریم ﷺ کا اپنی زوجہ محترمہ سے محبت کا یہ انداز ہوا کرتا تھا اور آپ اپنے اہل خانہ سے خوش طبعی بھی فرماتے تھے۔

## درود و سلام کی برکات جلیلہ

حضورِ اقدس ﷺ کی ذات پر صلوٰۃ و سلام بھیجنا عظیم کام ہے اس کی بڑی عظمت ہے اس کی فضیلت بہت زیادہ ہے تمام اطاعات میں سے اور تمام اعمالِ تقرب میں سے افضل ہے

بعض عارفین فرماتے ہیں:

صلوٰۃ و سلام ایسی بابرکت چیز ہے جو شیخ و مرشد کے بغیر بھی اللہ تک پہنچا دیتی ہے اس لئے کہ اس کے شیخ اور سند خود رسول للہ ﷺ ہیں کیونکہ یہ آپ علیہ الصلاۃ والسلام کی بارگاہِ عالی میں پیش کیا جاتا ہے اور جو آپ کی بارگاہ میں عرض کرتا ہے تو آپ صلی للہ علیہ وسلم بذاتِ خود اس کو جواباً صلوٰۃ و سلام کہتے ہیں اس ذکر پاک کے علاوہ دیگر اذکار میں یہ بات نہیں لہٰذا دیگر وظائف کے لئے شیخ عارف کی راہنمائی اور واسطہ ضروری ہے ورنہ ان میں شیطان کا دخل ہوجائے گا اور ذکر کرنے والے کو اس کا فائدہ و نفع نہ مل سکے گا۔ (جواہر البحار 3/58)

تمام انبیاء کرام رحمت سے پیدا کیے گئے اور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم عین رحمت ہیں۔
(جواہر البحار 3/54)

* * *

افضل وہ درود شریف ہے جس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی آل اور اصحاب کا ذکر ہو۔(جواہر البحار 3/58)

## مجھے امتی بنایا

حضرت قاضی عیاض مالکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

جس سے بات سے میرا وقار اور شرف بڑھ گیا قریب تھا کہ میں دبلا پتلا ہوتے ہوئے ثریا ستارہ کو لتاڑ دیتا وہ یہ ہے

اے اللہ تیرے ارشاد "یا عبادی" نے مجھے اپنے اندر لے لیا

دوسری بات یہ ہے کہ مجھے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی بنایا۔(جواہر البحار 3/54)

مخلوق خدا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی اس قدر تعریف کرتی ہے کہ آپ کے سوا کسی دوسرے کی نہیں کرتی۔(جواہر البحار 3/63)

## حضورِ اقدس ﷺ ہی معرفت کا واحد ذریعہ

ایک بزرگ سیدی محمد البکری الکبیر فرماتے ہیں

نبی پاک ﷺ اللہ تعالی کی معرفت اور اس کے قرب کے حصول کا واحد ذریعہ ہیں کوئی شخص آپ کے دروازے کو چھوڑ کر کسی دوسرے سے اللہ قرب چاہے گا تو اسے داخلہ ہی نہیں ملے گا

تمام موجودات نے آپ علیہ السلام کے وجود مبارک سے وجود پایا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اشیاء کی اصل ہیں۔(جواہر البحار 3/77)

# نبی پاک ﷺ کی حقیقت

حضور اکرم ﷺ کی حقیقت کا ادراک مخلوق کی سمجھ وادراک سے دور ہے تمام مخلوق کی فہم اس قدر چھوٹی ہے کہ اس میں حقیقت محمدیہ سما نہیں سکتی اسی لئے تو آپ صلی للہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری حقیقت میرے رب کے سوا کوئی نہیں جانتا

مشہور عاشق رسول حضرت امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ اپنے قصیدے میں فرماتے ہیں:

اعی الوری فهم معناه فليس يرى

للقرب والبعد فيه غير منفحم

ساری مخلوق رسول للہ ﷺ کی حقیقت سمجھنے سے قاصر ہے دور و نزدیک والے خاموشی کے سوا کچھ چارہ نہیں پاتے

اور اور جگہ پر ارشاد فرمایا

دنیا میں ان لوگوں کو آپ ﷺ کی حقیقت کیسے معلوم ہو سکتی ہے جو سوئے ہوئے ہیں اور خوابوں میں مگن ہیں۔(جواہر البحار 3/75)

جس طرح باغات پھولوں کی تر تازگی اور خوشبو سے مزین ہوتے ہیں اس طرح ملکوت (وہ اشیاء جو ہم سے پردہ میں ہیں) حضور پاک ﷺ کے جمال سے آراستہ ہیں. (جواہر البحار 3/76)

اللہ تعالی نے طور پہاڑ پر اپنے جلال کی تجلی فرمائی تو وہ ریزہ ریزہ ہو گیا اور نبی کریم ﷺ پر اپنے کمال کی تجلّی فرمائی جس کی برکت سے آپ علم و حلم میں کائنات سے وسیع ہو گئے۔ (جواہر البحار 3/64)

نبی کریم ﷺ تمام ارواح کی زندگی اور تازگی ہیں لہذا وہ ارواح جو آپ کا مشاہدہ نہیں کرتیں اور آپ کی سیرابی کا سوال نہیں کرتیں گویا کہ مردہ ہیں۔ (جواہر البحار 3/79)

# جلال و جمال کے مرکز

مصطفیٰ کریم صلی للہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو اللہ تعالی نے تجلیات جلالیہ اور جمالیہ کے اترنے کی جگہ

بنایا ہے لہٰذا مخلوق میں جس قدر جلال ہے وہ آپ ﷺ کے جلال سے ملا ہوا ہے اور جس قدر مخلوق میں جمال ہے وہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے جمال سے ملا ہوا ہے۔(جواہر البحار 3/81)

حضرت خضر و الیاس علیہما السلام حضورِ اقدس ﷺ کی شریعت کے مطابق عبادات بجالاتے ہیں اور آپ کے ہی امتی ہیں۔(جواہر البحار 3/84)

* * *

امام ابن الفارض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

ہم نے حبیب خدا ﷺ کے ذکر شریف کی لذت کی شراب پی ہے اور ہمیں نشہ ہو گیا۔

(جواہر البحار 3/87)

## حبیب وخلیل میں فرق

صاحبِ تفسیر نیشاپوری فرماتے ہیں

خلیل وہ ہے جس کو اللہ تعالی نے آزمائش میں ڈالا پھر اسے محبوب بنایا اور محبوب وہ ہے جسے اللہ تعالی ابتداً بزرگی سے نوازتے ہوئے دوست و حبیب بنایا

خلیل وہ ہے جو اپنی ملکیت میں موجود ہر شے اپنے دوست پر قربان کردے اور حبیب وہ ہے جس پر مولی اپنی مملکت قربان کردے۔(جواہر البحار 3/68)

* * *

حضرت عارف باللہ دمرداشی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

لیس قصدی من الجنان نعیماً غیر أنی أریدھا اراك

جنت میں جانے کا میرا مقصد یہ نہیں کہ وہاں کی مختلف نعمتیں ملیں گی میرا مقصد اصلی یہ ہے کہ وہاں (یارسول اللہ ﷺ) تمہاری زیارت کرسکوں۔(جواہر البحار 3/90)

* * *

# عاشقوں کانرالہ انداز

صاحب دلائل الخیرات نے حضور اقدس ﷺ کے روضہ مبارک کی تصویر بنا رکھی تھی اور جب روضہ انور صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے دور ہوتے تو اس کو درود و سلام عرض کرتے وقت اپنے سامنے رکھ لیتے تھے تاکہ ذہن اس طرف متوجہ رہے جو روضہ مبارک میں تشریف فرما ہیں پھر آپ نے درودِ پاک کی کثرت کے ساتھ ساتھ یہ عمل بار بار کیا یہاں تک کہ ایک وقت آیا کہ یہی خیال حقیقت بن کر دکھائی دینے لگا اور مقصود اصلی بھی یہی تھا۔

ایک عاشق کہتا ہے

یارسول اللہ ﷺ آپ کا مزار مجھ سے دور ہے تو اس دوری کا علاج آپ کے مزار شریف کی تصویر کے ذریعے کرتا ہوں میں نے اس لئے اس کی خوب صورت تصویر بنا کر اپنے سامنے رکھ لی ہے

ایک شاعر کہتا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جب مجھے عشق و محبت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قدم بوسی پر مجبور کیا وہاں روضہ پاک پر حاضر ہوا لیکن مجھے میرے مقصد میں کامیابی نہ مل سکی تو میں نے اپنی ہتھیلی پر روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر بنائی اور دل سے کہا کہ اب اس پر جم جاؤ۔

(جواہر البحار 3/89)

الحمدللہ مجھ فقیر کو بھی یہ سعادت حاصل ہے کہ گنبدِ خضرا کی تصاویر جمع کرتا رہتا ہوں اور اپنے موبائل میں صرف عاشقوں کی راحت، عقیدتوں کے محور اور آنکھوں کی ٹھنڈک گنبد شریف کی تصاویر رکھتا ہوں۔۔۔الحمدللہ

آج جب عارفین کا یہ انداز پڑھا تو دل خوشی سے جھوم اٹھا اللہ تعالی نے اپنے محبوب بندوں کی موافقت نصیب فرمائی۔

آقا اگر کرم سے طیبہ مجھے بُلاتے
روضہ پہ صدقہ ہوتا ان پر نثار ہوتا

یہ آرزو ہے دل کی ہوتا وہ سبز گنبد
اور میں غبار بن کر اس پر نثار ہوتا
(دیوان سالک)

اللهم ارزقنا زيارة روضة رسولك

* * *

إن إمرأة قالت لعائشة رضى الله عنها اكشفى لى عن قبر رسول الله صلى الله عليه وسلم فكشفت لها عنه فلما رأته بكت حتى ماتت

رسول للہ ﷺ کے وصال ظاہری کے بعد ایک عورت نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی للہ عنہا سے کہا کہ میرے لئے رسول للہ ﷺ کی قبر مبارک کا پردہ پردہ کھول دیں تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی للہ عنہا نے اس پردہ کو کھول دیا تو جب اس نے قبر انور کو دیکھا تو رونے لگی اور وہیں اس کی وفات ہوگئی۔
(الواضح المبین، ص250)

* * *

ساری دُنیا زمین میں دھنس جانے اور شکلیں تبدیل ہونے اور عام عذاب سے اس لئے امن میں ہوگئی کہ حضورِ اکرم نور مجسم رسول محتشم صلی للہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اس میں قیامت تک جلوہ فرما ہیں۔
(جواہر البحار 3/97)

## آقا کریم ﷺ کی ثناء

امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

أرى كل مدح فى النبى مقصراً وإن بالغ المثنى عليه و اكثر

إذا الله اثنى بالذی ھو أھله علیه فما مقدار ما تمدح الوری

میں تو یہی جانتا ہوں کہ تعریف کرنے والا کتنی ہی تعریف کیوں نہ کرے وہ نبی کریم ﷺ کے مقام حمد سے قاصر ہے

جب اللہ تعالی اپنی شایان شان ثناء کرتا ہے تو پھر مخلوق کی تعریف کی کیا مقدار۔(جواہر البحار 3/68)

* * *

رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کسی کے پاؤں میں کانٹا نہیں چبھتا مگر اس کا درد مجھے ہوتا ہے۔(جواہر البحار 3/109)

* * *

حضرت عبدللہ بن مسعود رضی للہ عنہ فرماتے ہیں:

أحسنوا الصلوۃ علی نبیکم.

تم اپنے نبی پر اچھے انداز میں درودِ پاک پڑھو۔

(جواہر البحار 3/102)

## دیدار مصطفی ﷺ

حضور محمد مصطفی صلی للہ علیہ وسلم کی زیارت سب سے بڑی کامیابی اور اعلیٰ مقصد ہے اہل اللہ کی یہی عظیم تمنا ہوا کرتی تھی جیسا کہ حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اگر حضورِ اقدس ﷺ ایک لمحے کے لیے میری آنکھوں سے اوجھل ہو جائیں تو اس لمحے میں اپنے آپ کو مسلمان شمار نہیں کرتا

حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

کاش آپ صلی للہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم مجھے اپنے رخ زیبا کے دیدار سے نوازتے اے کریم آقا ﷺ آپ کی شان یہ ہے کہ جو آپ کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے اس کی ہر خرابی دور ہو جاتی ہے۔

(جواہر البحار 3/86)

## محبت میں سچے امتی

نبی پاک ﷺ سے سوال کیا گیا کہ آپ پر ایمان لانے میں سب سے مضبوط کون ہے آپ نے ارشاد فرمایا وہ جو مجھ پر ایمان لائے اور مجھے دیکھا نہ ہو وہ مجھ پر ایمان اپنے اس شوق و محبت کی وجہ سے رکھتا ہے جو اسے مجھ سے ہے اس کی نشانی یہ ہے کہ وہ اپنی ہر چیز قربان کر کے میری زیارت کی تمنا رکھتا ہے

ایک روایت میں ہے کہ اگر اسے دنیا بھر کا سونا خرچ کرنا پڑے تب بھی وہ میرے دیدار کے لئے کر دے وہ مجھ پر ایمان لانے میں عمدہ اور میری محبت میں مخلص و صادق ہے۔(جواہر البحار 3/87)

## سرکار مدینہ ﷺ کی کرم نوازی

حضورِ اکرم ﷺ سے ان لوگوں کے بارے میں عرض کیا گیا کہ ان کا آپ کی بارگاہ میں کیا حال ہے جو آپ کے بعد آئیں گے اور دور دراز علاقوں میں رہ کر آپ پر درود و سلام پیش کریں گے آقا کریم ﷺ نے فرمایا جو مجھ سے محبت کرنے والے ہیں ان کا درود و سلام خود سنتا ہوں اور انہیں پہچانتا بھی ہوں ان کے علاوہ دیگر لوگوں کا درود و سلام مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

(جواہر البحار 3/88)

عبودیت اور توحید و معرفت کا کمال کسی شخص کے لئے اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا جب تک وہ شخص حضورِ ﷺ کے دست اقدس سے اس کے گھونٹ بھر بھر کر نہ پیئے۔(جواہر البحار 3/79)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں میں نے خواب کی حالت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ اقدس کو بوسا دیا آپ کے ہاتھ مبارک نہایت ٹھنڈے کہ مصافحہ ہوا تو کلیجہ ٹھنڈا ہو گیا(مراۃ المناجیح ۸/۵۶)

## بادشاہ کی انوکھی خواہش

امام قشیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

خراسان کے بادشاہ کو خواب میں کسی نے دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالی نے تیرے ساتھ کیا معاملہ فرمایا ہے

اس نے کہا کہ مجھے بخش دیا گیا

پوچھا گیا کس کونسی بات بخشش کا ذریعہ بنی

اس نے کہا ایک دن میں نے پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ کر اپنے لشکر کو ملاحظہ کیا تو ان کی کثرت دیکھ کر خوش ہوا اور خواہش کی

میں یہ لشکر لیکر حضور اقدس ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوتا اور کفار سے جنگ میں آپ صلی للہ علیہ وسلم کی مدد کرتا پس اللہ تعالی کو میری بات پسند آئی اور مجھے بخش دیا۔(الشفاء، ص404)

حضرت ابو محذورہ رضی للہ عنہ کے سر کے اگلے حصے کے بال لمبے تھے جب وہ بیٹھتے تو زمین تک پہنچ جاتے تھے ان سے کہا گیا کہ اپنے بالوں کو منڈاتے کیوں نہیں؟

انہوں نے جواب دیا میں ایسا نہیں کروں گا کیونکہ انہیں رسولِ خدا صلی للہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے چھوا تھا۔(الشفاء، ص429)

نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کی ذاتِ مبارکہ پر صلوۃ وسلام پڑھنا اللہ تعالی تک پہنچنے کا ایک وسیلہ ہے۔
(جواہر البحار 3/142)

جب صحابہ کرام نبی پاک ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوتے تو ٹکٹکی باندھ کر رخ سرکار کی زیارت کرتے رہتے اور آپ کے علاوہ کسی طرف آنکھ نہ پھیرتے تھے۔(الشفاء، ص401)

حضرت امام حسن، حضرت عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن جعفر رضی للہ عنہم ایک عورت سلمی کے پاس آئے اور کہا کہ ہمیں وہ کھانا پکا کر دے جسے رسول للہ ﷺ زیادہ پسند کیا کرتے تھے۔
(الشفاء، ص396)

حضرت سہل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جو اپنے آپ کو رسول للہ صلی للہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی ملکیت میں تصور نہیں کرتا وہ کبھی بھی سنت کی مٹھاس کا ذائقہ نہیں چکھ سکتا۔(الشفاء، ص387)

# ادائے مصطفیٰ ﷺ کی ادائیگی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو ایک مقام پر دیکھا گیا کہ آپ اپنی اونٹنی کو چکر لگوا رہے ہیں آپ سے اس کی وجہ پوچھی گئی تو آپ نے فرمایا میں اور تو کچھ نہیں جانتا لیکن ایک بار رسولِ اکرم ﷺ کو اس مقام پر ایسے کرتے دیکھا تھا تو وہی ادائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو ادا کر رہا ہوں۔
(الشفاء، ص382)

بوقت وصال حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

کل خوشی کا دن ہے کہ میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے صحابہ سے ملوں گا۔(الشفاء، ص391)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما منبر رسول پر جہاں آقا کریم ﷺ بیٹھتے تھے اس جگہ پر ہاتھ پھیرتے اور پھر اپنے چہرے پر ملتے تھے۔(الشفاء، ص430)

حضرت احمد بن فضلویہ زاہد و عابد ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ماہر تیر انداز مجاہد بھی تھے وہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے کمان کو اپنے ہاتھ میں پکڑا تو اس دن سے میں کمان کو بے وضو نہیں چھوا۔(الشفاء، ص430)

اختتمت الحیاۃ وجفّت القلم
باب من اوصافك لا یتم
زندگیاں ختم ہوئیں اور قلم ٹوٹ گئے
تیرے اوصاف کا اک باب بھی پورا نہ ہوا

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

* * *

اللہ کریم جب کسی بندے کی ادا پر خوش ہوتا ہے تو اپنے محبوب ﷺ کی محبت عطا فرما دیتا ہے۔
واصف علی واصف

اَللّٰھُمّ ارزُقْنا حُبّ حَبیبِك ﷺ

جس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی تو آپ کے چہرہ والضحیٰ پر مسکراہٹ تھی(جواہر البحار 3/213)

* * *

حضور اقدس ﷺ ہر اس شخص کی عزت کرتے جو آپ کے صحابہ کرام سے حسن سلوک سے پیش آتا تھا۔(جواہر البحار 3/228)

* * *

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارک وہ ہے جس کے ذکر سے لطف و سرور حاصل ہوتا ہے آپ شخصیت وہ ہے کہ آپ سے ملاقات کرنے والا خوشی سے کھل اٹھتا ہے اور ایسے محبوب ذات ہیں کہ ہر انسان کو(آپ کے ذکر،آپ کے اوصاف کے بیان سے)سے مسرت ملتی ہے۔
(جواہر البحار 3/226)

## خوشبوئے مصطفی ﷺ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک بھی طیب اور خوشبو بھی پاکیزہ،آپ سے خوشبوؤں کے جھونکے اٹھتے ہر گلی کوچہ آپ کی خوشبو سے مہک اٹھتا،جو بھی آپ سے کوئی مصافحہ کرتا تو سارا دن اس کے ہاتھ سے خوشبو بکھرتی رہتی،کسی بچے کے سر پر ہاتھ پھیر دیتے تو وہ دوسرے بچوں کے درمیان خوشبو کی وجہ سے ممتاز ہوجاتا تھا اور جس راستے پر تشریف لے جاتے تو اس راستے گزرنے والا پہچان جاتا کہ پیارے کریم آقا ﷺ یہاں سے گزرے ہیں۔(جواہر البحار 3/217)

## وہ ایسے امام زمانہ

هو الحبيب الذى انوار طلعته تخفى إذا عاينتها الشمس و القمر

هو الإمام الذی منذ آن طالعه سر الزمان به و استبشر البشر

سرکارِ مدینہ ﷺ ایسے حبیب ہیں کہ جب ان کے رخ انور کو چاند و سورج نے دیکھا تو اپنا منہ چھپا لیا

اور آپ ﷺ ایسے امامِ زمانہ ہیں جب سے تشریف لائے ہیں زمانہ پر مسرت ہے اور انسان خوش ہو رہے ہیں۔(جواہر البحار 3/205)

## شان مصطفیٰ بزبان سیدہ آمنہ

بوقت وصال سیدہ آمنہ رضی للہ عنہا نے فرمایا

اے میرے لختِ جگر!

میں دنیا سے جا رہی ہوں اور میرا ذکر خیر باقی رہے گا اور میں خیر (مصطفیٰ کریم ﷺ) کو چھوڑے جا رہی ہوں اور میں نے پاک ذات کو پیدا کیا ہے۔(فضائل سیدہ آمنہ، ص 3)

## رسولِ خدا ﷺ کے نام کی برکت

ایک جنگ میں حضرت ضرار بن ازور رضی للہ عنہ کا گھوڑا تھکن کی وجہ سے سست ہونے لگا اور اس وقت کفار آپ کا تعاقب کر رہے تھے تو آپ نے گھوڑے کے کان میں کہا اگر مجھے کفار نے قید کر لیا تو" شکوت إلی رسول الله ﷺ "میں رسول للہ ﷺ کو تیری شکایت کروں گا

جب گھوڑے نے رسول للہ ﷺ کا نام سنا تو چھلانگ لگائی اور اتنا تیز رفتار ہو گیا کہ کفار پیچھے رہ گئے۔

(بابا جی علیہ الرحمہ کے بیان سے ماخوذ)

* * *

نبیرہ اعلیٰ حضرت مولانا ابراہیم رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

زبان کلمہ طیبہ کا پہلا جز "لا اله إلا الله" پڑھنے کے لئے اور ہونٹ کلمہ شریف کا دوسرا جز "محمد رسول للہ" پڑھنے کے لئے ہے

اگر کوئی شخص لا الہ الا اللہ کا ورد کرے اور محمد رسول للہ نہ کہے گویا اس کی زبان تو ہے لیکن ہونٹ نہیں اور جس کے ہونٹ نہ ہوں اسکی زبان باہر نکل آتی ہے اور یہ صفت کتے کی ہے۔
(ذکر اللہ، ص 21)

## ذکر مصطفی ﷺ

اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا:

اے حبیب جس نے تیرا ذکر کیا گویا اس نے میرا ذکر کیا اور جو میرا ذکر کرے لیکن تیرا ذکر نہ کرے اس کے لیے جنت میں سے کچھ حصہ نہیں ہے۔(فضائل سیدہ آمنہ، ص 54)

## نسبت کی برکت

حضرت یونس علیہ السلام جس مچھلی کے پیٹ میں رہے تھے وہ مچھلی جنت میں جائے گی۔
(تفسیر بیضاوی 5/226)

حضرت جبرائیل امین نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی آپ اللہ تعالی سے ملاقات کے لیے چلیں پھر عرض کی جب آپ اس مقام پر تشریف ہوں جہاں کوئی نہیں گیا تو اللہ تعالی سے میرے بارے درخواست کرنا کہ مجھے اپنی خفیہ تدبیر سے امن میں رکھے

آقا کریم ﷺ نے درخواست پیش کی تو اللہ تعالی نے قبول فرمائی اور جب آپ ﷺ واپس تشریف لائے اور جواب پروردگار بتایا تو حضرت جبرائیل امین علیہ السلام جو مرجھائے رہتے تھے خوشی سے کھل اٹھے اور عرض کیا

یارسول اللہ ﷺ میں پل صراط پر آپ کی امت کے لئے پر بچھا دوں گا تا کہ کوئی امتی گرنے نہ پائے۔
(جواہر البحار 3/190)

## آنکھیں صرف دیدار مصطفیٰ ﷺ کے لئے

بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو آنکھیں صرف اس وجہ سے عزیز تھیں کہ رسولِ کریم

صلی اللہ علیہ وسلم کے رخ زیبا کا دیدار کیا کرتے اور اپنے قلوب کو چہرہ والضحیٰ سے منور کیا کرتے تھے جب اللہ تعالی نے ان کو اس عظیم شرف سے محروم کر دیا یعنی آقا کریم ﷺ کا وصال ظاہری ہو گیا تو وہ آنکھوں سے بھی بے نیاز ہو گئے

امام بخاری اپنی کتاب الادب المفرد میں فرماتے ہیں:

ایک صحابیِ رسول رضی اللہ عنہ کی بینائی چلی گئی اور لوگ عیادت کے لئے آنے لگے تو آپ نے فرمایا ان آنکھوں سے مقصود صرف دیدار مصطفیٰ ﷺ تھا اور جبکہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا ہے تو اب اگر میرے عوض تبالہ (ایک جگہ کا نام ہے) کی ہرنیاں اندھی ہو جائیں اور میری آنکھوں کی روشنی واپس آ جائے تو بھی مجھے پسند نہیں۔

اسی طرح حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ (جنھیں خواب میں اذان کا طریقہ سکھایا گیا تھا) نے جب سنا کہ رسولِ اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا ہے تو اسی وقت ہاتھ بلند کیے اور دعا کی یا اللہ پاک مجھ سے میری بینائی واپس لے لے

لوگوں نے پوچھا کہ آپ نے نابینا ہونے کی دعا کیوں کی تو آپ نے فرمایا رسول اکرم نور مجسم نبی محتشم شافع امم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ کے دیدار کے بعد اب میری آنکھیں کسی اور کو دیکھنے کا ذوق نہیں رکھتیں۔
(شواہد النبوت، رکن رابع، ص139)

جب صحابہ کرام نبی پاک ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوتے تو ٹکٹکی باندھ کر رخ سرکار کی زیارت کرتے رہتے اور آپ کے علاوہ کسی طرف آنکھ نہ پھیرتے تھے۔ (الشفاء، ص401)

* * *

قلب کا اطمینان حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر درود پڑھنے سے آتا ہوتا ہے۔
(ذکر اللہ، ص37)

* * *

حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں نے زمین کے مغرب و مشرق چھان مارے لیکن مجھے آپ سے افضل کوئی نہیں ملا۔
(جواہر البحار 3/186)

* * *

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
درودِ پاک پڑھنا اللہ تعالیٰ کی نعمت کا شکر ادا کرنا ہے۔(ذکر اللہ، ص 29)

* * *

جو حضور اکرم صلی للہ علیہ وسلم پر درود نہیں پڑھتا اور اس سے روکتا ہے وہ منافق ہے۔
(ذکر اللہ، ص 32)

## محدث اعظم پاکستان کا عشق

محدث اعظم پاکستان علامہ سردار احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ کا عشقِ رسول کمال کا تھا کہ جب آپ کی مدینہ منورہ شریف حاضری ہوئی تو آپ نے کچھ بال اور ناخن مدینے شریف میں دفن کردیئے اور رسول اکرم نورمجسم صلی للہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کی بارگاہِ عالی میں عرض کی:
یارسول اللہ صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم مدینہ پاک میں مرنا میرے اختیار میں نہیں لیکن اپنے جسم کے چند اجزا دفن کرکے جارہا ہوں کہ ہم غریبوں کے لئے یہی غنیمت ہے۔
(حیات محدث اعظم پاکستان، ص 155)

حضرت فاطمہ زہرا رضی للہ عنہا سے محبت و مودت ایسے فرض ہے جس طرح نبی کریم ﷺ سے محبت کرنا فرض ہے (کمالات اصحابِ رسول، ص 41)

* * *

حضرت عبداللہ بن عمر رضی للہ عنہما سے روایت ہے کہ رسولِ رحمت شفیع امت صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا:

جو میری بارگاہ میں زیارت کے لئے حاضر ہوا اس کے علاوہ اسے کوئی حاجت نہ ہو کہ صرف اور صرف میری زیارت کے لئے مدینہ منورہ پہنچا تو مجھ پر حق ہے کہ میں بروز قیامت اس کی شفاعت کروں۔
(معجم الاوسط، حدیث:4546)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو خاص کر میری زیارت کے لئے مدینہ منورہ پہنچا وہ روز قیامت میری جوار رحمت میں ہوگا۔(شعب الایمان، حدیث:4252)

والد اعلیٰ حضرت مولانا مفتی محمد نقی علی خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جس نے حالت ایمان میں روضہ اقدس کی زیارت کرلی ان شاءاللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ایمان کی حفاظت بھی فرمائیں گے اور اسے شفاعت ضرور مل کر رہے گی۔(جواہر البیان، ص205)

"عبداللہ بن زبیر رضی الله عنه نے حضور صلی الله علیه وسلم کے زخم کا خون پی لیا تھا جس سے انکے منہ سے ساری عمر خوشبو آتی تھی اور اب تک انکی نسل کے افراد کے منہ سے خوشبو آتی ہے"
(المواهب اللدنية بالمنح المحمدية 93/2)

من تكن برسول الله نصرته
إن تلقاه الاسد فى اجامها تجم

جس کی مدد رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کرنے والے ہوں کہ اگر اسے گھنے جنگلوں میں شیر بھی مل جائیں تو خاموشی سے راستہ چھوڑ دیتے ہیں (کمالات اصحابِ رسول، ص215)

## درود کی برکت سے دیدار مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم

امام یوسف بن اسماعیل نبھانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

میں تین سال سے دولت دیدار مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم سے محروم تھا کہ ایک دن مجھے درود شریف کے یہ صیغے الہام ہوئے تو میں کثرت سے ورد کرنے لگا جس کی برکت سے قسمت کی یاوری ہوئی، سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں تشریف آوری ہوئی اور مجھے دولت دیدار رخ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نصیب ہوئی

وہ درودِ پاک یہ ہے:

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِنْ صَلَوَاتِ اللهِ و بَرَكَاتِهٖ فِي كُلِّ لَحْظَةٍ مَا يُمَاثِلُ فَضْلَكَ الْعَظِيْمِ وَ يُعَادِلُ قَدْرَكَ الْفَخِيْمِ وَ يَجْمَعُ لَكَ فَضَائِلَ جَمِيْعِ أَنْوَاعِ الصَّلَوَاتِ وَالْبَرَكَاتِ وَالتَّسْلِيْمِ..

(کمالات اصحابِ رسول، ص215)

* * *

حضرت امام نبھانی رحمۃ اللہ علیہ نے ساری زندگی سیرت مصطفٰی اور درودِ پاک کے فضائل پر کتب لکھیں جس کا صلہ یہ ملا کہ آپ کی زوجہ محترمہ، آپ کی بیٹی اور خود آپ کو کثرت سے زیارت مصطفٰی ﷺ کی دولت نصیب ہونے لگی۔

ویسے آپ کی ہر کتاب باکمال ہے لیکن "جواہر البحار فی فضائل النبی المختار، حجۃ اللہ علی العالمین فی معجزات سید المرسلین اور سعادۃ الدارین اپنی مثال آپ ہیں

اللہ کریم آپ کے صدقے ہمیں بھی عشق رسول صلی للہ علیہ وسلم کی دولت سے سرفراز فرمائے۔۔۔آمین

* * *

امام سمہودی فرماتے ہیں:

زائر جب حضور اقدس ﷺ کے روضے پر حاضر ہو تو ستر مرتبہ "صلی للہ علیک یا رسول اللہ ﷺ کہے۔

(تعظیم مصطفٰی، ص72)

## صحابہ کرام کا اجازت لینے کا انداز

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جب رسول للہ ﷺ کی مجلس سے کسی کام کے لئے جانا چاہتے تو اپنی جگہ پر کھڑے ہو جاتے تھے تا کہ رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم انہیں دیکھیں اور آپ صلی للہ علیہ وسلم

کو پتا چل جائے کہ یہ صحابی اجازت لینے کے لیے کھڑا ہوا ہے۔(تعظیم مصطفیٰ، ص62)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

قرآن مجید کی سورتیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت، ان کے ذکر، ان کی یاد، ان کی تعظیم اور ان کی تکریم سے گونج رہی ہیں۔(تعظیم مصطفیٰ، ص55)

مشہور عاشق رسول حضرت یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ جواہر البحار میں لکھتے ہیں:

جو شخص بھی پورے قرآن پاک میں غور وفکر کرے وہ سارے قرآن مجید کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی تعظیم سے بھرا ہوا پائے گا۔(تعظیم مصطفیٰ، ص55)

* * *

امام قرطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

کتے نے نیک لوگوں سے محبت کی تو اللہ تعالی نے اس کتے کا تذکرہ اپنے نیک بندوں کے ساتھ کیا، ہم تو صاحب ایمان ہیں، اسلام کا کلمہ پڑھتے ہیں اور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے محبت کرتے ہیں تو ہمارا ذکر کیوں نیک بندوں کے ساتھ نہ ہو گا۔

حضرت ابوالفضل جوہری کے حوالے سے نقل فرمایا:

بے شک جس نے بھی نیک لوگوں سے پیار کیا اسے ان حضرات کی برکت مل گئی کہ ایک کتے نے نیک لوگوں سے پیار کیا اور ان کی صحبت اختیار کی تو اللہ پاک نے اس کا ذکر قرآن مجید میں فرمادیا۔
(تعظیم مصطفیٰ، ص147،149)

* * *

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد جو جس سے پیار کرتا ہے وہ اسی کے ساتھ ہو گا

جب حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ فرمان مبارک سنا تو فرمایا:

میں اللہ تعالی اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اور ابو بکر صدیق و عمر فاروق رضی اللہ عنہما سے محبت

کرتا ہوں، مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن ان کے ساتھ ہوں گا اگرچہ میں ان جیسے عمل نہیں کرسکا۔
(تعظیم مصطفیٰ، ص149)

* * *

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جب سے شیطان نے محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تعظیم سے منہ موڑا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا نور کہ پریشانی آدم میں رکھا گیا اسے سجدہ نہ کیا اس وقت سے لعنت ابدی کا طوق اس کے گلے میں پڑا۔
(تعظیمِ مصطفیٰ، ص116)

* * *

حضرت وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

فرعون حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جادوگروں سے مقابلے سے پہلے چالیس دنوں میں ایک مرتبہ بیت الخلاء جاتا تھا پھر جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا جو جادوگروں کی لاٹھیوں کو جس کا وزن تین سو اونٹ اٹھاتے تھے کو نگل گیا تو اس دن سے اس عصا کے سانپ بن جانے کے ڈر کی وجہ سے روزانہ چالیس مرتبہ بیت الخلاء جانے لگا۔ (تفسیرِ در منثور، پ16، سورہ طہٰ، آیت 11)

* * *

علامہ اسماعیل حقی فرماتے ہیں:

امت پر واجب ہے کہ ہر حال میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم و توقیر کرے اس لئے کہ دلوں میں جتنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی تعظیم و ادب بڑھتا جائے گا اتنا ہی دلوں میں ایمان کا نور اور سرور بڑھتا جائے گا۔ (تعظیم مصطفیٰ، ص83)

* * *

امام قرطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

علماء کرام کے سامنے آواز بلند نہ کرو کیونکہ وہ انبیاء کرام علیہم السلام کے وارث ہیں۔
(تعظیم مصطفیٰ، ص104)

* * *

امام عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں:

حضرت جبرائیل امین علیہ السلام جب نبی کریم صلی للہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوتے تو دروازے پر کھڑے ہو جاتے اور پھر رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم سے اجازت طلب فرماتے اگر اجازت مل جاتی تو اندر چلے جاتے۔(تعظیم مصطفیٰ، ص82)

* * *

صحابہ کرام رضی للہ عنہم نماز میں خیال محبوب ﷺ کے آنے کو اپنی نمازوں کی معراج سمجھتے تھے۔
(تعظیم مصطفی، ص239)

* * *

اگر قبر میں مطالعہ کا موقع دیا جائے تو میں اللہ تعالی سے بس یہی دعا کرتا ہوں کہ مُجھے اپنے حبیب ﷺ کی سیرت وفضائل پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

* * *

حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی للہ عنہما نبی دو عالم، نور مجسم، شفیع معظم صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم کی لونڈ حضرت ام ایمن رضی للہ عنہا (حضرت ام ایمن رضی للہ عنہا آپ نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کو والدہ ماجدہ کے ورثے سے ملیں تھیں اور آپ کی بچپن سے تربیت کی ذمہ داری آپ کے پاس رہی حتیٰ کہ نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم نے آپ کے متعلق ارشاد فرمایا ام ایمن میری ماں کے بعد ماں ہیں) کو ملنے کے لیے آتے تھے اور فرماتے کہ رسول للہ ﷺ ان کو ملنے آتے تھے۔(تعظیم مصطفیٰ، ص286)

* * *

حضرت سیدنا عباس رضی للہ عنہ جب بھی حضرت عمر فاروق اور حضرت عثمان غنی رضی للہ عنہما کے پاس سے گزرتے اور یہ حضرات سواری پر سوار ہوتے تو رسول للہ صلی للہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا کی تعظیم کے لئے سواری سے اتر جاتے۔(تعظیم مصطفیٰ، ص289)

* * *

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا گھر نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کے قریب تھا تو آپ جب گھر کے دروازے کے کواڑ بنانے یا درست کرنا چاہتے تو کھلے مقام پر قبر انور سے دور تشریف لے جاتے اس لئے کہ دروازے کو درست کرنے سے جو آواز یا شور آئے اس سے رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم کو تکلیف نہ پہنچے۔(تعظیم مصطفیٰ، ص283)

* * *

علامہ بدر الدین عینی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

برکت حاصل کرنے کی نیت سے مقدس مقامات کا بوسہ لینا اور نیک لوگوں کے ہاتھ اور پاؤں کا بوسہ لینا اچھا اور محبوب عمل ہے، بعض مشائخ جب قرآن مجید کو دیکھتے تو اس کو چوم لیتے اور جب حدیث شریف کی کتاب کو دیکھتے تو اسے چوم لیتے اور جب بزرگوں کی قبروں کو دیکھتے تو انہیں چوم لیتے۔
(تعظیم مصطفیٰ، ص261)

* * *

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

التحیات میں نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کو اپنے دل میں حاضر کر اور حضورِ اقدس صلی للہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کی صورت مقدسہ کا تصور باندھ اور عرض کر

السلام علیك ایها النبی و رحمة الله و بر کاته..

(تعظیم مصطفیٰ، ص243)

رسول للہ صلی للہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

روٹی کا احترام کرو بے شک اللہ تعالی نے اس کو عزت بخشی ہے ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ روٹی کا ادب کرو کہ جس قوم سے بھاگی ہے لوٹ کر نہیں آئی۔(تعظیم مصطفیٰ، ص218)

* * *

حضرت یعلی بن مرہ رضی للہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ رسول للہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ساتھ چلے اور ایک جگہ ٹھہرے تو نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سو گئے اتنے میں ایک درخت زمین کو پھاڑتا ہوا آیا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر سایہ کر لیا پھر اپنی جگہ چلا گیا جب نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم بیدار ہوئے تو میں نے سارا واقعہ عرض کیا تو حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا اس درخت نے اللہ تعالی سے اجازت مانگی کہ مُجھے آکر سلام کرے تو اللہ تعالی نے اسے اجازت عطا فرمادی۔

اس روایت کو نقل کر کے امام نور الدین سمہودی فرماتے ہیں:

جب ایک درخت اس قدر نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کی عزت کر رہا ہے تو بندہ مؤمن جس کو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تعظیم کا حکم دیا گیا ہے اسے کس قدر شوق و محبت سے لبریز ہو کر آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تعظیم کرنی چاہیے۔
(تعظیم مصطفیٰ، ص220)

* * *

قیامت کے دن منادی ندا کرے گا اے محمد! اٹھو اور بغیر حساب جنت میں داخل ہو جاؤ تو یہ ندا سن کر ہر وہ شخص کھڑا ہو جائے گا جس کا نام محمد ہو گا وہ یہ سمجھ رہا ہو گا کہ مُجھے بلایا جا رہا ہے حالانکہ رسول للہ صلی للہ علیہ وآلہ وسلم کو بلایا گیا ہو گا تو اب نامِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی برکت سے ان محمد نام والوں کو بھی جنت میں داخل ہونے سے نہیں روکا جائے گا۔(تعظیم مصطفی، ص190)

* * *

رسول للہ صلی للہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جس نے میرے نام سے برکت کی امید کرتے ہوئے میرے نام پر نام رکھا قیامت تک صبح و شام اس پر برکت نازل ہوتی رہے گی۔(تعظیم مصطفیٰ، ص 191)

* * *

محبوبہ محبوب خدا حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:
ہمارے گھر میں ایک بکری تھی جو ہر وقت اچھلتی کودتی رہتی تھی لیکن جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لاتے تو بکری اچھلنا کودنا بند کر دیتی اور تعظیم نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر آرام سے بیٹھ جاتی تھی۔ (تعظیم مصطفیٰ، ص210)

* * *

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی پر حقوق میں سے ایک حق نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ کی زیارت کرنا ہے

علماء کرام فرماتے ہیں:
حضور اقدس ﷺ کے روضہ اقدس کی زیارت سنت مؤکدہ قریب بواجب ہے لہذا امتی پر حق ہے کہ وہ رسول اکرم، نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور کی زیارت کرے

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
جس نے مکہ شریف میں حج کیا پھر مُجھے ملنے کے اراد سے میری مسجد آیا اس کے لیے دو مقبول حج کا ثواب لکھا جائے گا۔(تعظیم مصطفیٰ، ص590)

* * *

جو پرندے بیمار ہو جاتے ہیں تو وہ اپنے آپ کو کعبے کی چھت پر گرا دیتے ہیں تو ان کو شفاء مل جاتی ہے، صحت مند پرندے کعبہ کی تعظیم کے پیشِ نظر کعبے کے اوپر سے نہیں گزرتے بلکہ ایک طرف سے ہو کر گزرتے ہیں کوئی پرندہ کعبے پر بیٹ نہیں کرتا۔

درندے جب بیمار ہوجاتے ہیں تو اپنے آپ کو کعبے کے سامنے کر لیتے ہیں وہ دنیا میں جہاں کہیں بھی ہوں ان کو کعبے کا فیضان پہنچتا ہے اور وہ شفاء یاب ہوجاتے ہیں۔
(تعظیم مصطفیٰ،169)

* * *

حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
کوئی خُوشبو اس مٹی کا مقابلہ نہیں کر سکتی جو مٹی نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کے جسم اقدس کو چھو رہی ہے خوشخبری ہے اس مٹی کو سونگھنے اور چومنے والے کے لیے۔
(تعظیم مصطفیٰ، ص589)

* * *

سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
جب سے مجھے بغداد شریف کی سمت کا علم ہوا اس وقت سے لیکر آج تک کبھی بھی بغداد شریف کی طرف پاؤں نہیں پھیلائے۔(تعظیم مصطفیٰ، ص559)

* * *

مؤذن رسول حضرت بلال حبشی رضی للہ عنہ جب ملک شام سے مدینہ منورہ آئے اور جب قبر رسول صلی للہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری دی تو رونا شروع ہو گئے اور اپنے چہرے کو قبر انور پر رگڑنا شروع کر دیا۔(تعظیم مصطفیٰ، ص587)

* * *

سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ کسی سید صاحب کو اس کی ذاتی حیثیت و لیاقت سے نہیں دیکھتے تھے بلکہ اس حیثیت سے ملاحظہ فرماتے کہ سرکار دوعالم ﷺ کا جزء ہیں۔
(تعظیم مصطفیٰ، ص553)

*   *   *

امام فاضل بریلی فرماتے ہیں

یا ایھا المزمل اوریا ایھا المدثر وہ پیارے خطاب ہیں جن کا مزہ اہل محبت ہی جانتے ہیں۔
(تعظیم مصطفیٰ، ص544)

*   *   *

وصال شریف کے بعد رسول للہ ﷺ کی تعظیم یوں ہوگی کہ جب آپ ﷺ کا ذکر خیر کیا جائے یا حدیث پاک بیان کی جائے یانام مبارک سنے یا سیرت طیبہ کے واقعات سنے تو تعظیم بجالائے۔
(تعظیم مصطفیٰ، ص511)

*   *   *

اعلیٰ حضرت لکھتے ہیں:
نام اقدس تعظیم کے ساتھ لینا فرض ہے ،خالی رسول کہنا اگر بقصد ترک تعظیم ہے تو کفر ہے ورنہ بلا ضرورت ہو تو برکات سے محرومی۔(تعظیم مصطفیٰ، ص540)

*   *   *

حضرت یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ جب مدینہ منورہ سے عراق جانے کا ارادہ کرتے تو منبر نبوی صلی للہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر اس پر ہاتھ پھیرتے اور دعا مانگتے تھے۔
(تعظیم مصطفیٰ، ص519)

*   *   *

ڈاکٹر محمد اقبال فرماتے ہیں:
آؤ دربار رسول ﷺ میں حاضر ہو کر دل کی مراد عرض کریں اور اپنے آقا ﷺ کے قدموں پر آنکھیں ملیں۔(تعظیم مصطفیٰ، ص594)

امام بخاری فرماتے ہیں:

میں نے اپنی کتاب تاریخ کبیر رسول اللہ ﷺ کی قبرانور کے پاس بیٹھ کر چاندنی رات میں لکھی۔
(تعظیم مصطفیٰ، ص506)

* * *

امام محمد کی مشہور کتاب "مبسوط" کو پڑھ کر ایک غیر مسلم مسلمان ہو گیا اور کہنے لگا جب چھوٹے محمد کی کتاب اتنی عظیم ہے تو بڑے محمد ﷺ کی کتاب کا کیا عالم ہو گا۔
(تعظیم مصطفیٰ، ص496)

* * *

امام ذہبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

آثار نبوی ﷺ کو مٹانا اور اس کو بدعت قرار دینا اور برکت حاصل کرنے کے لئے چھونے سے منع کرنا یہ خوارج کی علامت ہے۔(تعظیم مصطفیٰ، ص475)

* * *

حضرت محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا

مجھے جب بھی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو میں رسول اللہ ﷺ کی قبر پر نور سے شفاء طلب کرتا ہوں اور ایک بار آپ مسجد نبوی شریف کے صحن میں ایک جگہ پر آئے تو وہاں اپنا چہرہ رگرنے لگے اور لیٹ گئے جب اس کی وجہ پوچھی گئی تو فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں اسی جگہ دیکھا تھا۔
(تعظیم مصطفیٰ، ص486)

* * *

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے اپنے استاد حضرت امام شافعی رحمہ اللہ کی قمیص کو دھویا اور جس پانی سے دھویا اس کو پی لیا۔
(تعظیم مصطفیٰ، ص465)

ایک مرتبہ امام شافعی رحمہ اللہ سبق پڑھا رہے تھے اور سادات کرام کے چھوٹے چھوٹے بچے کھیل رہے تھے وہ سید زادے جب کھیلتے کھیلتے نزدیک آتے تو امام شافعی رحمہ اللہ ان کی تعظیم کے لیے کھڑے ہو جاتے اور دس بارہ بار یہی صورت پیش آئی۔ (تعظیم مصطفیٰ، ص468)

* * *

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

جب بھی میں کسی محدث کو دیکھتا ہوں مجھے اتنی خوشی ہوتی ہے گویا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے کسی صحابی کی زیارت کرلی ہے۔ (تعظیم مصطفیٰ، ص464)

* * *

حسین بن علی فرماتے ہیں:

میں نے حضرت امام شافعی رحمہ اللہ علیہ کو فرماتے سنا کسی شخص کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ صرف "قال الرسول یعنی رسول نے فرمایا کہے" بلکہ جب بھی کوئی حدیث مبارکہ بیان کرے تو رسول اللہ ﷺ کی تعظیم کرتے ہوئے اس طرح کہے

"قال رسول اللہ ﷺ" یعنی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ (تعظیم مصطفیٰ، ص465)

* * *

حضرت امام مالک رحمہ اللہ اپنے تمام اساتذہ میں سے حضرت ایوب سختیانی رحمہ اللہ سے زیادہ محبت کرتے تھے آپ سے جب اس کی وجہ پوچھی گئی تو فرمایا

حضرت ایوب سختیانی رحمہ اللہ جب بھی رسول اللہ ﷺ کا اسم گرامی لیتے ہیں تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری بہنا شروع ہو جاتے تو یہ محبت جو میں نے ان میں دیکھی ہے اور ان کا تعظیم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ انداز مجھے اور کہیں نہیں ملا یہی وجہ ہے کہ میں نے ان سے خوب احادیث لکھی ہیں۔

(تعظیم مصطفیٰ، ص454)

امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے ادب کی وجہ سے ساری زندگی اپنے استاد امام حماد کے گھر کی طرف پاؤں نہیں پھیلائے۔(الخیرات الحسان، ص86)

* * *

امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ آداب زیارت روضہ رسولِ اکرم ﷺ کے سلسلے میں لکھتے ہیں:
روضہ رسول اللہ ﷺ کی زیارت کرنے والے کو چاہیے کہ دعا و عاجزی مدد اور شفاعت طلب کرنے اور آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ پکڑنے میں کثرت کرے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو شفاعت طلب کرتا ہے اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا شفیع بنا دیتا ہے۔(تعظیم مصطفی، ص452)

* * *

حضرت ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ خادم رسول حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوتے اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں کو پکڑ کر بوسہ دیتے اور کہتے یہ وہ ہاتھ ہیں جنھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک کو چھوا ہے اور پھر فرماتے میرا باپ فدا ہو یہ وہ مبارک آنکھیں ہیں جنہوں نے محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار کا شرف حاصل کیا ہے۔
(تعظیم مصطفیٰ، ص430)

* * *

علامہ زین الدین عراقی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نعلین شریفین نفیس و عزیز و محفوظ ہیں خوشخبری ہے اس کے لیے جو ان نعلین مقدس سے اپنی پیشانی مس کر لیتا ہے۔(تعظیم مصطفیٰ، ص433)

* * *

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ ایک دن لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کی اور ان کا انداز یوں تھا کہ لوگوں نے آپ ﷺ کے ہاتھ مبارک کو پکڑ کر اپنے چہروں پر ملنا شروع کر دیا تو میں نے بھی

آپ کے دست اقدس کو اپنے چہرے اور سینے پر رکھا تو برف سے زیادہ ٹھنڈا اور کستوری سے زیادہ خوشبو دار تھا۔ (تعظیم مصطفی، ص415)

* * *

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوتے تو تعظیم کے پیشِ نظر اپنے سروں کو اُٹھاتے تک نہیں تھے۔ (تعظیم مصطفیٰ، ص417)

* * *

علامہ بدرالدین عینی فرماتے ہیں:

رسول مکرم نبی محترم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا تھوک مبارک ہر خوشبو سے خوشبو دار اور ہر پاک و صاف سے بڑھ کر پاک وصاف تھا۔ (تعظیم مصطفیٰ، ص400)

* * *

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ہمارے کچھ اسلاف ایسے گزرے ہیں جو قرآن پاک کے غسالے سے شفاء حاصل کرتے تھے۔ (تعظیم مصطفیٰ، ص395)

* * *

جن جن مقامات پر حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالت سفر و حضر میں نمازیں پڑھیں تھیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان مقامات کو تلاش کرکے نمازیں پڑھتے اور جہاں رسول اللہ ﷺ نے اپنی سواری کا رخ ہوتا وہاں قصداً آپ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔ (تعظیم مصطفیٰ، ص336)

* * *

رسول اللہ ﷺ کے جسم اقدس سے مس ہونے والی ہر شے قبر میں نزول رحمت الٰہی کی موجب اور حصول جنت کا ذریعہ ہوتی ہے۔ (تعظیم مصطفیٰ، ص382)

حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں:

میں نے رسول للہ ﷺ سے ایک مسئلہ پوچھنے کا ارادہ کیا لیکن کئی سالوں تک آپ صلی للہ علیہ وسلم کی ہیبت و تعظیم کی وجہ سے میں مسئلہ نہ پوچھ سکا۔(تعظیم مصطفیٰ، ص338)

* * *

حضرت ابو ہریرہ رضی للہ عنہ نے نواسہ رسول حضرت سیدنا امام حسن رضی للہ عنہ سے عرض کی کہ وہ اپنی وہ جگہ ننگی کریں جہاں ان کو رسول للہ ﷺ نے چومس تھا تاکہ آپ رسول للہ ﷺ کے چومنے کی جگہ کو چومیں حضرت امام حسن نے انکی خواہش پوری کی تو حضرت ابو ہریرہ رضی للہ عنہ نے رسولِ پاک ﷺ کے آثار اور اولاد سے برکت حاصل کرنے کے لئے امام حسن رضی للہ عنہ کی اس جگہ کو چوم لیا۔(تعظیم مصطفیٰ، ص310)

## امام نبھانی رحمۃ اللہ علیہ کا درود پڑھنے کا انداز

حضرت امام یوسف بن اسماعیل نبھانی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ ایک مشہور عاشق رسول ہیں جنھوں نے ساری زندگی ذکر مصطفی ﷺ میں گزاری دی اور سرکار مدینہ ﷺ کا کرم ایسا ہوا کہ سارا گھرانہ زیارت سرکار مدینہ ﷺ سے مستفید ہوتا تھا، آپ کشتۂ عشقِ رسول ہیں

آپ نے اپنی کتاب جواہر البحار میں نبی کریم صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم پر درودِ پاک کے نذرانے مختلف انداز میں پیش کیے ہیں ایسا کوئی عاشق ہی کر سکتا ہے ایسے پیارے الفاظ ہیں کہ پڑھ کر دل جھوم اٹھتا ہے

علماء کرام فرماتے ہیں نبی پاک صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم پر درود شریف مختلف صیغوں کے ساتھ پڑھنا چاہیے کہ اس طرح غفلت نہیں ہوگی اور دل و دماغ اسی بارگاہِ عالی کی طرف متوجہ رہیں گے اور جو احادیث مبارکہ یا بزرگانِ دین رحمہم اللہ سے درودِ پاک منقول ہیں ان کا فیضان بھی ملتا رہے گا

آئیے آپ بھی زبان میٹھی، دل منور اور دماغ معطر کر لیجیے

یارسول اللہ ﷺ آپ پر درود و سلام ہوں اس وقت تک جب تک آفاق میں ستارے طلوع و غروب ہوتے رہیں

یارسول اللہ ﷺ آپ پر درود و سلام ہوں جب تک چاند آسمانوں میں گردش کرتا رہے اور اس سے اندھیرے چھٹتے رہیں

یارسول اللہ ﷺ آپ پر درود و سلام اس وقت تک جب تک کبوتری باغات میں درختوں کے پتوں کے درمیان اپنی پیاری آواز نکالتی رہے

یارسول اللہ ﷺ آپ پر درود و سلام ہوں اس وقت تک جب تک باغات میں چلنے والی ٹھنڈی ہوا مختلف سمت میں چلتی رہے

یارسول اللہ ﷺ آپ پر لگاتار پاکیزہ درود و سلام نازل ہوتے رہیں جب تک آپ کے مشرب کی موسلادھار بارش برستی رہے

یارسول اللہ ﷺ آپ پر درود و سلام ہوں اس وقت تک جب تک بجلی چمکتی رہے اور بادلوں کی آنکھوں سے آنسوں ٹپکتے رہیں

یارسول اللہ ﷺ میری طرف سے مکے کی فضاؤں سے درود و سلام ہوں جو مدینے کی معطر فضامیں اترنے والے ہیں وہ مدینہ جس کی خوشبو کا ہر ایک متلاشی ہے

یارسول اللہ ﷺ آپ پر اللہ تعالی کی طرف بے شمار درود و سلام ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں۔

یارسول اللہ ﷺ آپ پر درود و سلام ہوں اس وقت تک جب تک رات گزرتی رہے اور صبح کا سورج طلوع ہوتا رہے

یارسول اللہ ﷺ آپ پر درود و سلام ہوں اس وقت تک جب تک ریت کے ٹیلوں سے خوبصورت اور خوشبودار درخت اگتے رہیں

یارسول اللہ ﷺ آپ پر درود و سلام ہوں اس وقت تک جب تک سورج کے نکلنے سے روشنی اور

غروب ہونے سے اندھیرا بنتا رہے

یارسول اللہ ﷺ آپ پر درود و سلام ہوں اس وقت تک جب تک ہوائیں چلتی رہیں اور اس سے ٹہنیاں ہلتی رہیں

یارسول اللہ ﷺ آپ پر درود و سلام ہوں اس وقت تک جب تک بارش برس کر مردوں پودوں اور نباتات کو زندگی بخشتی رہے

یارسول اللہ ﷺ آپ پر درود و سلام ہوں اس وقت تک جب تک سمندر اپنی گہرائیوں سے موتی ظاہر کرتے رہیں۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کا یہ دلنشین انداز ہے جسے پڑھ یا سن کر ہر عاشق یہی کہہ اٹھتا ہے فداک ابی و امی و روحی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم۔

* * *

حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اللہ تعالی نے نبی پاک ﷺ کا سایہ زمین پر پڑنے نہیں دیا تاکہ کوئی انسان اس پر پاؤں نہ رکھے۔ (ضابطہ حیات، ص78)

## حضور ﷺ کا اپنی امت سے پیار

حضور ﷺ نے فرمایا ہر ایک نبی عَلَیہِ السَّلَام کو اُن کی مرضی کے مطابق ایک دعا عطا کی گ ئی تھی (جس کا ثمرہ انہوں نے دنیا ہی میں طلب کر لیا) اور میں نے وہ مخصوص دعا قیامت میں اپنی امت کی سفارش کے لیے محفوظ فرمالی ہے (جواہر البحار 383/1) سبحان اللہ

* * *

ایک اعرابی قبر اقدس کے پاس آکر کہتا ہے یارسول اللہ ﷺ میں پیدل چل کر آیا ہوں لیکن مزہ تو تب آتا جب پلکوں کے بل حاضر ہوتا (الوفاء، ص 801)

مدینہ منورہ کا ایک نام "الحبیبۃ" بھی ہے کیونکہ آقا ﷺ نے دعا فرمائی اے اللہ ہمارے لئے مدینہ منورہ کو محبوب بنادے۔(مدینۃ الرسول، ص41)

## صحابہ کا رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کرنے کا انداز

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جب نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم سے کلام کرتے تو بہترین القاب، کمال تواضع و تعظیم اور مقام و مرتبہ کی رعایت کرتے بات کرتے ابتداء کلام میں نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے بعد "فدیتک بابي و امی" یا بنفسی انت یارسول اللہ ﷺ" جیسے کلمات استعمال کرتے تھے اور نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم سے بیحد محبت ہونے کے باوجود تعظیم و تکریم کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹنے دیتے۔(صحابہ کرام کا عشقِ رسول، ص50)

* * *

رسول للہ ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس شہر (مدینہ منورہ) کی مٹی مومنہ (ایمان والی) ہے.(مدینۃ الرسول، ص46)

* * *

صحابہ کرام رسول للہ ﷺ کے پسینہ مبارک کو اپنے چہرے اور بدن پر مل دیا کرتے تھے اور تمام بلاؤں سے محفوظ رہتے تھے۔(مسلم، حدیث: 3231)

* * *

یہ اصول ہمیشہ کے لئے یاد کر لیجیے کہ حضور نبی کریم صلی للہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اور تعظیم میں کہی جانے والی ہر بات درست ہے بغیر کسی دلیل کے وہ بات مانتے چلے جائیں جس کا تعلق نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کی رفعتِ شان سے ہو بس صرف خدائی اور الوہیت کا دعویٰ آپ کے حق میں درست نہیں۔ (ضابطہ حیات، ص67)

* * *

جب رسول للہ ﷺ مکہ سے مدینہ تشریف لائے تو مرد اور عورتیں مکانوں کی چھتوں پر چڑھ گئے اور نوجوان اور غلام راستوں میں پھیل گئے سب نعرے لگا رہے تھے

یا محمد یا رسول للہ ﷺ

یا محمد یا رسول للہ ﷺ

(ضابطہ حیات، ص80)

* * *

صحابہ کرام و اہل بیت، سسرال یا آپ کے داماد یا قریبی رشتے دار آقا کریم ﷺ کو اپنے رشتے سے پکارنے سے اجتناب کرتے تھے بلکہ یا رسول اللہ ﷺ کہہ کر پکارتے تھے۔ (ضابطہ حیات، ص78)

* * *

رحمۃ للعالمین ہونا ہمارے نبی کریم صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم کا خاصہ ہے۔ (ضابطہ حیات، ص85)

* * *

حضرت ابو درداء رضی للہ عنہ فرماتے ہیں

رسول للہ ﷺ جب بیٹھتے تو ہم آپ کے ارد گرد (حلقہ بناکر) بیٹھتے تھے۔ (ضابطہ حیات، ص183)

## روضہ انور پر حاضری کا طریقہ

روضہ انور پر حاضر ہونے والے کو چاہیے کہ اللہ تعالی کی بارگاہ میں یہ آیت مبارکہ "ولو أنهم اذ ظلموا أنفسهم جاؤوك....الخ" پڑھ کر عرض کرے اے باری تعالیٰ میں تیرے حکم کے تحت یہاں آیا ہوں اور پھر یہی آیت پڑھ کر نبی کریم صلی للہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کرے یا رسول اللہ ﷺ میں اس آیت پر عمل کرتا ہوا آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں میری شفاعت فرمائیے۔

(ضابطہ حیات، ص204)

* * *

درخت اور پتھر آپ صلی للہ علیہ وآلہ وسلم کو "السلام علیک یارسول اللہ ﷺ" کہہ کر سلام عرض کرتے تھے۔(ضابطہ حیات،ص208)

* * *

حضرت خالد بن معدان رات کو سوتے وقت رسول للہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کو یاد کرکے روتے تھے اور ان کو ملنے کے اشتیاق میں موت کی تمنا کرتے تھے اور اسی حالت میں ان کو نیند آجاتی تھی۔(ضابطہ حیات،ص340)

* * *

حضرت ام عمارہ رضی للہ عنہانے آقا کریم ﷺ سے عرض کی:

یارسول اللہ ﷺ دعا فرمائیے کہ اللہ تعالی ہم لوگوں کو جنت میں آپ کی خدمت گزاری کا شرف عطا فرمائے اور نبی اکرم ﷺ نے ان کے لئے اور ان کے بیٹوں اور شوہر کے لئے دعا فرمائی کہ یا اللہ ان سب کو جنت میں میرا رفیق بنااس دعا کے بعد حضرت ام عمارہ رضی للہ عنہا فرماتی تھیں کہ اب اگر دنیا کی تمام مصیبتیں آجائیں تو ان کی کوئی پرواہ نہیں۔(صحابہ کرام کا عشقِ رسول،ص156)

* * *

قبر کی زیارت جیسے الفاظ عام طور پر عوام کی قبروں کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے جبکہ اللہ تعالی نے اپنے حبیب ﷺ کی شان عام مسلمانوں سے ممتاز رکھنے کا حکم دیا ہے لہٰذا ہمارے لیے مناسب یہی ہے کہ قبر نبی یا مزار نبی کہنے کے بجائے رسول للہ ﷺ کی زیارت کے الفاظ استعمال کیے جائیں یہی امام مالک کا قول ہے۔(ضابطہ حیات،ص454)

* * *

حضرت ام عطیہ رضی للہ عنہا جب بھی سرکار دوعالم ﷺ کا ذکر کرتی تو کہتیں میرا باپ آپ پر قربان یارسول اللہ ﷺ (سنن نسائی،حدیث:390)

امام ابنِ حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

رسول اللہ ﷺ سے برکت حاصل کرنے کے لئے صحابہ کرام کو آپ کی بارگاہ میں اپنی اولاد کو حاضر کرنے کا بہت شوق ہوتا تھا۔ (صحابہ کرام کا عشقِ رسول، ص 161)

* * *

امام طنطاوی فرماتے ہیں:

اگر ممکن ہوتا تو اہلیان مدینہ اپنے دل نکال کر فرش بچھاتے اور محبوب خدا ﷺ اس سجی ہوئی راہ پر چلتے۔ (مدینۃ الرسول، ص116)

* * *

سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (اللہ عزوجل کی) سب سے بڑی نعمت ذاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ [روح البیان، 388/10]

* * *

حضرت عمر فاروق رضی للہ عنہ نے حضرت خباب رضی للہ عنہ کی جلی ہوئی پیٹھ دیکھ کر فرمایا:

اللہ اللہ یہ پیٹھ کتنی مبارک و مقدس ہے جو محبت رسول صلی للہ علیہ وآلہ وسلم کی بدولت آگ میں جلائی گئی۔ (صحابہ کرام کا عشقِ رسول، ص119)

* * *

حضرت اماں حلیمہ سعدیہ رضی للہ عنہا فرماتی ہیں:

ایک دن حضور اقدس ﷺ میری جھولی میں تھے اور میری بکریاں قریب سے گزریں تو ایک بکری نے حضور صلی للہ علیہ وسلم کو سجدہ کیا، آپ کا سر چوما اور بکریوں میں جا ملی۔ (مدینۃ الرسول، ص192)

* * *

نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی حضرت زینب رضی للہ عنہا کے وصال کے بعد آپ کے

بارے میں فرمایا: وہ میری سب سے اچھی بیٹی تھی جو میری محبت میں ستائی گئی۔

(صحابہ کرام کا عشقِ رسول، ص119)

* * *

حضرت کعب الاحبار فرماتے ہیں:

جنت البقیع شریف پر فرشتے مقرر کیے گئے ہیں جب یہ قبرستان فوت ہونے والوں سے بھر جاتا ہے تو فرشتے اس کے کناروں سے پکڑ کر جنت میں الٹا دیتے ہیں۔ (مدینۃ الرسول، ص182)

* * *

حضرت امام مالک رضی للہ عنہ فرماتے تھے کہ مُجھے ہر رات نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوتی ہے۔ (مدینۃ الرسول، ص189)

* * *

نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کو اپنے مقدس شہر کے پھلوں سے اس قدر پیار تھا کہ آپ صلی للہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں جب پہلا پھل پیش کیا جاتا تو آقا کریم ﷺ اسے چومتے اور آنکھوں پر لگاتے۔

(مدینۃ الرسول، ص141)

* * *

عجوہ کھجور جنت کا پھل ہے اس کا پودا حضور صلی للہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے لگایا تھا۔

(مدینۃ الرسول، ص138)

* * *

جب نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم سفر سے تشریف لاتے اور مدینہ منورہ کی دیواروں پر نظر پڑتی تو شوق مدینہ میں سواری کو تیز کر دیتے تھے۔ (مدینۃ الرسول، ص124)

* * *

غار ثور میں پہلے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے پھر آقا کریم ﷺ داخل ہوئے تو ہمارے دل بھی گہرے غار ہیں جس دل میں پہلے صدیق اکبر نہ ہوں گے پیارے مصطفیٰ ﷺ بھی نہیں جائیں گے۔

(مدینۃ الرسول، ص62)

* * *

حدیث شریف میں آتا ہے

المدینۃ قلب الایمان

مدینہ منورہ ایمان کا دل ہے۔(مدینۃ الرسول، ص47)

* * *

صحابہ کرام کے زمانے میں رسول اللہ ﷺ کی سب یادگاریں محفوظ تھیں جن کو وہ جان سے زیادہ عزیز رکھتے تھے اور ان سے برکت حاصل کرتے تھے اور بہت سے صحابہ ان یادگار کو زاد آخرت سمجھتے تھے اور ان کو بعد وفات بھی اپنے پاس سے جدا کرنا پسند نہیں کرتے تھے۔

(صحابہ کرام کا عشقِ رسول، ص163)

* * *

حضورِ اقدس ﷺ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی چھوٹی بیٹی سے کھیلتے اور اس بچی کو متوجہ کرنے کے لئے یازینب یازوینب کہہ کر پکارتے۔(جواہر البحار 2/387)

آقا ﷺ کی پیاری ادا پر قربان جاؤں

* * *

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مدینہ شریف اسلام کا قبہ (خیمہ) اور ایمان کا گھر ہے۔(مدینۃ الرسول، ص42)

* * *

آقا کریم ﷺ کے معجزات میں سے یہ بھی ہے آپ جس کسی کے لیے دعا فرماتے تو اسکی برکت اسکی اولاد اور پوتوں تک پہنچتی تھی۔ (جواہر البحار 3/267)

* * *

غزوہ خیبر میں آقا کریم ﷺ نے ایک صحابیہ کو اپنے دست مبارک سے گلے میں ہار پہنایا وہ اس کی اتنی قدر کرتی تھی کہ زندگی بھر اپنے گلے سے جدا نہیں کیا اور جب انتقال کرنے لگیں تو وصیت کی کہ ان کے ساتھ وہ ہار بھی دفن کر دیا جائے۔ (صحابہ کرام کا عشقِ رسول، ص165)

* * *

حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جنگل کی سب ہرنیاں اپنی گردنیں اپنے ہاتھوں پہ رکھ کر پھرتی ہیں اس امید پر کہ کبھی تو سرکار مدینہ ﷺ شکار کرنے تشریف لائیں گے۔ (ملفوظات امام رضوی، ص103)

* * *

حضرت علامہ خادم حسین رضوی صاحب فرماتے تھے

مجھے نبی کریم ﷺ کا عشق اپنی والدہ کی گود سے ملا ہے کیونکہ میری ماں اٹھتے بیٹھتے ہر بات میں "صدقے یا رسول للہ ﷺ" کہا کرتی تھیں۔ (ملفوظات امام رضوی، ص204)

* * *

آجکل رواج ہے کہ عظمت رسالت بیان کرنے کے لئے کفار کے اقوال سے استدلال کیا جاتا ہے، مقام رسالت کو کفار کے اقوال کی روشنی میں بیان کرنا عشق رسالت نہیں کفار سے مرعوبیت ہے۔ (ملفوظات امام رضوی، ص72)

* * *

ایک عاشق کہتا ہے:

مدینہ منورہ کی خاک دوعالم سے بڑھ کر ہے یہ ٹھنڈی ہواؤں کا شہر ہے جہاں ہم سب کے دلبر حضور اکرم ﷺ تشریف فرما ہیں۔(ملفوظات امام رضوی، ص359)

* * *

حضور تاج الشریعہ کی وجہ سے سنی غیرت مند ہیں جو جتنا حضور تاج الشریعہ کے حلقہ سے قریب ہے اتنا ہی غیرت مند ہے۔(ملفوظات امام رضوی، ص79)

* * *

شاعر مشرق علامہ محمد اقبال قلندر لاہوری فرماتے ہیں:

میں جب حضور تاجدار کائنات صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام عرض کرتا ہوں تو میرا بدن پانی پانی ہو جاتا ہے۔(ملفوظات امام رضوی، ص109)

* * *

مجاہد تحریک آزادی امام حریت حضرت فضل حق خیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ کو جب انگریزوں نے کالے پانی کی سزا دی تو آپ مٹی کا ٹوکرا اٹھاتے اور عربی زبان میں آقا کریم ﷺ کی نعتیں لکھا کرتے اور وہی نعتیں پڑھ پڑھ کر اپنا دکھ کم کیا کرتے تھے۔(ملفوظات امام رضوی، ص114)

* * *

علامہ اقبال فرماتے ہیں:

اس بندے سے دین متین کی خوشبو کبھی نہیں آسکتی جس بندے کے دل میں حضور اکرم ﷺ کا عشق نہ ہو اگر تم دین متین کا علم حاصل کرنا چاہتے ہو تو حضورِ اقدس ﷺ کے کسی عاشق صادق سے حاصل کرنا۔ (ملفوظات امام رضوی، ص132)

* * *

امام تقی الدین سبکی فرماتے ہیں:

طالب علم اس وقت تک سعادت مند رہتا ہے جب تک گزشتہ بزرگوں کے اختلافات میں پڑ کر ان کے درمیان فیصلہ کرنے کی کوشش نہ کرے۔(ملفوظات امام رضوی، ص125)

## باباجی علیہ الرحمہ کی پہلی تقریر

افتخارِ اہلسنت، حافظ ملت شیخ الحدیث حضرت علامہ عبدالستار سعیدی صاحب دام ظلہ العالی فرماتے ہیں: دور طالب علمی میں امیر المجاہدین باباجی رحمۃ اللہ علیہ تقریر سے ہچکچاتے تھے اور ایک دو بار ہفتہ وار تربیتی محفل میں اپنی تقریر کی باری پر غیر حاضر رہے پھر میں نے سختی سے پابند کیا تو پہلی ہی تقریر میں حکم الٰہی سے انکی زبان پر یہ شعر جاری ہوا

ستم گر! اِدھر آ ہنر آزمائیں۔۔۔۔۔ تو تیر آزما ہم جگر آزمائیں

(ملفوظات امام رض وی، ص138)

* * *

حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جنگل کی سب ہرنیاں اپنی گردنیں اپنے ہاتھوں پہ رکھ کر پھرتی ہیں اس امید پر کہ کبھی تو سرکار مدینہ ﷺ شکار کرنے تشریف لائیں گے۔(ملفوظات امام رضوی، ص103)

* * *

علامہ اقبال فرماتے ہیں:

بہت سے لوگوں نے غریبوں کی حمایت کی باتیں کیں بڑے بڑے دعوے کیے لیکن حضور اقدس ﷺ نے تو غریبوں کعبے کی چھت پر چڑھایا اور اپنے مصلے پر بھی کھڑا کر دیا۔

(ملفوظات امام رضوی، ص165)

* * *

پوری دنیا کو فتح کرنے والے کا کوئی نام نہیں لیتا اور ساری دنیا میں حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ

کے چرچے ہیں یہ سب حضور صلی للہ علیہ وسلم کی محبت اور غلامی کی وجہ سے ہے۔
(ملفوظات امام رضوی، ص166)

* * *

رسول للہ ﷺ نے فرمایا
عالم سے سب سے زیادہ بے پرواہی برتنے والے اس کے گھر والے اور اسکے پڑوسی ہوتے ہیں۔
(الفتح الکبیر1/165)

* * *

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ نے ساری زندگی خربوزہ نہیں کھایا کہ سنت سے خربوز تو ثابت ہے لیکن کھانے کے طریقے کی وضاحت نہیں کہ حضور پاک صلی للہ علیہ وسلم نے توڑ کر کھایا یا کاٹ کر کھایا تو اس ڈر سے کہ کھانے میں سنت کی مخالفت نہ آجائے ساری زندگی خربوزہ نہیں کھایا۔
(ملفوظات امام رضوی، ص185)

* * *

کوفہ کے رہنے والے ایک نوجوان نے حضرت حذیفہ بن یمان رضی للہ عنہ سے عرض کیا:
اگر ہم حضور اقدس ﷺ کا زمانہ پاتے تو آپ صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم کے قدم زمین پر لگنے نہ دیتے بلکہ آپ کو اپنی گردنوں پر اٹھائے رہتے۔ (ملفوظات امام رضوی، ص177)

* * *

علامہ خادم حسین رضوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے:
میں جب مطالعہ کرتا ہوں تو تو جہاں بھی مجھے حضور تاجدار ختم نبوت صلی للہ علیہ وسلم کی عظمت و شان کے متعلق اشعار ملتے ہیں میں لکھ لیتا ہوں اور جب وقت ملے میں انہیں زبانی یاد کرلیتا ہوں۔
(ملفوظات امام رضوی، ص197)

* * *

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ قرآن مجید پڑھتے ہوئے اور تذکرہ مصطفیٰ ﷺ کرتے ہوئے ان کا دل بیحد گداز ہوجاتا تھااور ان کی آنکھوں سے آنسوں جاری ہوجاتے تھے۔

(ملفوظات امام رضوی، ص190)

* * *

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ پر اتباع سنت کا رنگ غالب تھا کہ جب آپ کی عمر شریف 50سال سے زیادہ ہوئی تو آپ نے فرمایا ہماری عمر سرکار مدینہ ﷺ کی عمر سے بڑھ نہیں سکتی ہم بھی سرکار دوعالم ﷺ کی متابعت میں 63سال کی عمر میں انتقال کرجائیں گے۔

(ملفوظات امام رضوی، ص195)

* * *

حضرت باباجی رضوی فرماتے تھے:

تاریخ اسلام کا مطالعہ میری ترجیحات میں شامل تھا لیکن مجھے سب سے زیادہ جس ہستی نے متاثر کیا وہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ہیں۔(ملفوظات امام رضوی، ص203)

## اے عشق تجھے سلام

حضرت امیر المجاہدین رحمۃ اللہ علیہ ایک بار گاڑی پر جارہے تھے گاڑے کے سامنے گوہ آگئی تو آپ نے ڈرائیور سے کہا کہ گاڑی روکو ڈرائیور نے گاڑی روکی اور آپ اتر کر اس کے سامنے باادب کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے

اے گوہ تجھے سلام اور تیرے ان بڑوں کو سلام جنھوں نے آقا کریم ﷺ کی ختم نبوت کی گواہی دی۔

(ملفوظات امام رضوی، ص198))

اللہ اکبر

عاشقوں کے انداز ہی نرالے ہوتے ہیں کہ محبوب سے تعلق رکھنے والی ہر چیز محبوب ہوتی ہے

مرزا جلال الدین کہتے ہیں:

حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی طبیعت میں سوز و گداز عمر کے ساتھ ساتھ بڑھتا گیا حتیٰ کہ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں سرشاری اور استغراق کا یہ عالم ہوگیا تھا ذرا حضور اقدس ﷺ کا ذکر خیر سنتے تو آپ کی آنکھیں نم ہوجاتیں آپ کو حرمین شریفین جانے کی بڑی تڑپ تھی لیکن یہی سوچ کر رک جاتے کہ اپنے پیارے آقا کریم ﷺ کے سامنے کیسے جاؤں گا اور اسی تڑپ میں تڑپتے رہے کہ خالق حقیقی سے جا ملے۔ (ملفوظات امام رضوی، ص 221)

* * *

حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ وہ خوش قسمت محدث ہیں جنھیں نبی کریم ﷺ نے خواب میں "شیخ الحدیث" کا لقب عطا فرمایا۔ (النور السافر، ص 52)

* * *

سرکار مدینہ ﷺ کے وصال ظاہری کے بعد حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا اب ہمیں دنیا سے رخصت ہوجانا چاہیے کیونکہ آپ ﷺ کے بعد اب زندگی بے کار ہے۔
(ملفوظات امام رضوی، ص 306)

* * *

علامہ محمد اقبال حنفی قادری رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے پوچھا کہ آپ کو اتنی بصیرت کیسے حاصل ہوئی کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد کہا کہ اکثر اوقات میں حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجتا رہتا ہوں اور اب تک ایک کروڑ مرتبہ درود شریف کا ورد کیا ہے۔
(ملفوظات امام رضوی، ص 300)

* * *

حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر کے سامنے جب نبی کریم ﷺ کا ذکر مبارک ہوتا تو اتنا روتے کہ ان کی آنکھوں سے آنسو ہی ختم ہوجاتے تھے۔ (ملفوظات امام رضوی، ص 392)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی للہ عنہ فرماتے ہیں:
صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جب آقا کریم ﷺ کے دروازہ مبارک پر دستک تو آپ ناخنوں کے ساتھ دستک دیتے تھے۔(ملفوظات امام رضوی، ص390)

* * *

حضرت باباجی علیہ الرحمہ فرماتے تھے:
میں جب اپنے گھر میں ہوتا ہوں تو بچوں کو اپنے پاس بٹھا کر حضور اقدس ﷺ کی عربی نعتیں سناتا ہوں۔(ملفوظات امام رضوی، ص357)

* * *

حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی للہ عنہ نے نصرانی بادشاہ سے فرمایا:
اگر تم اپنا سب کچھ اور اپنی بادشاہت بھی مجھے دے دو تب بھی میں حضور تاجدار رسالت ﷺ کے دین متین سے ایک آنکھ جھپکنے جتنی دیر بھی بے وفائی نہیں کر سکتا۔(ملفوظات امام رضوی، ص436)

* * *

امام ابنِ حجر عسقلانی فرماتے ہیں:

كُلُّ مُؤْمِنٍ لَهُ مِنْ نَفْسِهِ سَائِقٌ إِلَى الْمَدِينَةِ لِمَحَبَّتِهِ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہر مومن کا دل اپنے نبی ﷺ سے محبت کی بنا پر مدینہ کی راہوں میں پڑا رہتا ہے۔(فتح الباري لابن حجر: ۴/۹۳)

* * *

حضرت قتادہ بن ملحان رضی للہ عنہ کے چہرہ پر ایک بار نبی کریم صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم نے اپنا دست مبارک پھیرا اس کے بعد ان جو یہ اعزاز ملا کہ وہ بہت بوڑھے ہو چکے تھے لیکن ان کے چہرے پر حسن و

جمال باقی تھااور ان کا چہرہ جوانی کی طرح چمکتا تھا۔(ملفوظات امام رضوی، ص482)

* * *

ڈاکٹر اقبال فرماتے ہیں:

انسان دلیر تب ہوتا ہے جب اس کے سینے میں حضور تاجدار کائنات صلی للہ علیہ وسلم کا عشق آجائے۔

(ملفوظات امام رضوی، ص555)

* * *

حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے پاس ایک لباس تھا جسے اکثر زیب تن فرماتے تھے

پوچھا گیا تو فرمایا

یہ مجھے میرے بہت ہی عزیز پیارے اور محبوب دوست حضرت عمر بن خطاب رضی للہ عنہ نے تحفہ دیا تھا۔(ملفوظات امام رضوی، ص490)

* * *

درودِ پاک پڑھنا بہترین دُعا ہے۔اگر کوئی شخص ساری دُعائیں چھوڑ کر صرف درودِ پاک پڑھا کرے دُعائیں مانگنے والوں سے زیادہ پائے گا۔(مراۃ المناجیح 7/70)

* * *

سید عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خواب میں زیارت کرنا بہت بڑا شرف ہے زندگی بھر کی نیکیاں اس ایک نیکی کا مقابلہ نہیں کر سکتیں (تحریرات لقمان، ص171)

* * *

رسول للہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو اپنی امت بہت پیاری ہے اتنے بچے اپنی ماں کو پیارے نہیں ہوتے جتنے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو امتی پیارے ہیں۔

(تحریرات لقمان، ص171)

* * *

ایک بار نبی کریم ﷺ وادی جحون میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی للہ عنہ کے ساتھ جنات سے ملاقات کے لیے تشریف لے گئے

تو ایک جگہ پر آقا کریم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی للہ عنہ کے گرد دائرہ کھینچ دیا اور فرمایا میرے آنے تک اس کے اندر کھڑے رہو

تو حضرت ابن مسعود رضی للہ عنہ عشاء سے صبح تک کھڑے رہے بیٹھے نہیں جب آقا کریم ﷺ واپس آئے اور پوچھا کہ تم ساری رات کھڑے رہے تو آپ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ نے مجھے واپسی تک کھڑے رہنے کا حکم دیا تھا تو میں کیسے بیٹھ سکتا تھا۔(دلائل النبوۃ، ص344)

## شیطان کا پڑپوتا بارگاہِ رسالت میں حاضر

شیطان کا پڑپوتا ہامہ بن اہیم بن لاقیس بن ابلیس بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کیا آقا کریم ﷺ نے اس کو کچھ سورتوں کی تعلیم بھی دی اور فرمایا:

اے ہامہ تمہاری کوئی حاجت ہو تو پیش کرو اور پھر ہم سے ملتے بھی رہا کرو

حضرت عائشہ صدیقہ رضی للہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول للہ ﷺ نے فرمایا

ہامہ جنت میں ہے۔(دلائل النبوۃ، ص352)

## سیدی اعلی حضرت کا درود پڑھنے کا منفرد انداز

سیدی اعلیٰ امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے فتاویٰ کا مجموعہ بنام فتاویٰ رضویہ شریف کا مطالعہ کیا جائے تو آپ کی ایک عادت کریمہ سامنے آتی ہے کہ آپ جس طرح کی بحث کرتے ہیں چاہے عقائد کے لحاظ سے ہو یا مسائل کے اعتبار سے ہو اس کو شروع کرتے وقت حمد و ثناء کرنے کے بعد آقا کریم ﷺ پر درود پاک کے صیغے بھی اسی بحث کے اعتبار سے ادا کرتے ہیں اور یہ خصوصیت آپ کے ساتھ خاص ہے کہ آج تک اس انداز سے درود پاک کسی نے نہیں لکھا۔

جیسے اجلی الاعلام ان الفتوی مطلقاًعلی قول الامام یہ رسالہ اس متعلق ہے کہ فتوی ہمیشہ قول امام اعظم پر ہو گا چاہے صاحبین اختلاف کرتے اگرچہ آپ کے قول کے خلاف فتویٰ دیا گیا ہو در حقیقت وہ قول امام ہی ہو گا

اس رسالے کے شروع میں لکھتے

والصلاۃ و السلام علی الامام الاعظم للرسل الکرام

درود و سلام ہوں معزز رسولوں کے امام پر

یہاں بحث امام اعظم کے متعلق تو نبی پاک ﷺ پر درود کے صیغے میں الامام الاعظم کے الفاظ لائے ہیں۔
اسی طرح الجود الحلوفی ارکان الوضوء یہ رسالہ ارکان وضو کے متعلق ہے تو یہاں درود پاک کے صیغے لائے

اللھم صل علی أفضل ارکان الایمان وسلم دائماً

اے اللہ! ایمان کے سب سے افضل رکن (حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ) پر ہمیشہ درود و سلام نازل فرما.

اسی طرح تنویر القندیل فی اوصاف المندیل یہ رسالہ وضو کے بعد اعضائے وضو کو کپڑے سے صاف کرنے کے بارے میں ہے تو یہاں درود پاک کے صیغے لاتے ہیں

والصلاۃ و السلام علی من کان مندیل سعدہ أحسن و أنفس من کل حریر ماسحین بقبولہ عن وجوھنا و قلوبنا کل درن و سخن للتنویر

جن کا رومال سعادت ہر ریشم سے حسین و نفیس تھا ان پر ایسے درود و سلام جو ان کے قبول کے باعث ہمارے چہروں اور دلوں کو تابندگی بخشنے کے لئے ہر میل کچیل سے صاف کر دیں

اسی طرح نبه القوم أن الوضوء من أی نوم
یہ رسالہ اس متعلق ہے کہ نیند کی کونسی حالت میں وضوٹوٹ جاتا ہے
اس یہاں اس انداز میں درود پاک لکھتے ہیں:

أفضل الصلاة و والسلام بعدد انات کل یوم علی من لا ینام قلبه فما کان وضوؤہ لینتقض بالنوم و علی آله وصحبه الذین نبهوا فنبّهوا من نوم الغفلة غفلة القوم

افضل درود وسلام ہوں ہر روز آنات کی تعداد کے مطابق اس ذات پر جس کا دل نہیں سوتا اور جس کا وضو نیند سے نہیں ٹوٹتا اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر جو خود بیدار ہوئے اور قوم کو خواب غفلت سے بیدار کیا۔

یہ چند مثالیں پیش کی ہیں بقیہ فتاوی رضویہ کا مطالعہ کریں تو اس میں 206 رسائل ہیں آپ کو ہر رسالے میں اسکے موضوع کی مناسبت سے بالکل منفرد انداز میں درود پاک کے صیغے لکھے ملیں گے یعنی سیدی اعلی حضرت نے 206 اعتبار سے آقا کریم ﷺ پر درود و سلام پیش کیا ہے اور یہ سعادت صرف امام عشق و محبت سیدی اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے حصے میں آئی ہے۔
اللہ کریم ہمیں تعلیمات و افکار رضا سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔۔آمین

* * *

جب نبی کریم ﷺ نے منبر بنوایا تو استن حنانہ جس پر منبر بننے سے پہلے ٹیک لگایا کرتے تھے رونے لگا تو آپ نے اس پر ہاتھ رکھا تو خاموش ہو گیا اور پھر آپ نے اسے دنیا میں رہنے یا جنت میں تمہیں لگا دیا جائے کہ اولیاء اللہ تم سے مسواک حاصل کرتے رہیں اور انبیاء کرام تمہارے پھل کھایا کریں تو اس نے جنت میں رہنے کو پسند کیا۔(دلائل النبوۃ، ص 379)

* * *

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

میں ابھی اس پتھر کو پہچانتا ہوں جو مجھ پر میری بعثت سے پہلے سلام کرتا تھا۔(دلائل النبوۃ، ص374)

* * *

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں:

مکہ مکرمہ میں ایک بار کسی جانب پہاڑوں اور درختوں سے گزرے تو جس درخت یا پہاڑی کے قریب سے گزرتے تو اس سے آواز آتی

السلام علیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔(دلائل النبوۃ، ص366)

## لفظ مدینہ کتنا پیارا ہے

گجرات شہر کے قریب ایک گاؤں ہے جس کا نام "مدینہ" ہے

جب اس شہر کا کوئی فرد آکر کہتا ہے

میں مدینے سے آیا ہوں۔۔۔!

تو دل بے ساختہ مدینہ منورہ، مدینہ پاک، مدینہ طیبہ، مدینہ شریف، مدینۃ النبی کی طرف کھنچنے لگتا ہے

اللہ اللہ لفظ مدینہ کتنا پیارا ہے!!

اس لفظ میں جو لذت ہے وہ دنیا کے کسی شہر کے نام میں نہیں ہے۔(تحریرات لقمان، ص215)

* * *

سیدی اعلی حضرت نے فرمایا:

جس کسی کو اللہ رسول کی شان میں ادنی سی توہین کرتا پاؤ اس سے فوراً جدا ہو جاؤ۔

(تعلیمات امام احمد رضا، ص5)

* * *

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

نبی کریم ﷺ کے گھر والوں نے کچھ جانور رکھے ہوئے تھے انہیں جب آقا کریم ﷺ کی آمد کا احساس ہوتا تو وہ تعظیماً گھٹنوں کے بل کھڑے ہو جاتے تھے۔(دلائل النبوۃ، ص360)

* * *

بے پناہ محبت صرف اور صرف سرور کونین ﷺ سے کریں دنیا میں یہی باوفا محبت ہے جو غمناک آہیں اور کرب ناک آنسو نہیں دیتی۔(تحریرات لقمان، ص276)

## اہلسنت کی سب سے پیاری علامت

قاری لقمان شاہد صاحب دام ظلہ دورہ حدیث شریف کے ایک طالب علم کو نصیحت فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:

اہلسنت کی سب سے پیاری علامت رسول اللہ ﷺ سے بے پناہ اور بیحد محبت ہے اور آپ کی شخصیت سے اس علامت کا ہمہ وقت اظہار ہونا چاہیے کہ جو بھی آپ کے پاس بیٹھے وہ حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر سنے بغیر نہ اٹھے۔(تحریرات لقمان، ص280)

* * *

لواحي زليخا لو رأين جبينه

لاثرن بالقطع القلوب على الايدى

زلیخا کو ملامت کرنے والی عورتیں اگر سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی دیکھ لیتیں تو ہاتھوں کے بجائے دلوں کو کاٹنے کو ترجیح دیتیں۔

سیدہ عائشہ صدیقہ

* * *

امیر اہلسنت فرماتے ہیں:

میرے آقا ﷺ نے دنیا سے رخصت ہوتے وقت مسواک کو شرف بخشا۔ مسواک نے خوب دانتوں کو

چوما۔ اللہ اللہ کیا عشق ہے۔

* * *

فلو سمعوا فی مصر اوصاف خدہ

لما بذلوا فی سوم یوسف من نقد

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار مبارک کے اوصاف اہل مصر سن لیتے تو جناب یوسف علیہ السلام کی قیمت لگانے میں مال نہ خرچ کرتے۔

سیدہ عائشہ صدیقہ

* * *

کتابٌ اطالعه مونسٌ أحب الیّ من الآنسةِ

کتاب جس کا مطالعہ کرتا ہوں وہ ایسی انسیت رکھنے والی کہ مجھے پیار کرنے والی بیوی سے زیادہ محبوب ہے۔

* * *

صحابہ کرام کی بھی کیا مزے کی زندگی تھی جب بھی پریشان ہوتے تو روحِ کائنات ﷺ کا چہرہ دیکھنے مسجدِ نبوی کی طرف چل پڑتے۔

* * *

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب میرے علم میں آگیا۔ (الترمذی حدیث ۳۲۴۴:۵/۱۵۹)

* * *

حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: تین انگلیوں سے کھانا انبیا علیہم السلام کا طریقہ ہے

(صحیح مسلم، الحدیث:۱۰۵۔(۲۰۲۰)، ص۱۱۱۷)

# فضائل مسجد اقصیٰ

تین اہم مساجد میں سے ایک:

اس مسجد کی ایک فضیلت اور خصوصیت یہ ہے کہ یہ مسجد اُن تین مساجد میں شامل ہے جن کی طرف سفر کرنے کی بطور خاص اجازت دی گئی ہے اور اس کی طرف سفر کرنے کو عبادت کا درجہ دیا گیا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

تین مساجد کے علاوہ کسی اور مسجد کی طرف سفر نہ کیا جائے (اور وہ تین مساجد یہ ہیں): مسجد حرام، مسجد نبوی، مسجد اقصیٰ "(بخاری،۱۱۸۹)

یعنی: اگر کوئی انسان عبادت اور تقرب الی اللہ کی نیت سے کسی مسجد کی طرف سفر کرکے جانا چاہتا ہے تو باقی مساجد ثواب کے اعتبار سے برابر ہیں اس لیے ان مساجد میں کسی کو کسی پر ترجیح حاصل نہیں لیکن یہ تین مساجد اس حکم سے مستثنیٰ ہیں، اس لیے ان کی طرف سفر کرنا جائز ہے۔

## مسلمانوں کا قبلہ اول تھا

جب تک مسلمانوں کے لیے کعبہ شریف کا قبلہ مقرر نہیں کیا گیا تھا اُس وقت تک مسلمانوں کے لیے قبلہ یہی "مسجد اقصیٰ" تھی، اس طرح یہ مسلمانوں کا پہلا قبلہ تھی، اس بنیاد پر اس کی جو فضیلت اور مسلمانوں کے دل میں اس کا جو مقام ہونا چاہیے وہ بالکل واضح ہے۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ہم نے تقریباً سولہ یا سترہ مہینوں تک نبی کریم ﷺ کے ساتھ بیت المقدس کی طرف منہ کرکے نمازیں پڑھیں پھر ہمارا قبلہ کعبہ کو مقرر کر دیا گیا (بخاری:۳۳۹۲)

## زمین پر قائم ہونے والی دوسری مسجد:

مسجد اقصی کی فضیلت کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ اس زمین پر بیت اللہ کے بعد جو مسجد قائم ہوئی وہ یہی مسجد اقصی ہے۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! زمین پر سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی؟ تو آپ نے جواب میں فرمایا: مسجد حرام... میں نے پھر پوچھا: اس کے بعد؟ (یعنی مسجد حرام کے بعد کون سی مسجد بنائی گئی؟) تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسجد اقصیٰ"...
(بخاری: ۳۳۶۶)

## مبارک سرزمین سے نسبت:

مسجد اقصی کی ایک فضیلت یہ ہے کہ یہ مسجد جس سرزمین پر واقع ہے اللہ تعالی نے اس سرزمین کو مبارک قرار دیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی الذی بارکنا حولہ (الاسرائ: ۱)

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے راتوں رات اپنے بندے کو مسجد حرام سے مسجد اقصی تک سیر کرائی جس کے اردگرد ہم نے برکت رکھی ہے

بعض اہل علم فرماتے ہیں: اگر اس مسجد کے لیے اس قرآنی فضیلت کے علاوہ اور کوئی فضیلت نہ ہوتی تب بھی یہی ایک فضیلت اس کی عظمت و بزرگی اور شان کے لیے کافی تھی۔

## سرزمین محشر:

مسجد اقصی کی ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ یہ جس سرزمین پر واقع ہے وہ سرزمین حشر کی جگہ ہے۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہمیں بیت المقدس کے بارے میں بتلائیے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سرزمین حشر کی جگہ ہے...(ابن ماجہ: ۱۴۰۷)

## معراج رسول ﷺ کی ایک منزل:

مسجد اقصیٰ کی ایک یہ فضیلت بھی قابل ذکر ہے کہ جس وقت اللہ تعالی نے خاتم النبیین ﷺ کو عظیم اعزاز

معراج کی صورت میں عطاء فرمایا، جو ایک عظیم معجزہ بھی ہے، تو سفر میں ایک اہم منزل وہ پڑاؤ تھا جو آپ نے مسجد اقصیٰ میں فرمایا، پھر یہی وہ جگہ ہے جہاں سے آپ کو آسمان کی بلندیوں کی طرف لیجایا گیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث ملاحظہ فرمائیں۔ نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں:

''میرے پاس براق لایا گیا، یہ ایک سفید رنگت کی لمبی سواری تھی، گدھے سے کچھ بڑی اور خچر سے کچھ چھوٹی، اس کا ایک قدم انتہائے نظر کی مسافت پر پڑتا تھا۔ نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں: میں اُس پر سوار ہوا، یہاں تک کہ میں بیت المقدس پہنچ گیا، وہاں پہنچ کر اس سواری کو اس حلقے سے باندھ دیا جس حلقے سے دیگر انبیاء کرام علیہم السلام (اپنی سواریاں) باندھتے ہیں، پھر میں مسجد میں داخل ہوا، اس میں دو رکعات ادا کیں، پھر باہر نکل آیا، حضرت جبرئیل علیہ السلام دودھ اور شراب کا ایک الگ الگ برتن میرے پاس لائے، میں نے ان میں سے دودھ والا برتن لے لیا، اس پر حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: آپ نے فطرت (کے عین مطابق چیز کو) پسند فرمایا ہے۔ اس کے بعد وہ ہمیں آسمان کی طرف لے کر چل پڑے''...(مسلم:162)

## نماز میں کئی گُنا اضافہ:

اس مسجد کی ایک اہم فضیلت یہ بھی ہے کہ اسلام کے اہم ترین رکن نماز کا اجر و ثواب اس مسجد میں کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے، جو اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس مسجد کا مقام و مرتبہ دیگر مساجد کے مقابلے میں ایک امتیازی شان رکھتا ہے۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے اس موضوع پر گفتگو کر رہے تھے کہ آیا رسول اللہ ﷺ کی مسجد (یعنی مسجد نبوی) کی فضیلت زیادہ ہے یا بیت المقدس والی مسجد (یعنی مسجد اقصیٰ) کی؟ چنانچہ یہ باتیں سن کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''میری مسجد میں پڑھی جانے والی ایک نماز اُس مسجد (مسجد اقصیٰ) کی چار نمازوں سے افضل ہے۔ اور وہ نماز کی جگہ تو بہت ہی خوب ہے!۔ عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگوں کو اگر گھوڑے کی ایک لگام کے

برابر بھی کوئی ایسی جگہ مل جائے کہ جس سے وہ مسجد اقصیٰ کی زیارت کر سکیں تو ان کے نزدیک یہ زیارت پوری دنیا سے بہتر ہوگی"۔(حاکم:509/4)

اللہ اکبر! یہ حدیث نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نبوت کی نشانیوں میں سے اور پیشین گوئیوں میں سے ہے، اس میں آپ نے اس بات کی طرف اشارہ فرمادیا کہ ایک وہ وقت آئے گا جب مسلمانوں کے دلوں میں اس مسجد کی قدر و قیمت بہت بڑھ جائے گی اور اس مسجد کے بارے میں دشمنان اسلام کی عداوتیں بہت بڑھ جائیں گی، ان کی عداوتوں کی وجہ سے مسلمان اس مسجد کے لیے ترسیں گے حتیٰ کہ انسان یہ سوچے گا کہ کاش اگر مجھے گھوڑے کی لگام جتنی کوئی ایسی جگہ بھی مل جاتی جہاں سے میں مسجد اقصیٰ کی دیکھ لیتا تو وہ اس خوشی کو دنیا بھر کی خوشیوں سے بہتر سمجھے گا!!

## تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی اجتماع گاہ:

ایک طویل حدیث میں، جسے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے راویت کیا ہے کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اِسی مسجد میں سب انبیاء علیہم السلام کی ایک نماز میں امامت کرائی، حدیث کے الفاظ کچھ اس طرح ہیں:

نماز کا وقت آیا تو میں نے ان کی امامت کرائی (صحیح مسلم:172)

## دجال سے محفوظ جگہ:

مسجد اقصیٰ ایک ایسی پاکیزہ سرزمین میں واقع ہے، جہاں "کانا دجال" بھی داخل نہیں ہو سکے گا، جیسا کہ حدیث میں فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

"وہ دجال ساری زمین گھومے گا مگر حرم اور بیت المقدس میں داخل نہیں ہو سکے گا

(مسند احمد:19665)

## مسجد اقصیٰ میں نماز گناہوں کی معافی کا سبب:

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

ﷺ: جب سلیمان بن داؤد علیہ السلام بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے تین دعائیں کیں:

(۱) یا اللہ! میرے فیصلے تیرے فیص۔لے کے مطابق (درست) ہوں۔

(۲) یا اللہ! مجھے ایسی حکومت عطا فرما کہ میرے بعد کسی کو حکومت نہ ملے

(۳) یا اللہ! جو آدمی اس مسجد (بیت المقدس) میں صرف نماز پڑھنے کے ارادے سے آئے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہوجائے جیسے وہ اس دن گناہوں سے پاک تھا جب اس کی ماں نے اسے پیدا کیا تھا نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سلیمان علیہ السلام کی پہلی دو دعائیں تو قبول فرمالی ہیں (کہ ان کا ذکر تو قرآن مجید میں موجود ہے) مجھے امید ہے کہ ان کی تیسری دعا بھی قبول کرلی گئی ہوگی۔

(سن، ابن ماجہ: ۱۴۰۸)

## فتح کی بشارت

عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

قیامت کی چھ نشانیاں شمار کرلو، ایک میری موت اور پھر بیت المقدس کی فتح. (صحیح البخاری، ۳۱۷۶)

## سرزمین بیت المقدس اور قرب قیامت

قیامت سے قبل فتنوں کے ادوار میں ان علاقوں خصوصاً شام (بیت المقدس) میں رہائش اختیار کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔ (جامع ترمذی: ۲۲۱۷)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میری والدہ نے خواب دیکھا تھا کہ ان سے ایک نور نکلا جس سے شام کے محلات روشن ہوگئے۔ (مستدرک حاکم: ۳۵۴۴، ابن حبان: ۶۴۰۴)

قیامت کے قریب جب فتنے بکثرت ہونگے تو ایمان اور اہل ایمان (زیادہ تر) شام کے علاقوں میں ہی ہونگے۔ (مستدرک حاکم: ۸۴۱۳)

شام کیلئے خوشخبری ہے اللہ کے فرشتوں نے اس پر (حفاظت کیلئے) اپنے پر پھلار کھے ہونگے۔

(جامع ترمذی، ۳۹۵۴)

فتنوں کے زمانے میں اہل اسلام کی مختلف علاقوں میں مختلف جماعتیں اور لشکر ہونگے اس دور میں آپ ﷺ نے شام اور اہل شام کے لشکر کو اختیار کرنے کی ترغیب دلائی کیونکہ اس دور میں ان کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے لی ہوگی۔(یہ مہدی اور عیسیٰ علیہ السلام کا لشکر ہوگا)
(ابوداود،۲۴۸۳)

آخری وقت زمانہ قرب قیامت میں خلافت اسلامیہ کا مرکز و محور ارض مقدسہ ہوگی۔(ابوداود،۲۵۳۴)

قیامت سے قبل مدینہ منورہ()ویران ہوجائے گا اور بیت المقدس آباد ہوگا تو یہ زمانہ بڑی لڑائیوں اور فتنوں کا ہوگا،اس کے بعد دجال کا خروج ہوگا۔(ابوداود،۴۲۹۴)

دجال کا فتنہ اس امت کا بہت بڑا فتنہ ہے اس سے ہر نبی نے اپنی قوم کو ڈرایا ہے(بخاری:۷۳۳۳)

مگر دجال چار مقامات پر داخل نہیں ہوسکے گا

(۱)مکۃ المکرمہ

(۲)مدینہ منورہ

(۳)بیت المقدس،مسجد الاقصیٰ

(۴)طور۔(مسند احمد:۲۳۴۸۳)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول بھی ان ہی علاقوں دمشق کے مشرق میں سفید مینار کے پاس ہوگا۔
(ابن ماجہ:۴۰۷۵)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کو"باب لد"کے پاس قتل کردیں گے۔(صحیح مسلم:۷۲۹۳)

باب لد فلسطین کے علاقے میں بیت المقدس کے قریب ہے،پر جس اسرائیل غاصب نے قبضہ کیا ہوا ہے

فتنہ یاجوج وماجوج کی ہلاکت اور انتہاء بھی بیت المقدس کے قریب"جبل الخمر"کے پاس ہوگی۔
(صحیح مسلم:۷۲۹۳)

قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی کہ جب تک یہودیوں کو صفحہ ہستی سے مٹا نہ دیا جائے،قیامت

سے پہلے یہ وقت ضرور آئے گا کہ مسلمان یہودیوں کو چن چن کر قتل کریں گے حتیٰ کہ اگر کوئی یہودی کسی درخت یا پتھر کے پیچھے چھپے گا تو وہ بھی بول اٹھے گا کہ اے مسلمان! میرے پیچھے یہودی چھپا ہوا ہے آکر اسے قتل کردو۔ (صحیح بخاری: ۳۵۹۳، ۲۹۲۶، صحیح مسلم: ۲۹۲۱، ۲۲)

## مہمان نوازی کے اصول

(۱) جہاں بٹھایا جائے وہیں بیٹھے۔

(۲) جو کچھ اس کے سامنے پیش کیا جائے اس پر خوش ہو، یہ نہ ہو کہ کہنے لگے اس سے اچھا تو میں اپنے ہی گھر کھایا کرتا ہوں یا اسی قسم کے دوسرے الفاظ جیسا کہ آج کل اکثر دعوتوں میں لوگ آپس میں کہا کرتے ہیں۔

(۳) بغیر اجازتِ صاحبِ خانہ وہاں سے نہ اٹھے۔

(۴) اور جب وہاں سے جائے تو اس کے لیے دعا کرے۔ میزبان کو چاہیے کہ مہمان سے وقتاً فوقتاً کہے کہ اور کھاؤ مگر اس پر اصرار نہ کرے، کہ کہیں اصرار کی وجہ سے زیادہ نہ کھا جائے اور یہ اس کے لیے مضر ہو، میزبان کو بالکل خاموش نہ رہنا چاہیے اور یہ بھی نہ کرنا چاہیے کہ کھانا رکھ کر غائب ہو جائے، بلکہ وہاں حاضر رہے اور مہمانوں کے سامنے خادم وغیرہ پر ناراض نہ ہو اور اگر صاحبِ وسعت ہو تو مہمان کی وجہ سے گھر والوں پر کھانے میں کمی نہ کرے۔

میزبان کو چاہیے کہ مہمان کی خاطر داری میں خود مشغول ہو، خادموں کے ذمہ اس کو نہ چھوڑے کہ یہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والتسلیم کی سنت ہے اگر مہمان تھوڑے ہوں تو میزبان ان کے ساتھ کھانے پر بیٹھ جائے کہ یہی تقاضائے مُروت ہے اور بہت سے مہمان ہوں تو ان کے ساتھ نہ بیٹھے بلکہ ان کی خدمت اور کھلانے میں مشغول ہو۔ مہمانوں کے ساتھ ایسے کو نہ بٹھائے جس کا بیٹھنا ان پر گراں ہو۔

﴿بہار شریعت، حصہ 16، ص 397 پلیکیشن﴾

* * *

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فرماتے ہیں

باپ کو چاہیے کہ بیٹیوں کا دل زیادہ خوش رکھے کہ ان کا دل کافی چھوٹا ہوتا ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ 455)

* * *

نبی کریم صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا: "سفید کپڑے پہنو کہ وہ زیادہ پاک اور ستھرے ہیں اور انھیں میں اپنے مردے کفناؤ۔ (مسند احمد بن حنبل، الحدیث: ۲۰۱۷۴، ج۷، ص۲۴۰)

## جنتی پھل کے مشابہ

كان الإمام مالك يحب الموز ويقول:

« ليس شيء أشبه بثمار الجنة من الموز، لا تطلبه في شتاء ولا صيف إلا وجدته وقرأ: ﴿أُكُلُهَا دَائِمٌ﴾ »

حلية الاولياء ٣٣١.

امام مالک علیہ الرحمہ کیلا بہت پسند کرتے تھے اور فرماتے

کیلا سے زیادہ کوئی پھل جنتی پھلوں کے مشابہ نہیں ہے سردی ہو یا گرمی جب بھی طلب کیا اسے پایا اور اس آیت کریمہ کی قرات فرمائی

ترجمہ: {اس کا کھانا ہمیشہ ہے}

* * *

حضرت حفصہ بنتِ عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس باریک دوپٹا اوڑھ کر آئیں حضرت عائشہ نے ان کا دوپٹا پھاڑ دیا اور موٹا دوپٹا دے دیا۔

(مؤطا امام محمد، حدیث: ۱۷۳۹، ج۲، ص۴۲۱۔)

* * *

# جنتی پہاڑ احد کے فضائل

مدینۂ منوّرہ زادھَاللہ شرفاً وّ تعظیماً کے مقدّس پہاڑوں میں سے ایک مبارک و مُحبِّ رسول پہاڑ جبلِ اُحُد ہے جو دور سے دیکھنے میں سرخ رنگ کا معلوم ہوتا ہے۔

حضور نبیِّ رحمت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اس کی طرف اشارہ کرکے فرمایا: هٰذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

ترجمہ: یہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

(بخاری، ج3، ص45، حدیث:4083)

اس مَحبّت کا اسے انعام یہ ملا کہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا:

اُحُدٌ رُكْنٌ مِنْ اَرْكَانِ الْجَنَّةِ

یعنی اُحُد جنّت کے سُتُونوں میں سے ایک ستون ہے۔

(معجم کبیر، ج6، ص151، حدیث:5813)

جبلِ اُحُد کو تاریخِ اسلام میں خصوصی اہمیت حاصل ہے، اس کے دامن میں غزوہ اُحُد جیسا تاریخی مَعْرِکہ رُونُما ہوا نیز سیّدُالشّہداء حضرت سیّدنا امیر حمزہ اور دیگر شہدائے اُحُد رضوان اللہ تعالٰی علیہم اَجْمعین کے مزارات بھی اِسی کے دامن میں ہیں۔ اُحُد کہنے کی وجہ جبلِ اُحُد کی وجۂ تسمیہ اس کا یکتا پَن (Stand Alone) اور مدینہ کے سلسلہ ہائے کوہسار سے بِالکل علیحدہ ہونا ہے۔

## محلِّ وُقُوع:

سطحِ سَمُندر سے 100 میٹر بلندی پر مدینۂ طیّبہ زادہَا اللہ شرفًا وَّ تعظیمًا کے شِمالی جانب شہرِ نَبَوی سے تقریبًا ساڑھے 3 کلو میٹر دور واقع ہے اور تقریبًا 5 میل کے رقبے میں مشرق سے مغرب تک سیدھا پھیلا ہوا ہے۔ فضائل مدینۃُ الرَّسول سے نسبت کے علاوہ مَحبّتِ رسول صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم بھی اس پہاڑ کا ایک خاص وَصف ہے جو اسے دیگر جمادات (بے جان چیزوں) سے ممتاز کرتا ہے۔

(1) حضرت سیّدنا انس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم، حضرت ابوبکر صدّیق، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضوان اللہ تعالٰی علیہم اَجمعین اُحُد پر تشریف لے گئے تو وہ ہلنے لگا۔ (بخاری، ج2، ص524، حدیث:3675)

حضرت سیّدنا علّامہ علی قاری علیہ رحمۃ اللہ البارِی فرماتے ہیں: اس کا جُھومنا فرحت و سُرور (یعنی خوشی) کی وجہ سے تھا۔ (مرقاۃ المفاتیح، ج10، ص448، تحت الحدیث:6083)

حکیمُ الامّت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: پہاڑ خوشی میں وَجد کرنے اور ہلنے لگا کہ آج مجھ پر ایسے قدم آئے۔ معلوم ہوا کہ اللہ کے مقبول بندے، ولی ساری خَلْقت کے محبوب ہوتے ہیں ان کی تشریف آوری سے سب خوشیاں مناتے ہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، ج8، ص408)

(2) حضرت سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: بے شک اُحُد جنّت کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر واقع ہے۔ جب تم اس پر گزرو تو اس کے درخت سے کچھ کھالو اگرچہ اس کے کانٹے ہی ہوں۔ (مصنّف عبدالرّزاق، ج9، ص176، حدیث:17485)

(3) حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جب تم اُحُد پر آؤ تو اس کے شُہَدا کو سلام کیا کرو یہ قیامت تک سلام کا جواب دیتے رہیں گے۔ (تاریخ المدینۃ المنورۃ، ص132)

(4) عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان بن بلال، عمرو بن یحیی، عباس بن سہل ساعدی، حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزورہ تبوک میں نکلے اور باقی حدیث اسی طرح ہے جیسے گزر چکی اور اس حدیث میں ہے کہ پھر جب ہم واپس ہوئے یہاں تک کہ ہم وادی قری میں آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں جلدی میں ہوں اور تم میں سے جو چاہے تو وہ میرے ساتھ جلد چلے اور جو ٹھہرنا چاہتا ہے تو وہ ٹھہر جائے تو ہم نکلے یہاں تک کہ جب ہم مدینہ کے قریب آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ طابہ ہے اور یہ احد ہے اور یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ (صحیح مسلم۔ جلد:۲، حدیث:۳۳۷۱)

(5) سیدنا عبد اللہ مزنی رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد سے اور وہ آپ کے دادا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار پہاڑ جنتی ہیں، عرض کیا گیا وہ کونسے ہیں؟ حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا

(1) "احد" جنت کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ ہے، وہ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

(2) "طور" جنت کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ ہے۔

(3) "لبنان" جنت کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ ہے۔ اور

(4) "نَجَبَۃ" جنت کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ ہے۔

(معجم کبیر طبرانی، حدیث نمبر. 13496: الجامع الکبیر للسیوطی، حرف الھمزۃ، ج 1، حدیث نمبر. 3397:
کنز العمال، فضل الحرمین والمسجد الاقصی، حدیث نمبر 35121:)

اس کے درختوں سے میوہ کھایا جائے اور اگر نہ ملے تو اس کے صحرا کی گھاس ہی بطورِ تبرّک حاصل کرلی جائے کہ حضرت سیّدتنا زینب (زوجۂ حضرت اَنس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنھما) اپنی اولاد سے کہا کرتی تھیں کہ تم اُحُد پر جاؤ اور میرے لئے وہاں کی جڑی بوٹیاں لایا کرو اور اگر نباتات نہ ہوں تو گھاس ہی لے آیا کرو۔ (تاریخ المدینہ المنورہ، ص 84 ملخصًا)

## سیرت علامہ سلیم قادری رحمہ اللہ

### نام ونسب:

علامہ سلیم قادری 1960ء کو ایک قریشی گھرانہ محمد ابراہیم قریشی کے گھر پان منڈی کراچی میں آنکھ کھولی آپ کے والد کا نام محمد ابراہیم قریشی اور والدہ کا نام آمنہ عطاریہ تھا، دادا کا نام محمد سلطان تھا جو ہند کے شہر گجرات کے ضلع امرلی کے علاقے ڈمنیار میں رہائش پذیر تھے اور آپ کے نانا جان کا نام حیات خان تھا جو نہایت دیندار اور نیک انسان تھے

## تعلیم وتربیت:

آپ نے قرآن مجید اپنے محلے کی مسجد سے پڑھا اور مدرسہ ضیاء العلوم بلدیہ میں بھی پڑھتے رہے اور چھٹی جماعت تک آل بلدیہ ہائی اسکول میں پڑھا پھر میٹرک تک کچھی میمن سکول میں داخلہ لیا اور اس کے بعد مزید تعلیم کے لئے اسلامیہ کالج چلے گئے

آپ کی والدہ فرماتی ہیں میں نے ہمیشہ کوشش کی کہ اپنی اولاد کو رزق حلال کھلاؤں اور جھوٹ، غیبت، چغلی، وعدہ خلافی اور گالی گلوچ سے نفرت کرنا سکھایا ہے اور چھوٹے بچے تھے کہ ایک معلمہ کے پاس پڑھنے کے لئے بیٹھا دیتی تاکہ دینی رنگ چڑھتا رہے

_رسولِ ذی وقار، شہنشاہِ ابرار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: ''جُعِلَتْ قُرَّۃُ عَیْنِیْ فِی الصَّلٰوۃِ یعنی میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔''

(المعجم الکبیر، زیادہ بن علاقۃ عن المغیرۃ، الحدیث: ۱۰۱۲، ج ۲۰، ص ۴۲۰)

## فرمان امیر اہلسنت

سب سے متاثر کن وہ شخص گناہوں سے بچتا ہو اور اس کا ہر قدم سنتوں کے مطابق اٹھتا ہو

_نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معجزہ تھا کہ جتنا بھی دراز قامت آپ کے ساتھ کھڑا ہوتا تو آپ اونچے نظر آتے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں اس کے حبیب کے حضور کسی کا سر اونچا ہو۔ (دلائل النبوۃ ۵۶۴)

* * *

مجلسِ میلاد پاک ذکر شریف سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور حضور کا ذکر اللہ کا ذکر ہے اور ذکر الٰہی سے بلاوجہ شرعی منع کرنا شیطان کا کام ہے۔ (ارشاداتِ امام احمد رضا ص 3)

* * *

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ کے پاس کوئی واضح دلائل نہ ہوتے تو آپ کا چہرہ مبارک آپ کی

صداقت کی کی گواہی دینے کے لیے کافی تھا۔(دین و دنیا کی انوکھی باتیں، ص510)

* * *

عقلمند اور سعادت اگر استاد سے بڑھ بھی جائیں تو اسے استاد کا فیض اور اسکی برکت سمجھتے ہیں اور پہلے سے بھی زیادہ اس کے پاؤں کی مٹی سر پر ملتے ہیں(فتاوی رضویہ24/424)

## فرمان اعلی حضرت امام احمد رضا خان

باپ بچے کو پاک کمائی سے روزی دے کہ ناپاک مال ناپاک ہی عادتیں ڈالتا ہے۔

(فتاوی رضویہ24/453)

* * *

پیارے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ زمین پر دستر خوان بچھا کر کھانا تناول فرمانا تھی اور یہی افضل ہے۔(فتاویٰ رضویہ21/629)

## اذان میں نامِ رسالت سن کر انگوٹھے چومنا

دورانِ اذان جب مؤذن اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ الله کہے تو اس کو دُہرا کر اپنے دونوں انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگانا مستحب ہے۔

اس میں دینی و دنیاوی بہت سے فوائد ہیں اور اس کے متعلق حدیثوں میں ترغیب بھی دلائی گئی ہے۔

حضرتِ سَیِّدُنا صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے مُوذِّن سے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ الله سُن کر اِسے دُہرایا اور دونوں انگوٹھے چوم کر انہیں آنکھوں سے لگایا تو سرکارِ نامدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مَنْ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ خَلِیْلِیْ فَقَدْ حَلَّتْ عَلَیْہِ شَفَاعَتِیْ یعنی جو شخص میرے اِس پیارے دوست کی طرح کرے اُس کے لئے میری شفاعت حلال ہوگئی۔

(فیضانِ صدیق اکبر، ص187)

* * *

# آنکھیں کبھی نہ دُکھیں گی

حضرتِ سَیِّدُنا امام حَسَن رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ نے ارشاد فرمایا: جوشخص مؤذن سے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ الله سُن کر کہے: مَرْحَبًا بِحَبِیْبِیْ وَقُرَّۃِ عَیْنِیْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الله پھر دونوں انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر رکھے، وہ کبھی اندھا نہ ہوگا اور نہ ہی اُس کی آنکھیں دُکھیں گی۔(مقاصدِ حسنہ، ص391، حدیث:1021)

## پیچھے پیچھے جنت میں:

حضرتِ عَلّامہ ابنِ عابِدین شَامی قُدِّسَ سِرُّہُ السّامی فرماتے ہیں:

اذان میں پہلی مرتبہ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ الله سننے پر صَلَّی اللہُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ الله کہنا اور دوسری مرتبہ سننے پر قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِكَ یَارَسُوْلَ الله کہنا مستحب ہے۔ اس کے بعد اپنے انگوٹھوں کے ناخنوں کو آنکھوں پر رکھے اور کہے:

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ تو ایسا کرنے والے کو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اپنے پیچھے پیچھے جنت میں لے جائیں گے۔(ردالمحتار، ج2، ص84)

## بیماری دور ہوگئی:

ایک شخص کا بیان ہے کہ میں نے مشہور مُحدِّث حضرت سَیِّدُنا شیخ نورُالدِّین خراسانی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی کو اذان کے وقت دیکھا کہ جب مؤذن نے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ الله کہا تو دونوں مرتبہ آپ نے انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگائے۔ میں نے اس کا سبب پوچھا تو ارشاد فرمایا: میں پہلے یہ عمل کیا کرتا تھا، پھر اسے ترک کر دیا تو میری آنکھوں میں بیماری ہوگئی۔ میں نے خواب میں سرکارِ نامدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ کی زیارت کی اور آپ نے ارشاد فرمایا: تم نے اذان میں میرے ذکر کے وقت آنکھوں پر انگوٹھے پھیرنا کیوں ترک کر دیا؟ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری آنکھیں ٹھیک ہو جائیں تو پھر سے یہ عمل شروع کر دو۔ بیداری کے بعد میں نے یہ عمل دوبارہ شروع کر دیا، اس کی برکت سے میری

آنکھیں درست ہوگئیں اور اب تک دوبارہ وہ بیماری نہیں ہوئی۔

(مواہب الجلیل، ج2، ص101، ملخصًا)

## انگوٹھے چومنے کی احتیاطیں:

نماز پڑھتے وقت نیز قراٰنِ پاک اور خطبۂ جمعہ وغیرہ سنتے وقت انگوٹھے نہیں چومنے چاہئیں۔ نماز میں اِس کے منع ہونے کی وجہ تو ظاہر ہے، قراٰنِ پاک اور خطبہ سنتے وقت اِس لئے کیونکہ اس وقت تمام کام کاج روک کر مکمل توجہ سے اِنہیں سننے کا حکم ہے۔ نامِ رسالت سُن کر انگوٹھے ہونٹوں پر رکھ کر آنکھوں سے لگالئے جائیں، چومنے کی آواز نہیں نکلنی چاہئے۔ (فتاویٰ رضویہ، ج22، ص316، ملخصًا)

لب پر آجاتا ہے جب نامِ جناب، منہ میں گُھل جاتا ہے شہدِ نایاب
وَجد میں ہوکے ہم اے جاں بیتاب اپنے لب چُوم لیا کرتے ہیں

(حدائقِ بخشش، ص114)

## والدہ کا ادب

عن ابن عون : أن محمد بن سيرين إذا كان عنده أمه لو رآه رجل لا يعرفه ظنّ أن به مرضاً من خفضِ كلامه عندها

علامہ ابن عون سے مروی ہے

جب حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ان کی والدہ ہوتیں اگر کوئی شخص جو آپ کو نہ جانتا ہوتا دیکھتا تو اپنی والدہ کے پاس آواز پست ہونے کی وجہ سے مریض گمان کرتا۔

(سیر أعلام النبلاء (۴/۶۲۰))

* * *

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے آپ نے فرمایا اے لوگو! تم میرے بعد فرقہ بندی سے بچو اور اگر تم نے ایسا کیا تو سمجھ رکھو کہ معاویہ رضی اللہ عنہ شام میں موجود ہے (ابن حجر الاصابہ ص ۴۴ ج ۳)

# سلطان محمود غزنوی کا ادب قرآن

سلطان محمود غزنوی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کو وفات کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا:

اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعَامَلہ فرمایا؟

سلطان محمود غزنوی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے فرمایا:

ایک مرتبہ میں کہیں مہمان تھا، جس کمرے میں مجھے ٹھہرایا گیا،

وہاں قدموں کی جانِب طاق میں قرآنِ مجید رکھا تھا،

میں نے سوچا کہ قرآنِ مجید کو باہر بھجوا دوں

پھر خیال آیا کہ میں اپنے آرام کی خاطر قرآنِ مجید کو باہر کیوں نکالوں؟

بس یہ سوچ کر میں نے قرآنِ مجید کی تعظیم کی

اور ساری رات بیٹھا رہا اور اس طرف پاؤں نہیں کئے،

بس اسی وجہ سے اللہ پاک نے مجھے بخش دیا۔

{دلیل العارفین، مجلس:5، صفحہ:50}

* * *

نکاح شیشہ ہے اور طلاق پتھر، شیشے پر پتھر خوشی سے پھینکے یا زبردستی سے یا خود سے ہاتھ سے چھوٹ پڑے شیشہ ہر طرح ٹوٹ جائے گا (فتاویٰ رضویہ 12/385)

* * *

حدیث شریف: ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کا ذکر ہر وقت کرتے تھے۔ (سنن ابن ماجہ 302)

* * *

جو شریعت کے خلاف کسی کی طرف داری کرے گا اللہ تعالیٰ اسے ذلیل و رسوا کر دے گا۔

(تفسیر خزائن العرفان، سورۃ البقرہ آیت نمبر:85)

# اولیاء کی صحبت کی برکت

ابو فضل جوہری نے کہا

بے شک جس نے نیک لوگوں سے محبت کی وہ ان برکتیں پائے گا، ایک کتے (اصحابِ کہف کے کتے) نے نیک بندوں سے محبت کی اور ان کی صحبت میں رہا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر اپنے پاک کتاب میں فرمایا

امام ابو عبداالله محمد بن احمد قرطبی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جب نیک بندوں اور اولیاء اللہ کی صحبت میں رہنے کی برکت سے ایک کتا اتنا بلند مقام پا گیا حتی کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر قرآن مجید میں ذکر فرمایا تو اس مسلمان کے بارے میں تیرا کیا گمان ہے جو اولیاء اللہ اور صالحین سے محبت رکھتا ہے اور ان کی صحبت سے فیض یاب رہا

یہ لوگ اس محبت اور عقیدت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سرخرو ہوں گے۔

(صراط الجنان 5/550)

* * *

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

حیاء ایمان سے ہے اور ایمان جنت میں ہے اور فحش بکنا بے ادبی ہے اور بے ادبی دوزخ میں ہے

{فتاوی رضویہ شریف جلد 22 صحفہ 208}

* * *

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یا آپ کی کسی صفت کو گھٹیا چیز کے ساتھ تشبیہ دینا کفر ہے جیسے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم مبارک کو معاذ اللہ کوئی جانوروں کے علم سے تشبیہ دے تو یقیناً ایسا شخص توہین کا مرتکب ہے (صراط الجنان ج 5 ص 472)

* * *

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
تیز چلنا ایمان والوں کی ہیبت ختم کر دیتا ہے (الحلیۃ ۱۰/۳۰۸، الحدیث: ۱۵۳۰۹)

* * *

حضرت ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا علم کائنات کے کلی اور جزئی تمام واقعات کو محیط (گھیرے ہوئے) ہے
[مرقاۃ ۸/۳۴۱۶]

* * *

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
دنیا متاع (فائدہ اٹھانے کی چیز) ہے اور دنیا کی بہتر متاع نیک عورت ہے (صحیح مسلم، الحدیث ۱۴۶۷)

* * *

حضرت سیدنا منصور بن عمار رحمۃ اللہ علیہ کی توبہ کا سبب یہ ہوا کہ ایک مرتبہ ان کو راہ میں کاغذ کا ٹکڑا ملا جس پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا تھا۔ انہوں نے ادب سے رکھنے کی کوئی مناسب جگہ نہ پائی تو اسے نگل لیا۔ رات خواب دیکھا کوئی کہہ رہا ہے اس مقدس کاغذ کے احترام کی برکت سے اللہ نے تجھ پر حکمت کے دروازے کھول دیئے۔ (فیضان سنت ص 113)

* * *

زیتون کا درخت حضراتِ انبیاء کرام علیہم السلام کے مکانوں اور مقدس زمینوں میں اُگتا ہے اور اس کے لئے ستر انبیاء کرام نے برکت کی دعا مانگی (تفسیرِ صاوی 1405/4)

* * *

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں
ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم لوگوں سے ان کی عقلوں کے مطابق کلام کریں (مسند الفردوس ۱/۳۹۸، الحدیث ۱۶۱۱)

حضرت حسن بصری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں

ایمان دار دوست بڑھاؤ کیونکہ وہ روز قیامت شفاعت کریں گے (صراط الجنان 7/114)

* * *

امام طاؤس بن کیسان نے فرمایا ہے:

نوجوان کا زہد و تقویٰ اس وقت تک کامل نہیں ہوتا جب تک کہ وہ نکاح نہ کر لے۔

(حلیۃ الاولیاء ج۴، رقم ۴۵۶۳)

* * *

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

نکاح بہترین عبادت ہے کہ اس سے نسل انسانی کی بقاء ہے یہی صالحین، ذاکرین اور عابدین کی پیدائش کا ذریعہ ہے (مرآۃ المناجیح ۵/۶)

* * *

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

نکاح اور ایمان دو ایسی عبادتیں ہیں جو حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوئیں اور قیامت تک رہیں گی

(مرآۃ المناجیح ۵/۲ بتغیر قلیل)

* * *

اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کے لئے اس کی قدرت کے نظاروں جیسے دریاؤں، پہاڑوں اور زمین کے دیگر عجائبات کی سیر کرنا عبادت ہے (صراط الجنان ۷/۳۶۲)

* * *

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جو شخص میری فطرت (اسلام) سے محبت کرتا ہے اسے میری سنت اختیار کرنی چاہیے اور نکاح بھی میری سنت ہے (مصنف عبد الرزاق، حدیث: ۱۰۴۱۸)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

چار چیزیں رسولوں کی سنتوں میں سے ہیں

حیا کرنا، عطر لگانا، مسواک کرنا اور نکاح کرنا (جامع ترمذی، حدیث: ۱۰۸۲)

## نکاح پر شیطان کی بدحواسی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جب تم میں سے کوئی نکاح کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے ہائے افسوس ابنِ آدم نے مجھ سے دو تہائی ایمان بچا لیا ہے (مسند الفردوس ۱/۳۰۹، حدیث: ۱۲۲۲)

## گھر کی زکوٰۃ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

گھر کی زکوٰۃ یہ ہے اس میں ایک کمرہ ضیافت (مہمان نوازی) کے لئے بنایا جائے۔

(رسالہ قشیریہ ص446)

* * *

رسول للہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ ”سنت یہ ہے کہ (میزبان) مہمان کو دروازہ تک رخصت کرنے جائے۔ (سنن ابن ماجہ، الحدیث: ۳۳۵۸، ج ۴، ص ۵۲)

* * *

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

دو محبت کرنے والوں کے لئے نکاح سے بہتر کوئی اور تعلق نہیں دیکھا گیا

(سنن ابنِ ماجہ، حدیث: ۱۸۴۷)

* * *

رسول للہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ وسَلَّم نے فرمایا: جب کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے تو قبول کرنی

چاہیے پھر اگر چاہے کھائے، چاہے نہ کھائے۔(صحیح مسلم، الحدیث: ۱۴۳۰)

## باپ اپنی اولاد کو زبردستی دین پڑھوائے

امام سفیان ثوری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

آدمی کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی اولاد کو علم دین حاصل کرنے پر مجبور کرے، کیوں کہ اس کے بارے میں اس سے حساب ہوگا اور باپ اپنی اولاد کی تعلیم کا ذمہ دار ہے۔(سیر أعلام النبلاء ۷/۲۷۳)

* * *

امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ فرماتے ہیں:

"میں نے لوگوں کو راضی کرنے کا خیال دل سے نکال دیا، تب جاکر حق بولنے پر قادر ہوا"

(السیر للذہبی ۳۴)

* * *

رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا: اے جوانو! تم میں جو کوئی نکاح کی استطاعت رکھتا ہے وہ نکاح کرے کہ یہ اجنبی عورت کی طرف نظر کرنے سے نگاہ کو روکنے والا ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا ہے اور جس میں نکاح کی استطاعت نہیں وہ روزے رکھے کہ روزہ شہوت کو ختم کرنے والا ہے

(صحیح البخاري''، کتاب النکاح، الحدیث: ۵۰۶۶، ج۳، ص ۴۲۲)

## نیک بیوی کے اوصاف

رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرمایا، تقوے کے بعد مؤمن کے لیے نیک بیوی سے بہتر کوئی چیز نہیں۔ اگر اُسے حکم کرتا ہے تو وہ اطاعت کرتی ہے اگر اسے دیکھے تو خوش کردے اور اس پر قسم کھا بیٹھے تو قسم سچی کردے اور کہیں کو چلا جائے تو اپنے نفس اور شوہر کے مال میں بھلائی کرے (خیانت و ضائع نہ کرے)

(سنن ابن ماجہ، الحدیث: ۱۸۵۷، ص ۴۲۴)

## نکاح میں کس بات کو ترجیح دی جائے

رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا: عورت سے نکاح چار باتوں کی وجہ سے کیا جاتا ہے (نکاح میں ان کا لحاظ ہوتا ہے)۔

(۱)مال (۲)حسب (۳)جمال و(۴)دِین اور تو دِین والی کو ترجیح دے۔

(صحیح البخاري، الحدیث:۵۰۹۰)

## فرمان سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ

وہ وقت آئے گا کہ یہ دعوت اسلامی جو عشق مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی کی بنیادوں پر آئی ہے ملک گیر ثابت ہوگی اور ان شاءاللہ ملک سے باہر عالمگیر ثابت ہوگی (خطباتِ کاظمی 3/199)

* * *

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں

اپنے گھروں سے مکڑیوں کے جالے دور کرو کیونکہ انہیں (گھروں میں لگا ہوا) چھوڑ دینا ناداری (تنگ دستی) کا باعث ہوتا ہے. (صراط الجنان ۸ے۳/۷)

* * *

حضرت شیخ عثمان بن مرزوق بطائحی فرماتے ہیں:

محبوب اپنے محبوبوں سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں رکھتا جسے اللہ کی معرفت ملتی ہے۔ اللہ اسے ہر چیز کا علم عطا کرتا ہے۔ (فتاویٰ افریقہ 82)

* * *

حضرت لقمان حکیم رضی اللہ عنہ نے فرمایا

اے بیٹے تو اتنا میٹھا نہ بن کہ تجھے نگل لیا جائے اور نہ اتنا کڑوا بن کہ تجھے باہر پھینک دیا جائے

(شعب الایمان ۲۳۱/۴، روایت نمبر:۴۸۹۱)

* * *

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
سورہ فاتحہ ہر مرض کے لیے شفاء ہے
(شعب الایمان، حدیث: ۲۳۷۰)

* * *

ایک کافر اپنے کفر پر نازاں پھرتا ہے، ایک مومن اپنے ایمان پر کیوں فخر نہیں کرتا!!
واصف علی واصف

* * *

قلم نے زمین وآسمان کی پیدائش سے پچاس ہزار سال پہلے لوح محفوظ پر لکھا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین ہیں (الکلام الاوضح ص 85)

* * *

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں
اللہ تعالی نے کوئی ایسی جان پیدا نہیں فرمائی جو اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر محبوب ہو اللہ تعالٰی نے آپ کے علاوہ کسی کی ساری زندگی کی قسم نہیں اٹھائی (دلائل النبوۃ، ص ۶۸)

* * *

قرآن کریم نے تمام مجرمین کی سزائیں بیان فرمائیں، جن میں سے سب سے زیادہ سخت سزا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گستاخ کی ہے (صراط الجنان ۱۰/۸۵۸)

* * *

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایسا بندہ ناکام ونامراد ہوا جس کے دل میں اللہ سبحانہ وتعالی نے انسانیت کے لیے نرمی نہیں رکھی. (مشکاۃ المصابیح 1387/3)

* * *

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گستاخوں کو اللہ تعالیٰ نے خود جواب دیا ہے بلکہ یوں کہہ سکتے ہیں کہ دشمنان خدا کو جواب دینا ہی سنت رسول ہے اور دشمنان رسول کو جواب دینا سنت الٰہیہ ہے

(صراط الجنان ۱۰/۸۵۷)

* * *

مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جس کا بچہ پیدا ہوا اسے چاہیے کہ اس کا اچھا نام رکھے اور اس کی اچھی تربیت کرے اور جب وہ بالغ ہو تو اس کی شادی کر دے (شعب الایمان ۶/۴۰۱، حدیث ۸۶۶۲)

* * *

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

اگر میری زندگی کے دس دن باقی ہوں اور مجھے یقین ہو کہ دسویں دن موت آجائے گی تو اس وقت بھی اگر شادی کی استطاعت ہوگی تو میں فتنے سے بچنے کے لئے شادی ضرور کروں گا

(کنز العمال ۲/۲۰۶، حدیث ۴۵۶۰۲)

* * *

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جس نے تنگ دستی کے خوف سے شادی کو ترک کیا وہ ہم میں سے نہیں

(الافصاح عن احادیث النکاح ۱/۴۱، حدیث ۱۱)

* * *

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اگر بچہ بالغ ہوا اور اس کا نکاح نہ کیا پھر اگر وہ گناہ میں پڑا تو اس کا گناہ اس کے باپ کو بھی ہو گا

(شعب الایمان ۶/۴۰۱، حدیث ۸۶۶۶)

* * *

بارہ پیغمبروں علیہم السلام نے دعا کی ہے کہ خدا تعالیٰ ہم کو امت محمدیہ علی صاحبھا الصلوۃ والسلام میں داخل فرمائے (الکلام الاوضح، ص88)

* * *

جو فرشتے انبیاء کرام علیہم السلام کی خدمت میں اللہ تعالیٰ کے پیغام لاتے ہیں وہ دیگر فرشتوں سے اعلیٰ درجے والے ہیں (صراط الجنان ۸/۱۷۰)

* * *

رات کو آئینہ دیکھنے کی کوئی ممانعت نہیں، بعض عوام کا خیال ہے کہ اس سے منہ پر جھائیاں پڑ جاتی ہیں، اس کا بھی کوئی ثبوت نہ شرعًا ہے نہ طباً اور نہ تجربتاً (یعنی یہ بات نہ شریعت سے ثابت ہے، نہ میڈیکل سے اور نہ ہی تجربے سے) (فتاوی رضویہ 23/490)

* * *

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اس شخص کو اسکی نادانی نے دھوکہ دیا جو خدا کے کرم پر بھروسہ کر بیٹھا لیکن اس کے قہر وانتقام سے خوف نہ کیا (الکلام الاوضح، ص89)

* * *

مولانا نقی علی خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ہم اللہ کی قدرت پر بھروسہ کرتے ہوئے زہر نہیں کھاتے لیکن رحمت کی امید پر گناہ کرتے ہیں کہ اللہ کی رحمت وسیع ہے (الکلام الاوضح ص90)

* * *

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اس شخص کو اسکی نادانی نے دھوکہ دیا جو خدا کے کرم پر بھروسہ کر بیٹھا لیکن اس کے قہر وانتقام سے خوف

نہ کیا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

احمق وہ ہے جو خواہش کی پیروی کرے اور خدا سے آرزو بخشش کی رکھے (الکلام الاوضح، ص89)

* * *

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

کسی مسلمان کی دینی الجھن دور کر دینا سوچ سے افضل ہے (بستان المحدثین، ص39)

* * *

رسولِ رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

العلم افضل من العبادۃ

علم عبادت س ے افضل ہ ے

(کنزالعمال ۱۰/۵۸، حدیث ۲۸۶۵۳)

* * *

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا

حسن اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ دنیا میں میرے پھول ہیں (بخاری ۳۷۵۳/۷)

* * *

حضرت وہب بن منبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

میں نے اکہتر کتابوں میں لکھا دیکھا کہ تمام آدمیوں کی عقل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عقل سے وہی نسبت رکھتی ہے جو ریت کے ایک دانے کو ریگستان سے نسبت ہے اور بے شک آپ کی عقل سب آدمیوں کی عقل پر غالب اور آپ کی رائے سب سے افضل ہے (الکلام الاوضح، ص94)

* * *

## فرمان مفتی علی اصغر صاحب

محنت ایسی تاریک غار ہے جس میں داخل ہونے کیلئے کوئی تیار نہیں ، آپ محنت کی اس گھپ اندھیری غار میں اتر جائیں اور چلنا شروع کردیں اس میں وحشت بھی ہوگی ، اکیلا پن بھی محسوس ہوگا اور بہت زیادہ تکالیف کا سامنا کرنا پڑے گا لیکن جب ثابت قدمی کے ساتھ اس غار کو پار کرلیا تو پھر ہر طرف روشنی کے ساتھ بہت سارے لوگ آپ کو لینے کے لئے کھڑے ہونگے اس وقت آپ کا معیار بھی ہوگا اور آپ کی ڈیمانڈ بھی ہوگی۔

* * *

ابلیس لعین جب بوڑھا ہو جاتا ہے تو پھر سے 30 سال کا ہو جاتا ہے (فتاوی حدیثیہ ص 238)

## عالم اپنے شاگردوں کی شفاعت کرے گا

سرکارِ عالی وقار ، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مشکبار ہے:

جس نے کسی عالم کی زیارت کی گویا اُس نے میری زیارت کی اور جس نے عُلَماء سے مصافحہ کیا گویا اُس نے مجھ سے مصافحہ کیا اور (قیامت کے دن) عالم سے کہا جائے گا:

اپنے شاگردوں کی شفاعت کرو اگرچہ وہ آسمان کے ستاروں کے برابر ہوں

(فِردَوسُ الاخبار ، ۲/۵۰۳ ، حدیث: ۸۵۱۷ ، ماخوذاً)

## فرامین علامہ خادم حسین رضوی علیہ الرحمہ

1: اب ایک جنگ شروع ہو چکی ہے اور یہ ناموس رسالت کی جنگ جو اس میں پیچھے رہا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غداری کر رہا ہے

2: اگر دنیا و آخرت میں عزت چاہتے ہو تو "لبیک یا رسول اللہ" کا نعرہ لگاو

3: میری داڑھی سفید ہو گئی اور بہت ساری کتابیں پڑھی ہیں مجھے کوئی ایک بھی ایسی روایت نہیں ملی جس سے پتا چلے کہ جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے 2 نمبری کی ہو اور بچ گیا ہو

4:اسلام قربانیوں کا نام ہے چیخنے چلانے کا نام نہیں ہے

5:اگر ہم فیض آباد دھرنے میں جل کر راکھ ہو جاتے تو بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے مقابلے میں ان چیزوں کی کوئی اہمیت نہیں

6:اسلام کسی کا قرض نہیں رکھتا اگر کسی نے صرف کلمہ خیر بھی کہا تو اسلام اسکے اس ایک جملے کے صدقے میں ہزاروں افراد کے سامنے اسکی تعریف کرا دیتا ہے

7:جوانو۔۔!!

تم اٹھ کھڑے ہوئے تمھارا اٹھ کھڑا ہونا ہی کافی ہے

اسلام تمھاری جوانیاں بچائے گا اور تمھاری عزتیں بھی بچائے گا

اگر اسلام کے ساتھ رہو گے تو تمھارا نام روشن رہے گا

8:باتوں سے بات نہیں بنے گی بلکہ اب گھروں سے نکلنا پڑے گا

صحابہ کرام نے پیٹ پر پتھر باندھ کر بھی نماز نہیں چھوڑی اور تم اعلی کھانے کھا کر بھی کہتے ہو دین پر چلنا مشکل ہے

9:جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دین تخت پر ہو گا تو کوئی کسی کا حق نہیں مارے گا

10:اگر امت مسلمہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اپنے دلوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت مزید پیدا کرے

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر فرض اعظم بلکہ جان ایمان ہے

11:اگر کوئی اسلام کی مدد نہ کرنا چاہے تو اسلام اسکی مدد کا محتاج نہیں

اسلام تو کمزوروں کو اتنی طاقت دیتا ہے کہ وہ ظالموں کے سامنے کھڑے ہو جاتے ہیں اور فتح یاب ہو جاتے ہیں

12:لوگ کہتے ہیں کہ میں بہت سخت بولتا ہوں میں ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے معاملے سخت

ہوں اور ہونا بھی چاہیے مولا علی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں تلخ لہجے والا انسان سچا ہوتا ہے اور میٹھے لہجے والے اکثر منافق ہوتے ہیں

اللہ تعالی ہمیں بھی ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم پر پہرہ دینے کی توفیق عطا فرمائے

# سیرت امیر المجاہدین علامہ خادم حسین رضوی علیہ الرحمہ

## ابتدائی حالات:

علامہ خادم حسین رضوی صاحب ضلع اٹک کے ایک گاوں نگا کلاں میں ایک زمیندار گھرانے میں 22نومبر1966کو پیدا ہوئے

آپ کے والد کا نام لعل خان ہے

آپ کا ایک بھائی جسکا نام امیر حسین ہے اور چار بہنیں ہیں

آپ کے والد کا انتقال 2008میں ہوا

اور والدہ کا 2010میں انتقال ہوا

## تعلیمی سفر:

آپ نے سکول میں صرف چار جماعتیں پڑھیں تھیں اور آٹھ سال کی عمر میں ضلع جہلم کی طرف طلب علم دین کیلیئے رخت سفر باندھا اور مدرسہ جامع غوثیہ اشاعت العلوم میں قاری غلام یسین صاحب سے حفظ قرآن شروع کیا

آپ نے چار سال کے عرصے میں حفظ قرآن مکمل کیا اس وقت آپ کی عمر 12سال تھی

پھر آپ نے ضلع گجرات کے کے قصبے دینہ میں 2سال قرات کورس کیا

14 سال کی عمر میں لاہور تعلیم کیلئے آئے

1988 کو آپ نے دورہ حدیث شریف مکمل فرمایا آپ عربی کے ساتھ ساتھ فارسی پر بھی عبور رکھتے تھے

آپ نے پہلی ملازمت 1993 میں محکمہ اوقاف پنجاب میں کی اور داتا دربار کے قریب پیر مکی مسجد میں خطبہ دیا کرتے تھے

پھر ختم نبوت اور ناموس رسالت تحریک چلانے کی وجہ سے آپ نے نوکری چھوڑ دی اور یتیم خانہ روڈ لاہور کے قریب واقع مسجد رحمۃ للعالمین میں خطابت کرتے رہے اور ساری زندگی مشاہرہ صرف 15000 لیتے رہے

## رشتہ ازدواج:

آپ کی شادی اپنی چچازاد بہن سے ہوئی اور اللہ تعالی نے 2 بیٹوں اور 4 بیٹیوں سے نوازا

بڑے صاحب زادے کا نام حافظ سعد حسین رضوی اور چھوٹے صاحبزادے کا نام حافظ انس حسین رضوی ہے آپ کے دونوں بیٹے حافظ قرآن اور درس نظامی عالم کورس کیا ہوا ہے

## اقبال سے عشق کی وجہ:

آپ فرماتے ہیں کہ دوران تعلیم درسی کتب کے علاوہ جن کتب کا مطالعہ کرتا تھا ان میں ڈاکٹر اقبال کا فارسی مجموعہ کلام سرفہرست تھا

1988 میں کلیات اقبال خریدی لی تھی اور نوعمری میں ہی اس قلندر شاعر کے افکار کا مطالعہ شروع کر دیا آپ فرماتے ہیں کہ گویا کہ اقبال کی روح نے مجھے اپنی طرف کھینچ لیا ہے

اقبال کے کلام کے بعد علامہ اقبال کے شاعری کے استاذ مولانا روم علیہ الرحمہ کو پڑھا اور اور انکے بیشتر کلام کو ازبریاد کر لیا تھا

آپ فرماتے ہیں کہ مجھے اقبال، مولانا روم اور اعلی حضرت فاضل بریلوی کی شاعری نے بہت زیادہ متاثر کیا

اور یہ حضرات عشق رسول کے وہ جام پلاتے ہیں جنھیں پینے کے بعد کسی چیز کی حاجت نہیں رہتی اور اردو شعراء میں اکبر الہ آبادی کی شاعری پسند تھی

آپ کو مطالعہ کا جنون رہتا تھا آپ سفرنامے بہت پڑھتے تھے آپ نے حکیم محمد سعید اور مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ کے تمام سفرنامے پڑھ ڈالے

تاریخ اسلام کا مطالعہ آپ کی اولیں ترجیح تھی اور تمام مسلم سپہ سالار کی سیرت کا مطالعہ کرتے رہتے

آپ فرماتے ہیں اسلام کے تمام سپہ سالار اپنی مثال آپ ہیں لیکن حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالی عنہ نے مجھے بہت زیادہ متاثر کیا ہے اور آپ کے مزار پر حاضری دینا ایک دیرینہ خواہش تھی اور الحمد للہ پوری ہوئی

## تحریک لبیک یا رسول اللہ کا آغاز:

آپ اپنی زندگی معمول کے مطابق گزار رہے تھے کہ غازی ممتاز حسین قادری علیہ الرحمہ نے جب گستاخ رسول سلمان تاثیر کو واصل جہنم کیا اور پھر غازی صاحب کو گرفتار کیا گیا اور انکو پھانسی دے دی گئی اس واقعہ نے آپ کی زندگی میں انقلاب برپا کر دیا

پھر جب ختم نبوت قانون میں تبدیلی کرنے کی کوشش کی گئی تو ملک گیر احتجاج ہوا اور فیض آباد میں بھرپور احتجاج کیا گیا جسکی وجہ سے اس تحریک کو بہت مقبولیت ملی اور 2018 میں 26 لاکھ کے قریب ووٹ حاصل کیے اتنے کم عرصے میں پاکستان کی 5 بڑی تحریک بن گئی اس تحریک کا اسلام مقصد نظام مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کا نفاذ رہا ہے اور علامہ خادم حسین رضوی صاحب آخری دم تک اسی نظام کے نفاذ کیلئے لڑتے رہے

## ملفوظات:

1: آپ فرماتے ہیں کہ مجھے عشق رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم اپنی ماں کی گود سے ملا ہے میری والدہ اٹھتے بیٹھتے ہر بات میں * "میں صدقے یا رسول اللہ " * کہا کرتی تھیں اور یہ جملہ میری روح و بدن میں بس گیا

علامہ اقبال بھی ایک فارسی شعر میں کہتے ہیں جسکا ترجمہ کچھ یوں ہے
یہ جو عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ملا ہے یہ میری ماں کی گود اور ندا سے ملا ہے
2: آپ فرماتے ہیں جب غازی ممتاز حسین قادری علیہ الرحمہ کی رہائی کی تحریک چلائی ہوئی تھی اور اسکی پاداش میں لکھپت جیل میں مجھے ڈال دیا تھا تو اس دوران غازی صاحب کا خط آیا تھا اور اس خط کو میں اپنی بخشش کا بہانہ سمجھتا ہوں

3: آپ فرماتے ہیں علامہ اقبال کا یہ فرمان "انسان دلیر اسی وقت ہوتا ہے جب سینے میں محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہو" یہی جملہ میری زندگی کی اصل ہے

4: آپ فرماتے ہیں میں ساری زندگی مدینے نہیں گیا اس کی وجہ یہ ہے کہ میں آقا نامدار مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا منہ دیکھاوں گا کہ آپ کی ناموس پہ حملے ہوتے رہے اور میں سب کچھ چھوڑ کر ادھر آ گیا

علامہ خادم حسین رضوی صاحب وہ واحد شخصیت ہیں جنھوں نے اس زمانہ میں امت مسلمہ کو ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم پر پہرہ دینے کیلئے بیدار کیا اور بچہ بچہ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم پر مر مٹنے کیلئے تیار ہو گیا

آپ ہمیشہ ناموس رسالت پر پہرہ دیتے رہے اور اپنی زندگی اسی مشن پہ لگا دی
اللہ تعالی نے آپ کو وہ حوصلہ اور جرات دی تھی کہ ملت کفر آپ کی للکار سے لڑکھڑاتی تھی ہمیشہ کفر آپ کی شخصیت سے خوف زدہ رہا

آپ کو ناموس رسالت پر پہرہ دینے کی پاداش میں کئی بار جیل جانا پڑا اور سخت سے سخت عقوبتوں سے گزرنا پڑا لیکن آپ ہمیشہ استقامت کے پہاڑ بن کر ڈٹے رہے
عُلما کا دنیا سے جانا لوگوں کی ہلاکت کی علامت ہے (دارمی حدیث 241)

## الوداع امیر المُجاہدین

بالآخر امام عزیمت 19 نومبر 2020 رات 8 بجکر 46 منٹ پر ہمیشہ کیلئے داغ مفارقت دے گئے

دیکھ تو نیازی ذرا سو گیا کیا دیوانہ

ان کی یاد میں شاید آنکھ لگ گئی ہو گی

إنا لله وانا اليه راجعون

میرے جنازے پر رونے والوں

فریب میں ہو بغور دیکھو

مرا نہیں ہوں غم نبی میں

لباس ہستی بدل گیا ہوں

## سلام عقیدت ببارگاہ خادم حسین رضوی

گرچہ معذور تھا پھر بھی لڑتا رہا

بابا خادم کی ہمت پے لاکھوں سلام

جو کہ میدان میں ڈٹ کے ٹھہرا رہا

ایسی مضبوط طاقت پے لاکھوں سلام

سخت سردی میں جو پہرا دیتا رہا

ایسے عالم کی عظمت پے لاکھوں سلام

کفر کی دنیا جن سے لرزتی رہی

شیر حق کی شجاعت پے لاکھوں سلام

جن کے چہرے سے باطل ہی ڈرتا رہا

ان کی نورانی صورت پے لاکھوں سلام

عشق سرکار کا وہ پلاتے رہے

ساقئ جام الفت پے لاکھوں سلام

جن کی آواز سے کفر سہما رہا

ان کی ایسی جلالت پے لاکھوں سلام

جس نے ختم نبوت پے پہرا دیا

شمشیر اہل سنت پے لاکھوں سلام

لو عمران رضا کا سلام آخری

تیری شان اور شوکت پے لاکھوں سلام

* * *

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

حضرت ایوب علیہ السلام قیامت کے دن۔ صبر کرنے والوں کے سردار ہوں گے (ابنِ عساکر ۱۰/٦٦)

* * *

جنتی لوگوں کا قد و قامت حضرت آدم علیہ السلام کے قد و قامت کے برابر ستر گز ہوگا، ان کا حسن حضرت یوسف علیہ السلام کے حسن جیسا ہوگا، ان کی عمر حضرت عیسی علیہ السلام کی عمر کے برابر 33 سال ہوگی اور ان کی زبان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان یعنی عربی ہوگی، بغیر داڑھی کے اور سرمگیں آنکھوں والے ہوں گے (فتاوی حدیثیہ، ص 54)

* * *

## فرمان سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ

وہ وقت آئے گا کہ یہ دعوت اسلامی جو عشق مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی کی بنیادوں پر آئی ہے ملک گیر ثابت ہوگی اور ان شاءاللہ ملک سے باہر عالمگیر ثابت ہوگی (خطباتِ کاظمی 3/199)

* * *

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیند موت کی بہن ہے

(معجم الاوسط، ۶/۲۹۳، حدیث:۸۸۱۶)

* * *

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اس شخص سے علم نہ لو جس شخص نے بغیر ماہر اساتذہ سے پڑھے صرف کتابوں سے ہی علم حاصل کیا ہو

[المجموع شرح المھذب، 1/36]

* * *

حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دودھ پلانے کا شرف آپ کے ہر وقت شکر کرنے کی وجہ ملا تھا۔ (الکلام الاوضح ص 106)

* * *

حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک اس قدر چمکتا تھا کہ ہمیں گھر میں چراغ کی ضرورت نہیں پڑتی تھی (الکلام الاوضح ص 107)

* * *

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

جو شخص اولیاء اللہ میں سے کسی کو دیکھ کر اسے مانتا اور عزت کرتا ہے تو کل (قیامت کے دن) اللہ تعالی اسے سب کے سامنے اسے عزت دے گا (کامیاب زندگی، ص 55)

* * *

کروڑوں مالکیوں کے عظیم پیشوا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ زبردست عاشق رسول تھے، آپ مدینہ منورہ کی گلیوں میں ننگے پاؤں چلا کرتے تھے (الطبقات الکبریٰ، الجزء الاول، ص 76)

علامہ عبد الرزاق بھتر الوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: "حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ مادہ پرستی اور لا دینی افکار سے متاثر ہو کر محض عقل ناتمام اور ناقص تجربات پر بھروسہ کر بیٹھتے ہیں جن کی نظر میں علماء متقدمین اور اسلاف کی تحقیقات کوئی وقعت نہیں رکھتی وہی لوگ کتاب و سنت کی نصوص میں غلط تاویلیں کر کے خود بھی گمراہی کا شکار ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کر کے 'ضلوا فاضلوا' (خود گمراہ ہوئے اور دوسروں کو گمراہ کیا) کا مصداق بن جاتے ہیں۔" (تذکرۃ الانبیاء/ص:۳۵۳)

* * *

قال الفضیل رحمه الله:

آفة القراء العُجب.

حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

قاریوں کی آفت خود پسندی ہے (سیر أعلام النبلاء (۸/۴۴۲))

* * *

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ریت پر چلتے تو قدموں کے نشانات نہیں بنتے تھے اور جب آپ پتھروں پر چلتے تو وہ نرم ہو جاتے تھے اور قدموں کے نشانات بن جاتے۔

(انوار جمال مصطفیٰ، ص109)

* * *

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

جب سے عمر اسلام لائے اس دن سے ہم معزز رہے (انوار جمال مصطفیٰ، ص115)

* * *

ہدایت انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء کرام رحمہم اللہ کی پیروی میں رکھی گئی ہے، جس طرح نبی اپنے امتی کو ہدایت کا راستہ دکھاتے ہیں اسی طرح نبی کے تابع رہتے ہوئے اولیاء و صالحین بھی ہدایت کا

راستہ دکھاتے ہیں(تفسیر روح البیان،۸/۱۸۵)

## روشن اور تاریک دن

انصار کہتے ہیں کہ جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے ہم نے اس دن سے زیادہ روشن کوئی دن نہیں دیکھا اور جس دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا وصال ظاہری ہوا اس دن سے تاریک دن نہیں دیکھا۔(انوار جمال مصطفیٰ، ص118)

* * *

امام حسن بصری علیہ الرحمہ سے پوچھا گیا تہجّد پڑھنے والوں کے چہرے خوبصورت کیوں ہوتے ہیں فرمایا: رحمن کے ساتھ خلوت میں ہوتے ہیں تو وہ انہیں اپنا نور پہنا دیتا ہے
(مختصر قیام اللیل للمروزي ۵۸-)

* * *

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
جب تم کسی کو لغزش کی حالت میں دیکھو تو اسے درست ہونے کا موقع دو، نیز اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ وہ توبہ کر لے اور اس کے خلاف شیطان کے مددگار بن جاؤ(تفسیر در منثور،۷/۲۷۰)

* * *

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں
مصر کی عورتیں اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی دیکھ لیتیں تو ہاتھ کے بجائے اپنے دل کاٹنے کو ترجیح دیتیں(شرح زرقانی ۴/۳۹۰)

* * *

حضرت حسن بصری علیہ الرحمہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
لکڑی کی خراش لگنا، قدم کا ٹھوکر کھانا اور رگ کا پھڑکنا کسی گناہ کی وجہ سے ہوتا ہے

(کنزالعمال، ۲/۳۰۴، الحدیث:۸۶۶۶)

* * *

حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا

جو قوم مشورہ کرتی ہے وہ صحیح راہ پر پہنچتی ہے۔ (تفسیرِ مدارک، الشوری، تحت الآیۃ:۳۸، ص۱۰۹۰)

* * *

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب مسکراتے تو درو دیوار روشن ہو جاتے اور آپ کے دانتوں کا نور سورج کے سائے کی طرح دیواروں پر پڑتا تھا۔ (انوار جمال مصطفیٰ، ص123)

* * *

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی بہن حضرت شیماء فرماتی ہیں

جو انسان گزر چکے اور جو آئیں گے ان سب سے بہتر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور حسن و جمال میں چاند سے بھی بڑھ کر ہیں (سبل الھدیٰ والرشاد، جماع ابواب رضاعہ، ۱/۴۶۴)

* * *

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اہل جنت میں سے کوئی شخص جنتی درخت سے ایک پھل لے گا تو درخت میں اس کی جگہ دو پھل نمودار ہو جائیں گے (مسند البزار، ۱۰/۱۲۳، حدیث:۴۱۸۷)

* * *

علماء کرام فرماتے ہیں

جس دل میں محبت سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہو اس کے ایمان پر شیطان ڈاکہ نہیں ڈال سکتا۔ (انوار جمال مصطفیٰ، ص125)

* * *

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں
نبی مکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حسن کسی پر ظاہر نہیں ہوا تھا اگر ہو جاتا تو کوئی بھی اسکو دیکھنے کی تاب نہ لاتا۔(انوار جمال مصطفیٰ، ص124)

* * *

امام مجاہد رحمہ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ کیا مؤمن کی موت پر زمین وآسمان روتے ہیں؟
آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: زمین اس بندے پر کیوں نہ روئے جو زمین کو اپنے رکوع و سجود سے آباد رکھتا تھا اور آپ آسمان اس بندے پر کیوں نہ روئے جس کی تسبیح و تکبیر آسمان میں پہنچتی تھی۔
(خازن، الدخان، تحت الایۃ:۲۹، ص۱۱۱۲)

* * *

اللہ تعالی کی قدرت کے دلائل جاننے کی نیت سے سائنس اور ریاضی کا علم حاصل کرنا عبادت ہے
(صراط الجنان ۹/۲۰۹)

* * *

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
مسلمان ایک دوسرے کے لئے عمارت کی طرح ہیں جس کی ایک اینٹ دوسری اینٹ کو مضبوط کرتی ہے۔(مسلم شریف، حدیث:۲۵۸۵)

* * *

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
اپنی رائے اور عقل کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رائے سے مقدم سمجھنا حرام ہے
(شان حبیب الرحمن، ص224)

* * *

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام عالم سے زیادہ خوبصورت اور خوب سیرت تھے۔
(انوار جمال مصطفیٰ، ص132)

* * *

حضرت ابوعبید رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے:
میں نے کبھی بھی کسی استاد کے دروازے پر دستک نہیں دی بلکہ میں ان کا انتظار کرتا رہتا اور جب وہ خود تشریف لاتے تو میں ان سے استفادہ حاصل کرتا۔ (صراط الجنان، ۹/۴۰۸)

* * *

اکابرین (بزرگانِ دین) کی بارگاہ کا ادب کرنا بندے کو بلند درجات تک پہنچاتا ہے اور دنیا و آخرت کی سعادتوں سے نوازتا ہے۔ (صراط الجنان، ۹/۴۰۹)

* * *

علماء کرام کی مجالس میں آواز بلند کرنا ناپسندیدہ ہے کیونکہ یہ انبیاء کرام علیہم السلام کے وارث ہیں۔
(صراط الجنان، ۹/۴۰۴)

* * *

بعض علماء فرماتے ہیں
اگر آج بھی مسلمان صحیح طریقے سے اسلامی احکام پر عمل کرکے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے جنگ کریں تو بدر و حُنین کے نظارے نظر آسکتے ہیں. (صراط الجنان، ۹/۳۷۶)

## کلمہ طیبہ کی شان

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دینا رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی گواہی دینا اللہ تعالیٰ کی سنت ہے اور کلمہ طیبہ میں دونوں سنتیں جمع

ہیں۔(صراط الجنان، ۹/۳۸۴)

* * *

تمام عبادات بدن کا تقویٰ ہیں اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب دل کا تقویٰ ہے۔

(صراط الجنان، ۹/۴۰۵)

* * *

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

عابد کو جس وقت عبادت میں مزہ نہ ملے اور سونے یا مزاح کی طرف دل رغبت کرے تو ان کاموں میں مشغول ہونا اس عبادت سے بہتر ہے جو جس میں ذبر دستی، بے توجہی اور ملال ہو۔

(نوار جمال مصطفیٰ، ص134)

* * *

علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جو بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں مقبول ہے وہ اللہ کی بارگاہ میں بھی مقبول ہے اور آپ کی بارگاہ سے مردود ہے وہ اللہ کی بارگاہ سے بھی مردود ہے۔(روح البیان، النجم، تحت الآیۃ:۲۱۹،۹/۱۲)

* * *

بعض فقہاء نے حکم دیا ہے جب حدیث کا درس ہو رہا ہو تو وہاں دوسرے لوگ بلند آواز سے نہ بولیں اگرچہ بولنے والا (حدیث کا درس دینے والا) اور ہے لیکن کلام تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے

(شان حبیب الرحمن، ص225)

## پردہ کی اہمیت

1: تقوی اور شرم وحیا عورت کا بہت بڑا کمال ہے

2: پردہ اللہ تعالی کی وہ نعمت ہے جو جنت میں بھی ہوگی

3:اجنبی عورت کا متقی پرہیز گار سے بھی پردہ ہے کیونکہ جنت میں سب متقی ہوں گے مگر ان سے بھی پردہ ہوگا(صراط الجنان 9/659)

* * *

علم ایک نعمت ہے اور جنت میں بھی علم میں اضافہ ہوگا

(ملفوظات امیر اہلسنت ص 451)

## سبز رنگ کا فائدہ

یہ انتہائی خوشنما رنگ ہے اور نور نظر کے لئے بہت مفید ہے

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سبز رنگ کی طرف دیکھنے سے بصارت (آنکھوں کی روشنی) میں اضافہ ہوتا ہے

مسند شہاب، ۱/۱۹۳، حدیث:۲۸۹

* * *

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

ہر چیز کی ایک زینت ہوتی ہے اور قرآن کی زینت سورہ رحمن ہے

(شعب الایمان، ۲/۴۹۰، حدیث:۲۴۹۴)

* * *

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

بے شک اللہ تعالی ظالم کو ڈھیل دیتا رہتا ہے اور جب اس کی پکڑ فرمالیتا ہے تو پھر اسے مہلت نہیں دیتا۔

(بخاری، ۳/۲۴۷، حدیث:۴۶۸۶)

* * *

حضرت یحییٰ بن معاذ رازی فرماتے ہیں

موت کو خوش آمدید ہو کیونکہ یہ وہ چیز ہے جو حبیب کو حبیب کے قریب کر دیتی ہے
(مدارک، الرحمن، تحت الایہ ۲۸، ص ۱۱۹۳)

* * *

حضرت عبداللہ بن احمد نسفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں
فنا ہونا اس اعتبار سے ایک نعمت ہے کہ ایمان والے موت کے بعد ابدی اور سرمدی نعمتوں کو پائیں گے
(مدارک، الرحمن، تحت الآیۃ:۲۸، ص ۱۱۹۳)

* * *

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں
جو لا الہ الا اللہ کا قائل ہو اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر عامل ہو تو اس کی جزاء جنت ہے۔
(خازن، الرحمن، آلایۃ ۱۱ ۳، ٦٠ /۱۱)

* * *

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:
مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ زمین ایسا کوئی انار نہیں جس کے دانوں میں جنتی انار کے دانوں سے کوئی پیوند کاری نہ کی گئی ہو۔ (معجم الکبیر، ۱۰/۲٦۳، حدیث: ۱۰٦۱۱)

* * *

اچھی عادت اچھی صورت سے افضل ہے لہذا نکاح کے لئے کسی عورت کا رشتہ دیکھتے وقت اس کے حسن و جمال کے مقابلے میں اس کی اچھی سیرت، کردار، اخلاق اور دینداری کو ترجیح دیں۔
(صراط الجنان ۹/٦٦۵)

* * *

ایک اعرابی کہتے فرماتے ہیں: میری جان قربان ہو اس قبر انور پر جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ (صحابہ کرام کا عشقِ رسول، ص 262)

حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

جس نے قبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خاک مبارک سونگھ لی اسے دنیا کی قیمت عطروں اور خوشبوؤں کی حاجت نہیں رہتی (الوفا باحوال المصطفی، ص ۸۳۱)

* * *

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

میرے آباؤ اجداد، میری جان ومال سب کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہو

(صحابہ کرام کا عشقِ رسول، ص264)

* * *

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خصوصی فضائل حد سے وراء، شمار سے زیادہ ہیں۔ان کا شمار ساری مخلوق نہیں کر سکتی جو کوئی کچھ بیان کرتا ہے وہ صرف برکت کے لیے کرتا ہے۔(مرأۃ المناجیح، ۱/۸)

* * *

حضرت ابو سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر اقدس تمام قبروں کی سردار ہے اور اس میں تمام لوگوں کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما ہیں۔(روض الانف ۴/۶۸۱)

* * *

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں سوز و گداز جو اس امت کو ملا ہے یہ عشق سوز و گداز کسی اور امت کو نہیں ملا۔(مفہوم)(مرآۃ المناجیح ۸/۶)

* * *

حضرت مالک بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
سارے انسانوں میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسا نہ کسی کو دیکھا اور نہ سنا ہے۔
(المقتفی فی سیرت المصطفی، ۱/۲۱۴)

* * *

قطب ربانی امام شعرانی لکھتے ہیں:
"جس نے اللہ کے ولی کی توہین کی اس کے دل میں زہر آلود تیر پیوست کر دیا جاتا ہے، اور وہ نہیں مرتا، حتی کہ اس کا عقیدہ فساد کہ نذر ہو جاتا ہے، اور اس پر بُرے خاتمے کا خوف ہوتا ہے"
(الیواقیت الجواہر مترجم ص 67)

* * *

علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے زمین کی چھت آسمان کو ستاروں سے مُزَیَّن فرمایا ہے تو بندوں کو چاہیئے کہ وہ مساجد کی چھتوں کو قندیلوں اور چراغوں سے مُزَیَّن کریں۔
(خازن، ۴/۲۹۰)

* * *

امام مجاہد نے فرمایا ہے:
شرم اور تکبر کے ساتھ علم حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ (الإلماع ص ۵۳ للقاضي عياض)

* * *

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کو جب کوئی کام سخت تکلیف و پریشانی میں ڈال دیتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے:
"یا حی یا قیوم برحمتك أستغيث"
(اے زندہ اور ہمیشہ رہنے والے! تیری رحمت کے وسیلے سے تیری مدد چاہتا ہوں"۔)
(جامع ترمذی 3524)

## بارش میں خدمت خلق

عن زُبید بن الحارث أنه كان إذا كانت ليلةٌ مطيرة طاف على عجائز الحى، ويقول: ألكم فى السوق حاجة؟

حضرت زبید بن حارث بارش کی راتوں میں محلے کی بوڑھی عورتوں کے پاس جاتے اور کہتے تمھیں بازار میں کوئی کام تو نہیں؟ (سیر أعلام النبلاء ۵/۲۹۷)

یعنی معذور اور وہ عورتیں جو بارش کی وجہ سے بازار سے سودا سلف نہیں لا سکتی تھیں آپ ان کے پاس جا کر ان کی حاجت دریافت کرتے پھر خرید کر ان کو دیتے تھے۔

## فرمان اعلیٰ حضرت

سچی توبہ اللہ تعالیٰ نے وہ نفیس شئ بنائی ہے کہ ہر گناہ کے ازالہ کو وافی و شافی ہے۔

(فتاوٰی رضویہ مترجم ج:21 ص:121)

## فرمانِ مولی علی رضی اللہ عنہ

قال سيدنا على رضى الله عنه

عقل المرأة جمالها و جمال الرجل عقله.

فرمان مولی علی رضی اللہ عنہ

عورت کا حسن اس کی عقل ہے

جبکہ مرد کی عقل اس کا حسن ہے۔

(کتاب: أدب الإسلام في نظام الأسرة محمد بن علوی المالکی رحمۃ اللہ علیہ)

## سلطان محمود غزنوی اور نام محمد کی تعظیم

حضرت سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کے چہیتے خادم جناب ایاز کے ایک بیٹے کا نام محمد تھا جو شاہی خدمت کے لئے مامور تھا۔ ایک دن سلطان محمود نے طہارت خانہ

میں تشریف فرما ہو کر ارشاد فرمایا: ایاز کے بیٹے سے کہو کہ وضو کے لئے پانی لانے۔
شاہانہ مزاج شناسی بیان یہ بات سن کر فکر میں ڈوب گیا اور یہ خیال کیا کہ شاید میرے بیٹے نے کچھ خطا کی ہے جس کی وجہ سے سلطان عالی جناب اس سے ناخوش ہیں اور اسی لئے آج حسب معمول اس کا نام لے کر یا نہیں فرمایا۔ ایاز اس فکر میں مجسمہ غم بنے ہوئے کھڑے تھے کہ سلطان محمود وضو سے فارغ ہو کر باہر تشریف لائے اور ایاز کو غمزدہ دیکھ کر پوچھا تمہاری پیشانی حزن وملال کے آثار کیوں ہیں؟ ایاز نے عرض کیا:۔
عالم پناہ! آج آپ نے غلام زادے کو نام کے ساتھ انہیں فرمایا۔ اسی سبب سے غلام مضطرب ہے کہ شاید اس سے کوئی ہے بے ادبی سرزد ہوئی ہے جس کی وجہ سے عالی جاہ
ناخوش ہو گئے۔ سلطان محمود نے مسکرا کر فرمایا: ایاز مطمئن رہو۔ نہ صاحبزادے سے کوئی فروگذاشت ہوئی ہے اور نہ ہی میں اس سے ناخوش ہوں۔ آج صاحبزادے سلمہ کا نام لے کر نہ بلانے کی وجہ یہ ہے کہ میں بے وضو تھا اور صاحبزادے کا نام محمد ہے مجھے شرم آئی کہ بے وضو میری زبان سے سید الطاہرین صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی ادا ہو۔ (تفسیر روح البیان ۱۸۵/۷)

## شجر کاری کے متعلق احادیث مبارکہ

1: حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "جب کوئی مسلمان درخت لگاتا ہے، پھر اس (کے پھل، پتوں یا کسی بھی حصے) سے کوئی انسان یا جانور کھالیتا ہے تو یہ اس کے لیے صدقہ شمار ہوتا ہے۔"
(صحیح بخاری، حدیث: 6012)

2: حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "جب مسلمان کوئی درخت اگاتا ہے، پھر اس سے کوئی انسان، جانور یا کوئی پرندہ کچھ کھالیتا ہے تو یہ اس کے لیے قیامت تک صدقہ شمار ہوتا ہے۔
(صحیح مسلم، حدیث: 4053)

3: حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "جس شخص نے کوئی درخت اگایا یا کھیتی اگائی، پھر اس سے کسی

انسان، درندے، پرندے یا کسی اور جانور نے کھالیا تو یہ اس کے لیے صدقہ شمار ہوتا ہے۔
(مسند امام احمد، حدیث:27043)

4: حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "جس شخص نے کوئی درخت اگایا، تو اس میں جو کچھ کھایا جائے تو وہ اس کے لیے صدقہ ہے، اور جو چوری کیا جائے تو وہ اس کے لیے صدقہ ہے، اور جو کچھ پرندہ اس میں کھالے تو وہ اس کے لیے صدقہ ہے (مستخرج ابی عوانہ، حدیث:5186)

5: حضرت ابودردا رضی اللہ عنہ کے پاس علم حاصل کرنے کی غرض سے کچھ طلبہ آئے، تو انھوں نے دیکھا کہ حضرت ابوالدردا رضی اللہ عنہ درخت لگا رہے ہیں، تو ان طلبہ نے تعجب سے عرض کیا کہ آپ تو حضور ﷺ کے صحابی ہو کر یہ دنیوی کام کر رہے ہیں؟؟ تو حضرت ابوالدردا رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ "جس شخص نے کوئی درخت اگایا، تو اس میں سے کوئی انسان، پرندہ یا کوئی اور جانور جو کچھ بھی کھاتا ہے تو اللہ اس کو اس کا اجر دیتا ہے یہاں تک کہ وہ خشک نہ ہوجائے۔(الترغیب والترھیب، حدیث:454)

6: حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "سات طرح کی چیزیں ایسی ہیں جن کا اجر انسان کو موت کے بعد بھی ملتا رہتا ہے حالاں کہ وہ قبر میں ہوتا ہے:

علم سکھانے کا۔ نہر کھدوانے کا۔ کنواں کھودنے کا۔ درخت لگانے کا۔ مسجد بنانے کا۔

قرآن مجید وراثت میں چھوڑ جانے کا (کہ لوگ اس سے تلاوت کرتے رہیں)۔

ایسی اولاد چھوڑ جانے کا جو اس کے لیے موت کے بعد استغفار کرتی ہو۔(معجم ابی یعلی، حدیث:7289)

7: حضور ﷺ نے فرمایا کہ "اگر قیامت قائم ہونے لگے اور تم میں سے کسی کے ہاتھ میں پودا ہو (جس کو وہ لگانا چاہ رہا ہو) تو اگر قیامت قائم ہونے سے پہلے اسے لگا سکتا ہے تو لگالے۔
(اتحاف الخیرۃ المھرۃ، حدیث:7289)

* * *

## باکرامت ولی کا دیگر سے افضل ہونا ضروری نہیں

ارشادِ سیّدنا محمد عبدالرءوف مُناوی علیہ رحمۃ اللہ الکافی: کسی ولی اللہ سے کرامت کا ظاہر ہونا اس بات کی دلیل نہیں کہ وہ دیگر اولیاء سے افضل ہے۔ (الکواکب الدریۃ، قسم اول، ج 1، ص 21)

-جس نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا خیال نہ ہو وہ نماز ہی نا مقبول ہے اسی لیے التحیات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرتے ہیں (جاء الحق حصہ اول صفحہ 335)

* * *

لوگوں کے اچھے گمان پر پورا اترنے کی کوشش کرو

ارشادِ سیدنا احمد بن محمد علیہ رحمۃ اللہ الصَّمد:

لوگوں کا تمہارے بارے میں خوفِ خدا سے ڈرنے یا رات میں عبادت کرنے کا گمان ہو تو ان کے حسنِ ظن پر پورے اترو۔ ایسے مت بننا کہ لوگ تمہیں نیک سمجھیں اور تمہارا معاملہ اس کے برعکس ہو کہ یہ نقصان ونِفاق ہے۔ (الکواکب الدریۃ، ج2، ص34)

## موت کو پیشِ نظر رکھنے کا فائدہ

ارشادِ سیدنا حسن بصری علیہ رحمۃ اللہ القَوی: اگر تم موت اور اس کی آمد کو پیشِ نظر رکھو تو امید اور اس کے دھوکے کو بھول جاؤ۔ (المستطرف، ج 1، ص 127)

## مومن کی راحت

قال عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ :

لیس للمؤمن راحة دون لقاء الله عز وجل

ومن كانت راحته فی لقاء الله فكأن قد

اللہ کی ملاقات کے سوا مومن کے لیے کوئی راحت نہیں

اور جسکی راحت اللہ کی ملاقات ہی میں ہے اسے وہ ضرور نصیب ہوگی
(الزھد لابن المبارک ۱/۶)

## موئے مبارک سے محبّت

سیف اللہ حضرت خالد بن ولید فرماتے ہیں؛
میری ٹوپی میں سرکار والاتبار علیہ الصلاۃ والسلام کی پیشانی اقدس کے بال مبارک ہیں جو مجھے اپنی جان سے زیادہ محبوب ہیں۔ عمر بھر ہر جنگ میں ان مبارک بالوں کی برکت سے کامیابی ملتی رہی۔
(کتاب الشفاء 44/2)

## قیام پاکستان میں علمائے اہلسنت کا کردار (قسط نمبر:1)

قیام پاکستان میں علمائے کرام و مشائخِ عظام نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اس کی گواہی قیام پاکستان سے ایک سال پہلے 1946ء میں بنارس میں منعقد کانفرس سے ملتی ہے جس میں پانچ ہزار علماء و مشائخ نے شرکت کی ، بقول بعض کے کہ پانچ سو مشائخ اور سات ہزار علماء کرام نے شرکت کی اور عزم کیا کہ سلطنت خداداد پاکستان کے لئے رات دن ایک کردیں گے اور اس کو عملی جامہ بھی پہنایا۔
آئیے چند جید علماء کرام و مشائخ عظام کے نام و خدمات ذکر کرتے ہیں:
1:علامہ عبدالعلیم صدیقی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ
آپ کو قائداعظم محمد علی جناح نے اسلامی ممالک کی نمائندگی کا فریضہ سونپا آپ نے تن تنہا بین الاقوامی سطح پر اور بالخصوص اسلامی ممالک کا دورہ کیا اور اغراض پاکستان پر طویل لیکچر دیکر اس کی اہمیت کو اجاگر کیا، آپ کی اس اسلامی و ملی خدمات کے پیشِ نظر قائداعظم محمد علی جناح نے "سفیر اسلام" کا لقب دیا۔
(ضیائے حرم،لاہور،اگست 1997ء)
2:امیر ملت حضرت علامہ مولانا پیر سید جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ
3:حضرت علامہ سید محمد محدث کچھوچھوی علیہ الرحمہ

4:ابوالبرکات سید احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

تحریک پاکستان میں آپ کی گراں قدر خدمات ہیں، آپ نے دو قومی نظریہ اور مطالبہ پاکستان کی زبردست تائید کی، آپ نے دار العلوم کے تمام جلسے تحریک پاکستان کے لئے وقف کر دیئے اور مطالبہ پاکستان کے سلسلے میں اسلامی حکومت کا خاکہ مرتب کرنے کے لئے جن علماء کو نامزد کیا گیا ان میں آپ کا نام بھی شامل ہے۔

5:حضرت علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری علیہ الرحمہ

1940ء میں منٹو پارک (اقبال پارک) میں قرار داد پاکستان منظور ہوئی تھی آپ اس کے سرگرم کارکنان میں سے تھے اور اس کے بعد حج کے لیے تشریف لے گئے تو وہاں علماء کے عظیم اجتماع میں تحریکِ پاکستان پر روشنی ڈالی اور انہیں اپنا ہمنوا بنا لیا اور واپس آکر قائداعظم سے ملاقات کر کے نظریہ پاکستان کی حمایت میں قلمی میدان سنبھالا، جب مسلم لیگ نے ایجی ٹیشن شروع کیا تو آپ نے وفود لے کر ہر ضلع کا دورہ کیا اور مسلم لیگ کا پیغام پہنچایا۔ (تخلیق پاکستان میں علمائے اہلسنت کا کردار، ص1158)

6:حضرت علامہ خواجہ قمرالدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

آپ بھی تحریک پاکستان کے مجاہد ہیں، آپ نے جان و مال ہر طرح سے حمایت کی اور اس تحریک کا زور و شور سے چرچا بھی کیا۔ آپ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

پاکستان کی جنگ اسلام کی بقاء اور عظمت کی جنگ ہے میں اس جنگ سے کنارہ کش نہیں رہ سکتا بلکہ اپنی جان و مال اس راہ میں قربان کرنا فرض سمجھتا ہوں پاکستان کے جھنڈے کو رکھ دوں یہ ناممکن ہے، میں آپ لوگوں کو چھوڑ سکتا ہوں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو سرنگوں نہیں کر سکتا اور آپ نے اپنی گدی سے وابستہ تمام گدی نشینوں کو پاکستان کی حمایت کا حکم صادر فرمایا آپ کی ان خدمات سے متاثر ہو کر قائداعظم محمد علی جناح نے آپ کو خط لکھا اور آپ کی خدمات کو سراہا۔

(ضیائے حرم، ج25، شمارہ10، ص86 تا 88)

7:علامہ عبدالحامد بدایونی رحمۃ اللہ علیہ

8:صدر الافاضل مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ

آپ رحمۃ اللہ علیہ احقاق حق اور ابطال باطل جیسی محمود صفت سے متّصف تھے اسی وجہ سے بعض جگہوں پر سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو اپنا وکیل بھی مقرر کیا تھا، آپ نے تحریک پاکستان کی زبردست تائید فرمائی جب علامہ اقبال نے 1930 میں الہ آباد میں مسلم لیگ کے اکیسویں اجلاس میں تقسیم ہند کی تجویز پیش کی اور پھر 1931 میں دوسری میز گول کانفرنس کے موقع پر حکومت برطانیہ کے سامنے یہ تقسیم ہند کا مطالبہ پیش کیا تو آپ پہلے عالم دین ہیں جنھوں نے اس نظریہ کی تائید کی۔ اور آل انڈیا سنی کانفرنس کی بنیاد آپ ہی نے رکھی اور ایک موقع پر فرمایا:

اگر مسلم لیگ تقسیم ہند سے دستبردار بھی ہو جائے تو ہم پھر بھی اس مطالبے سے دست کش نہیں ہوں گے ، آپ نے آل انڈیا سنی کانفرنس بنارس کے بعد پورے ہندوستان میں علمائے کرام کے وفود کے ساتھ طوفانی دورے کیے ، اور پاکستان بننے کے بعد پاکستان تشریف لائے اور قائداعظم محمد علی جناح اور نواب لیاقت علی خان سے دستور پاکستان سے متعلق گفتگو فرمائی اور پاکستان کے دستور اسلامی کو تیار کرنے کی حامی بھری ، آپ نے مختلف اسلامی ممالک سے دساتیر اور قانونی مسودے حاصل کیے اور پاکستان کے دستور اسلامی کے گیارہ دفعات لکھے تھے کہ پیام اجل آ پہنچا اور آپ خالق حقیقی کو جا ملے۔

8:حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

تحریکِ پاکستان کو تقویت پہنچانے میں آپ کا کردار کسی سے پوشیدہ نہیں ، آپ نے 1925ء کو آل انڈیا سنی کانفرنس میں بحیثیت صدر مجلس خطبہ صدارت کے وقت ہندو مسلم اتحاد کے بجائے مسلمانوں کو متحد ہونے پر زور دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

بے شک دو گھوڑوں کو ایک ساتھ جوت کر زیادہ وزن اٹھایا جا سکتا ہے لیکن بکری اور بھیڑیے کو ایک ساتھ جمع کر کے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔ (تخلیق پاکستان میں علمائے اہلسنت کا کردار ، ص 119)

9: مفتیٔ اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

آپ نے تحریک پاکستان میں بھرپور حمایت فرمائی، آپ نے آل انڈیا سنی کانفرنس کے ہر اجلاس میں شرکت کی، 1946ء میں آل انڈیا سنی کانفرنس بنارس جو مشائخ و علماء کرام کی کمیٹی دستور مرتب کرنے کے لیے منتخب کی گئی اس میں آپ کا نام سرفہرست ہے، تحریک پاکستان کی حمایت میں مشاہیر علماء کرام کا متفقہ فیصلہ اخبار "دبدبہ سکندری" رامپور میں شائع ہوا اس میں بھی آپ کا نام سرفہرست تھا آپ نے آل انڈیا سنی کانفرنس کے ہر اجلاس میں باقاعدگی سے شرکت فرمائی، 1946ء میں آل انڈیا سنی کانفرنس بنارس میں مشائخ و علماء کی جو کمیٹی دستور مرتب کرنے کے لئے منتخب کی گئی آپ کو اس میں سرفہرست رکھا گیا، نیز مرکزی دارالافتاء کے سرپرست بھی تجویز کئے گئے۔

تحریک پاکستان کی حمایت میں آل انڈیا سنی کانفرنس کے مشاہیر علماء و مشائخ کا متفقہ فیصلہ اخبار و بدبہ سکندری رامپور شائع ہوا، جس میں مفتیٔ اعظم ہند مصطفی رضا خان علیہ الرحمہ کا نام سرفہرست تھا اس تاریخی فیصلہ کا متن ملاحظہ کیجئے

آل انڈیا سنی کانفرنس مسلم لیگ کے اس طریق عمل کی تائید کر سکتی ہے جو شریعت مطہرہ کے خلاف نہ ہو، جیسے کہ الیکشن کے معاملہ میں کانگریس کو ناکام کرنے کی کوشش۔

اس میں مسلم لیگ جس سنی مسلمان کو بھی اٹھائے سنی کانفرنس کے اراکین و ممبران اس کی تائید کر سکتے ہیں ووٹ دے سکتے ہیں دوسروں کو اس کے ووٹ دینے کی ترغیب دے سکتے ہیں مسئلہ پاکستان یعنی ہندوستان کے کسی حصہ میں آئین شریعت کے مطابق فقہی اصول پر حکومت قائم کرنا سنی کانفرنس کے نزدیک محمود و تحسین ہے۔

مفتیٔ اعظم ہند علیہ الرحمہ نے وائسرائے ہند کے نام ایک ٹیلی گرام میں تار بھیجا اس میں بھی اس بات پر زور دیا کہ صرف مسلم لیگ کی ہندوستان کی مسلمانوں کی نمائندہ جماعت ہے مسلم لیگ کے موقف کی

حمایت میں مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کی تار کی خبر اور دیگر علماء بریلی کا بیان "الفقیہ" امرتسر میں ہی منظر عام پر آیا۔

1946ء کے فیصلہ کن الیکشن میں مفتی اعظم ہند مولانا مصطفی رضا خان علیہ الرحمہ نے بریلی میں مسلم لیگ کے امیدوار کے حق میں سب ووٹ ڈالا لیگی رضا کار جلوس کی شکل میں مفتی اعظم پاکستان کے نعرے لگاتے ہوئے واپس آستانہ رضویہ تک لائے، اس تاریخی واقعہ کو مولانا تقدس علی خان بریلوی علیہ الرحمہ نے مولانا عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ کے نام ایک خط میں یوں رقم فرمایا ہے "حضرت مفتی اعظم ہند قدس سرہ العزیز غالبا 1946ء کے الیکشن میں جس میں کانگریس اور مسلم لیگ کا سخت مقابلہ تھا اور یہ فیصلہ ہونا تھا کہ پاکستان ہے یا نہیں؟ اس میں اول ووٹ حضرت کا ہوا، امید وار عزیز احمد خان ایڈووکیٹ تھے، عزیز احمد خان مسلم لیگ کی طرف سے تھے اور ووٹ ڈالنے کے بعد حضرت کو جلوس کی شکل میں مسلم لیگ کے رضا کار مفتی اعظم پاکستان" کے نعروں کے ساتھ آستانہ شریف پر واپس لانے۔

(ماہنامہ ضیائے حرم، لاہور، اگست 1997 ربیع الثانی 1418، جلد نمبر 27، شمارہ 10 ص 68,67)

یہ چند مقتدر علماء کرام کا ذکر خیر ہوا ان شاء اللہ اگلی قسط میں کچھ اور علماء کرام کا ذکر کیا جائے گا

* * *

حضرت سیّدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

جو شخص حکومت حاصل کرنے کی حرص رکھتا ہے وہ اس میں کبھی اس میں عدل وانصاف نہیں کر سکتا۔

(سیر اعلام النبلاء ۱۰/۸۹، الرقم)

* * *

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

مجھے سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جو مجھے میرے عیب بتائے۔

(طبقات کبری ۳/۲۲۲)

مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں:

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سید عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہو رہے تھے اور ان دونوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا تو جب سرکار علیہ الصلاۃ و السلام نے انہیں دیکھا تو فرمایا یہ دونوں انبیا و رسل کے علاوہ تمام اولین و آخرین جنتی ادھیڑ عمر والوں کے سردار ہیں، اے علی! انہیں اس بات کی خبر نہ دینا۔

(فضائل الصحابۃ لابن حنبل، رقم الحدیث:709)

* * *

حضرت سیّدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

جو شخص حکومت حاصل کرنے کی حرص رکھتا ہے وہ اس میں کبھی اس میں عدل وانصاف نہیں کرسکتا۔

(سیر اعلام النبلاء۸۹/۱۰، الرقم ۱۹۹۱)

* * *

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی ظاہری شکل وصورت کے مشابہ تھے۔۔(فیضان فاروق اعظم جلد اول صحفہ 61 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

## پاکستان کا قانون شریعت اسلامیہ

قائد اعظم محمد علی جناح سے پوچھا گیا پاکستان کا قانون کیا ہوگا؟

آپ نے قرآن مجید کو ہاتھ میں اٹھا کر فرمایا پاکستان کو کسی قانون بنانے کی ضرورت نہیں بلکہ پاکستان کا قانون بنا ہوا ہے یعنی قرآن مجید فرقان حمید،

یہ وعدہ کیا گیا کہ جب پاکستان بنے گا تو قرآن کریم کی حکمرانی ہوگی، یعنی شریعتِ مطہرہ اور نظامِ مصطفیٰ کا نفاذ ہوگا(تخلیق پاکستان میں علمائے اہلسنت کا کردار، ص26)

افسوس آج بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کے اس مشن کو یکسر ختم کردیا گیا ہے

آج شریعت کے نفاذ سے پاکستان کی روح محروم ہوچکی اور کچھ ناہنجار سلطنت خداداد پاکستان کو سیکولر سٹیٹ بنانے کے درپے ہیں

اللہ کریم ملک پاکستان کو دین اسلام کا قلعہ بنائے۔۔آمین

## قائدِ اعظم اور نفاذ شریعت کا عزم

ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کہتے ہیں کہ قائد اعظم محمد علی جناح ہمیشہ اسلام کا نام لیتے تھے اور کہتے تھے ہم پاکستان کو اس لئے حاصل کرنا چاہتے ہیں کہ اسلام کی تجربہ گاہ بنائیں گے اور ثابت کرسکیں گے کہ اسلام کے اصول اس بیسویں صدی میں ایسے ہی قابلِ عمل جیسے ابتداء میں تھے

(دو قومی نظریہ کے حامی علماء اور ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی، ص29)

24 نومبر 1945 کو خانقاہ مانکی شریف میں علماء و مشائخ عظام سے خطاب کرتے ہوئے قائد اعظم محمد علی جناح نے فرمایا مسلمانوں کا ایک خدا ایک رسول اور ایک قرآن ہے، یہی قرآن مسلمانوں کا قانون ہے جو آج سے تیرہ سو سال پہلے حضرت محمد مصطفی ﷺ کی وساطت سے ہمیں ملا یہی قانون ہے اور بس

(قائدِ اعظم اور سرحد، ص145)

1948 کو کمیونسٹ انتشار پھیلانے لگے تو قائد اعظم نے واشگاف الفاظ میں بیان فرمایا کہ یاد رکھئے پاکستان میں اسلامی شریعت نافذ ہوگی

(خدمات مجاہد ملت عبدالستار خان نیازی ص104)

1945 میں مسلم لیگ کے اجلاس میں پٹنہ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ اسلامی ملک کا آئین اسلامی ہوگا۔

(ماہنامہ ضیائے حرم، ص126)

پاکستان بننے کے تین دن بعد عید الفطر کی نماز بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح نے مسجد قصابان ایم اے جناح روڈ جامع کلاس مارکیٹ کے سامنے عید گاہ میں مولانا عبدالعلیم صدیقی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی اقتداء میں ادا کی اور پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان صاحب بھی ساتھ تھے

(تخلیق پاکستان میں علمائے اہلسنت کا کردار، 146)

## پاکستان کا قانون شریعت اسلامیہ

قائداعظم محمد علی جناح سے پوچھا گیا پاکستان کا قانون کیا ہوگا؟
آپ نے قرآن مجید کو ہاتھ میں اٹھا کر فرمایا پاکستان کو کسی قانون بنانے کی ضرورت نہیں بلکہ پاکستان کا قانون بنا ہوا ہے یعنی قرآن مجید فرقان حمید،
یہ وعدہ کیا گیا کہ جب پاکستان بنے گا تو قرآن کریم کی حکمرانی ہوگی، یعنی شریعتِ مطہرہ اور نظامِ مصطفیٰ کا نفاذ ہوگا (تخلیق پاکستان میں علمائے اہلسنت کا کردار، ص 26)

## لفظ "پاکستان" کی تخلیق

چوہدری رحمت علی جب انگلستان میں بیرسٹری کی تعلیم حاصل کر رہے تھے، انہوں نے دیکھا کہ مغرب کی سیاست قومیت سے لبریز ہے انہیں خیال پیدا ہوا کہ اگر ہندوستان کے مسلمانوں کا مستقبل فرنگی سایہ میں مضبوط کرنا ہے تو اپنے مفاد کو وطن اور قومیت کا رنگ دیا جائے ورنہ ہندو بازی لے جائیں گے کیونکہ انگریز وطنی اور قومی مطالبات سمجھ سکتا، دین کے نام سے اسے چڑ ہے، چنانچہ انہوں نے کشمیر، پنجاب، صوبہ سرحد، آزاد قبائلی علاقہ جات، بلوچستان اور سندھ کے سبز نقشے کا بلاک تیار کیا۔
پنجاب سے "پ" لی، آزاد قبائلی علاقہ کو صوبہ افغانیہ کا نام دیکر اس کا "الف" لیا، کشمیر سے "کاف" لیا، سندھ سے "سین" لیا اور بلوچستان سے "تان" کو شامل کیا تو اس طرح پ الف کاف سین اور تان کے مجموعہ سے لفظ پاکستان تخلیق ہوا۔ (پاکستان کیا ہے اور کیسے بنے گا, ص 34)
مؤلفہ: مولانا عبدالستار خان نیازی

## قومی پرچم کی تیاری

پاکستان کا قومی پرچم امیر الدین قدوائی نے قائداعظم کی ہدایت پر تیار کیا۔ قیامِ پاکستان سے 3 دن قبل یعنی 11 اگست 1947ء کو اسے قومی پرچم کا درجہ دیا گیا۔ انگریزوں نے تقسیم ہند کا اعلان کیا تو سندھ

کی صوبائی اسمبلی نے تقسیم کی شرائط کے مطابق اس کے حق میں تجویز منظور کی، پاکستان کی طرف سے قائداعظم اور بھارت کی طرف سے پنڈت جواہرلال نہرو اس کمیٹی میں شامل کیے گئے۔ کمیٹی کے اجلاس صبح وائسرائے کے گھر اور سہ پہر اورنگ زیب روڈ دہلی میں واقع قائداعظم کی رہائش گاہ پر ہوتے تھے، جس میں صبح کے نتیجے اور آئندہ اجلاس کے ایجنڈے پر غور کرنے کے ساتھ دوسرے مسائل کا تصفیہ کیا جاتا تھا۔ ایک دن قائداعظم نے فرمایا، ''وائسرائے نے پاکستانی پرچم کے متعلق بحث چھیڑی اور کہا کہ بھارت کے نمائندے تو اس بات پر رضامند ہیں کہ باقی نوآبادیوں (کالونیز) کی طرح اپنے جھنڈے میں پانچواں حصہ برطانوی پرچم یعنی 'یونین جیک' کے لیے مخصوص کر دیں، آپ کیا کریں گے؟ تو میں نے کہا کہ اپنے رفقا سے مشورہ کر کے مطلع کروں گا''۔ اس پر سردار عبدالرب نشتر نے گزارش کی، ''یہ تجویز ماننی نہیں چاہیے، ہماری صورتحال باقی ماندہ برطانوی نوآبادیوں سے جداگانہ ہے، وہ ممالک برطانوی لوگوں کے قبضے میں ہیں۔ برطانوی پرچم سے ان کا خاص تعلق ہے، ہم تو برطانیہ کے قبضے سے آزادی حاصل کرنا چاہتے ہیں، ہمارا ان سے نہ نسلی تعلق ہے اور نہ مذہبی۔ ہمارا ملک ایک اسلامی ملک ہوگا۔ ایسا پرچم ہماری غلامی کی یادگار رہے گا''۔ سب کی متفقہ رائے یہی قرار پائی کہ وائسرائے کی تجویز نہیں ماننی چاہیے، لہٰذا قائداعظم نے وائسرائے کو کہا کہ بھارت کی اپنی صوابدید ہے لیکن پاکستان کئی وجوہات کی بنا پر 'یونین جیک' کو پرچم میں جگہ نہیں دے سکتا۔ بالآخر یہ طے پایا کہ چونکہ پاکستان میں کئی اقلیتیں موجود ہیں، اس لیے اگر سب کی نمائندگی کے لیے علیحدہ علیحدہ رنگ یا نشان کے پرچم رکھے گئے تو موزوں نہ ہوگا، اس کے بجائے ایک حصہ سفید رکھا جائے جو تمام رنگوں کا مجموعہ ہے۔ اس طرح ایک تو سب اقلیتوں کی نمائندگی ہو جائے گی اور دوسرا پرچم میں سفید رنگ کا موجود ہونا ہمارے اسلامی ملک کی امن و صلح کی پالیسی کا بھی مظہر ہوگا۔ قائداعظم نے فرمایا کہ کیا یہ بہتر نہ ہوگا کہ پاکستان کے پانچ صوبوں کی نمائندگی کے لیے پرچم میں پانچ ستارے بھی رکھے جائیں؟ سردار عبدالرب نشتر نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ ریاستوں کا الحاق بھی ہوگا۔ چند روز طویل بحث رہی اور پرچم کے کئی ڈیزائن تیار کیے گئے۔ پھر قائداعظم

کو ایک نمونہ پسند آیا، جس کا ڈیزائن امیر الدین قدوائی نے تیار کیا۔ ماسٹر الطاف حسین اور افضال حسین نے پہلا پرچم اپنے ہاتھ سے تیار کیا، تاہم کچھ عرصے بعد پرچم کے حوالے سے خاصی دشواریاں سامنے آئیں، تب تک قائداعظم محمد علی جناح رحلت فرما چکے تھے۔ لیاقت علی خان کی طرف سے دشواریوں کا ذکر جب وزراء اور اسمبلی کے سامنے پیش کیا گیا تو مسلسل بحث کے بعد یہ نتیجہ نکلا کہ پرچم کو اُسی حالت میں رہنے دیا جائے، جس طرح مجلس دستور ساز میں فیصلہ کیا گیا تھا۔

قومی پرچم کا سرکاری نام 'پرچمِ ستارہ و ہلال' ہے، جو گہرے سبز اور سفید رنگ پر مشتمل ہے۔ اس میں تین حصے گہرا سبز اور ایک حصہ سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ سبز حصے کے بالکل درمیان میں چاند (ہلال) اور پانچ کونوں والا ستارہ ہے۔ سفید رنگ کا چاند ترقی اور ستارہ روشنی و علم کا استعارہ ہے۔ سرکاری تدفین، عمارتوں، گاڑیوں اور میزوں کے لیے قومی پرچم کے مختلف سائز مقرر کیے گئے ہیں۔ پاکستان کے قومی پرچم لہرانے کی تقاریب یوم پاکستان (23 مارچ)، یوم آزادی (14 اگست) اور یوم قائداعظم (25 دسمبر) کے مواقع پر منعقد کی جاتی ہیں یا پھر حکومت وقت اگر چاہے تو کسی خاص موقع پر قومی پرچم لہرانے کا اعلان کر سکتی ہے۔ اس کے علاوہ قائداعظم کے یوم وفات (11 ستمبر)، علامہ اقبال کے یوم وفات (21 اپریل) اور لیاقت علی خان کے یوم وفات (16 اکتوبر) پر قومی پرچم سرنگوں رہتا ہے یا پھر کسی اور موقع پر جس کا اعلان حکومت وقت کرے۔ سرنگوں کی حالت میں پرچم ڈنڈے کی بلندی سے قدرے نیچے باندھا جاتا ہے۔

## امام احمد رضا خان علامہ اقبال کی نظر میں

شاعر مشرق مفکر پاکستان ڈاکٹر محمد اقبال سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں فرماتے ہیں:

ہندوستان کی سرزمین پر عصر حاضر میں امام احمد رضا خان جیسا کہنہ مشق فقیہ کوئی نہیں ہوا، یہ میں ایسے نہیں بلکہ آپ کے فتاویٰ کے مطالعے کرنے کے بعد کہہ رہا ہوں آپ رحمۃ اللہ علیہ کے فتاویٰ جات آپ

کے کمال ذہانت وفطانت، جودت طبع، کمال تفقہ اور علومِ دینیہ میں تبحر پر دلالت کرتے ہیں، آپ جو بھی رائے قائم کرتے ہیں اسے زیور دلائل قاہرہ و باہرہ سے آراستہ و پیراستہ کرتے ہیں، آپ اپنی رائے دقیق نظر اور عمیق فکر کے بعد قائم کرتے ہیں اس وجہ سے آپ کے فتاوی اور قضایا شرعیہ میں ردوبدل کی گنجائش نہیں ہوتی "ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم

(الامن والعلی، حیاۃ الامام احمد رضا، ص ۸۱)

سب تجھ سے جلنے والوں کے گل ہوگئے چراغ

احمد رضا کی شمع فروزاں ہے آج بھی

## امیر المجاہدین اور امیر اہلسنت کی آپس میں محبت

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ پر جس سال قاتلانہ حملہ ہوا ان دنوں آپ بارہ ماہ کے قافلے کی ترکیب میں مرکزالاولیاء لاہور میں تشریف فرما تھے اور عام ملاقات فرمایا کرتے تھے۔ ایک بار حضرت مولانا خادم حسین رضوی دامت برکاتہم العالیہ مدرس جامعہ نظامیہ رضوی مرکزالاولیاء لاہور آپ سے ملاقات کی غرض سے تشریف لائے تو دیکھا کہ لوگ ایک لمبی لائن میں قطار در قطار کھڑے ہوئے ہیں، سوچا کہ مجھے ملنا تو مشکل ہوجائے گا مگر پھر آپ بھی لمبی قطار میں کھڑے ہو گئے۔ اچانک امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی نظر آپ پر پڑی کہ عالم دین قطار میں کھڑے ہیں لہذا آپ نے فورا کھڑے ہوکر پاس بلایا اور معذرت کا اظہار کرتے ہوئے اپنے ساتھ بٹھالیا پھر انتہائی عقیدت سے فرمانے لگے کہ آپ مجھے حکم فرمادیتے میں خود آپ کے پاس حاضر ہوجاتا۔

(امیر اہلسنت کے بارے 1163 علماء کے تاثرات، ص 16)

* * *

شیخ الاسلام حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

عالم دین کا طبیب ہے اور روپیہ دین کی بیماری ہے

اگر طبیب بیماری کو اپنی طرف کھینچنے لگے تو پھر وہ دوسروں کا کیا خاک علاج کرے گا

(سنت خیر الانام ص 151)

* * *

میں جب بھی سوچتا ہوں کپکپا سا جاتا ہوں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے واسطے بھی روئے تھے

اسئلك الشفاعة یا رسول الله صلی الله علیه وسلم

## بابا رضوی علیہ الرحمہ کے امیر اہلسنت کے بارے تاثرات

جن دنوں امیر دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا پیر محمد الیاس قادری زید مجدہ الکریم لا ہور تشریف رکھتے تھے اور جمعرات کو نماز عشاء کے بعد جامع مسجد سوڈیوال ملتان روڈ پر مختلف وفود اور عامۃ الناس سے ملاقات فرماتے،

میں نے اپنی کتاب "تیسیر ابواب الصرف پیش کرنے کے بہانے ان سے ملاقات کا پروگرام بنایا اور بعض دوستوں سے اس کا اظہار کیا۔ ساتھیوں نے بتایا کہ وہاں ہر آدمی قطار میں کھڑے ہو کر ملاقات کرتا ہے اگر آپ بھی ایسا کر سکتے ہیں تو ضرور تشریف لے جائیں۔

پروگرام کے مطابق جمعرات کو نماز عشاء کے بعد جامع مسجد سوڈیوال پہنچ گیا۔کچھ ہی دیر میں امیر دعوت اسلامی مدظلہ العالی کی آمد ہوئی، قطار میں میرے لیے ایک ساتھی پہلے ہی موجود تھے۔ جب میں قطار میں کھڑے ہونے کے لیے چلا تو میرے ایک عزیز دوست تشریف لائے کہ حضرت صاحب آپ کو بغیر لائن کے ملاقات کے لیے بلا رہے ہیں۔ کتاب کے شروع میں ایک شعر لکھ کر انکی نذر کیا تھا جسے پڑھ کر کافی دیر تک محظوظ ہوتے رہے۔

با گروہ کہ از ساغر وفا مستند

سلام ما برسایین ہر کجا ھستند

امیر دعوت اسلامی (اللہ تعالی حوادثات زمانہ سے ان کو محفوظ و مامون رکھے) نے جس شفقت و محبت اور عاجزی وانکساری کا اظہار فرمایا قلم ان لمحات وکیفیات کا لفظی جامہ پہنانے سے معذور ہے۔ہاں ! یہ بات ضرور ہے جو سن رکھا تھا میں نے ان کو اس سے بہت بلند و بالا پایا۔ اللھم زد فزد

یہ امیر دعوت اسلامی دامت برکاتھم العالی کی کوششوں ،جہد مسلسل ، ان تھک محنت اور جانفشانی کا ثمرہ ہے کہ آج دعوت اسلامی ،فروغ عشق و محبت رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم اور اتباع شریعت کی عالمگیر تحریک بن چکی ہے۔ دعوت اسلامی اہل سنت و جماعت کے عقائد ونظریات اور حقوق اہل سنت کے علم بردار بھی ہے۔یہی وجہ ہے کہ جو لوگ تبلیغ اور چلوں کے بہانے سادہ لوح مسلمانوں کے ایمان پر منہ اور ہاتھ صاف کرتے اور کئی کئی دن مساجد اہل سنت کو سرائے بنائے رکھتے اور وہ مساجد کے پر امن ماحول کو مکدر کرتے تھے آج وہ بھیڑ نما بھیڑیئے سہمے ہوئے ہیں
اور کوئی بھی قدم اٹھانے سے قبل کئی بار سوچتے ہیں۔

(امیر اہلسنت کے بارے 1163 علماء کے تاثرات، ص 43)

* * *

جس وقت حضرت غزالی زماں علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ حیات تھے تو امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ جب بھی مدینۃ الاولیاء تشریف لے جاتے تو آپ کی بارگاہ میں ضرور حاضری دیتے اور خوب دعائیں لیتے۔

(امیر اہلسنت کے بارے 1163 علماء کے تاثرات، ص 17)

## ہدیہ تبریک بر شان مولی علی

قطرہ آب و ضوی قنبری
در بہا برتر زخون قیصری

علامہ اقبال

ترجمہ:

حضرتِ قنبر رضی اللہ عنہ (جو کہ سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہ وجھہ الکریم کے غلام تھے) کے وضو کے پانی کا قطرہ قیصر (ملک روم کا بادشاہ) کے خون کے قطرے سے قیمت میں کہیں زیادہ ہے

## حضرت فضیلۃ الشیخ رجب دیب مدظلہ العالی کے امیر اہلسنت کے بارے تاثرات

عربی سے ترجمہ:

ابھی مجھ سے ایک سوال کیا گیا ہے کہ آپ نے مدینۃ الاولیاء ملتان شریف کے اجتماع میں شرکت فرمائی تو آپ نے اس کو کیسا پایا؟

میں یہ کہتا ہوں اللہ کے فضل سے میں نے آج تک اتنے ممالک دیکھے ہیں ان میں کسی بھی ملک میں علم دین، اللہ کے ذکر کی اتنی بڑی مجلس، اتنی بڑی محفل، اتنا بڑا اجتماع نہیں دیکھا سوائے میدان عرفات کے۔ اس قدر عظیم اجتماع کا انعقاد اس بات کی دلیل ہے کہ امیر اہلسنت اللہ تعالی کے مقرب ترین بندوں میں سے ہیں۔ مزید فرمایا: اگر کوئی بہت بڑا بادشاہ کسی ملک کا یا کوئی بہت بڑا کوئی بھی یہ کوشش کرے کہ اتنے لوگوں کو جمع کرے اتنے لوگوں کو جمع کرنا تو بہت بڑی بات ہے اس کا ایک جزو بھی جمع نہیں کر سکتا۔ لیکن دلوں کے بادشاہ جو دلوں پر حکمرانی کرتے ہیں انہوں نے اتنا بڑا اجتماع کیا اور اتنے لوگوں کو اللہ کے دین کی باتیں سکھانے کے لیے ایک جگہ پر جمع کر لیا۔ مزید فرمارہے ہیں کہ میں جب امیر اہلسنت کا نام لیتا ہوں تو میں کوئی میٹھی چیز کھانے سے زیادہ لذت محسوس کرتا ہوں۔ کھانے اور اچھی چیزوں کی لذت تو صرف زبان تک محسوس ہوتی ہے لیکن اللہ کے محبوب بندوں کی محبت دلوں میں محسوس ہوتی ہے۔

(امیر اہلسنت کے بارے 1163 علماء کے تاثرات، ص 27)

## علامہ فیض احمد اویسی کے امیر اہلسنت کے بارے تاثرات

فقیر! مولانا ابو بلال محمد الیاس قادری رضوی مدظلہ کے متعلق کیا کہے الحمدللہ! آپ کی صفات کئی

حامل ہیں، سب سے بڑھ کر یہ کہ عشق رسول پاک صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم ان کے دل میں رچا ہوا ہے اور اعلی حضرت سیدی شاہ احمد رضا بریلوی قدس سرہ کی پکی عقیدت و محبت سے سرشار ہیں تبلیغ کا کام جو انہوں نے تھوڑے عرصے میں سرانجام دیا ہے کہ ان پر اللہ کا عظیم احسان ہے۔

ایک اور موقع پر کچھ اس طرح سے دعوت اسلامی کے مدنی کاموں کے بارے میں فرمایا:

الحمد للہ تمام ملکوں میں پھیلی ہوئی اور بالخصوص اپنے ملک میں اکثر جگہ پر محیط ہے اور نوجوانوں، بچوں، بوڑھوں اور تمام پر اچھا اثر ہے اللہ کی مہربانی ان پر ہوئی تو ایسی برکات اللہ نے ان پر پیدا فرمائیں کہ یہ بھی ہمہ گیر ہو گئے ہیں اور جو سابقہ علمائے کرام دین کے خدام معروف و مشہور تھے ان کی صف میں یہ بھی شامل ہو چکے ہیں الحمد للہ، باقی جو ان کے کارکن مخلص ہیں دین کا کام کر رہے ہیں فقیر کی دعا ہے کہ اللہ اس مرد مومن کی عمر دراز فرمائے اور جو عزائم رکھتے ہیں اس میں

کامیاب و کامران ہوں۔ آمین (امیر اہلسنت کے بارے 1163 علماء کے تاثرات، ص 25)

## علامہ اقبال اور شان سیدہ فاطمہ زہرا

مریم از یک نسبت عیسی عزیز

از سہ نسبت حضرتِ زہرا عزیز

حضرتِ مریم رضی اللہ عنہا ایک نسبت سے محترم ہیں اور سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا تین نسبتوں سے محترم ہیں

نور چشم رحمۃ للعالمین

آں امام اولیں و آخرین

ایک یہ کہ جناب حضور امام الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وسلم کی نور نظر اور لخت جگر ہیں

بانوے آن تاجدارِ ھل اتی

مرتضٰی مشکل کشا شیرِ خدا

آپ سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کی زوجہ ہیں جو سورہ دہر کی آیت نمبر 8 کے مصداق ہیں، آپ مشکل کشا بھی ہیں اور اللہ کے شیر بھی

مادر آن مرکز پرگار عشق
مادر آن کاروان سالار عشق

آپ سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی والدہ ہیں جو عشق کے مال و اسباب کے مرکز اور کاروان (قافلہ) کی سالار بھی ہیں

مزرع تسلیم را حاصل بتول
مادران را اسوہ کامل بتول

سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا تسلیم و رضا کی کھیتی کا حاصل اور ماؤں کے لئے اسوہ کامل ہیں

(مفکر پاکستان علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

* * *

سُئل الاحنف عن المروءة فقال : کتمان السر والبعد من الشر.

حضرت احنف سے مروت کے بارے سوال کیا گیا تو فرمایا: پردہ پوشی کرنا اور شر سے دور رہنا مروت ہے (سیر أعلام النبلاء (۴/۹۳))

* * *

جو کام سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا، اور اس سے منع بھی نہیں فرمایا، اور اس میں خیر کا پہلو بھی ہے تو اس کام کو کرلینا چاہیئے۔ (غزالی زماں رحمۃ اللہ علیہ کا طرزِ استدلال ص 133)

* * *

شمس الخمیس اذا تغیب
زد فی الصلوۃ علی الحبیب ﷺ

## خوشبوئے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
میں نے ہر ایک خوشبو خواہ مشک ہو یا عنبر سونگھی ہے۔ لکین نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشبوئے اطہر سے زیادہ کوئی نہ تھی۔ [مدارج النبوت، ج 1، ص 46، ضیاء القرآن اردو بازار لاہور]

## تعارف سیدی امیر اہل سنت مولانا الیاس قادری

### نام ونسب:

امیر اہل سنت مولانا الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کی ولادت 26 رمضان المبارک 1369ھ بمطابق 12 جولائی 1950 بروز بدھ کراچی کے علاقے کھارادر میں ہوئی
آپ کا اسم گرامی "محمد" اور عرفی نام الیاس ہے آپ کی کنیت ابوبلال اور تخلص عطار ہے آپ کا تعلق میمن برادری سے ہے

### بیعت وخلافت:

آپ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں بیعت ہیں آپ کے پیر صاحب کا نام سیدی قطب مدینہ مولانا ضیاء الدین مدنی علیہ الرحمہ ہے۔
آپکی خلافت جانشین قطب مدینہ شیخ فضل الرحمن مدنی سے اور مفتی محمد عبدالسلام قادری فتحپوری اور مفتی محمد وقار الدین رضوی رحمھم اللہ سے ہے۔
عطار کہلانے کی وجہ:
آپ نے ایک مدنی مذاکرہ میں فرمایا کہ مجھے عطر لگانے کا شوق تھا تو پھر میں نے عطر بیچنے کا بھی کاروبار شروع کردیا اس وجہ سے لوگ مجھے عطار کہنے لگے اسی وجہ سے میں نے اپنا تخلص عطار رکھا اور یہ تخلص اتنا مشہور ہوا کہ لوگ مجھے الیاس کم عطار زیادہ کہنے لگے اور اس میں ایک بزرگ سید فریدالدین عطار رحمہ اللہ کی نسبت بھی شامل ہے۔

## القابات:

آپ علماء وعوام میں امیر اہل سنت کے لقب سے زیادہ مشہور ہیں

آپ کو پاک و ہند کے مفتیان کرام و علماء عظام نے مختلف مواقع پر مختلف القاب سے نوازا جن میں سے چند یہ ہیں

عالمِ نبیل، فاضلِ جلیل، عاشق رسول مقبول، یادگار اسلاف، نمونہ اسلاف، مبلغ اسلام، رہبر قوم، عاشق مدینہ، امیر اہل سنت، محسن دین وملت، ترجمان اہل سنت، حامی سنت، ماحی بدعت، شیخ طریقت اور شیخ وقت وغیرہ۔

## خاندانی تعارف:

آپ کے آباء واجداد کتیانہ جوناگڑھ ہند سے تعلق رکھتے تھے پھر پاکستان ہجرت کر کے کراچی میں رہائش پذیر ہوئے آپ کے والد کا نام حاجی عبدالرحمن قادری اور والدہ کا نام امینہ خاتون علیہما الرحمہ ہے

آپ کے دادا کا نام عبدالرحیم رحمہ اللہ، نانا کا نام حاجی محمد ہاشم اور نانی کا نام حلیمہ خاتون تھا

آپ کے والد صاحب 14 ذی الحج 1370ھ میں حج کے دوران گرم لُو لگنے سے وصال فرما گئے

آپ کے ایک بھائی تھے عبدالغنی جو کہ آپ سے بڑے تھے انکا حیدرآباد ٹرین حادثے میں انتقال ہوا تھا۔

آپ کے بھائی کے انتقال کے کچھ عرصے بعد والدہ کا بھی انتقال ہو گیا

اللہ تعالی کی آپ کے تمام آباء واجداد پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو

اور آپ کی دو بہنیں ہیں

دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے

## اخلاق وعادات:

آپ بچپن سے اعلی اوصاف کے مالک تھے، آپ کی سادہ طبیعت بچپن سے ہے اور ہمیشہ خوش اخلاقی سے پیش آنے والے تھے، اگر کوئی ڈانٹ بھی دیتا تو جوابی کاروائی کے بجائے خاموشی اختیار کرتے ہوئے

صبر کا دامن تھامے رہتے

شروع ہی سے شریعت پر سختی سے کاربند تھے

آپ فرماتے ہیں کہ مجھے الحمدللہ بچپن سے تہجد کا شوق ہے

آپ نے جوانی بھی بے مثال گزاری کہ سب آپ کی تقوی و پاکیزگی کی گواہی دیتے ہیں۔

## دعوت اسلامی تحریک کا قیام:

آپ نے اس مدنی مقصد مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے تحت سنتوں بھری مدنی تحریک دعوت اسلامی کی بنیاد 1401ھ بمطابق 1981 چند رفقاء کے ساتھ رکھی اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے یہ تحریک دنیا کے کم وبیش 200 ممالک میں پھیل چکی ہے اور اس تحریک نے ہر سمت سنتوں کے ڈنکے بجادیئے ہیں

اس تحریک نے سینکڑوں جامعات اور ہزاروں مدارس بنائے، ہزاروں علماء و حفاظ بنائے اور لاکھوں لوگوں کو راہ راست پر لا کھڑا کیا

2008 میں خالص اسلامی چینل مدنی چینل شروع کیا جسے دیکھ کر کئی غیر مسلموں نے کلمہ پڑھا اور ہزاروں بھٹکے ہوؤں کو راہ دکھائی

ہر لحاظ سے دین متین کی خدمت میں مصروف ہے۔

## تاریخی کارنامے:

سیدی امیر اہل سنت نبّاض وقت ہیں، آپ نے ہر فتنے کا سدباب فرمایا آپ نے ہر محاذ پر باطل قوتوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور ہمیشہ دفاع اہل سنت کی سعی فرمائی

مدارس، جامعات، مدنی چینل، کتب لکھ کر، قریہ قریہ نیکی کی دعوت کیلئے مدنی قافلے، مریدوں کو علم دین کی رغبت دینے کیلئے ہر ہفتے رسالہ عطا کرنا، ہر ہفتے علم دین سے بھرپور مدنی مذاکرہ فرمانا،

اور جب اہل بیت کی محبت کے آڑ میں صحابہ کے خلاف بولنے کی جسارت کی گئی تو آپ نے آگے بڑھ کر ہر

صحابی نبی جنتی جنتی کا نعرہ لگا کر باطل قوتوں کے تابوت میں آخری کیل ٹھونک دی اور فیضان مشکل کشاو فیضان امیر معاویہ مساجد بنا کر جواب دیا

جب گستاخانہ خاکے بننے لگے تو حسن و جمال مصطفے مساجد بنا کر جواب دیا

مادہ پرستی کے دور میں لاکھوں افراد کو مغرب کی تہذیب اپنانے کے بجائے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر کاربند بنادیا

اللہ تعالی میرے مرشد کو صحت و عافیت والی زندگی عطا فرمائے۔۔۔آمین

## دعوت اسلامی کی ابتدا کیسے ہوئی؟؟

میں نوری مسجد میں امامت کرتا تھا ایک دن مشہور نعت خواں الحاج یوسف میمن کے چھوٹے بھائی آئے ایک دعوت نامہ دیا اور کہا کہ مولانا شاہ احمد نورانی صاحب نے دعوت نامہ بھیجا ہے

اس میں لکھا تھا فلاں دن شام کو میرے گھر آنا ایک اہم اجلاس ہے

میں مقررہ وقت پر پہنچا تو وہاں علامہ ارشد القادری صاحب، غزالی زماں سید احمد سعید کاظمی صاحب اور اکثر مشہور علماء اور عمائدین اہلسنت بھی موجود تھے

مولانا شاہ احمد نورانی اور علامہ ارشد القادری صاحب نے فرمایا کہ سنیوں کے لئے ایک ایسی تنظیم بنائی جائے جسکا سیاست سے کوئی تعلق نہ ہو اور خالص تبلیغ دین، اور سنت کے احیاء پر کام کرے علامہ ارشد القادری صاحب نے خطاب بھی فرمایا لیکن یہ اجلاس کچھ طے کیے بغیر اختتام پذیر ہوا

مولانا شاہ احمد نورانی صاحب اور علامہ ارشد القادری صاحب میں دین اسلام اور مسلک اہل سنت کا درد بہت تھا اور وہ ہر وقت کڑھتے رہتے تھے اور مجھے انکی اس چیز نے بہت متاثر کیا ہے

پھر دار العلوم امجدیہ میں عرس صدر الشریعہ کے موقع پر مولانا رضاء المصطفی جو ارشد القادری صاحب کے بھانجے تھے وہ ملے اور فرمایا کہ میرے ماموں مولانا ارشد القادری صاحب فرما رہے تھے میں مولانا محمد الیاس قادری کو دعوت اسلامی کا امیر بناوں گا اور آپ فلاں کمرے میں چلیں اور میں چلا گیا وہاں مجھے

دعوت اسلامی کا کام سونپا گیا اور میں اپنے چند احباب کے ساتھ اس تحریک کا کام کرنے لگا۔

محسن دعوت اسلامی مولانا شفیع اکاڑوی صاحب نے اپنی مسجد گلزار حبیب میں اس تحریک کے کام کرنے کی اجازت دی اور باقاعدہ اپنے بیٹے مولانا کوکب اکاڑوی سے فرمایا انہیں ایک تائیدی نامہ لکھ کر دیں کہ ہماری مسجد میں جیسے چاہیں کام کریں

پھر عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ شفٹ ہو گئے اور الحمدللہ دنیا بھر میں 786 سے زائد فیضان مدینہ بن چکے ہیں

## مدنی مزاکرہ کیسے شروع ہوا؟؟

امیر اہل سنت فرماتے ہیں کہ دعوت اسلامی بننے سے پہلے ہی مجھے شرعی مسائل سے دلچسپی تھی اور اس وقت میں بہار شریعت سے درس دیتا تھا

مفتی وقار الدین کے پاس آنا جانا لگا رہتا تھا

دعوت اسلامی قائم ہونے سے بہت پہلے سوالات و جوابات کا سلسلہ ہوتا تھا

پھر دعوت اسلامی کے بعد اسے مدنی مزاکرہ کا نام دیا گیا

## سالانہ اجتماع اور مدنی قافلے کب سے شروع ہوئے؟

سب سے پہلے سالانہ اجتماع دعوت اسلامی کے پہلے سال ہی ہوا پہلے ککری گراونڈ میں ہوتا تھا پھر کورنگی اسکے بعد جب تعداد بڑھی تو ملتان میں اجتماع شروع ہوا

مدنی قافلہ کو شروع میں وفد کہتے تھے

سب سے پہلے وفد بدین میں ہوا تھا

اور اس دن چار دن کے ہوتے تھے پھر بعد میں تین دن کا کیا گیا

مدنی قافلوں میں غریب زیادہ سفر کرتے ہیں اور دعوت اسلامی کی مقبولیت مدنی قافلوں کی وجہ سے ہوئی مدنی چینل کی شہرت و ترقی دعوت اسلامی ہے

امیر اہل سنت فرماتے ہیں

ہماری منزل مدنی قافلوں میں آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو عام کرنا ہے

## کیا دعوت اسلامی سیاست میں آئے گی؟

خلفاء راشدین والی سیاست آگئی تو پہلا سیاستدان الیاس قادری ہو گا

میں نے مجلس شوری کو پہلے سے لکھ کر دے دیا ہے

اگر تمھیں دعوت اسلامی کو توڑنا ہے تو کچھ بھی نہیں کرنا بس سیاست کا اعلان کر دینا اپنے آپ دعوت اسلامی ختم ہو جائے گی

ہماری پالیسی یہ ہے کہ دعوت اسلامی کبھی بھی سیاست میں نہیں آئے گی

کیک کاٹنے میں یہی مشورہ دیتا ہوں کہ ایسا نہ کیا کریں بلکہ اسکی جگہ محفل نعت کی جائے اور لنگر و نیاز کا اہتمام کیا جائے کیونکہ بسا اوقات اس پر حروف لکھے ہوتے ہیں جیسے ربیع الاول کے موقع پر جشن عید میلاد النبی مبارک ہو لکھا ہوتا ہے اب اسے چھری سے کاٹنا مجھے اچھا نہیں لگتا لیکن

یوم دعوت اسلامی یا کسی اور موقع پر کیک کاٹنا جائز ہے

شروع میں برسوں تک شوری کا نظام نہیں تھا مل جل کر کام کرتے تھے کام بڑھا تو پھر مجلس شوری بنائی اور ایک کو مختلف کام سونپ دیئے گئے

مجلس شوری 26 افراد پر مشتمل ہے اور بڑھتی رہے گی

## مفتی علی اصغر عطاری صاحب

دعوت اسلامی کے قریب جو بھی آتا ہے اسے پہلا ثمرہ یہی ملتا ہے کہ دین سے محبت، گناہوں سے نفرت اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنانے میں رغبت کرنے لگتا ہے

اتنے اجتماعات کر کے دعوت اسلامی کا مقصد رعب و دبدبہ قائم کرنا مقصود نہیں ہوتا بلکہ اصل مقصد اصلاح ہوتی ہے

## مفتی فضیل عطاری صاحب

امیر اہل سنت نے ایسا باغ لگایا ہے جس میں طرح طرح کے پھول ہیں جو جیسی خوشبو پانا چاہتا ہے اسے وہی خوشبو ملتی ہے

دعوت اسلامی کا مدنی مقصد تصوف کی بنیادی باتوں پر مشتمل ہے

مجھے اپنی اصلاح کرنی ہے اور تصوف میں اہم اور بنیادی ترجیح اپنے باطن کی صفائی اور دل کی طہارت ہوتی ہے اور تصوف دل کی طہارت کا نام ہے

اور اس میں دو چیزیں اہم ہوتی ہیں ایمان اور اخلاص ایمان کے بغیر بندہ مسلمان نہیں ہو سکتا اور اخلاص کے بغیر کوئی عمل قبول نہیں ہوتا

قرآن مجید میں نیک اور فلاح یافتہ لوگوں کا وصف ایمان اور اعمال صالحہ کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جیسے فرمایا*إلا الذين آمنوا و عملوا الصالحات*

## حاجی عبد الحبیب عطاری صاحب

گلزار حبیب مسجد میں جب پہلا ہفتہ وار اجتماع ہوا تھا اس وقت حاجی عبدالحبیب عطاری مدنی ماحول میں آئے

آپ کے پاس 22 شعبے ہیں جن میں سے دو کا ذکر کرتے ہیں

## مدنی چینل

جو ایک خالص اسلامی چینل ہے

جسے قائم ہوئے 12 سال ہو چکے ہیں اب تک تین زبانوں اردو، انگلش اور بنگالی میں چل رہا ہے

4 گھنٹوں کیلئے بچوں کا مدنی چینل بھی چل رہا ہے اور سوشل میڈیا پر عربی مدنی چینل بھی چل رہا ہے

عنقریب یوٹیوب پر بھی عربی مدنی چینل کا افتتاح کیا جائے گا

## ویلفیئر آف دعوت اسلامی

2005 میں جب کشمیر میں زلزلہ آیا تھا اس وقت یہ شعبہ معرض وجود میں آیا

اور کرونا وائرس کے دنوں میں 26 لاکھ افراد تک راشن ورقم پہنچانے کا ہدف تھا اب تک 20 لاکھ افراد تک پہنچا چکے ہیں اور پھر لاک ڈاون میں تھیلیسیمیا کے مریضوں کیلئے 30 ہزار سے اوپر خون کے بیگ جمع کیے

حالیہ بارشوں میں کراچی اور گردونواح کے علاقوں میں 3 لاکھ افراد تک کھانا، راشن اور رقم پہنچائی گئی

حاجی اطہر صاحب کے پاس 17 شعبے ہیں

جن میں شعبہ تعلیم، شعبہ آئی ٹی، مجلس تاجران، مجلس رابط العلماء والمشائخ اور دار المدینہ سرفہرست ہیں

دار المدینہ کے 82 کیمپس ہیں اور 22400 طلباء زیر تعلیم ہیں

## نگران پاکستان حاجی شاہد صاحب

پاکستان کو 44 زون میں تقسیم کیا ہوا ہے

کل ڈویژن 1026 ہیں

اسلامی بھائیوں کے ہفتہ وار اجتماع لاک ڈاون سے پہلے تک 550 مقامات پر ہوتے تھے

اسلامی بہنوں کے 7000 ہزار مقامات پر اجتماعات ہوتے تھے

اللہ کریم دعوت اسلامی کے پاکیزہ ماحول میں مرشد کے زیر سایہ استقامت عطا فرمائے

## نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کی ہم شکل چند شخصیات

### 1: حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ نے فرزند رسول حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو دیکھا تھا تو آپ نے جواب دیا جی ہاں، آپ بچپن ہی میں وصال فرما گئے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی ہوتا تو سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ زندہ

رہتے۔(معجم اوسط، حدیث:٦٦٣٨)

## 2: حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا

اُمُّ المؤمنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ، صِدِّیقہ، طِیِّبہ، طاہِرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہَا فرماتی ہیں کہ میں نے چال ڈھال، شکل وشباہَت (رنگ رُوپ) اور بات چیت میں فاطِمہ عفیفہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہَا) سے بڑھ کر کسی کو حُضور نبیِّ اَکرم (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) سے مُشابِہ نہیں دیکھا

(سُنَنِ اَبُودَاوُد، کتاب الادب، باب ماجاءفی القیام، ص ٨١٢، الحدیث:٥٢١٧)

## 3: نواسہ رسول حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے زیادہ کوئی شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ نہیں تھا

(صحیح البخاری، حدیث:٣٧٥٢)

## 4: نواسہ رسول حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

جب امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر عبیداللہ بن زیاد کے پاس لایا گیا اور ایک طشت میں رکھ دیا گیا تو وہ چھڑی سے مارنے لگا اور آپ کے حسن کے بارے کچھ کہنے لگا تو اس پر حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حسین رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مشابہت رکھنے والے ہیں

(صحیح البخاری، حدیث:3748)

ایک اور روایت میں ہے

سیِّدنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجۡہَہُ الۡکَرِیۡم سے روایت ہے کہ امام حسن رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ سینے اور سَر کے درمیان جبکہ امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ سینے سے نیچے کے حصّے میں رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ کے بہت مشابہ تھے۔

(ترمذی، ج5، ص430، حدیث:3804)

حکیمُ الامّت مفتی احمد یار خان عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ الرَّحۡمٰن اس روایت کے تحت فرماتے ہیں:

خیال رہے کہ حضرت فاطمہ زہرا (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھا) اَز سر تا قدم بالکل ہم شکلِ مصطفٰی تھیں صلَّی اللّٰہ علیہ وسلَّم اور آپ کے صاحبزاد گان میں یہ مشابہت تقسیم کردی گئی تھی۔ حضرت حسین کی پنڈلی، قدم شریف اور ایڑی بالکل حضور کے مشابہ تھی حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سے قدرتی مشابہت بھی اللّٰہ کی نعمت ہے جو اپنے کسی عمل کو حضور (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ) کے مشابہ کردے تو اس کی بخشش ہوجاتی ہے تو جسے خدا تعالٰی اپنے محبوب (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ) کے مشابہ کرے اس کی محبوبیت کا کیا حال ہوگا۔ (مراٰۃ المناجیح، ج8، ص480 ملخصًا)

## 5: حضرت جعفر طیار رضی اللّٰہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ کے بارے خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

تم صورت واخلاق اور عادات میں میرے مشابہ ہو (صحیح بخاری، حدیث:۲۶۹۹)

## 6: حضرت عبداللّٰہ بن جعفر طیار رضی اللّٰہ عنہما

آپ بارے میں بھی رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

تم صورت واخلاق اور عادات میں میرے مشابہ ہو (مسند امام احمد، حدیث:۱۷۵۰)

## 7: عون بن عبداللّٰہ بن جعفر طیار رضی اللّٰہ عنہم

آپ کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عون شکل وصورت اور اخلاق وعادات میں میرے مشابہ ہیں (المعجم الکبیر، حدیث:۱۴۶۱)

## 8: حضرت قثم بن عباس بن عبدالمطلب رضی اللّٰہ عنہم

آپ رضی اللہ عنہ وہ خوش نصیب صحابی ہیں جنھوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو قبر انور میں اتارا اور لحد اقدس سے سب سے آخر میں باہر نکلے

آپ کے بارے میں علماء کرام فرماتے ہیں کہ آپ بھی نبی اکرم شافع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم شکل تھے۔ (سیر اعلام النبلاء:۳/۴۰۲)

## 9: حضرت ابو سفیان بن حارث بن عبد المطلب رضی اللہ عنہما

آپ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے رضاعی بھائی ہیں کہ حضرتِ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو بھی دودھ پلایا تھا

امام عبد البر رحمہ اللہ علیہ نے آپ کی سیرت میں بیان فرمایا کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شکل وصورت میں ہم شکل تھے۔ (الاستیعاب لابن البر، ۴/۱۶۷۶)

## 10: حضرت سائب بن عبید بن عبد بن یزید رضی اللہ عنہ

آپ سیدنا امام شافعی رحمہ اللہ علیہ کے جد امجد ہیں

بہت سارے علماء کرام نے بیان کیا ہے کہ آپ دکھنے میں رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ لگتے تھے۔ (تاریخ ابن خیثمہ، ۱/۲۲۷)

## 11: حضرت عبداللہ بن عامر بن کریز رضی اللہ عنہ

آپ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ماموں زاد بھائی ہیں اور آپ کو دیکھ کر رسولِ عربی نبی ہاشمی صلی اللہ علیہ فرمایا کرتے: ان کی شکل ہم سے ملتی جلتی ہے (اسد الغابہ، ۳/۲۸۹)

## 12: مسلم بن عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہما

آپ جلیل القدر تابعی ہیں اور سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی طرف سے خلیفہ بن کر کوفہ گئے تھے

آپ کے بارے بھی علماء سیر نے بیان فرمایا کہ آپ بھی رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ تھے۔

(الثقات لابن حبان، ۵/۳۹۱)

اس کے علاوہ مزید بھی کچھ شخصیات ہیں جن کی شکل وصورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ تھی

## 13: حضرت محمد بن عقیل بن ابی طالب

## 14: حضرت کابس بن ربیعہ بن مالک

## 15: حضرت عبداللہ بن حارث بن نوفل

16: **حضرت قاسم بن عبداللہ بن محمد بن عقیل**

17: **حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی**

18: **حضرت یحیی بن قاسم بن جعفر بن محمد بن حسین بن علی**

19: **ابراہیم بن حسن بن حسن بن علی**

رضی اللہ عنہم اجمعین

## سیرتِ نبوی پہ سب سے پہلے کس نے لکھا؟؟

سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر سب سے پہلے حضرت عروہ بن زبیر نے کتاب لکھنے کا اہتمام کیا پھر حضرت ابان بن عثمان پھر حضرت وہب بن منبہ پھر حضرت شرحبیل بن سعد اور پھر حضرت ابن شہاب زہری نے اس موضوع پر لکھا

رضی اللہ عنہم اجمعین

مگر تغیرات زمانہ سے یہ قیمتی اثاثہ محفوظ نہ رہ سکا سوائے چند روایات کے جن کو امام طبری نے روایت کیا ہے اور کہا جاتا ہے کہ جو کچھ سیرت النبی کے حوالے سے روایت کیا جاتا ہے وہ حضرت وہب بن منبہ کے مجموعہ سے ماخوذ ہے

لیکن ان نفوسِ عالیہ کے بعد ایک ایسا طبقہ بھی آیا جس نے ایک منظم طریقے سے اس موضوع پر کام کیا اور ایک بہترین اسلوب میں ہم تک پہنچایا بعد میں آنے والے سیرتِ نگاروں میں سرفہرست

حضرت سیدنا محمد بن اسحاق (المتوفی 152ھ)

آپ کے بارے میں علماء فرماتے ہیں

محمد بن اسحاق نے سیرت کے موضوع پر جو کچھ لکھا ہے وہ اس دور میں سب سے زیادہ ثقہ و معتبر شمار کیا جاتا ہے۔

اگرچہ ان کی کتاب "المغازی" من وعن ہم تک نہیں پہنچی

اس کے بعد امام ابو محمد عبد الملک المعروف ابن ہشام نے سیرت پہ ایک کتاب مرتب کی اور یہ کتاب امام محمد بن اسحاق کی کتاب کے پچاس سال بعد مرتب ہوئی۔

ابن خلکان کہتے ہیں

یہ ابن ہشام وہی ہیں جنہوں نے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو ابن اسحاق کی کتاب "المغازی" اور "السیر" سے جمع کیا اور اس کی تلخیص و ترتیب کی۔(وفیات الاعیان ج1 ص290)

## سیرتِ نبویہ کے مصادر:

1: قرآن مجید

یہ پہلا مصدر ہے جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمومی زندگی کی معرفت اور سیرتِ طیبہ کی معرفت کی پہچان کے لیے اعتماد کیا جاتا ہے

2: کتب احادیث

یہ وہ کتب ہیں جنہیں ان آئمہ کرام نے مرتب کیا ہے جن کی صداقت و ثقاہت سب پر عیاں ہے

3: صحابہ کرام

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے جس صحابی کو جو واقعہ پیش آیا یا انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کے کسی پہلو کا مشاہدہ کیا تو اس کو متعدّد صحابہ کرام تک پہنچایا اور ہر موقع پر اسے سخن موضوع بنایا۔(فقہ السیر ص27)

* * *

وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی

میں نبیوں میں آخری ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں

(مسند احمد بن حنبل دار الفکر بیروت ۳۹۶/۵)

## حضرت موسی علیہ السلام اور ختم نبوّت

ابونعیم ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

ان موسی لما نزلت علیہ التوراۃ وقرأھا وجد فیھا ذکر ھذہ الامۃ فقال یارب انی اجد فی الالواح امۃ ھم الاٰخرون السابقون فاجعلھا امتی قال تلک امّۃ احمد

ترجمہ: جب موسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر توریت اتری اسے پڑھا تو اس میں اس امّت کا ذکر پایا عرض کی: اے رب میرے! میں ان لوحوں میں ایک امت پاتا ہوں کہ وہ زمانے میں سب سے پچھلی اور مرتبے میں سب سے اگلی، تو یہ میری امت کر، فرمایا: یہ امت احمد کی ہے صلی اللہ تعالی علیہ وسلم۔

(دلائل النبوۃ لابی نعیم ذکر الفضیلۃ الرابعۃ، عالم الکتب بیروت ۱/۱۴)

* * *

## حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ختم نبوّت:

ابن سعد عامر شعبی سے راوی، سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے صحیفوں میں ارشاد ہوا:

انہ کائن من ولدک شعوب وشعوب حتی یاتی النبی الامیّ الذی یکون خاتم الانبیاء

بیشک تیری اولاد میں قبائل در قبائل ہوں گے یہاں تک کہ نبی امّی خاتم الانبیاء جلوہ فرما ہو صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

(الطبقات الکبری لابن سعد ذکر من تسمی فی الجاھلیۃ بمحمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم دارصادر بیروت، ۱/۱۶۳)

## حضرت آدم علیہ السلام اور ختم نبوّت

امیر المؤمنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

فرماتے ہیں:

جب آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لغزش واقع ہوئی عرض کی

یا رب اسئلك بحق محمد ان غفرت لی

الٰہی! میں تجھے محمد صلی للہ تعالیٰ علیہ وسلم کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میری مغفرت فرما ارشاد ہوا: اے آدم! تو نے محمد صلی للہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو کیسے پہچانا حالانکہ میں نے ابھی اسے پیدا نہ کیا؟ عرض کی: الٰہی! جب تو نے مجھے اپنی قدرت سے بنایا اور مجھ میں اپنی روح پھونکی میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو عرش کے پایوں پر لکھا پایا:

لا الٰہ الاّ اللہ محمّد رسول اللہ

تو میں نے جانا تو نے اسی کا نام اپنے نامِ پاک کے ساتھ ملایا ہوگا جو تجھے تمام جہان سے زیادہ پیارا ہے۔ فرمایا:

صدقت یا اٰدم انه لاحب الخلق الیّ واذ سألتنی بحقه فقد غفرت لك ولو لا محمد ما خلقتك زاد الطبرانی وهو اٰخر الانبیاء من ذرّیتك

ترجمہ: اے آدم! تو نے سچ کہا بیشک وہ مجھے تمام جہان سے زیادہ پیارا ہے اور جب تو نے مجھے اس کا واسطہ دے کر سوال کیا تو میں نے تیرے لئے مغفرت فرمائی، اگر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نہ ہوتا تو میں تجھے نہ بناتا۔ طبرانی نے یہ اضافہ کیا: وہ تیری اولاد میں سب سے پچھلا نبی ہے صلی للہ تعالیٰ علیہ وسلم

حوالہ جات:

1: المستدرک للحاکم کتاب التاریخ، استغفار آدم علیہ السلام بحق محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دارالفکر بیروت، ۲/۶۱۵

2: دلائل النبوۃ للبیہقی باب ماجاء فی تحدّث رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم دار الکتب العلمیہ، بیروت، ۵/ ۴۸۹

3: المعجم الاوسط للطبرانی، حدیث ۲۴۹۸، مکتبۃ المعارف ریاض، ۷/ ۲۵۹

## فرامین امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

دعوت اسلامی پہلے علماء کرام کی ہے پھر عوام کی

سنیوں کی ساری تنظیموں کو میرا دونوں ہاتھوں سے سلام۔

اِسلام خود پر نافِذ کریں دنیا میں خود بخود نافذ ہو جائے گا

## خاتم النبیین

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے:

بين كتفي آدم مكتوب، محمد رسول الله خاتم النبيين صلى الله عليه وسلم۔

آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دونوں شانوں (کندھوں) کے درمیان میں قلم قدرت سے لکھا ہوا ہے محمد رسول للہ خاتم النبیین صلی للہ تعالی علیہ وسلم۔

(مختصر تاریخ دمشق لابن عساکر باب ذکر ما خص بہ و شرف بہ الخ عالم الکتب بیروت ۲/ ۷/ ۱۳)

## ختم نبوت پہ پہرہ وسیلہ شفاعت

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی رحمہ اللہ کو قادیانیوں سے نفرت وراثت میں ملی تھی کہ آپ کے والد ماجد حضرت علامہ عبد العلیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہ قادیانیوں کے اہم مخالفین میں سے شمار کیے جاتے تھے اور آپ نے قادیانیوں کے خلاف انگریزی زبان میں The Miror نامی کتاب لکھی اور اس کا عربی میں "المرآۃ" کے نام سے ترجمہ ہوا

اس کتاب کا جب ملائیشیا زبان میں ترجمہ کیا گیا تو وہاں قادیانیوں کے خلاف تحریک چلی اور ہمیشہ کے لیے

قادیانیوں کے داخلہ پر پابندی لگا دی گئی اس وجہ سے مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی رحمہ اللہ ہمیشہ ان کے خلاف ایک آہنی دیوار بن کر کھڑے رہے۔

حضرت مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی رحمۃ اللہ علیہ تحدیث نعمت کے طور پر اس کارنامے (7ستمبر 1974 کو قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے) کا یوں اظہار فرماتے تھے:

الحمدللہ ہم نے سخت جدوجہد کے بعد اسمبلی میں اس مسئلے کو حل کرایا اور اللہ تعالی نے یہ سعادت مجھے نصیب فرمائی مجھے کامل یقین ہے کہ بارگاہِ شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم میں میرے لئے سب سے بڑا وسیلہ شفاعت ونجات ہوگا۔ (مولانا شاہ احمد نورانی اور تحریک ختم نبوت، ص46)

## یعقوب علیہ السلام و خاتم الانبیاء:

محمد بن کعب قرظی سے روایت ہے:

اوحی اللہ تعالی الی یعقوب انی ابعث من ذریتك ملوکا وانبیاء حتی ابعث النبی الحرمی الذی تبنی امته هیکل بیت المقدس، وهو خاتم الانبیاء، واسمه احمد

اللہ عزوجل نے یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وحی بھیجی میں تیری اولاد سے سلاطین وانبیاء بھیجتا رہا کروں گا یہاں تک کہ بھیجوں گا اس حرم محترم والے نبی کو جس کی امت بیت المقدس کی بلند تعمیر بنائے گی وہ آخری نبی ہیں اور اس کا نام احمد صلی للہ تعالی علیہ وسلم ہے۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ذکر من تسمی فی الجاہلیہ بمحمد دار صادر بیروت، ۱/۱۶۳)

* * *

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میں عمارت نبوت کی آخری اینٹ ہوں کہ میں آخری نبی ہوں (مشکوٰۃ، ص 511)

## صدیق اکبر کے بعد شاہ نورانی کو اعزاز

سابق چیئرمین رویت ہلال کمیٹی مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد منیب الرحمن دامت برکاتہ العالیہ فرماتے ہیں: تاریخ اسلام میں ریاست و مملکت کی سطح پر فتنہ انکار ختم نبوّت کو کفر و ارتداد قرار داد دینے اور ان کے خلاف علم جہاد بلند کرنے کا اعزاز جانشین رسول، خلیفہ اول حضرت سیدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کو حاصل ہوا اور ان کے بعد انہیں کی اولاد امجاد میں علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی رحمہ اللہ کو نصیب ہوا۔

(قرار داد ختم نبوت کا اصل محرک کون، ص 38)

* * *

حضرت خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

مرزا قادیانی کافر ہے اور قادیانی فرقہ ناری اور جہنمی ہے

(اہمیت عقیدہ ختم نبوت، ص 22)

## امام احمد رضا خان پر سرکار مدینہ کا فیضان

سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کرم سے میری مدد فرماتے ہیں اور مجھ پر علم حق کا اضافہ فرماتے ہیں

(فتاوی رضویہ ۱۲/۱۳۱)

حضرت مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہ جہاں پوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حقیقت یہ ہے کہ امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کو جو اتنے علوم و فنون میں کمال حاصل ہوا، کم حصّہ کسبی اور اکثر و بیشتر وہبی ہے

(سیرتِ امام احمد رضا ص ۱۵)

سیدی اعلی حضرت کو ظاہری و باطنی علوم و معارف اور علومِ عقلیہ و نقلیہ میں ملکہ راسخہ کے فلک الافلاک تک عروج بلکہ اکثر علوم عقلیہ و نقلیہ میں درجہ اجتہاد تک پرواز یہ سب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے بے انتہا عشق، دربار اعظم میں حد درجہ مؤدب اور فنافی الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات میں سے

ہیں۔(امام احمد رضا خان کے 562 علوم وفنون، ص 103)

## درودِ پاک سے بھولی چیز یاد ہو جائے

عن أنس - رضی الله عنه - قال: قال - صلی الله علیه وسلم
: إذا نسیتم شیئاً فصلوا علی تذکروہ إن شاء الله تعالی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا: جب تم کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درودِ پاک پڑھو ان شاءاللہ تمھیں یاد آ
جائے گی

[السخاوي، شمس الدين، القول البديع في الصلاة على الحبيب الشفيع، 227]

* * *

شمس الخمیس اذا تغیب
زد فی الصلوۃ علی الحبیب

جب جمعرات کے دن کا سورج غروب ہو جائے تو حبیب خدا، محمد مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ذات ستودہ عظیمہ صفات پر درود پاک کی کثرت کر۔

صلی اللہ علی النبی الامی الحبیب الشفیع العالی المتعالی
الحاشر العاقب الاول الآخر الظاهر الباطن

* * *

امامِ اہلسنّت فرماتے ہیں:

ہر مسلمان پر فرضِ اعظم ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے تمام دوستوں (یعنی نبیوں، صحابیوں اور ولیوں وغیرہ) سے محبّت اور اس کے سب دشمنوں (یعنی کافِروں، بدمذ ہبوں، بے دینوں اور مُرتَدوں) سے عداوت رکھے۔(ماخوذ از کفریہ کلمات کے بارے میں سوال وجواب صفحہ 97)

## سیدی اعلی حضرت کے دل پہ کلمہ طیبہ

امام اہلسنّت سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

بحمد اللہ تعالی اگر میرے قلب کے دو ٹکرے کیے جائیں تو خدا کی قسم ایک ٹکڑے پر لکھا ہو گا لا الہ الا اللہ اور دوسرے ٹکڑے پر لکھا ہو گا محمد رسول اللہ۔

بحمد اللہ تعالی ہر بدمذہب پر فتح و ظفر حاصل ہوئی رب العزت جل جلالہ نے روح القدس سے تائید فرمائی۔ (تجلیاتِ امام احمد رضا، ص 21)

سیدی وسندی امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ خود اپنے نام سے پہلے عبد المصطفی لکھا کرتے تھے

پروفیسر مسعود احمد صاحب نور اللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں:

اس سے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت قویّہ کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے، چنانچہ اپنے نعتیہ دیوان حدائق بخشش میں فرماتے ہیں:

خوف نہ رکھ رضا ذرا،تُو تو ہے عبدِ مصطفی

تیرے لئے امان ہے ،تیرے لئے امان ہے

## سرکار کے دشمنوں سے دشمنی محبت رسول کی علامت

حضور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے کمالِ محبت کی علامت یہ ہے کہ آدمی حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے دشمنوں سے کامل دشمنی رکھے۔ (دفتر اول، حصہ سوم ،مکتوب ۱۶۵ ج ۱ ص ۴۸)

## سنت کی پیروی عشقِ رسول کی علامت

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

نبی کریم ،روف رحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے کمالِ اتباع (یعنی مکمل پیروی) کی وجہ سے

مجھے ایسے مقام سے سرفراز کیا گیا جو "مقامِ رضا" سے بھی بلند و بالا ہے۔
(حَضَراتُ القُدُس، دفتر دُوم ص ۷۷)

* * *

مولانا حامد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی درود پاک سے محبت

فرزند اعلیٰ حضرت حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کو درودِ پاک سے والہانہ عشق تھا اور اکثر طور پر درودِ پاک کا ورد جاری رہتا یہی وجہ تھی کہ آپ کو اکثر نیند کی حالت میں بھی درودِ پاک پڑھتا دیکھا گیا۔ (فیضانِ اعلیٰ حضرت، ص 95)

اللہ ہمیں بھی کثرت سے درود پاک پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے

## نبی کریم صلی اللہ علیہ نظافت کے اعلی مقام پر فائز

قد کان النبی صلی الله علیه وسلم یعرف مجیئة بریح الطیب ا، فکان الغایة فی النظافة والنزاهة.

حضور صلی اللہ علیہ و الہ و سلم کی آمد کا پتہ آپ کی عمدہ خوشبو سے لگ جاتا تھا اور آپ نظافت و طہارت کے اعلیٰ مرتبے پر فائز تھے۔

(صید الخاطر، ص 174)

## امام ابو حنیفہ کی تقلید دلچسپ وجہ

اگر سوال کیا جائے تم نے امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے مذہب کی صحت کو کیسے جانا کہ تقلید کرنے لگے

تو اس کا جواب یہ ہے امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے مذہب کی صحت پر دس چیزیں دلیل ہیں

**فضیلت شیخین:**

صحتِ مذہب کی پہلی دلیل شیخین کو فضیلت دینا، افضل الخلق بعد از انبیاء کرام علیہم السلام حضرت ابو بکر صدیق ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہیں

## حب الختنین:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں داماد حضرتِ عثمان رضی اللّٰہ عنہ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی محبت۔

## تعظیم القبلتین:

دونوں قبلوں خانہ کعبہ اور بیت المقدس زادھما اللہ شرفاو تعظیما کی تعظیمِ عظیم۔

## الصلاۃ خلف الامامین:

نیک وفاجر امام کی اقتداء میں نماز ادا کرنا (فاجر کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے مگر کراہت کے ساتھ جس کا اعادہ کرنا واجب ہوتا ہے)

## الصلاۃ علی الجنازتین:

نیک اور گناہ گار کی نماز جنازہ پڑھنا

## صلاۃ العیدین:

عید الفطر اور عید الاضحی کی نماز ادا کرنا

## المسح علی الخفین:

موزوں پر مسح کرنا

## عدم الخروج علی الامامین:

عادل اور ظالم بادشاہ کے خلاف بغاوت نہ کرنا

## الامساک علی الشھادتین:

شہادتین

اشھد ان لا الہ الا اللہ و اشھد ان محمداً عبدہ و رسولہ پر رکے رہنا

یعنی دین اسلام اختیار کرنا اور کفر سے بیزاری کرنا

### الرضا بالقدرین:

اچھی اور بری تقدیر پر راضی رہنا۔

(الدر المنظم فی مناقب الإمام الأعظم للعلامۃ نوح آفندی)

* * *

اجماع امت سے یہ بات ثابت ہے کہ ثانیِ مصطفی ﷺ کوئی نہیں ہو سکتا

(تاج الشریعہ ج 1 ص 316)

## ملفوظات مفتی محمد حسان عطاری صاحب

میرے استاد مکرم مولانا مفتی محمد حسان عطاری صاحب فرماتے ہیں:

کوئی یہ خواہش کرے دنیا میں میرے گھر کا ماحول جنت جیسا ہو یہ جنت میں ہی ہو سکتا ہے یہاں دنیا میں نہیں.

ہمارے استاد صاحب فرماتے تھے کہ اگر خوشحال زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو اپنی زندگی سے طلاق اور کنایہ کے الفاظ ہی نکال دیں.

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ جو جواب دیتے ہیں ہم لوگ سو کتابیں پڑھیں اور اسکے بعد جو نتیجہ نکلتا ہے وہ آپ کے جواب کے موافق نکلتا ہے.

مفتی صاحب فرماتے ہیں کہ میرے لئے سب سے زیادہ مسرت کا دن وہ تھا جب میری دستار فضیلت ہوئی اور میرا نام پکارا گیا تو پیر صاحب نے پیار بھری مسکراہٹ کے ساتھ دیکھا تھا.

مجھے سب سے زیادہ لطف مدنی مزاکرہ میں آتا ہے اور امیر اہل سنت کی بارگاہ میں بیٹھنا میرے لئے بہت بڑا اعزاز ہے.

مزید فرماتے ہیں فی زمانہ معلومات بڑھتی جارہی ہے لیکن علماء حقیقی کم ہوتے جارہے ہیں

علم بغیر عمل کے ایسا ہے جیسے روح بغیر جسد اور درخت بغیر ثمر کے ہوتا ہے

پہلے کے بزرگان دین دن کو علم پھیلاتے اور رات کو عبادت الٰہی میں مصروف رہتے جیسے امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمہ

اگر مسلک اعلی حضرت پر مضبوطی چاہتے ہیں تو دعوت اسلامی کے دامن کو تھامے رکھیے

اللہ کریم استاد محترم کے علم و عمل میں مزید اضافہ فرمائے اور آپ کا سایہ تادیر سلامت رکھے ------آمین

## سیرت مفتی محمد حسان عطاری دامت برکاتہم العالیہ

### نام ونسب

شیخ الحدیث مفتی محمد حسان عطاری دامت برکاتہم العالیہ کا اصل نام فرخ ہے

آپ فرماتے ہیں کہ میں بہت زیادہ نعتیں پڑھتا تھا تو امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے مجھے حسان نام دیا اس دن سے یہی نام مشہور ہوگیا ہے

کنیت ابو حمزہ ہے

آپ والد محترم کا نام محمد اشرف اور دادا کا نام محمد احمد ہے

### خاندانی پس منظر

آپ میمن برادری سے تعلق رکھتے ہیں

آپ کی ولادت 11 مارچ 1980 بمطابق 23 ربیع الثانی 1400 ہجری کو صوبہ سندھ کے مشہور شہر حیدرآباد میں ہوئی

ابھی کراچی کی دھوراجی کالونی میں اقامت پذیر ہیں

### ابتدائی تعلیم

امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ مفتی صاحب کے بارے میں ایک سے زائد بار فرمایا
حسان نے آنکھیں بھی مدنی ماحول میں کھولی ہیں
آپ کے والد صاحب شروع ہی میں دعوت اسلامی سے منسلک ہو گئے تھے
جب آپ کی عمر 4 یا 5 برس تھی
فیضان مدینہ آفندی ٹاؤن حیدرآباد سب سے پہلے مدرستہ المدینہ کی کلاس لگی تو آپ نے داخلہ لیا اور اس کلاس میں سب سے پہلے ناظرہ مکمل فرمایا اور حفظ بھی سب سے پہلے مکمل فرمایا
آپ فرماتے ہیں کہ مدرستہ المدینہ کے دو سال عرصہ کے دوران صرف دو چھٹیاں کی ہیں
ایک کراچی میں قرات کا مقابلہ تھا تو مدرسے کی جانب سے آنا پڑا
دوسرا بہت زیادہ بیمار ہو گیا تھا تو چھٹی کرنی پڑی
آپ نے درس نظامی کا سفر عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کراچی سے شروع فرمایا اور آخری درجہ تک یہیں پڑھا ہے
اور تخصص فی الفقہ الاسلامی کی تکمیل بھی یہیں سے فرمائی
آپ فرماتے ہیں کہ درجہ رابعہ میں مدنی قافلہ کورس شروع ہوا امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ کا کورس کرنے کیلئے مکتوب تشریف لایا تو سب نے لبیک کہا اور مدنی قافلہ کورس کیا
آپ فرماتے ہیں کہ میرے لئے سب سے خوشی کا موقع اس وقت تھا جب
حدیث شریف میں پہلی پوزیشن آئی تو امیر اہل سنت نے دستار فضیلت بھی سر پر سجائی تھی اس وقت نگران شوری نے فرمایا کہ باپا حسان بھائی کی دورہ حدیث شریف میں پہلی پوزیشن آئی ہے تو امیر اہل سنت نے مسکرا کر میری طرف دیکھا وہی لمحہ میرے لئے سب سے زیادہ قیمتی تھا
آپ فرماتے ہیں
مجھے گھر سے جیب خرچ ملتا تھا تو آدھا خرچ کرتا اور آدھے سے کتابیں خریدتا

جب سے مدنی مزاکرہ شروع ہوا ہے میرا کوئی مدنی مذاکرہ قضا نہیں ہوا
آپ فرماتے ہیں کہ ہمارے استاد صاحب فرمایا کرتے تھے
کوئی امیر اہل سنت کی کرامت پوچھے تو اسے کہو ہم کرامت بتائیں گے نہیں
بلکہ دکھائیں گے کہ اس پر فتن دور میں لاکھوں نوجوانوں کو راہ سنت پہ چلا دیا
آپ کی دنیاوی تعلیم ایف اے ہے

## اساتذہ کرام

آپ کئی اساتذہ کرام سے شرف تلمذ کیا
جن میں سے چند معروف علماء کرام کے نام یہ ہیں
حضرت علامہ عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ
مفتی عبدالحفیظ میاں برکاتی رحمۃ اللہ علیہ
مفتی صاحبداد سکندری صاحب
شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ مولانا مفتی محمد قاسم العطاری دامت برکاتہم العالیہ

## اولاد امجاد

اللہ تعالی نے آپ کو اولاد کی نعمت سے نوازا ہے
آپ کی تین بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے

## عادات واطوار

اللہ تعالی نے آپ کو علم دین کے زیور سے آراستہ کرنے کے ساتھ ساتھ بہترین اخلاق اور خوبصورت کردار کا مالک بنایا ہے
آپ حسن اخلاق، عاجزی و انکساری، صبر و تحمل کے حامل، شائستہ انداز میں گفتگو کرنے والے، نفیس اور سنجیدہ طبیعت کے مالک، لوگوں سے اچھے طریقے سے پیش آنے والے اور باعمل و باکردار عالم دین ہیں

## علمی مشاغل اور خدمات

آپ کے 24 گھنٹے علم دین کی خدمت میں گزارتے ہیں

دن کے ابتدائی حصے میں مرکزی جامعتہ المدینہ کراچی کے درجہ دورہ حدیث شریف میں تدریس اوراسکے ساتھ ساتھ تخصص فی الفقہ اور تخصص فی الحدیث میں بھی پڑھاتے ہیں

اسکے بعد دار الافتاء اہلسنت میں امت مسلمہ کی فقہی و شرعی راہنمائی کرنے اور فتاوی لکھنے کی خدمت سرانجام فرماتے ہیں

اور آپ نے علم حدیث پر بھی بہت سارا کام کیا ہے بہت ساری حدیثوں کی تحقیق فرمائی ہے

اللہ تعالی نے اصول حدیث پر مہارت تامہ عطا فرمائی ہے

اور آپ نے اس موضوع پر بھی قلم اٹھایا ہے

امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ کی کتاب تقریب التھذیب پر عربی تعلیقات فرمائی

علامہ ظفر الدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ کی عربی تصنیف صحیح البھاری پر تحقیق فرمائی

اور امام احمد رضا خان کی کتاب میزان الاعتدال پر بھی تعلیقات کا کام شامل ہے

## مدنی چینل کے پروگرامز

1: درس شفاء شریف

2: دار الافتاء اہلسنت

3: اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم

4: مدنی مزاکرہ

5: فیضان فتاوی رضویہ شریف

6: شمائل ترمذی

7: فیضان حدیث

8:فیضان قرآن

9:مدنی مکالمہ

10:فیضان کنزالایمان

11:باتیں میرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی

## ملفوظات

آپ فرماتے ہیں کہ سو کتابوں کو پڑھنے کے بعد جو نچوڑ نکلتا ہے وہی اعلی حضرت امام احمد رضا خان نے فتاوی رضویہ شریف میں بیان فرمایا ہوتا ہے

آپ فرماتے ہیں کہ اگر خوشحال زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو اپنی زندگی سے دو الفاظ نکال دو

طلاق کے الفاظ

کنایہ الفاظ

مزید فرماتے ہیں فی زمانہ معلومات بڑھتی جارہی ہے لیکن علماء حقیقی کم ہوتے جارہے ہیں

علم بغیر عمل کے ایسا ہے جیسے روح بغیر جسد اور درخت بغیر ثمر کے ہوتا ہے

پہلے کے بزرگان دین دن کو علم پھیلاتے اور رات کو عبادت الہی میں مصروف رہتے جیسے امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمہ

اگر مسلک اعلی حضرت پر مضبوطی چاہتے ہیں تو دعوت اسلامی کے دامن کو تھامے رکھیے

اللہ کریم استاد محترم کے علم و عمل میں مزید اضافہ فرمائے اور آپ کا سایہ تادیر سلامت رکھے ------آمین

* * *

استاد محترم شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد حسان عطاری دامت برکاتہم العالیہ

استاد محترم نے مدنی چینل پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت، خصائص، معجزات اور کمالات پر بہت

سے سلسلے فرمائے ہیں

آپ نے مدنی چینل پر درس شفاء شریف مکمل فرمایا ہے اور دورہ حدیث شریف کے ایک طالب علم کو خواب میں زیارت مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم ہوئی اور آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام ارشاد فرمایا تھا

فیضان حدیث سلسلہ بھی فرمایا

اور آپ نے درس شمائل ترمذی بھی مکمل فرمایا

دار الافتاء اہلسنت کا سلسلہ بھی کرتے ہیں

درس اسماء الحسنیٰ بھی شروع کیا ہوا ہے

## مدنی چینل کے پروگرامز

1: درس شفاء شریف

2: دار الافتاء اہلسنت

3: اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم

4: مدنی مزاکرہ

5: فیضان فتاوی رضویہ شریف

6: شمائل ترمذی

7: فیضان حدیث

8: فیضان قرآن

9: مدنی مکالمہ

10: فیضان کنز الایمان

11: باتیں میرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی

12: اسماء الحسنیٰ جاری ہے

آپ فرماتے ہیں میری پسندیدہ چیز وہی ہے جو مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی پسندیدہ ہے

استاد محترم نے چارج فرمائے ہیں اور جب سے مدنی مزاکرہ شروع ہوا ہے آپ باقاعدہ حاضری دے رہے ہیں

اللہ کریم نے آپ کو علم حدیث میں بہت ہی رسوخ عطا فرمایا ہے

الحمدللہ بندہ ناچیز کو آپ سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا خاص طور پر علم حدیث و اصول حدیث کے موضوع پر آپ سے بہت کچھ ملا

## فرمان شیخ عبدالقادر جیلانی

غوثوں کے غوث، محبوب سبحانی قطب ربانی حضور غوث اعظم رحمہ اللہ فرماتے ہیں

علیکم بلزوم المساجد وکثرۃ الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اے ایمان والو تم مسجدوں اور اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کو لازم کرلو (فتح ربانی ص 12) (آب کوثر ص 98)

* * *

جنتیوں کے درمیان جنت حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم ہی تقسیم فرمائیں گے

(زرقانی ۱۹۱/۳)

* * *

حضرت عباس رضی اللہ عنہ ادب رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سُئِل العباس: أنت أكبر أم النبی ﷺ؟

فقال: هو أكبرُ منِّي، وأنا ولدتُ قبله.

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا آپ بڑے ہیں یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ؟
آپ نے فرمایا بڑے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور میں ان سے پہلے پیدا ہوا
(اخبار الاذکیاء ص 56)

* * *

امام عبدالوہاب شعرانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں
اگر اعمال میں کوتاہی ہو مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حمایت حاصل ہو یہ زیادہ نافع ہے اس سے کہ اعمال صالحہ زیادہ ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حمایت حاصل نہ ہو (آب کوثر ص 113)

## محدث اعظم پاکستان کا عشق بھرا فرمان

محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد چشتی علیہ الرحمہ فرماتے تھے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تو ساری زندگی ہمیں امتی امتی کہہ کر یاد فرماتے رہے، قبر انور میں بھی امتی امتی فرمارہے ہیں اور قیامت تک فرماتے رہیں گے
مگر حق یہ سب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار امتی فرمائیں اور ہم ساری زندگی یا نبی یا رسول اللہ، یا حبیب اللہ کہتے رہیں تو تب بھی اس ایک بار کہنے کا حق ادا نہیں ہو سکتا
امام عشق و محبت سیدی اعلی حضرت فرماتے ہیں

جنھیں مرقد میں تا حشر امتی کہہ کر پکارو گے
ہمیں بھی یاد کرلو ان میں صدقہ اپنی محبت کا

(شان مصطفی پر 12 بیانات ص 22)

* * *

سیدنا مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں
میں اللہ تعالی سے اس لئے محبت کرتا ہوں کہ وہ میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا رب ہے (آب کوثر ص 22)

## سوتے وقت نام محمد کا نقشہ

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ 24 گھنٹے میں سے ڈیڑھ دو گھنٹے سوتے تھے اور آپ کے سونے کا انداز بہت ہی منفرد تھا کہ داہنی کروٹ اس طرح آرام فرماتے کہ دو ہاتھوں کو ملا کر سر کے نیچے رکھتے اور پاؤں سمیٹ لیتے، کبھی کبھی خدام ہاتھ پاؤں دبانے بیٹھ جاتے اور عرض کرتے سارا دن کام کرتے ہیں تو پاؤں پھیلا دیں اس کے جواب میں فرماتے اب پاؤں قبر میں پھیلیں گے۔

پاؤں سمیٹ کر سونے کے راز کو فرزند اعلیٰ حضرت مولانا حامد رضا خان اپنے اشعار میں یوں بیان فرمایا

ہاتھ کو کان پر رکھو، پا باادب سمیٹ لو

"دال" ہو ایک "ح" ہو ایک، آخر حرفِ لام دو

نام حبیب کی ادا جاگتے سوتے ہو ادا

نام محمدی بنے جسم کو یہ نظام دو

یعنی پاؤں سمیٹ کر سونے سے سر "میم" کہنیاں "ح" کمر "میم" پاؤں "دال" گویا کہ نام محمد کا نقشہ بن جاتا ہے

نام خدا ہے ہاتھ میں، نام نبی ہے ذات میں

مہر غلامی ہے پڑی، لکھے ہوئے ہیں نام دو

(کراماتِ اعلیٰ حضرت، ص 53)

## حضرت مولانا سیّد احمد سعید کاظمی کا عِشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مدینہ طیبہ کے نجدی قاضی نے کہا کہ:

"آپ روضۂ اقدس پر حاضری کے وقت بیت اللہ شریف کی طرف پُشت کر کے کھڑے ہوتے ہیں۔کیا آپ قبرِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو کعبہ سے افضل مانتے ہیں؟"

آپ نے فرمایا:

"صرف کعبہ ہی نہیں بلکہ عرشِ اعظم سے بھی افضل مانتا ہوں۔"

اس نے دلیل طلب کی تو آپ نے فرمایا! حضرت عیسیٰ علیہ السّلام للہ کے عبد مشکور ہیں اور چوتھے آسمان پر للہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور شُکر میں مصروف ہیں۔ للہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ۔

"اگر تم شُکر بجالاؤ تو میں ضرور نعمتوں میں اضافہ کر دوں گا۔"

(سورۃ ابراہیم، آیت:۷)

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے مراتب میں ترقی یہ ہونی چاہیے تھی کہ شکرِ الٰہی کی بدولت عرشِ الٰہی پر پہنچا دیا جاتا، حالانکہ وہ قیامت کے قریب زمین پر تشریف لائیں گے اور نبی اکرم صلی للہ علیہ وآلہ وسلم کے جوار میں محوِ استراحت ہوں گے۔ ثابت ہُوا کہ روضۂ مُقدّسہ آسمانوں بلکہ عرشِ اعظم سے بھی افضل ہے۔ یہ اِستدلال سُن کر قاضی دم بخود رہ گیا۔

(مقالاتِ سعیدی، صفحہ:۲۸۹)

* * *

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللہ کے ذکر کی کثرت اور مجھ پر درود پڑھنا محتاجی کو دور کرتا ہے (درود پاک کے انمول موتی ص268)

* * *

فرمانِ امام احمد رضا خان

کسی کو سرکار نہ کہیے کہ سرکار تو صرف سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ (حیات اعلیٰ حضرت، ص860)

* * *

امام احمد رضا خان مجلسِ میلاد شریف میں ادباً دو زانو بیٹھے رہتے۔

(سوانح امام احمد رضا، ص119)

نمک سے کھانا شروع کرنا اور نمک پر ختم کرنا سنت ہے اور امام احمد رضا خان اس سنت پر پیرا عمل تھے (مجدد اسلام، ص 95)

* * *

سئل الإمام جعفر الصادق عن أبي بكر وعمر فقال : إنك تسألني عن رجلين قد أكلا من ثمار أهل الجنة.

امام جعفر صادق علیہ الرحمہ سے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کے بارے سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: تم ان کے بارے میں سوال کر رہے ہو اور وہ جنتی پھلوں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں

(سیر أعلام النبلاء (٦/٢٥٩))

## اعلیٰ حضرت کی مدینے کے پانی سے محبّت

ایک مرتبہ سیدی اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

میں نے مدینہ منورہ کے پانی سے بہتر کہیں نہیں پایا، عمدہ پانی کی تین صفتیں ہیں اور وہ اس (مدینے کے پانی) میں اعلی درجہ پر ہیں

1: ایک صفت ہے ہلکا اور وہ اس قدر ہے کہ پیتے وقت اس کی ٹھنڈک تک معلوم ہوتی ہے اور کچھ نہیں، اگر خنکی (ٹھنڈک) نہ ہو تو اس کا پیتے وقت حلق سے گزرنا بالکل بھی معلوم نہ ہو۔

2: دوسری صفت شیرینی (ٹھنڈا) وہ پانی اعلی درجے کا شیرینی کہ اس جیسا کہیں نہیں پایا۔

3: تیسری صفت خنکی (ٹھنڈک) یہ بھی اس میں اعلی درجہ پر ہے۔

مزید فرماتے ہیں میری عادت ہے کہ کھانا کھاتے وقت پانی پیتا ہوں لیکن (مدینے حاضری کے دوران) کھانے کے وقت پانی نہ پیتا بلکہ کھانے کے بعد مسجد (نبوی) شریف میں بہ نیت اعتکاف حاضر ہوتا اور اس عطیہ سرکار سے دل و جان سیرات کرتا۔ (فیضانِ اعلیٰ حضرت، ص 117)

ان (انبیاء کرام علیہم السلام) کی ہر ادا کا ادب واحترام ایمان کا رکن ہے (مرآۃ المناجیح ۸/۱۰۱)

* * *

فرشتے لڑکوں کی شکل میں صرف حضرت لوط علیہ السلام کے پاس آئے وہ بھی ایک بار اور کبھی عورتوں کی شکل میں نہ آئے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۹۸)

* * *

جس جانور پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوتے عمر بھر ویسا ہی رہتا اور حضور کی برکت سے بوڑھا نہ ہوتا (فتاویٰ رضویہ 722/30)

* * *

امام احمد رضا خان فرماتے ہیں

اولیاء اللہ فرماتے ہیں امام اعظم اور امام ابو یوسف سردارانِ اہل کشف و مشاہدہ ہیں۔

(اہل بیت اور امام اعظم، ص 17)

* * *

حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

حضرتِ امیر (مولی علی کرم اللہ وجہہ الکریم) اور آپ کی اولاد کو تمام امت اپنے مرشد جیسا سمجھتی ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ۳۰/۵۱۱)

## امام احمد رضا خان کی پیشانی میں اللہ کا نور

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلا سفرِ حج 1295ھ میں اپنے والدین کریمین کے ساتھ فرمایا اور اس سفر مبارک میں اکابر علمائے حرمین شریفین مثلاً:

مفتی شافعیہ سید احمد زین دحلان مکی رحمۃ اللہ علیہ

مفتی حنفیہ شیخ عبدالرحمٰن سراج مکی رحمۃ اللہ علیہ

وغیرہم سے حدیث، تفسیر، فقہ اور اصول فقہ کی سندیں بھی حاصل کیں
اسی سر مبارک میں حرم شریف میں نماز مغرب کے بعد ایک روز امام شافعیہ شیخ حسین بن صالح بغیر کسی سابقہ تعارف کے آگے بڑھ کر اعلی حضرت کا ہاتھ پکڑ لیتے ہیں اور اپنے ساتھ گھر لے جاتے ہیں اور فرط محبت سے دیر تک آپ کی نورانی پیشانی دیکھتے رہتے ہیں اور جوش عقیدت میں فرماتے ہیں

إني لاجد نور الله من هذا الجبين

بیشک میں اس پیشانی میں اللہ کا نور محسوس کر رہا ہوں۔

پھر حضرت شیخ حسین بن صالح آپ کو صحاح ستہ کی سند اور سلسلہ قادری کی اجازت اپنے دستخط خاص سے عنایت فرماتے ہیں اور آپ کا نام "ضیاء الدین احمد" رکھتے ہیں۔

(فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں از ڈاکٹر محمد مسعود احمد مطبوعہ لاہور ص 74)

## نام "محمد" پر نقطہ نہ ہونے کی وجہ

ایک عالم صاحب نے کتنی پیاری بات فرمائی ہے محمد رسول اللہ ﷺ میں کوئی حرف نقطے والا نہیں ہے کیونکہ حروف پر لگائے جانے والے نقطے مکھیوں کی طرح ہوتے ہیں (کہ جس طرح مکھی انسان پر بیٹھتی ہے اسی طرح یہ نقطے حروف پر لگائے جاتے ہیں) اللہ پاک نے اپنے آخری نبی ﷺ کے مبارک نام اور صفت محمد رسول اللہ کو مکھی سے ملتے جلتے نقطوں سے بھی محفوظ فرمادیا

(نسیم الریاض 4/335-فتاوی رضویہ 30/720)

## کتابوں کے عاشق

کتابیں وہ دوست ہیں جو کبھی بھی خیانت نہیں کرتیں، کتاب وہ واحد ساتھی بغیر طمع و لالچ کے ساتھ دیتا ہے، فی زمانہ انحطاط علمی عروج پر ہے، نوجوان نسل کتب بینی سے کوسوں دور چلی گئی

ہمارے اسلاف کو کتابوں سے کتنا پیار تھا

آئیے چند واقعات پڑھتے ہیں

1: امام ابوالفضل عبدالرحمن بن احمد عجلی فرماتے ہیں یہ اوراق (کتابیں) میری اولاد کے برابر ہیں۔
(عشاق الکتاب، ص۵۸)

2: خلیفہ مستنصر باللہ کو کتابیں جمع کرنے کا بہت شوق تھا، اس نے اتنی کتب جمع کیں کہ ان سے پہلے اور بعد کسی نے جمع نہ کی ہوں گی دور دراز کے ملکوں سے کتب منگواتے یہاں تک کہ اس کے خزانے میں کمی آنے لگی۔ (عشاق الکتاب، ص ٦۴)

3: امام ابن جوزی علیہ الرحمہ کے پاس دو گھر تھے ایک میں رہائش پذیر تھے اور دوسرا کرایہ پر دیا ہوا تھا پھر آپ نے دونوں کو بیچ کر کتب خرید لیں۔

4: شیخ احمد بن قاسم حجار نے بازار میں کتاب بکتے دیکھی تو اپنے کپڑے بیچ کر کتاب خرید لی۔
(عشاق الکتاب)

5: حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کو والد ماجد نے تجارت کے لئے پچاس ہزار دینار دیئے آپ نے علم دین کی تحصیل میں خرچ کر دیئے جب واپس آئے والد نے تجارت کے بارے پوچھا تو آپ نے وہ رجسٹر نکال کر دکھائے جس میں اپنے علم کو لکھا ہوا تھا اور عرض کی یہ میری تجارت کا سامان ہے آپ کے والد نے آپ کو مزید تیس ہزار دیئے اور فرمایا اس رقم کے ساتھ تیری تجارت مکمل ہوگی اسے بھی خرچ کر۔ (عشاق الکتاب، ص ۹۰)

6: امام ابو بکر محمد بن ابراہیم حنفی علیہ الرحمہ اپنے گھر میں قبلہ رو بیٹھے ارد گرد کتب جمع کیے مطالعہ کرتے رہتے تھے اور آپ کو مطالعہ کے علاوہ کسی چیز میں لذت نہیں ملتی تھی۔
(عشاق الکتاب، ص۹۵)

7: حضرت ابو جعفر احمد بن عبداللہ المھدی کثرت سے مطالعہ کرتے تھے آپ کے ہاتھ میں کھانے کے وقت کے علاوہ ہر وقت کتاب رہتی تھی۔ (عشاق الکتاب)

8: حضرت امام مالک بن انس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے کتابوں کی صندوقیں ضائع ہو گئی ہیں جو

مجھے اہل و اموال سے زیادہ عزیز تھیں۔ (عشاق الکتاب، ص۹۷)

9: محمد بن احمد السفارینی کتب جمع کرنے کے حریص تھے اور اکثر فرمایا کرتے کہ میں کتابوں کا فقیر ہوں۔

10: امام ثعلب کو کوئی دعوت پر بلاتا تو آپ اس شرط پر جاتے تھے اتنا جگہ دیں گے کہ کتابیں ساتھ رکھ سکوں۔ (عشاق الکتاب)

کتابوں کے مطالعے کے شوق پر ابھارنے والی چند بہترین کتب:

1: عشاق الکتب (عربی)

عبدالرحمن یوسف الفرحان

2: صفحات من صبر العلماء (عربی)

شیخ عبدالفتاح ابو غدہ

3: وقت ہزار نعمت (اردو)

مولانا محمد افروز چریاکوٹی

## مرتے دم تک مطالعہ

حضرت علامہ نجم الغنی رام پوری رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں:

حجۃ الاسلام حضرت سیدنا امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا جب انتقال ہوا تو اس وقت تک صحیح بخاری شریف ان کے سینے پر رکھی ہوئی تھی جس کے مطالعے میں مصروف تھے۔ (تذکرۃ السلوک، ص27 بتغیر)

## امام احمد رضا خان کی عاجزی

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

سیدی اعلی امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مجھے کبھی خواب میں بھی خیال نہیں آیا کہ میں عالم ہوں (تذکرہ اعلیٰ حضرت، ص33)

اس قول کی تصدیق فتاویٰ رضویہ کے اس اقتباس سے بھی ہوتی ہے

امام احمد رضا خان قادری نے فرمایا:
فقیر تو ایک ناقص، قاصر، ادنی طالب علم ہے، کبھی خواب میں بھی اپنے لئے مرتبہ علم قائم نہ کیا اور بحمدہ تعالیٰ بظاہر اسباب یہی ایک وجہ ہے کہ رحمت الٰہی میری دستگیری فرماتی ہے، میں اپنی بے بضاعتی (بے سروسامانی) جانتا ہوں اس لئے پھونک پھونک کر قدم رکھتا ہوں، مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم میری مدد فرماتے اور مجھ پر علم حق کا افاضہ (فیض پہنچاتے) ہیں، انہیں کے رب کے لئے حمد ہے اور ان پر ابدی صلوۃ وسلام۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۸/۵۹۴)

## ایک اور مقام پر فرماتے ہیں:

کبھی میرے دل میں یہ خطرہ نہ گزرا کہ میں عالم ہوں یا فقہاء کے گروہ سے ہوں یا اماموں کے مقابل مجھے کوئی لفظ کہنا پہنچتا ہے یا حکم وحکمت شرع میں مجھے ان کے ساتھ کچھ مجال ہے میں تو اُن کا نام لیوا ہوں اور ان کا طفیلی، انہیں سے لیتا اور فائدے پاتا ہوں مجھ پر جو فیض آتا ہے انہیں سے آتا ہے۔
اس کی برکت سے مولا نے مجھ پر دروازے کھول دیئے اور اسباب آسان کیے اور خدا چاہے تو ہر مسئلہ میں حق کی طرف ہدایت فرمائے اور میں پہچانتا ہوں کہ مقلد کو کس جگہ اقول کہنا روا ہے تو میں اپنے ہی میدان میں جولان کرتا اور اُسی کی طرف پھرتا ہوں اور میری مدد اور میری حفاظت نہیں مگر اللہ تعالی سے پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پھر ہمارے اماموں سرداروں مردان میدان علم رحمہم اللہ سے۔
(فتاویٰ رضویہ، ۱/۹۴)

## امام احمد رضا خان کی طلباء پر شفقت

امام اہل سنت حامی سنت، ماحی بدعت، مجدد دین وملّت الشاہ امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نہ صرف عوام بلکہ طلباء وخدام پر بھی شفقت فرماتے تھے۔
پروفیسر مسعود احمد اپنی کتاب "غریبوں کے غمخوار" میں لکھتے ہیں:
وہ (اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ) اپنے "دارالعلوم منظر اسلام" کے طلباء پر بڑے شفیق وکریم

تھے، خوشیوں کے موقع پر، عید کے دنوں میں ان کے لئے نئے نئے کپڑے بنواتے اور قسم قسم کے کھانے بنواکران کو کھلائے جاتے تھے۔
عرب طلباء کے لئے عربی کھانا، روسی طلباء کے لئے روسی کھانا بنگالی، سندھی، پنجابی سب کے لیے ان کا مرغوب کھانا تیار کراتے
الغرض جن طلباء کو جیسا کھانا پسند ہوتا وہ پکواکر کھلاتے اور کھلاکھلاکر خوش ہوتے تھے۔
(حیات اعلیٰ حضرت، ص187)

## دو خوش نصیب صحابہ کرام

یہ وہ خوش نصیب صحابہ کرام ہیں جن کے بارے میں رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم پر میرے ماں باپ قربان

1: حضرت سعد بن وقاص رضی للہ عنہ

حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے غزوہ احد کے دن اپنے والدین کو جمع کیا، اور فرمایا: ”اے سعد! تیر چلاؤ، میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں“ (سنن ترمذی، 2830)

2: حضرت زبیر بن عوام رضی للہ عنہ

حضرت سیّدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جنگِ احزاب کے دن میں اور عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ خواتین میں تھے کہ اتنے میں میں نے دو تین مرتبہ اپنے والد حضرت زبیر رضی للہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اپنے گھوڑے پر سوار بنی قریظہ کی طرف آجارہے ہیں، جب میں واپس لوٹا تو میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ ابا جان! میں نے اس طرح آپ کو آتے جاتے دیکھا تھا، یہ کیا ماجرا تھا؟ تو میرے والد نے فرمایا کہ بیٹا! کیا تم نے مجھے واقعی دیکھ لیا تھا؟ میں نے عرض کیا کہ جی ہاں! تو میرے والد نے فرمایا کہ (اصل بات یہ ہے کہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ کون شخص ہے جو بنو قریظہ تک جائے

اور وہاں کی خبر میرے پاس لائے ؟تو(اس سعادت کو حاصل کرنے کے لیے) میں وہاں گیا تھا، پھر جب میں وہاں سے واپس لوٹا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔(صحیح بخاری، حدیث:3720)

## فرمان داتا علی ہجویری

دل صاف ہونا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی صفت ہے اگر صاف دل بننا چاہتے ہیں تو ان کی سیرت سے راہنمائی حاصل کریں۔(کشف المحجوب، ص54)

## امام احمد رضا خان ایک صحابی کی اولاد میں سے

آپ کا نسبی سلسلہ افغانستان کے مشہور و معروف قبیلہ بڑہیچ سے ہے جو افغانوں کے جد امجد قیس عبدالرشید(جنہیں سرکار دوعالم اور نور مجسم

شاہ آدم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت عالیہ میں حاضری دے کر دین اسلام قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی) کے پوتے " شرجنون" الملقب شرف الدین کے پانچ بیٹوں میں سے چوتھے بیٹے بڑہیچ سے جا ملتا ہے۔گویا آپ ایک صحابیِ رسول رضی اللہ عنہ کی اولاد سے ہیں)(فیضانِ اعلیٰ حضرت، ص59)

## محدث سورتی اور اعلی حضرت کا علمی مکالمہ

پیلی بھیت میں ایک دعوت میں اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا شاہ وصی احمد صاحب محدث سورتی رحمۃ اللہ علیہ تشریف فرما تھے۔

دسترخوان بچھانے سے پیشتر میزبان نے آفتابہ وطشت (آفتابہ:لوٹا جسے عام طور پر مہمانوں کے ہاتھ دھلانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، طشت: تانبے کا برتن)لیا کہ ہاتھ دھلائے جائیں ، حضرت محدث صاحب نے عرفی دستور کے مطابق

میزبان کو اشارہ کیا کہ اعلی حضرت کے ہاتھ پہلے دھلائے جائیں۔

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے برجستہ فرمایا کہ آپ محدث ہیں اور اعلم بالسنہ (سنت کے زیادہ جانے والے) ہیں۔آپ کا فیصلہ بالکل حق ہے اور آپ کی شان کے لائق ہے، کیونکہ سنت یہ ہے کہ اگر ایک مجمع مہمانوں کا ہو تو سب سے پہلے چھوٹے کا دھلایا جائے اور آخر میں بڑوں کے ہاتھ دھلائے جائیں جائیں تاکہ بزرگ کو ہاتھ دھلانے کے بعد دوسرے لوگوں کے ہاتھ دھونے کا انتظار نہ کرنا پڑے۔اور کھانا ختم ہو جانے کے بعد سب سے پہلے بڑے کا ہاتھ دھلایا جائے، میں شروع میں ابتدا کرتا ہوں لیکن کھانے کے بعد آپ کو ابتدا کرنا ہو گی۔

اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے اس ارشاد پر حضرت محدث سورتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ہاتھ بڑھا کر طشت کو اپنی طرف کھینچا کہ سب سے پہلے میرے ہاتھ دھلائے جائیں، اعلی حضرت مسکرا کر فرمانے لگے۔اپنے فیصلہ کے خلاف عملدرآمد آپ کی شان کے خلاف ہے۔ الغرض یہ دلچسپ اور علمی گفتگو خوشگوار اور سامعین کے لیے مفید رہی۔(فیضانِ اعلیٰ حضرت، ص204)

## مامور من الرسول حضرت پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ

پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

عالم خواب میں رسولِ خدا صلی للہ علیہ وسلم نے مرزا قادیانی کی تردید کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ شخص میری احادیث کو تاویل کی قینچی سے کتر رہا ہے اور تم خاموش بیٹھے ہو۔(مہر منیر، ص203)

حضرت سیّدنا پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللّٰہ علیہ نے قادیانیوں سے فرمایا کہ اگر مردے بھی زندہ کرنے ہیں تو آ جاؤ۔(مہر منیر، ص233)

جب آپ نے مرزا کو تحریری مناظرہ کی دعوت دی تھی اس دوران فرمایا کہ علمائے اسلام کا مقصد اعلاء کلمۃ الحق ہوتا ہے نا کہ فخر و تعلّی ورنہ جناب حضور صلی للہ علیہ وسلم کی امت میں اس وقت ایسے خادم

دین بھی (سیدنا پیر مہر علی شاہ نے بطورِ عاجزی اپنا نام نہیں بلکہ اپنی طرف اشارہ فرمایا) موجود ہیں کہ اگر قلم پر توجہ ڈالیں تو وہ خود بخود قرآن کی تفسیر لکھ ڈالے، بعد میں آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے ایسے دعویٰ نہیں کیا تھا بلکہ عالم مکاشفہ میں جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال باکمال سے میرا دل اس قدر قوی ہو گیا تھا کہ اس سے بڑا دعویٰ کرتا تو ضرور اللہ تعالیٰ سچا ثابت کرتا۔ (مہر منیر، ص234)

حضرت پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

جب ہم حدیث پڑھتے تھے تو کبھی کبھی خود حدیث والے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کرم فرماتے تھے۔ (مہر منیر، ص84)

ابجد کی رو سے سیدنا مہر علی شاہ کے حروف 786 بنتے ہیں اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے حروف بھی اتنے ہی ہیں۔ (مہر منیر، ص63)

## فرمانِ امام احمد رضا خان

میرے رب نے مجھے حسد سے بالکل پاک رکھا ہے۔ (فیضانِ اعلیٰ حضرت، ص215)

* * *

غیر مسلم مؤرخین کہتے ہیں کہ اگر اسلام کو ایک اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ مل جاتا تو دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک مسلمان ہی نظر آتے۔ (بزرگ خواتین، ص168)

## پیدائش کے وقت خوشبوئے رسول

حضرت سیدتنا آمنہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بوقت پیدائش سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے جسم مبارک سے ایسی خوشبو مہک رہی تھی جیسے کستوری ہو جس سے سارا گھر مہک گیا۔ (زرقانی علی المواہب ۱/۱۱۵)

## درودِ پاک کی خوشبو

علامہ یوسف نبہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جس مجلس میں حبیب خدا صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم پر درود پاک پڑھا جائے اس سے ایک ایسی پسکیزہ خوشبو پھیلتی ہے جو آسمان کی بلندیوں تک جاتی ہے اس خوشبو کو محسوس کر کے آسمان کے فرشتے کہتے ہیں یہ کوئی ایسی مجلس سے خوشبو آئی ہے جس میں محمد مصطفیٰ صلی للہ علیہ وسلم پر درودِ پاک پڑھا گیا ہے۔

(سعادت الدارین، ص ۱۴۳)

## حضور اقدس خوشبو کا مرکز و منبع

حضور اقدس ﷺ کا جسم اطہر نور علی نور ہونے کی وجہ سے خوشبو کا مرکز و منبع تھا یہی وجہ تھی کہ آپ کے جسم کے ہر حصے سے خوشبو آتی تھی حتیٰ کہ آپ صلی للہ علیہ وسلم کے خون مبارک میں عجیب قسم کی خوشبو تھی۔ (خوشبوئے رسول کریم، ص56)

٭ ٭ ٭

امام ابو عبداللہ عطار د رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

مدینہ منورہ کی آب و ہوا میں حضور انور صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم کی خوشبو ایسے مہک اٹھتی ہے کہ اس کے مقابلے میں کستوری، کافور اور تر و تازہ صندل کی کوئی حیثیت نہیں۔ (خوشبوئے رسول کریم، ص58)

٭ ٭ ٭

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بوقت وصال آپ صلی للہ علیہ وسلم کا سر میری گود میں تھا اور جب آپ روح پر فتوح نے پرواز کی تو ایسی خوشبو مہکی کہ اس سے پہلے ایسی خوشبو کبھی نہیں سونگھی تھی۔ (خصائصِ کبریٰ ۲/۲۷۴)

٭ ٭ ٭

علامہ یاقوت الحموی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

مدینہ منورہ کی خصوصیات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کی آب و ہوا خوشبودار ہے اس کے عطر میں ایسی مہک ہے جو اس کے علاوہ کہیں بھی نہیں۔ (خوشبوئے رسول کریم، ص57)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی للہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرم شافع محشر صلی للہ علیہ وسلم جس راہ سے گزر جاتے تو بعد میں آنے والا خوشبو سے محسوس کرلیتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہاں سے گزرے ہیں۔(خصائصِ کبریٰ ۱/۶۷)

* * *

ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس دن رسولِ خدا صلی للہ علیہ وسلم کا وصالِ ظاہری ہوا میں نے حضور پُرنور صلی للہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک کو اپنے ہاتھ سے پکڑ کر آپ کے سینے پر رکھ دیئے تو کئی ہفتوں تک میرے ہاتھوں سے وضو کرتے ، کھانا کھاتے وقت مشک وعنبر کی سی خوشبو مہکتی تھی (شواہد النبوۃ، ص ۱۸۷)

* * *

حضرت سیدنا مولی علی کرم اللہ وجھہ الکریم نے نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کو غسل دیتے وقت یوں عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ نے زندگی بھی پاکیزہ گزاری اور وصال مبارک بھی پاکیزہ ہے اور فرمایا کہ غسل دیتے وقت ایسی پاکیزہ خوشبو مہکی کہ اس جیسی کسی نے نہیں محسوس کی ہوگی۔
(خصائصِ کبریٰ ۲/۲۷۶)

* * *

روافض اس امت کی عورتیں اور عورتوں کے مکر وفریب کو عظیم کہا گیا ہے
اب خود دیکھ لیں کہ اہلسنت کے شیرازے کو کس طرح بکھیر کر رکھ دیا ہے

## نبی اقدس ﷺ کا ذکر ہر کوئی نہیں کرسکتا

حضرت امیر المجاہدین رحمۃ اللہ علیہ ایک بیان میں فرماتے ہیں کہ ہمارے بزرگوں نے لکھا:
ہر بندہ حضور اقدس ﷺ کا ذکر نہیں کرتا پہلے اس کا ذکر بارگاہِ رسالت میں ہوتا ہے بعد میں وہ حضور اقدس ﷺ کا ذکر کرتا ہے

اس لئے اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

ہو نہ ہو آج کچھ مِرا ذِکر حضور میں ہوا
ورنہ مِری طرف خوشی دیکھ کے مسکرائی کیوں
(حدائق بخشش)

## جسم اقدس ﷺ کا معطر ہونا خصوصیات میں سے

حضرت جابر بن عبداللہ رضی للہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرم شافع محشر صلی للہ علیہ وسلم جس راہ سے گزر جاتے تو بعد میں آنے والا خوشبو سے محسوس کرلیتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہاں سے گزرے ہیں۔(خصائصِ کبریٰ ۱/۶۷)

اسی کے تحت امام علی محمد البجاوی لکھتے ہیں:

وہاں سے گزرنے والا وہاں پھیلی ہوئی خوشبو سے محسوس کرلیتا کہ وہاں سے آپ صلی للہ علیہ وسلم کا گزر ہوا ہے کیونکہ یہ خوشبو آپ کے ساتھ مخصوص تھی۔(خوشبوئے رسول کریم، ص60)

امام نووی رحمہ اللہ لکھتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے جن خصوصیات سے آپ صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم کو نوازا ان میں آپ کے جسم اقدس کا معطر ہونا بھی ضروری ہے، مہک آپ کے جسم کی صفات میں سے تھی اگرچہ آپ صلی للہ علیہ وسلم خوشبو نہ بھی استعمال فرماتے۔(مسلم شریف ۲/۲۶۶)

امام اسحاق بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

یہ خوشبو حضور انور صلی للہ علیہ وسلم کے جسم شریف کی تھی نہ اس خوشبو کی جو آپ استعمال فرماتے تھے۔ (سبل الھدیٰ ۲/۱۲۱)

امام خفاجی علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے بطورِ معجزہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اقدس میں طبعًا اور خلقۃً خوشبو رکھ دی تھی(نسیم الریاض ۱/۳۴۸)

شیخ محقق شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

آپ صلی للہ علیہ وسلم کی صفات میں سے یہ بھی ہے کہ بغیر خوشبو استعمال کیے آپ صلی للہ علیہ وسلم کے جسم اطہر سے ایسی خوشبو آتی جس کا مقابلہ کوئی خوشبو نہیں کرسکتی۔ (مدارج النبوت ۱/۲۴۱)

علامہ احمد عبدالجواد رومی لکھتے ہیں:

نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کا جسم بغیر خوشبو کے بھی خوشبودار ہوتا تھا لیکن اس کے باوجود آپ حضورِ اکرم صلی للہ علیہ وسلم پاکیزگی اور لطافت کے لئے خوشبو استعمال کرتے تھے۔ (شمائل محمدیہ، ص ۲۶۳)

شیخ ابراہیم ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

احادیث سے صحیحہ سے ثابت ہے کہ نبی مکرم شفیع اعظم صلی للہ علیہ وسلم کے جسم معطر سے بغیر خوشبو استعمال کیے دل آویز خوشبو آتی تھی ہاں آپ صلی للہ علیہ وسلم خوشبو کا استعمال صرف اضافہ کے لئے استعمال فرماتے تھے۔ (مواہب اللدنیہ، ص ۱۰۹)

امام عشق و محبت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ بابرکات پر ہدیہ درود وسلام کچھ اس انداز میں پیش کرتے ہیں:

صلی اللہ تعالٰی علٰی کل عضو من جسمہ الانوار الاعطر وبارک وسلم (اللہ تعالٰی آپ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے جسم انور معطر کے ہر عضو پر درود وسلام اور برکت نازل فرمائے۔ (فتاوٰی رضویہ ۳۰/۷۰۸)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ مرآۃ المناجیح میں لکھتے ہیں:

حضور انور صلی للہ علیہ وسلم کا جسم اطہر خود بھی خوشبودار معطر تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم عطر ملتے بھی تھے تاکہ اصل و عارضی دونوں خوشبوئیں مل کر بہت لطف دیں کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات فرشتوں سے ہوتی رہتی تھی (مرآۃ المناجیح ۸/۴۸)

## کلامِ امام عشق ومحبت:

بِھینی خوشبو سے مہک جاتی ہیں گلیاں واللہ

کیسے پھولوں میں بسائے ہیں تمہارے گیسو
بسی عطرِ محبوبِ کبریا سے
عبائے مُحَمَّد قبائے مُحَمَّد ﷺ
سِرّ غیبِ ہدایت پہ غیبی درود
عطرِ جَیبِ نِہایت پہ لاکھوں سلام
(حدائق بخشش)

## رسول اقدس ﷺ کی پسندیدہ خوشبو

نبی کریم روف رحیم صلی للہ علیہ وآلہ وسلم کو کستوری سب سے زیادہ پسندیدہ تھی۔
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں
رسول اکرم شافع اعظم صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم ذکاوۃ الطیب استعمال فرمایا کرتے تھے
عرض کیا گیا یہ کیا ہوتی ہے تو فرمایا کستوری اور عنبر۔
رسول اللہ صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم حناء کی کلیوں کو بھی پسند فرماتے تھے۔
(خوشبوئے رسول کریم، ص 65)

* * *

رافضی کون؟ امام اہل سنت فرماتے ہیں: جو کسی صحابی کی شان میں کلمہ طعن و توہین کہے، انہیں برا جانے، فاسق مانے، ان میں سے کسی سے بغض رکھے مطلقا رافضی ہے۔ (رضویۃ ۲۹ /۲۰۷)

* * *

فرمانِ نگران شوریٰ حاجی محمد عمران عطاری:
ہمیں وہ سمجھ نہیں چاہیے جس کی جس میں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی سمجھ نہ آتی ہو۔

* * *

## امام احمد رضا کی وجہ حلاوت ایمان ملی

حضرت وصی احمد محدث سورتی رحمۃ اللہ علیہ (آپ محدث کبیر ہیں اور تقریبًا چالیس سال علم حدیث پڑھایا، آپ رحمۃ اللہ علیہ کو اصح الکتب بعد کتاب اللہ بخاری شریف یاد تھی) اکثر سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر خیر فرمایا کرتے تھے

آپ کے شاگرد سید محمد اشرفی میاں رحمۃ اللہ علیہ نے بکثرت ذکر کی وجہ پوچھی تو حضرت محدث سورتی کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور فرمایا:

الحمدللہ میں اور میرا خاندان پہلے سے مسلمان ہے لیکن جب سے امام احمد رضا خان سے ملنے لگا ہوں مجھے ایمان کی حلاوت نصیب ہوئی ہے، ان کے ذکر سے اپنے دل کو تسکین دیتا رہتا ہوں۔

(امام احمد رضا اور علم حدیث، ص 10)

* * *

سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

مجلس میلاد میں حاضری کے وقت غسل کرنا مستحب ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ۲/۹۴، ۱ پلیکیشن)

## استاد کا مقام و مرتبہ

علامہ مناوی رحمۃ اللہ علیہ تیسیر جامع صغیر میں فرماتے ہیں:

من علم الناس ذاك خیراب ذاابوالروح لاابوالنطف

استاد کا مرتبہ باپ سے زیادہ ہے کہ وہ روح کا باپ ہے، نہ نطفہ کا

(التیسیر شرح جامع الصغیر تحت حدیث انما انا لکم بمنزلۃ الوالد الخ مکتبۃ الامام الشافعی ریاض ۱/۳۶۱)

امام شعبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ماکتبت عن احد حدیثا الا وکنت لہ عبدا ماحیی

میں نے جس کسی سے ایک حدیث بھی لکھی میں عمر بھر اس کا غلام ہوں۔

(المقاصد الحسنۃ تحت حدیث ۱۱۶۴ دار الکتب العلمیۃ بیروت ص ۴۶۱)

فتاوی عالمگیری میں ہے

حق العالم علی الجاهل وحق الاستاذ علی التلمیذ واحد علی السواء وهو ان لایفتتح بالکلام قبله ولا یجلس مکانه وان غاب ولا یرد علی کلامه ولایتقدم علیه فی مشیه

ترجمہ: عالم کا جاہل پر اور استاد کا شاگرد پر برابر یکساں حق ہے کہ اس سے پہلے بات نہ کرے، وہ موجود نہ ہو جب بھی اس کی جگہ پر نہ بیٹھے اس کی کوئی بات نہ الٹے، نہ اس سے آگے چلے۔ (فتاویٰ رضویہ ۱۹/۴۵۲)

علماء کرام فرماتے ہیں جس سے اس کے استاد کو کسی طرح کی ایذا پہنچی وہ علم کی برکت سے محروم رہے گا۔
(فتاویٰ رضویہ ۲۳/۶۳۹)

* * *

فاضل بریلوی فرماتے ہیں کہ میلاد شریف پر جو چراغ جلایا جاتا ہے اور اس چراغ سے جو دھواں نکلتا ہے احمد رضا کی جان اس دھویں پر قربان

## ربیع الاول میں ولادت مصطفیٰ میں حکمت

علماء کرام فرماتے ہیں کہ ہر چیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نسبت کی وجہ سے ارفع و اعلیٰ ہوئی ہے اور اسی ذات بابرکات کے ساتھ رشتہ جڑا تو تمام چیزوں سے ممتاز ہو گئی

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ربیع الاول میں اس لئے بھیجا کہ اس ماہ کو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے شرف ملے

جمعرات و جمعہ کے بجائے سوموار والے دن تشریف آوری سے معلوم ہوا کہ ایک غیر مشرف سوموار کو نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے پیر کا درجہ ملا

نبی اکرم شافع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی تدفین مبارکہ مدینہ منورہ میں ہوئی اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک تو مدینہ

کو یہ اعزاز نہ ملتا اور دوسرا یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ معظمہ کی وجہ سے شرف ملا۔
(حجۃ اللہ علی العالمین، ۱/۳۸۴)

علامہ سید احمد عابدین دمشقی نقل کرتے ہیں:

تمام راتوں میں افضل و اعلیٰ وہ رات ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی۔
(نثر الدرر، ص ۱۲۹)

امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جمعہ کے دن جس میں حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی تو اس دن میں ایک ایسی گھڑی رکھی گئی ہے جس میں ہر دعا قبول ہوتی ہے تو ولادت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم والا دن کتنی شان و عظمت والا ہو گا۔
(مواہب اللدنیہ مع زرقانی ۱/۴۲۹)

مزید فرماتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کے دن جمعہ کو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر عبادت فرض کی ہے لیکن پیر والے دن اللہ تعالیٰ نے اکرام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے کچھ فرض نہیں کیا۔
(مواہب اللدنیہ ۱/۲۴۹)

امام ابنِ رجب حنبلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

اس امت پر اللہ کی نعمتوں میں سے بڑی نعمت رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری ہے۔
(لطائف المعارف، ص ۱۳۵)

سیدی اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ کی کونسی نعمت اس حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت سے زائد ہے، تمام نعمتیں، تمام برکتیں، تمام رحمتیں اسی کے صدقے میں عطا ہوئیں

اللہ تعالیٰ کا کونسا دن نبی کریم صلی اللہ علیہ کے دن سے بڑا ہے
(خطباتِ ربیع النور، ص ۲۰۴)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا ظہور مؤمنوں کے لیے خوشی و فرحت کا ذریعہ ہے۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۱۸۲)

حضرت امام فخرالدین رازی فرماتے ہیں:
محفلِ میلاد منعقد کرنے والا کبھی محتاج نہیں ہوگا اور حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی برکت سے اسے تنگدستی نہیں ملے گی۔ (انوارِ میلادالنبی، ص48)

* * *

امام شمس الدین جزری فرماتے ہیں
محفلِ میلاد پورے سال کے لئے امن وامان اور مقاصد کے حصول کے لئے مجرب ہے۔
(انوارِ میلادالنبی، ص47)

## سچا مسلمان ماہ میلاد میں خوشی کرے

علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
ہر مسلمان کو چاہیے جو رسول للہ صلی للہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں سچا ہے اس خوش کن مہینے سے خوشی حاصل کرے اس میں ایسی محفلیں منعقد کرے جس میں آپ صلی للہ علیہ وسلم کی میلاد پاک صحیح روایات اور واقعات پڑھی سنی جائیں، ہوسکتا ہے کہ اس کی وجہ سے وہ نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل ہوجائے اور اس ذات بابرکات پر صلوٰۃ وسلام کی برکت سے اسے جنت میں داخلہ مل جائے۔
(جواہر البحار ۳/۴۲۳، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

* * *

امام ابن جوزی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:
یہ عمل (میلاد منانا) ابلیس کو ذلیل کرنے اور اہل ایمان کے یقین میں اضافہ کرنے کے لئے ہے۔
(انوارِ میلادالنبی، ص55)

* * *

امام جزری فرماتے ہیں:
ان امور (محفلِ میلاد کے انتظام) کی بجاآوری سے صرف شیطان کی تذلیل اور اہل ایمان کی مسرت و

شادمانی مقصود ہو(انوارِ میلادالنبی)

## میلاد پہ اعتراض بدبختی کی علامت

میلاد منانا سنت الٰہیہ، سنت انبیاء کرام، سنت صحابہ، طریقہ سلف صالحین ہے اور اس پر اعتراض کرنا شیطان اور اس کی روحانی اولاد کا وطیرہ رہا ہے

علامہ ابنِ کثیر البدایہ والنہایہ میں لکھتے ہیں:

شیطان چار بار رویا ہے

1: جب لعنتی ہوا 2: جب زمین پر اتارا گیا 3: جب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی ولادت باسعادت ہوئی 4: جب سورہ فاتحہ نازل کی گئی۔ (البدایہ والنہایہ ۲/۳۶۶)

امام ابن جوزی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

یہ عمل (میلاد منانا) ابلیس کو ذلیل کرنے اور اہل ایمان کے یقین میں اضافہ کرنے کے لئے ہے۔

(انوارِ میلادالنبی، ص55)

امام جزری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ان امور (محفلِ میلاد کے انتظام) کی بجاآوری سے صرف شیطان کی تذلیل اور اہل ایمان کی مسرت و شادمانی مقصود ہو (انوارِ میلادالنبی)

حضرت شاہ ابوالحسن نوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ربیع الاول کے دن و رات میں محفلِ میلاد کا منعقد کرنا بشرطیکہ ممنوعات شرعیہ سے پاک ہو، ہزارہا خیر و برکات کا موجب ہے اور بوقت ولادت شریفہ کے ذکر کے قیام کرنا جائز و درست ہے بلکہ عشق و محبت کی علامت ہے اور اس محفل پاک کا انکار کرنا شقاوت و بدبختی کی علامت ہے۔

(سراج العوارف، ص215)

حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی فرماتے ہیں:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سلامتی اور تشریف آوری کی خوشی منانا عبادت مستحبہ ہے لہذا میلاد شریف

معراج شریف وغیرہ کی تاریخوں میں عید منانا خوشیاں کرنا عبادت ہے (مرآۃ المناجیح ۸/۲۹۰)

* * *

علامہ ابنِ کثیر البدایہ والنہایہ میں لکھتے ہیں:

شیطان چار بار رویا ہے

1: جب لعنتی ہوا 2: جب زمین پر اتارا گیا 3: جب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی ولادت باسعادت ہوئی 4: جب سورہ فاتحہ نازل کی گئی۔ (البدایہ والنہایہ ۲/۳۶۶)

* * *

حضرت شاہ ابوالحسن نوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ربیع الاول کے دن و رات میں محفلِ میلاد کا منعقد کرنا بشرطیکہ ممنوعات شرعیہ سے پاک ہو، ہزارہا خیر وبرکات کا موجب ہے اور بوقت ولادت شریفہ کے ذکر کے قیام کرنا جائز و درست ہے بلکہ عشق و محبت کی علامت ہے اور اس محفل پاک کا انکار کرنا شقاوت و بدبختی کی علامت ہے۔

(سراج العوارف، ص215)

## نورانیت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی للہ علیہ وسلم کا سایہ نہ تھا آپ جب سورج کی روشنی یا چراغ کی روشنی میں قیام فرماتے تو آپ کی چمک سورج اور چراغ کی روشنی پر غالب آجاتی تھی۔ (شرح الزرقانی ۴/۲۲۰)

شیخ الاسلام علّامہ عبدالرءوف مُناوی علیہ رحمۃ اللہ الکافی اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: یہ نور محسوس ہوتا تھا اور آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی کُل ذاتِ شریفہ ظاہری و باطنی طور پر نور تھی حتّٰی کہ آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنے اصحاب میں سے جس کو چاہتے اُسے نور عطا فرماتے جیسا کہ حضرت سیّدنا طفیل بن عَمرو دَوسی رضی اللہ تعالٰی عنہ کو عطا فرمایا۔ (فیض القدیر، ۵/۹۳)

حضرت سیّدَتُنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں: بوَقتِ سحر کھو جانے والی سوئی حضور نبیِّ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے چہرہ انور کی روشنی کی کرن سے مل گئی۔ (القول البدیع، ص302)

حضرت سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: جب نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم مسکراتے تو درو دیوار روشن ہو جایا کرتے تھے۔ (مصنف عبدالرزاق، ۱۰/۲۴۲حدیث: 20657)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے مروی ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں پیدائش آدم علیہ السلام سے چودہ ہزار سال پہلے اپنے رب کے ہاں نور تھا۔ (سیرت حلبیہ ۱/۴۷)

حضرت ابوہریرہ رضی للہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا تمہاری عمر کتنی ہے؟ عرض کیا اس کے سوا کچھ نہیں جانتا کہ چھوٹے حجاب میں ستر ہزار سال کے بعد ایک ستارہ طلوع ہوتا تھا اور میں نے اسے بہتر ہزار مرتبہ دیکھا ہے، حضور صلی للہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جبرائیل مجھے میرے رب کی عزت کی قسم وہ ستارہ میں ہوں۔

(سیرت حلبیہ ۱/۴۷)

حضرت ابوالعاص رضی للہ عنہ کی والدہ کہتی ہیں:

رسول اللہ صلی للہ علیہ وسلم کی ولادت کے موقع پر میں وہاں موجود تھی تو جب آپ صلی للہ علیہ وسلم کی ولادت قریب ہوئی تو ستارے اتنے قریب ہوگئے کہ قریب تھا مجھ پر گر پڑتے اور بوقت ولادت ایسا نور نکلا جس نے کمرے اور گھر کو بھر دیا، نور کے علاوہ کوئی چیز نظر آتی تھی۔ (المعجم الکبیر للطبرانی ۱/۱۴۷)

رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالٰی نے سب سے پہلے میرا نور بنایا اور میرے نور سے تمام اشیاء کو پیدا فرمایا

(مطالع المسرات ص ۲۶۵)

حضرت فخر الدین رازی فرماتے ہیں:

بے شک فرشتوں کو حکم دیا گیا کہ حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کریں اس کی وجہ یہ تھی کہ نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی پیشانی میں تھا۔(تفسیرِ کبیر، سورہ بقرہ، آیت 253، ج6، ص 525)

حضرت علامہ اسماعیل حقی فرماتے ہیں:

جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو تخلیق فرمایا تو اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور ان کی پشت میں رکھ دیا تو وہ نور ان کی پیشانی میں چمکتا تھا۔

(تفسیر روح البیان، سورہ توبہ، آیت: 128، ج3، ص 543)

سیدنا ابوالحسن اشعری رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نور ہے مگر انوار کی مثل نہیں اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روح اقدس اللہ تعالیٰ کے نور کا جلوہ ہے اور ملائکہ ان انوار کی جھلک ہیں۔(مطالع المسرات ص ۲۶۵)

علامہ سیدی محمد زرقانی شرح مواہب شریف میں فرماتے ہیں:

حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سایہ شمس وقمر کی روشنی میں نمودار نہ ہوتا تھا بقول ابن سبع آپ کی نورانیت کی وجہ سے۔اور کہا گیا ہے کہ عدم سایہ کی حکمت یہ ہے کہ کوئی کافر آپ کے سایہ پر پاؤں نہ رکھے۔(شرح الزرقانی ۴/۲۲۰)

## محفل میلاد منعقد کرنے کی برکات

حضرت امام فخر الدین رازی فرماتے ہیں:

محفلِ میلاد منعقد کرنے والا کبھی محتاج نہیں ہو گا اور حضورِ اقدس ﷺ کی برکت سے اسے تنگدستی نہیں ملے گی۔(انوارِ میلاد النبی، ص 48)

امام شمس الدین جزری فرماتے ہیں

محفلِ میلاد پورے سال کے لئے امن وامان اور مقاصد کے حصول کے لئے مجرب ہے۔

(انوارِ میلاد النبی، ص 47)

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جس نے اپنے دوست واحباب کو محفلِ میلاد کے لئے جمع کیا، کھانے کا اہتمام کیا، خیرات وعطیات تقسیم کیے اور میلاد خوانی کرائی تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے صدیقین، شہدا اور صالحین کے ساتھ اٹھائے گا اور وہ جنت میں داخل ہوگا۔(نعمۃ الکبریٰ، ص25)

حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جس نے ایسی جگہ جانے کا ارادہ کیا جہاں میلاد شریف پڑھا جاتا ہے تو گویا اس نے جنت کے باغوں میں سے ایک باغ میں جانے کا ارادہ کیا کیونکہ اس نے رسول للہ صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم کی محبت میں ہی اس جگہ کا ارادہ کیا۔(نعمۃ الکبری، ص25)

حضرت سید احمد زین دحلان مکی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

حضورِ اقدس ﷺ کی شب ولادت خوشی کرنا، میلاد شریف پڑھنا اور حاضرین مجلس کو کھانا پیش کرنا یہ تعظیمِ رسول صلی للہ علیہ وآلہ وسلم میں سے ہے۔(الدرر السنیہ، ص18)

علامہ ابنِ جوزی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

نبی کریم صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم کے سچے عاشق ہی ولادت شریف کی خوشی میں بہت سی دعوتیں کرتے ہیں.

(سبل الھدیٰ والرشاد ۱/۳۲۵)

امامِ اہلِ سنت کے والدِ ماجد مولانا نقی علی خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

تَجرِبَہ کامل (اس بات کا) شاہدِ عادل (یعنی گواہ ہے) کہ بہت (سے) لوگ جن کے اکثر اوقات مَعاصِی (یعنی گناہوں) وفُضُولیات میں ضائع وبرباد ہوتے ہیں،

مجلسِ مَوْلِد (یعنی محفلِ میلاد شریف) میں حاضر ہوکر درود وسلام کی کثرت کرتے ہیں،

تو یہ مجلس کرنا اور اس نیت سے لوگوں کو بلانا، بِالبِداہۃ (یعنی کھلم کھلا) خیر کی طرف دعوت اور شر سے روکنا ہے، جس کی تاکید وترغیب کلامِ الٰہی (یعنی قراٰنِ کریم) میں جابجا (موجود) ہے۔(اذاقۃ الآثام، ص96)

حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:
حضورِ اکرم صلی للہ علیہ وسلم کا میلاد شریف پڑھنا جیسے سنت الٰہیہ اور سنت ملائکہ ہے ویسے ہی سنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی ہے۔(مرآۃ المناجیح ۸/۲۰)

* * *

امام عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
جو صحابہ کرام کے بارے میں طعن کرتا ہے وہ نفس دین میں طعن کرتا ہے۔(الیواقیت والجواہر ۲/۴۴۵)

## زمین کا نبی کریم ﷺ پر فخر کرنا

نبی کریم روف رحیم صلی للہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت سے پہلے آسمان زمین پر فخر کرتا تھا اور کہتا مجھ میں عرش، سورج، چاند اور فرشتے ہیں، تو ان سب سے خالی ہے لیکن جب نبی مکرم شفیع معظم صلی للہ علیہ وسلم کی پیدائش مبارکہ ہوئی اب زمین فخر کرنے لگی اور آسمان سے کہا:
اگر چہ تجھ میں فرشتے، سورج، چاند اور ستارے ہیں لیکن میری پیٹھ پر رسولِ خدا صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم جیسی ذات بابرکات وجود ہے ، عرش کا نور اس ذات مقدسہ کے نور سے ہے، مجھ پر نبی آخر الزماں حضرت محمد مصطفی صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم کی بعثت ہوگی اور تبلیغ دین فرمائیں گے ، مجھ ہی پر اس خاتم النبیین صلی للہ علیہ وسلم کی شریعت نافذ ہوگی۔
تو اللہ تعالیٰ نے زمین کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے آسمان پر فخر جتانے کو سن کر فرمایا:
اے زمین جب تو نے میرے حبیب محمد مصطفیٰ صلی للہ علیہ وسلم کی تشریف آوری پر فخر کر رہی ہے تو میں نے تیری مٹی کو مشرق سے مغرب تک اس امت محمدیہ کے لئے پاک کر دیا ہے اور اس امت کے لئے تمام زمین کو مسجد بنادیا ہے اسی وجہ سے رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ تمام زمین کو میرے لئے مسجد اور پاک بنادیا گیا ہے۔
(جنی الجنتین فی شرف اللتین، ص 153)

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ سے پوچھا گیا اے یار غار رسول بتائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہاں دفن کیا جائے تو آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا جہاں آپ نے وصال فرمایا بے شک اللہ تعالی نے سب پاکیزہ جگہ پر ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارکہ قبض کی ہے.

"مسند ابو یعلی" میں حدیث کے یہ الفاظ ہیں: "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے "اللہ تعالی ہر نبی کی روح وہیں قبض کرتا ہے جو جگہ اسے سب سے زیادہ محبوب ہو"

تو میں یہ کہتا ہوں کہ رسول کو بھی وہی جگہ زیادہ پسند ہوگی جو اللہ تعالی کو زیادہ پسند ہوگی کیونکہ حب رسول حب الٰہی کے تابع ہوتی ہے اور جو جگہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے زیادہ پسند ہو وہ سب سے افضل کیوں نہیں ہوگی؟" (الشفاء بتعریف حقوق مصطفیٰ 91/2 دار الکتب العلمیۃ)

امام عشق و محبت فرماتے ہیں:

خم ہو گئی پشتِ فلک اس طعنِ زَمیں سے
سن ہم پہ مَدینہ ہے وہ رتبہ ہے ہمارا
ہم خاک اڑائیں گے جو وہ خاک نہ پائی
آباد رضؔا جس پہ مدینہ ہے ہمارا

(حدائق بخشش)

* * *

امام خطیب بغدادی فرماتے ہیں:

اللہ تعالی نے عدالت صحابہ بیان فرمادی مخلوق کی طرف سے انہیں تعدیل کی کوئی حاجت نہیں اس صفت خاصہ کا تاج ہمیشہ ان کے سروں پر رہے گا۔ (الکفایہ فی علم الروایہ ۱/۴۸)

## حسن و جمال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

علماء کرام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی نے نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کو حسن کل عطا فرمایا تھا اور حسن

یوسف حسن محمدی کی ایک جھلک ہے

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے

والضحی واللیل اذا سجی

چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے

اس آیت کے تحت بعض مفسرین فرماتے ہیں کہ چاشت سے اشارہ نور جمال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اور رات سے کنایہ ہے آپ کی زلف عنبریں کی طرف۔ (روح البیان ۱۰/۴۵۳)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ تلوار جیسا چمکدار تھا تو آپ نے جواب دیا نہیں بلکہ سورج و چاند جیسا تھا۔ (صحیح مسلم، ۴/۱۸۲۳)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں:

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا حسین و جمیل نہ پہلے دیکھا اور نہ بعد میں۔
(جامع ترمذی، ۵/۵۹۸)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

جب اندھیری رات میں سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی ظاہر ہوتی تو تاریکی کے روشن چراغ کی مانند چمکتی۔ (زرقانی علی المواہب ۳/۳۱۰)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ حسن مصطفی ﷺ ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

جب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہوتے تو آپ کا چہرہ ایسے روشن ہو جاتا گویا کہ چاند کا ٹکڑا ہے۔
(صحیح بخاری، حدیث:3556)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا، وَأَحْسَنَهُ خَلْقًا

نبی اکرم شافع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے بڑھ کر حسین و جمیل اور سب سے زیادہ اچھے اخلاق

والے تھے۔(صحیح بخاری، حدیث:3549)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّ الشَّمْسَ تَجْرِي فِي وَجْهِهِ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ حسین وجمیل کسی کو نہیں دیکھا یوں معلوم ہوتا تھا کہ سورج چہرۂ اقدس ﷺ کے گرد چکر لگا رہا ہے۔

(جامع ترمذی، حدیث:3648)

حضرت انس رضی اللہ عنہ حسن مصطفی بیان کرتے یوں فرماتے ہیں:

مصطفیٰ جان رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ سفید روشن تھا اور پسینے کی بوند چہرہ مصطفی ﷺ پر ایسی نظر آتی جیسا کہ موتی۔(سنن دارمی ۱/۲۰۴)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے چاندنی رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کبھی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتا اور کبھی چاند کی طرف دیکھتا اور آپ سرخ جبہ زیب تن کیے ہوئے تھے (بالآخر) میرا فیصلہ یہی ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ چاند سے زیادہ حسین ہیں۔

(جامع ترمذی ۴/۱۱۸)

شاعر دربار رسالت ، مؤیّد روح القدس صحابیِ رسول حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ بارگاہِ رسالت میں نذرانہ عقیدت یوں پیش کرتے ہیں:

احسن منك لم تر قط عينى

واجمل منك لم تلد النساء

خلقت مبرءً من كل عيب

كأنك قد خلقت كما تشاء

ترجمہ: آپ سے زیادہ حسین میری آنکھ نے نہیں دیکھا اور آپ جیسا حسین وجمیل کسی ماں نے پیدا ہی نہیں

کیا آپ ہر عیب سے پاک پیدا کیے گئے گویا کہ آپ ایسا ہی پیدا کیے گئے جیسا چاہتے تھے۔
(سلک الدرر فی اعیان القرن ۲/۱۹۱)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اطہر میں سورج کی سی تجلی معلوم ہوتی، چہرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسا چمکتا دمکتا تھا۔ حضور انور کے چہرہ کو بعض صحابہ چاند جیسا کہتے ہیں، بعض سورج جیسا یا تو یہ دونوں کلام صرف سمجھانے کے لیے ہیں یا جب حضور انور خوشی میں ہوتے تو انوار اور زیادہ ہو جاتے تھے، اس وقت کی چمک کو سورج سے تعبیر کیا گیا ہے عام حالات میں چاند جیسا چہرہ ہوتا تھا صلی اللہ علیہ وسلم۔

حقیقت میں چہرہ مصطفوی چاند سے کہیں زیادہ حسین ہے کہ چاند صرف رات میں چمکے یہ چہرہ دن رات چمکے، چاند صرف تین رات چمکے یہ چہرہ ہمیشہ ہر دن رات چمکے، چاند جسموں پر چمکے یہ چہرہ دلوں پر بھی چمکے، چاند نور ابدان دے یہ چہرہ نور ایمان دے، چاند گھٹے بڑھے یہ چہرہ گھٹنے سے محفوظ رہے، چاند کو گرہن لگے یہ کبھی نہ گہے، چاند سے عالم اجسام کا نظام قائم ہے حضور سے عالم ایمان کا۔ حضور انور کا چاند سے زیادہ حسین ہونا صرف ان کی عقیدت میں نہ تھا بلکہ واقعہ یوں ہی ہے۔ چاند دیکھ کر کسی نے اپنے ہاتھ نہ کاٹے، حسنِ یوسف دیکھ کر زنانِ مصر نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور حسنِ یوسفی سے حسن محمد کہیں افضل ہے (مرآۃ المناجیح ۸/۵۷)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کثیر، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بغیر دیکھے محبوبیت بھی زندہ جاوید معجزے ہیں، تمام حسینوں کے دیکھنے والے لاکھوں مگر ان کے عاشق ایک ایک آج حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیکھنے والا کوئی نہیں مگر حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق ان کے نام پر جان دے دینے والے لاکھوں ہیں یہ زندہ معجزے ہیں، آج آسمان پر، پتھروں پر، گائے بکریوں، مرغی کے انڈوں پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام قدرتی طور پر لکھا دیکھا گیا ہے اور لکھا دیکھا جا رہا ہے یہ سب حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزے ہیں (مرآۃ المناجیح ۸/۷)

سیدی اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں:

حسن کھاتا ہے جس کے نمک کی قسم
وہ مَلیح دِل آرا ہمارا نبی
وہ کمالِ حُسنِ حضور ہے کہ گمانِ نَقْص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دُھواں نہیں
(حدائق بخشش)

## حضرت ابوہریرہ کی امام حسین سے محبّت

حضرت ابومہزم فرماتے ہیں کہ ہم ایک جنازہ میں شریک تھے تو وہاں دیکھا کہ حضرت سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے کپڑوں سے سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کے قدموں سے مٹی صاف کررہے ہیں۔
(سیر اعلام النبلاء ۴/۳۵۳)

## صحابہ کی برائی کرنے والے کا ایمان مشکوک

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت میمونی سے فرمایا:
اے ابوالحسن جب تم کسی شخص کو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی کا ذکر برے انداز سے کرتے دیکھو تو سمجھ لو کہ اس کا ایمان مشکوک ہے۔
(عظمت صحابہ واہل بیت کرام، ص106)

* * *

امام ابوالحسن اشعری فرماتے ہیں
سیدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ ہمیشہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی میں رہے۔
(عظمت صحابہ واہل بیت کرام، ص160)

* * *

نبی کریم کی آمد پر جھنڈا لگانا سنت ملائکہ وصحابہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی خوشی میں جھنڈے لگانا سنت ملائکہ اور سنت صحابہ کرام ہے

حضرت سیدتنا آمنہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

جب رسولِ اکرم شافع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی تو میں نے دیکھا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام تین جھنڈے لیکر آئے ایک مغرب میں دوسرا مشرق میں اور تیسرا کعبہ کی چھت پر گاڑ دیا۔

(مولد العروس، ص 71)

علامہ نور الدین سمہودی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب مستطاب وفاالوفاء میں لکھتے ہیں:

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی اور کفار مکہ نے اعلان کیا جو معاذ اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گرفتار کرکے لائے گا اسے سو اونٹ انعام دیئے جائیں گے تو جب نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفاو تعظیمًا کے قریب "موضع غمیم" پہنچے تو قبیلہ بنی اسلم کے ستر سوار لیکر حضرت بریدہ اسلمی معاذاللہ گرفتار کرنے آئے (آپ اس وقت ایمان نہیں لائے تھے) لیکن جب بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئے تو زلف عنبریں کے ایسے اسیر ہوئے کہ چہرۂ والضحی دیکھ کر قافلے سمیت کلمہ شہادت پڑھ کر مسلمان ہو گئے اور صحابی بننے کے بعد عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا مدینہ منورہ میں داخلہ جھنڈے کے ساتھ ہونا چاہیے چنانچہ آپ نے اپنے سر سے عمامہ اتار کر نیزے پر باندھا اور پھر آگے آگے چلنے لگے۔ (وفاء الوفا ۱/۲۴۳)

روح الامیں نے گاڑا کعبے کی چھت پہ جھنڈا
تاعرش اڑا پھریرا صبحِ شبِ ولادت

## نام محمد کے فضائل وبرکات

نام محمد کے بے شمار فضائل وبرکات ہیں اور نام محمد کی عظمت ہی ایسی کہ نام لیتے ہی دل جھک جاتے ، آنکھیں ادباً نیچی ہوجاتی، ہونٹ اس اسم گرامی کو چوم لیتے ہیں اور ہر عاشق رسول کے منہ میں چاشنی سے

پیدا ہوجاتی ہے پھر زبان حال و قال سے بول اٹھتا ہے میں صدقے یا رسول اللہ صلی للہ علیہ وسلم۔

چند فضائل کا مطالعہ فرمائیں

نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کے ہاں بچہ پیدا ہو اور اس نے میرے نام سے برکت لیتے ہوئے اس کا نام محمد رکھا تو وہ اور اس کا بچہ جنت میں داخل ہونگے۔(مواہب اللدنیہ ۸/۳۷۶)

حدیث شریف میں ہے کہ جس گھر میں محمد نام کا شخص ہو اللہ تعالیٰ اس گھر کو برکت والا بنا دیتا ہے۔
(خطبات ربیعُ النور، ص129)

روایت میں ہے کہ بروز قیامت منادی ندا کرے گا جس کا نام محمد ہے وہ اٹھے اور جنت میں داخل ہوجائے ، یہ حضرت محمد مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے اکرام کی وجہ سے ہوگا۔(الشفاء ۱/۳۴۱)

عالم مدینہ مشہور عاشق رسول حضرت امام مالک رحمۃ اللّٰہ علیہ فرماتے ہیں:

میں نے اہل مکہ کو کہتے سنا کہ جس گھر میں نام محمد ہو اس گھر میں برکت ہوتی ہے اہل خانہ کو رزق ملتا ہے اور ان کے پڑوسیوں کو بھی رزق ملتا ہے۔(الشفاء ۱/۳۴۲)

امام قسطلانی رحمۃ اللّٰہ علیہ فرماتے ہیں:

حضورِ اکرم صلی للہ علیہ وسلم کے خصائص میں سے ہے کہ آپ کے نام پر نام رکھنا باعث برکت اور اور دنیا و آخرت میں نفع بخش ہے۔(مواہب اللدنیہ ۲/۳۷۶)

حضرت ابو رافع رضی للہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا جب تم اپنے بچے کا نام محمد رکھو تو نہ اسے مارو اور نہ ہی محروم رکھو۔(مسند بزار ۹/۳۳۷)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ رسول للہ صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ حضرت آدم علیہ السلام کے علاوہ جنت میں کسی کی کنیت نہیں ہوگی اور آپ کی کنیت حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تعظیم و توقیر کی وجہ سے ابو محمد ہوگی۔(دلائل النبوۃ للبیہقی ۵/۴۸۹)

علامہ ابنِ عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اذان میں نبی کریم صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم کا نام سن کر انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر لگانا مستحب ہے اور ایسا کرنے والے کے لیے رسول للہ صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم جنت کی طرف قائد ہوں گے۔(ردالمختار ۱/۳۹۸)

آنکھوں کا تارا نام محمّد
دل کا اجالا نام محمّد
پوچھے گا مولا لایا ہے کیا کیا
میں یہ کہوں گا نام محمّد
صلی للہ علیہ وسلم

## اولیاء کرام کے بارے میں گفتگو کرنے والوں کو تنبیہ

محمد شاہ بادشاہ دہلی کے حضور مجمع علماء تھا بعض کلمات منسوبہ باولیاء پر رائے زنی ہورہی تھی، ہر ایک اپنی سی کہتا اور اعتراض کرتا ایک صاحب کہ اس جماعت میں سب سے اعلم (سب سے زیادہ جاننے والے) تھے خاموش تھے، بادشاہ نے عرض کی: آپ کچھ نہیں فرماتے، فرمایا: یہ سب صاحب میرے ایک سوال کا جواب دیں تو میں کچھ کہوں۔ سب ان عالم کی طرف متوجہ ہوئے، انہوں نے فرمایا: آپ حضرات بولی کتے کی سمجھتے ہیں؟ سب نے کہا: نہ کہا بلی کی؟ کہا: نہ۔ کہا: سبحان اللہ تم مقرہو کہ ارذل خلق اللہ کی بولی تم نہیں سمجھتے اولیاء کہ افضل خلق ہیں ان کا کلام کیونکر سمجھ لو گے۔(فتاویٰ رضویہ ۳۰/۷۰)

## درودِ پاک کے فضائل وبرکات

درودِ پاک ایک ایسی نعمت ہے جس کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا درودِ پاک سے قرب مصطفیٰ صلی للہ علیہ وسلم نصیب ہوتا ہے سب سے بڑھ کر یہ کہ آقائے نامدار صلی للہ علیہ وسلم اس کے ایمان کی گواہی دیں گے۔

چند فضائل و برکات ذکر کیے جاتے ہیں تاکہ ہمارے ذوق و شوق میں اضافہ ہو اور ہم بھی عاشقان درود کی صف میں شامل ہو جائیں۔

1: کسی شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی للہ علیہ وسلم آپ کی ذات بابرکات ہی پر درودِ پاک کو وظیفہ بنالوں کیسا رہے گا؟ نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو ایسا کرے گا تو اللہ تعالیٰ تیرے دنیا و آخرت کے سارے معاملات کے لئے کافی ہے۔ (القول البدیع، ص119)

2: حضرت امام زین العابدین رضی للہ عنہ فرماتے ہیں:

اہل سنت کی ایک علامت رسولِ خدا صلی للہ علیہ وسلم پر درودِ پاک کی کثرت کرنا بھی ہے

(آب کوثر، ص120)

3: حضرت حذیفہ رضی للہ عنہ فرماتے ہیں:

درودِ پاک پڑھنا پڑھنے والے کو اور اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد کو رنگ دیتا ہے۔

(سعادت الدارین، ص89)

4: علامہ سخاوی رحمہ للہ علیہ فرماتے ہیں:

سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ درود پاک پڑھنے والے کو حضور انور صلی للہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوتی ہے۔ (القول البدیع، ص101)

5: علامہ یوسف نبھانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جس مجلس میں حبیب خدا صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم پر درود پاک پڑھا جائے اس سے ایک ایسی پاکیزہ خوشبو پھیلتی ہے جو آسمان کی بلندیوں تک جاتی ہے اس خوشبو کو محسوس کر کے آسمان کے فرشتے کہتے ہیں یہ کوئی ایسی مجلس سے خوشبو آئی ہے جس میں محمد مصطفیٰ صلی للہ علیہ وسلم پر درودِ پاک پڑھا گیا ہے۔

(سعادت الدارین، ص۱۴۳)

6: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللہ کے ذکر کی کثرت اور مجھ پر درود پڑھنا محتاجی کو دور کرتا ہے (درود پاک کے انمول موتی ص268)

7: حضور غوث اعظم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

علیکم بلزوم المساجد و کثرۃ الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اے ایمان والو تم مسجدوں اور اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کو لازم کرلو (فتح ربانی ص12)

8: امام عبدالوہاب شعرانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں

اگر اعمال میں کوتاہی ہو مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حمایت حاصل ہو یہ زیادہ نافع ہے اس سے کہ اعمال صالحہ زیادہ ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حمایت حاصل نہ ہو (آب کوثر ص113)

9: حضرت شیخ محمد بن سلیمان جزولی علیہ الرحمہ کی قبر مبارک سے کستوری کی خوشبو مہکتی رہتی تھی کیونکہ وہ آقا دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔ (آب کوثر ص250)

10: بعض بزرگان دین نے فرمایا کہ سرور عالم، شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کو (اللہ کی عطاء سے) حاضر و ناظر جان کر درود پاک پڑھا جائے۔ (آب کوثر ص259)

درودِ پاک کے موضوع پر چند بہترین کتب آپ بھی ان کتب کا ضرور مطالعہ فرمائیں ان شاء اللہ عشق رسول میں اضافہ ہو گا۔

القول البدیع

سعادت الدارین

جذب القلوب

آب کوثر

درودِ پاک کے انمول موتی

گلدستہ درود و سلام

میلادُ النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے موقع پر شیطان چیخ رہے تھے۔(سیوطی، خصائصُ الکبریٰ 1/47)

* * *

حضرت عبیدہ فرماتے ہیں رسولِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا میرے پاس ایک موئے (بال) مبارک ہونا مجھے دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے زیادہ محبوب ہے۔(تبرکات رسول، ص 29)

## سیدنا امیر معاویہ صحابہ کے لئے پردہ

امام ربیع بن نافع حلبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

سیدنا امیر معاویہ رضی للہ عنہ نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت صلَّی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے لئے پردہ ہیں جب کوئی اس پردہ کو چاک کرتا ہے تو جو کچھ اس کے پیچھے ہے اس پر بھی جرات کرتا ہے یعنی پھر وہ صحابہ کرام پر بھی طعن وتشنیع کرتا ہے (تاریخ دمشق لابن عساکر ۵۹/۵۰۹)

* * *

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن مؤمن کے لئے عمارت کی طرح ہوتا ہے کہ جس کا بعض دوسرے کو تھامے رہتا ہے۔(بخاری، حدیث: 481)

## اللہ، رسول اور اہل بیت سے محبت

رسول اللہ صلی للہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللہ سے محبّت کرو ان نعمتوں کے سبب جو تمھیں نواز تا ہے، مجھ سے محبّت کرو اللہ تعالی کی محبت کے سبب اور میرے اہلِ بیت سے میری محبت کے سبب محبت کرو۔(محبت رسول روح ایمان، ص 99)

## راہ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل

1: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تو میری راہ میں مال خرچ کر میں تجھے مال دوں گا۔ اور فرمایا کہ اللہ کے ہاتھ (دست

قدرت) بھرے ہوئے ہیں، رات دن خرچ کرنے سے بھی خالی نہیں ہوتے۔ فرمایا کہ کیا تم نہیں دیکھتے جب سے آسمان اور زمین کی پیدائش ہوئی اُس وقت سے کتنا اُس نے لوگوں کو دیا لیکن اُس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں آئی اور اُس وقت اُس کا عرش پانی پر تھا اور اُسی کے ہاتھ میں میزان ہے جو پست (یعنی جس کا ایک پلڑا پست) اور (ایک پلڑا) بلند ہوتا ہے۔ (صحیح بخاری، حدیث: 4407)

2: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے راویت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: اے ابن آدم! تو (مخلوق خدا پر) خرچ کر (تو) میں تیرے اوپر خرچ کروں گا۔ (صحیح بخاری، حدیث: 5037)

3: حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خرچ کرو اور گن کر نہ دو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن کر دے گا، اور ہاتھ نہ روکو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تم سے اپنا ہاتھ (رزق) روک لے گا۔ (صحیح بخاری، حدیث: 2451)

4: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ منورہ کی پتھریلی زمین پر چل رہا تھا اور ہمارے سامنے اُحد پہاڑ تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوذر! میں عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ! میں حاضر ہوں۔ فرمایا کہ مجھے اس بات کی کوئی خوشی نہیں کہ میرے پاس اُحد پہاڑ کے برابر سونا ہو اور تیسری رات مجھ پر اس حال میں گزرے کہ اُس میں سے ایک دینار بھی میرے پاس بچا رہے، سوائے اس کے جو قرض ادا کرنے کے لیے رکھ چھوڑوں، مگر میں یہ چاہتا ہوں کہ اللہ کے بندوں میں وہ مال تقسیم کردوں یعنی اپنے دائیں بائیں اور پیچھے دیتا رہوں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلتے رہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زیادہ مال والے قیامت کے روز مفلس (کم نیکیوں والے) ہوں گے مگر جو ایسے، ایسے اور ایسے یعنی دائیں بائیں اور پیچھے سے خرچ کریں، لیکن ایسے لوگ کم ہیں۔ پھر مجھ سے فرمایا کہ اپنی جگہ پر رہنا یہاں تک کہ میں تمہارے پاس واپس آؤں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی تاریکی میں تشریف لے گئے یہاں تک کہ میری نظروں

سے اوجھل ہوگئے۔ پھر میں نے اونچی آواز سنی۔ مجھے خدشہ ہوا کہ کہیں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی حادثہ پیش نہ آگیا ہو۔ یہ سوچ کر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جانے کا ارادہ کیا لیکن مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی یاد آگیا کہ میرے آنے تک اپنی جگہ نہ چھوڑنا۔ چنانچہ میں نے اپنی جگہ نہ چھوڑی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔ میں عرض گزار ہوا: یارسول اللہ! میں نے ایک آواز سنی تو خوفزدہ ہوگیا لیکن مجھے حضور کا ارشاد عالی یاد آگیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نے آواز سنی؟ میں عرض گزار ہوا: ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ جبرائیل تھے، میرے پاس آئے اور کہا: آپ کی امت میں سے جو شخص اس حال میں فوت ہوجائے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو وہ (بالآخر) جنت میں جائے گا۔ میں نے کہا: خواہ اس نے زنا کیا اور چوری کی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (ہاں) خواہ اس نے زنا کیا ہو اور چوری کی ہو۔" (صحیح بخاری، حدیث: 6079)

5: حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز عصر پڑھائی اور پھر جلدی سے کاشانۂ اقدس میں داخل ہوگئے۔ تھوڑی دیر میں واپس تشریف لائے تو میں نے عرض کیا، یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گزارش کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں گھر میں صدقے کا سونا چھوڑ آیا تھا۔ مجھے ناپسند ہوا کہ اس کے ہوتے ہوئے رات گزاروں، پس میں نے اسے تقسیم کر دیا۔ (صحیح بخاری، حدیث: 1363)

6: حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی عنقریب اس حال میں اپنے رب سے کلام کرے گا کہ رب کے اور اس کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا۔ پس جب وہ دائیں جانب دیکھے گا تو کچھ نہیں دیکھے گا مگر وہی عمل جو اس نے آگے بھیجا ہوگا، پھر جب وہ بائیں جانب دیکھے گا تو کچھ نہیں دیکھے گا مگر صرف وہی عمل جو اس نے آگے بھیجا ہوگا،

اور جب سامنے نظر کرے گا تو کچھ نہیں دیکھے گا مگر جہنم جو اس کے سامنے ہوگی۔ پس جہنم سے بچو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی خیرات کرنے سے ممکن ہو۔(صحیح بخاری، حدیث:2729)

7: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک کھجور کے برابر بھی حلال کمائی سے خیرات کی۔ اور اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتا مگر حلال کمائی سے۔ تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے داہنے دستِ قدرت سے قبول فرماتا ہے۔ پھر خیرات کرنے والے کے لیے اس کی پرورش کرتا ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنے بچھڑے کی پرورش کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ نیکی پہاڑ کے برابر ہو جائے گی۔"(صحیح مسلم، حدیث:1014)

8: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا: ایک آدمی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ! کون سا صدقہ ثواب کے لحاظ سے بڑا ہے؟ فرمایا: جب تم صدقہ اس حال میں دو کہ تندرست ہو، مال کی ضرورت ہو اور تنگ دستی سے خائف ہو اور مال داری کا اشتیاق ہو۔ اتنی دیر نہ کرو کہ جان گلے میں آ پھنسے اور تب تو کہے کہ اتنا مال فلاں کے لیے اور اتنا فلاں کے لیے ہے حالانکہ اب تو وہ (تیرے کہے بغیر) فلاں کا ہو ہی چکا ہے۔(صحیح مسلم، حدیث:1032)

9: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر آدمی ایک درہم اپنی زندگی میں صدقہ کرے تو یہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ سو درہم اپنی موت کے وقت خیرات کرے۔"(سنن ابی داؤد، حدیث:2866)

10: حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون ایسا ہے جس کو اپنے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ پیارا ہو؟ لوگ عرض گزار ہوئے: یا رسول اللہ! ہم میں سے تو ہر کسی کو اپنا مال ہی سب سے زیادہ پیارا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یقیناً ہر شخص کا اپنا مال صرف وہ ہے جسے اس نے (خرچ کر کے) آگے بھیج دیا اور اس کے وارث کا مال وہ ہے جو اس نے پیچھے چھوڑا۔(سنن نسائی، حدیث:3612)

11: حضرت قیس بن سلع انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس کے بھائیوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس کی شکایت کی، انہوں نے کہا: یہ اپنا مال فضول خرچ کر دیتا ہے اور اس میں خوش رہتا ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے استفسار کیا: قیس! کیا بات ہے؟ تیرے بھائی تیرے بارے میں شکایت کرتے ہیں، ان کا خیال ہے کہ تو فضول خرچی کرتا ہے اور اس میں خوشی محسوس کرتا ہے؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں پیداوار میں سے اپنا حصہ لے لیتا ہوں اور اسے اللہ تعالیٰ کے راستے میں اور اپنے دوستوں پر خرچ کر دیتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا: تو خرچ کرتا رہ، اللہ تعالیٰ تجھ پر خرچ کرتا رہے گا۔ یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ اس کے بعد جب میں اللہ تعالیٰ کے راستے میں نکلا تو حالت یہ تھی کہ میرے پاس ایک سواری تھی اور آج میں اپنے خاندان میں سب سے زیادہ مال و دولت والا اور خوش حال ہوں۔ (طبرانی، حدیث: 8536)

12: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر جلوہ افروز تھے۔ نے صدقہ کرنے، سوال سے بچنے اور سوال کرنے کے متعلق فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے؛ اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا ہے اور نیچے والا سوال کرنے والا ہے۔ (صحیح مسلم، حدیث: 1033)

13: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے افضل صدقہ وہ ہے جس کے بعد غنا قائم رہے اور اوپر (دینے) والا ہاتھ نیچے (لینے) والے ہاتھ سے بہتر ہے اور ابتداء اُن سے کرو جو تمہارے زیر کفالت ہیں، یہ نہ ہو کہ بیوی بھی کہے کہ مجھے کھانا دو ورنہ طلاق دے دو، غلام کہے کہ مجھے کھانا دو اور مجھ سے کام لو اور بیٹا کہے کہ مجھے کھانا دو، مجھے کس کے سہارے چھوڑ رہے ہو؟ لوگوں نے دریافت کیا: اے ابو ہریرہ! کیا یہ بات آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خود سنی ہے؟ جواب دیا کہ نہیں، یہ ابو ہریرہ کی ذہانت میں سے ہے۔

(مسند امام احمد، حدیث:10830)

14: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابن آدم! تیرے لیے ضرورت سے زائد چیز کا خرچ کرنا بہتر ہے اور (ضرورت سے زائد اپنے پاس) روکے رکھنا تیرے لئے برا ہے، لیکن بقدرِ ضرورت (اپنے پاس) رکھنے پر تجھے کچھ ملامت نہیں۔ اور پہلے ان پر خرچ کرو جو تمہارے زیرِ کفالت ہیں، اور اُوپر والا ہاتھ (یعنی دینے والا ہاتھ) نیچے والے ہاتھ (یعنی لینے والے ہاتھ) سے بہتر ہے. (مسند امام احمد، حدیث:22319)

* * *

مجھے نذرانہ نہیں چاہیے اگر دینے کا دل کرے تو کسی سید صاحب کو پیش کیجیے۔

فرمانِ امیر اہلسنت

* * *

علماء و عرفاء کے درمیان یہ بات متفقہ ہے کہ حضور سیدنا غوث الاعظم رحمہ اللہ دنیا کے تمام اولیاء اللہ کے سردار اور نبوّت کے بعد ولایت کے اس مقام اقصیٰ پر فائز ہیں جہاں اور کسی کو رسائی نہیں۔

(مقام غوث اعظم، ص17)

* * *

حضرت معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اے شیخ عبد القادر جیلانی جس طرح ہمارے نبی کا قدم مبارک آپ کے سر کا تاج ہے اسی طرح آپ کا قدم ہمارے سر کا تاج ہے۔ (مقام غوث اعظم، ص20)

## پیشہ ور واعظین

علامہ ابنِ جوزی علیہ الرحمہ پیشہ ور خطیبوں و واعظین کے بارے میں فرماتے ہیں:

ان میں اکثر بڑی آراستہ اور پر تکلف عبارات بولتے ہیں جو اکثر بے معنی ہوتی ہیں فرائض کا ذکر بہت کم

کرتے ہیں اور گناہوں سے بچنے کا تذکرہ تو کبھی نہیں ہوتا تو ایسے واعظ سے ایک زانی اور سود خور وغیرہ کو توبہ کی کیسے توفیق ملے گی ان کے مواعظ (فرائض و اصلاحی) مضامین سے خالی ہوتے ہیں ان حضرات نے شریعت کو پس پشت ڈال دیا ہے اس وجہ سے ان کا بازار گرم ہے کیونکہ حق طبیعتوں پر بھاری اور باطل ہلکا و خوشگوار ہوتا ہے۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ خطیب سچا اور خیر خواہ ہوتا ہے لیکن جاہ (مقام و مرتبہ) طلبی اس کے دل میں سرایت کر جاتی ہے کہ اس کی عزت و تعظیم کی جائے اس کی علامت یہ ہے کہ دوسرا واعظ اس کی قائم مقامی کرے یا اصلاح کرے تو اسے ناگوار گزرتا ہے کہ اگر یہ مخلص ہوتا تو اسے کبھی ناگواری نہ ہوتی۔

(احمقوں کی دنیا، ص 29)

علامہ ابنِ حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جاہل واعظین کہ وہ جھوٹ اور موضوع قسم کی خبریں سناتے ہیں اور صحیح محمل اور قابل اعتقاد کو بیان نہیں کرتے۔ (الصواعق المحرقۃ ص ۲۲۴)

حضرت سعد بن ابی وقاص سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ ایسی قوم نکلے گی جو اپنی زبانوں سے کھائیں گے۔

اس حدیث پاک کی شرح میں مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ان کا ذریعہ معاش یہ ہی ہوگا کہ کسی کی خوشامدانہ جھوٹی تعریف میں قصیدہ کہہ دیا اور انعام حاصل کر لیا، کسی کے دشمن کی برائی میں نظم کہہ ڈالی اور کچھ وصول کر لیا، لوگوں کو فصیح و بلیغ جھوٹے کلام سنائے چندہ کر لیا یعنی صرف زبان سے کمائی کریں گے جیسا کہ جاہلیت کے شعراء کا دستور تھا

(مرآۃ المناجیح 6/629، اپلیکیشن)

## واعظین کے لئے علماء نے چند شرائط مقرر کی ہیں:

واعظ کے لیے پہلی شرط یہ ہے کہ وہ سنی صحیح العقیدہ مسلمان ہو غیر سنی کو واعظ کے لیے بلانا حرام

ہے اگرچہ بات درست ہی کرے اس لئے کہ

انّھم جمیعا اخوان الشیاطین

وہ سب شیطانوں کے بھائی ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

من وقر صاحب بدعة فقد اعان علیٰ ھدم الاسلام۔

ترجمہ: جس نے کسی بدمذہب کی توقیر کی اس نے دین اسلام کے ڈھانے پر مدددی۔ (کنزالعمال حدیث ۱۱۰۲، ۲۱۹/۱)

دوسری شرط ہے عالم ہونا جاہل کو واعظ کہنا ناجائز ہے جیساکہ ارشاد ہے:

اتخذ الناس رؤسا جھا لا فسئلوا فافتوا بغیر علم فضلوا واضلوا۔

ترجمہ: لوگوں نے جاہلوں کو سردار بنالیا پس جب ان سے سوال کیا گیا تو انہوں نے بے علم احکام شرعی بیان کرنے شروع کیے تو آپ بھی گمراہ ہوئے اور اوروں کو بھی گمراہ کیا۔ (صحیح البخاری کتاب العلم ۲۰/۱)

تیسری شرط کہ فاسق نہ ہونا۔

شرعًا مسلمانوں پر اس کی توہین واجب ہے۔ (تبیین الحقائق ۱۳۴/۱)

افسوس کہ ہمارے خطباء ونقیب حضرات فرائض دینیہ سے بے بہرہ، پابندئ شرع سے دور اور عمل بھی عنقاء کی طرح مفقود ہے ایک استاد صاحب نے لکھا ہوا تھا کہ میں آٹھ سال سے درس نظامی پڑھا رہا ہوں میرے شاگردوں میں سے اکثر وہی خطباء پاکستان ہیں جو کلاس میں نکمے تھے اور یہ حقیقت ہے۔

آجکل آئے روز ان خطیبوں کے کارنامے سامنے آتے ہیں کہ لچھے دار نکتہ پیش کرنے کے لیے عقائدِ صحیحہ کے خلاف چلے جاتے ہیں۔

نیک بیوی مومن کے لئے اس کی دونوں آنکھوں، دونوں ہاتھوں اور دونوں پیروں سے بہتر ہے
(احسن المحاسن ۳۶۸)

* * *

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن آتش بازی کے حوالے سے فرماتے ہیں: "آتش بازی جس طرح شادیوں اور شب براءت میں رائج ہے، بے شک حرام اور پورا جرم ہے کہ اس میں تضییع مال (مال کو ضائع کرنا) ہے (فتاوٰی رضویہ، جلد 23، صفحہ 279)

## امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا پیغام

دعوت اسلامی کے تمام وابستگان بلکہ ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ علماء اہلسنت سے ہرگز نہ ٹکرائیں، ان کے ادب و احترام میں کوتاہی نہ کریں، علماء اہلسنت کی تحقیر سے قطعاً گریز کریں بلا اجازت شرعی ان کے کردار اور عمل پر تنقید کر کے غیبت کا گناہ کبیرہ اور جہنم میں لے جانے والا کام نہ کریں۔
(امیر اہلسنت بحیثیت عالم دین، ص 55)

* * *

حضرت آدم علیہ السلام کی تعظیم کے لئے آپ کی کنیت حضورِ اقدس ﷺ کے نام مبارک پر ہوگی انہیں ابو محمد کہہ کر پکارا جائے گا۔ (مصباح الخصائص، ص 87)

## علامہ خادم حسین رضوی اور ادب حدیث

امیر المجاہدین حضرت علامہ خادم حسین رضوی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد بیان کرتے ہیں کہ آپ دوران تدریس حدیث شریف کا سبق پڑھانے سے پہلے قصیدہ بردہ شریف خود بھی پڑھتے اور طلباء کرام سے بھی پڑھاتے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شجرہ مبارکہ مطہرہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تک پڑھتے تھے اور روزانہ قصیدہ بردہ شریف کے ایک شعر کی تشریح کرتے (زمانہ طالب علمی میں آپ کے استاذ علامہ عبد الحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ بھی اپنا درس شروع کرنے سے پہلے قصیدہ بردہ شریف پڑھتے

تھے اسی وجہ سے آپ نے اس طریقہ کو اپنایا ہوا تھا) اسکے بعد حدیث شریف کا درس شروع فرماتے تھے، دورانِ درس حدیث ذرا سی منافی ادب بات بھی گوارا نہیں کرتے اگر حدیث کی کتاب الٹی یا ٹیڑھی رکھی دیکھتے تو بہت زیادہ ناراض ہوتے تھے

ایک دفعہ ایک شاگرد نے حدیث شریف کی عبارت پڑھی اور پہلا لفظ غلط پڑھ گئے تو آپ نے شدید ناراضگی کا اظہار فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ حدیث رسول ہے کوئی عام کتاب نہیں اس میں غلطی یا عدم توجہ نا قابل معافی ہے۔(حالانکہ درس و تدریس سے وابستہ افراد جانتے ہیں کہ زمانہ طالب علمی میں یہ چیزیں درپیش آتی رہتی ہیں لیکن حضرت کے عشق پر قربان)

آپ کے ایک شاگرد کا بیان ہے کہ جس وقت قبلہ امیر المجاہدین رحمۃ اللہ علیہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال پر ملال والی حدیث پڑھائی تو آپ کی ایسی حالت تھی کہ آپ کا جگر پھٹ جائے گا اور یہ بات کرتے کرتے دس منٹ سے زیادہ لگ گئے کہ نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد تین سو سال کوئی بندہ مسکرا نہیں سکا اور منہ پر چادر رکھ کر بلک بلک کر روتے جاتے۔

(امیر عزیمت، ص 23 تا 25 مخلصا)

حدیث شریف میں استدلال کے حوالے سے حضرت قبلہ رحمۃ اللہ علیہ غزالی زماں علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ سے زیادہ متاثر تھے اور آپ سے والہانہ محبت رکھتے تھے۔

مفتی عبدالرشید ہمایوں صاحب اپنی کتاب "قائد ملّت اسلامیہ" میں لکھتے ہیں:

قائد ملّت اسلامیہ رحمۃ اللہ علیہ ایک سچے عاشق رسول تھے اور آپ نے لاکھوں افراد کو عشق رسول کے جام سے سیراب کیا ہے، آپ انتہائی دلنشین انداز سے نبی کریم روف رحیم صلی للہ علیہ وسلم کی احادیث سنایا کرتے اور اس کی شرح بیان کرتے، ہجر رسول میں ان کی آنکھوں سے زار و قطار اور بے اختیار آنسو جاری ہو جاتے، سننے والے اس قدر محو ہو جاتے کہ چشمِ تصور سے مدینہ دیکھ لیتے۔

(قائدِ ملت اسلامیہ، ص 52)

محدث اعظم پاکستان علامہ سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے کسی نے کہا کہ حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی، تو آپ نے فوراً ٹوک دیا کہ بیٹی یہ عام لفظ ہے بلکہ وہ تو شہزادی ہیں۔ (امیر عزیمت رضوی، ص 35)

## دستار صحابہ بدست رسول صلی اللہ علیہ وسلم

جس چیز کو بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے نسبت ہوئی وہ عروج کے اعلیٰ درجہ پر پہنچی اسی نسبت نے اسے دوسروں سے ممتاز کر دیا اور رہتی دُنیا تک وہ معزز و مکرم رہی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جہاں صحابہ کرام کو خیر الخلق کے مرتبہ پر فائز کیا وہیں انھیں میں سے کچھ اشخاص ایسے بھی ہیں جنھیں خاص اعزاز سے نوازا جیسے حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ صحابی کی گواہی کو دو افراد کی گواہی کے برابر قرار دیا، حضرت زبیر و سعد رضی اللہ عنہما کے لئے فرمایا "تم پر میرے ماں باپ قربان"، ایسے ہی تین خوش نصیب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ایسے بھی ہیں جن کے سروں پر نبی آخر الزماں حضرت محمد مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اپنے ہاتھوں سے عمامہ شریف سجایا ہے:

1: * حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم

آپ کے سر پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین بار اپنے ہاتھوں سے عمامہ شریف سجایا:

1: پہلی مرتبہ جب آپ کو نبی اکرم شافع اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم یمن بھیجنے لگے تو اس وقت عمامہ شریف آپ کے سر پر سجایا (طبقات ابنِ سعد، 2/128)

2: دوسری بار جب غزوہ خندق کے موقع پر عمرو بن عبدود نے مقابلہ کے لئے للکارا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مقابلہ کی اجازت چاہی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت مرحمت فرماتے ہوئے جھنڈا عطا کیا اور اپنے ہاتھوں سے ان کے سر پر عمامہ شریف باندھ کر دعا فرمائی۔ (طبقات ابنِ سعد، 2/52)

3: تیسری مرتبہ خدیر خُم کے مقام پر عمامہ شریف آپ کے سر پر باندھا۔

(سنن کبری للبیہقی، حدیث: 19736)

2: حضرت معاذ بن جبل رضی للہ عنہ

حضرت معاذ بن جبل رضی للہ عنہ جب دعوت اسلام کو عام کرنے کے لئے نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کے نمائندہ بن کر یمن جانے لگے تو نبی اکرم صلی للہ علیہ وسلم نے اپنا عمامہ شریف ان کے سر پر باندھا۔
(تاریخ الخمیس، ذکر معاذ بن جبل، 2/142)

3: حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی للہ عنہ

ایک جنگ پر جانے کے موقع پر نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم نے ایک سفید عمامہ اپنے مبارک ہاتھوں سے آپ کے سر پر سجایا۔ (المستدرک، حدیث: 8667)
جب بھی کوئی بڑا معاملہ درپیش آتا یا کو اہم فیصلہ کرتے تو اس وقت آپ رضی للہ عنہ اسی عمامہ شریف کو اپنے سر پر سجاتے تھے۔

* * *

حضرت عثمانِ غنی رضی للہ عنہ جب عمامہ شریف باندھتے تو سب سے زیادہ حسین و جمیل نظر آتے تھے۔ (عقد الفرید، 5/36)

* * *

سبز رنگ تمام رنگوں سے افضل ہے بروز قیامت نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کو بھی سبز رنگ کا حلہ پہنایا جائے گا اور جنتیوں کے لباس کا رنگ بھی سبز ہے۔ (الشرف المؤبد، ص ۴۴)

## محدث اعظم پاکستان کی علماء و طلباء کو نصائح

علماء کرام ہمیشہ لباس اجلا، عمدہ اور اعلیٰ پہنیں اور اس کی شرعی حیثیت کا خیال بھی ضروری ہے
عمدہ جوتا استعمال کریں تا کہ دنیاداروں کی نگاہ عالم کے جوتوں پر رہے۔
پیارے آقا صلی للہ علیہ وسلم کا ذکر اتنا کریں کہ لوگ تمہیں دیوانہ سمجھیں۔
قرآن و حدیث اور کتب دینیہ کے بارے یہ نہیں کہنا چاہیے کہ وہاں پڑی ہیں بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ

وہاں رکھی ہیں۔

بیان ٹھوس کریں اور جو مسئلہ بیان کریں اس کا ثبوت آپ کے پاس تحقیقًا یا الزامًا ہو آپ ہوں اور کتابوں کا مطالعہ۔

جس قدر علم میں توجہ کریں گے اس قدر ترقی و عروج ملے گا۔

علم اور علماء کے وقار کو مدنظر رکھیں کوئی ایسا کام نہ کریں کہ علماء کرام کا وقار مجروح ہو آپ دین کے مبلغ اور ترجمان ہیں آپ کا کردار بے داغ ہونا چاہیے۔

اپنوں سے الجھ کر وقت ضائع مت کریں بلکہ اتنا وقت دین کی تبلیغ اور بدمذہبوں کی تردید میں گزاریں۔

دنیاداروں سے بے تکلفانہ روابط قائم نہ کریں۔

(فیضانِ محدث اعظم پاکستان، ص 46.47)

## محدثین کے تروتازہ چہرے بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصیات میں سے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خصائص میں سے یہ بھی ہے کہ آپ کی حدیث کے حاملین کے چہرے تروتازہ رہتے ہیں اور بعض آئمہ کرام نے فرمایا کہ ہر محدث کا چہرہ تروتازہ ہوتا ہے اس لئے کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ اس شخص کے چہرے کو تروتازہ رکھے جس نے میرے کلام کو سن کر یاد کیا اور پھر اسے ان لوگوں تک پہنچایا جنھوں نے سنا نہیں تھا۔

اور نبی اکرم شافع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے خصائص میں سے یہ بھی ہے کہ آپ کی حدیث کے حاملین کو حافظ اور امیر المومنین لقب دیا جائے گا۔

(جواہر البحار 1/616)

محدثین اس بات میں مشہور ہیں کہ انکی عمریں طویل ہوتی ہیں بلکہ ہر زمانے میں تجربے نے اس بات کی تصدیق کی ہے

اور حضور جان عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ان کیلئے رحمت اور شادابی و تر تازگی کی دعا فرمائی اور انہیں سب سے بڑی خوشخبری جنت کی بشارت سے نوازا

اور ان کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ حضرات سلامتی و مال کے اعتبار سے سب سے بڑھ کر ہیں اور رزق حلال انکے پاس وافر مقدار میں ہوتا ہے

انہیں کی برکت سے آفات و بلیات دور ہوتی ہیں اور قیامت کے دن سید الانبیاء محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب ہونگے۔

ابو اسحاق ابراہیم بن عبد القادر ریاحی تونسی نے فرمایا:

محدثین عظام کے چہرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی برکت سے تر و تازہ ہوتے ہیں

جیسا حدیث مبارکہ میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

نضر اللہ عبدًا سمع مقالتی فحفظها ووعاها واداها

اللہ تعالٰی اس بندے کو تر و تازہ رکھے جس نے میری حدیث سن کر یاد کیا اور اسے دل میں جگہ دی، اور ٹھیک ٹھیک اوروں کو پہنچا دی

حوالہ:

1: مسند احمد بن حنبل حدیث جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ المکتب الاسلامی بیروت

2: تعارف محدثین و کتب محدثین ص 69

* * *

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ، اونٹنی، گھوڑا، خچر اور دراز گوش (گدھے پر سواری فرمائی۔

(جواہر البحار 1/48)

محدث اعظم پاکستان علامہ سردار احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
جب لوگ بیمار ہوتے ہیں، بخار یا سر درد ہوتا ہے تو وہ دوائی کھاتے ہیں، لیکن مجھے تکلیف ہوتی ہے تو میں حدیثِ مصطفیٰ پڑھاتا ہوں جس سے مجھے آرام آجاتا ہے۔(حیات محدث اعظم، ص ۱۵۳)
-جس طرح نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کے کمال خُلق میں کوئی مثل نہیں ایسے ہی آپ کی خلقت میں بھی کوئی مشابہ نہیں حتیٰ کہ انبیاء کرام علیہم السلام میں سے بھی کوئی برابر نہیں۔
(جواہر البحار 1/30)

* * *

نبی اکرم صلی للہ علیہ وسلم کو کھانے کی اشیاء میں ہر میٹھی چیز، شہد، کدو، سرکہ، ثرید اور گوشت میں بکری کی ران کا گوشت پسند تھا۔(جواہر البحار 1/47)

* * *

فرمانِ امیر اہلسنت
میرا مشورہ ہے کہ ہر نمازی مسجد کے خادمین کی خدمت کرے اور کچھ نہ کچھ عطا کیا کر کے ان کی دعائیں لینی چاہیے کہ ان کی دعائیں ہمیں جنت میں پہنچادیں گی۔(مدنی مذاکرہ 4 دسمبر 2021)

* * *

امیر اہلسنت کا پیغام ذمہ داران کے نام
ہر سطح کا نگران رکن شوریٰ سے لیکر ڈویژن نگران تک ہفتہ وار اجتماع میں اول وقت میں شرکت کرے اور اول تا آخر شرکت کریں اپنے علاقے کے اسلامی بھائیوں کے ساتھ بیٹھ کر سفر کرے کہ اس طرح انسیت بڑھے گی اور ہم آہنگی پیدا ہوگی
میرا ہر نگران ہفتہ وار اجتماع میں پہلی صف میں بیٹھا ہو تو پھر دیکھنا کہ علاقے میں کیسے مدنی کام بڑھتا ہے
اللہ کرے دل میں اتر جائے میری بات

# مادری زبان تبدیل کردی

امام واقدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی دن میں چھ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مختلف بولیاں رکھنے والے چھ بادشاہوں کی طرف سفیر بنا کر بھیجا تو یہ صحابہ ہر ایک بادشاہ کے پاس پہنچے تو ان کی زبان میں بلا تکلف گفتگو کرنے لگے حالانکہ یہ سب خالص عربی النسل تھے۔ (جواہر البحار 1/92)

* * *

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھانے پینے کا بدل دودھ کے علاوہ کوئی اور چیز نہیں ہو سکتی۔ (جواہر البحار 1/117)

* * *

نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغ اور بٹیر بھی تناول فرمایا ہے اور زیتون کو سالن اور سر کی مالش کے طور پر استعمال کیا ہے۔ (جواہر البحار 1/116)

* * *

حضرت ابوطلحہ انصاری وہ خوش نصیب صحابی ہیں جنھیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کھودنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ (جواہر البحار 1/148)

* * *

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پسندیدہ لباس سرخ اور سفید دھاریوں والی یمنی چادریں جبکہ قمیض بھی بہت پسند تھا اور سبز رنگ بہت پسند تھا۔ (جواہر البحار 1/117)

* * *

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی "غیثہ" نام کی بکری تھی جس کا دودھ نوش فرمایا کرتے تھے اور ایک سفید مرغ بھی تھا۔ (جواہر البحار 1/136)

سرکار مدینہ صلی للہ علیہ وسلم کی ولادت کے وقت دنیا شیاطین سے خالی ہو گئی تھی اور اسے اپنی جماعت سمیت زمین کے ساتویں طبقہ تک کہیں قرار نصیب نہیں ہوا تھا۔(جواہر البحار 1/162)

* * *

نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کی اونٹنی "قصویٰ" کے علاوہ کوئی دوسرا جانور رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم پر وحی کے نزول کے بوجھ کو برداشت نہیں کر سکتا تھا۔(جواہر البحار 1/136)

## علماء کرام کا زمانہ طالب علمی

علامہ ابن جوزی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں

میں اساتذہ اور شیوخ کے حلقوں میں درس لینے کے لیے اس قدر جلدی کرتا تھا کہ دوڑنے کی وجہ سے میری سانس پھول جاتی تھی، علم دین کی طلب میں اس قدر مشغول ہوتا تھا کہ صبح وشام کے کھانے کا کوئی بندوبست نہیں ہوتا تھا۔(علم وعلماء کی اہمیت، ص 28)

امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

میں نے سترہ سال تک برابر نمازِ فجر امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے درس میں پڑھی روزانہ ان کے درس میں شامل ہوتا رہا۔(اولیاء رجال الحدیث، ص 25)

محدث اعظم پاکستان علامہ سردار احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ جب مسجد میں حاضر ہوتے اور جماعت میں تاخیر ہوتی تو آپ کسی نہ کسی کتاب کا مطالعہ شروع کر دیتے، مطالعہ کی یہ حالت ہوتی کہ رات کو شروع کر دیتے بسا اوقات صبح کی اذان ہو جاتی تھی، جب منظر الاسلام جامعہ میں پڑھتے تھے اور لائٹ کا نظام نہ تھا تو آپ قریبی عمارت کی سرکاری لائٹ کے نیچے بیٹھ کر پڑھتے تھے اور جب اساتذہ کو معلوم ہوا تو آپ کے کمرے میں لالٹین کا بندوبست کر دیا۔(فیضانِ محدث اعظم پاکستان، ص 9)

زمانہ طالب علمی میں علامہ غلام رسول سعیدی رحمہ اللہ تعالیٰ کے پاس کپڑوں کا صرف ایک جوڑا تھا جو پہنا ہوتا تھا آٹھ دن کے بعد آپ اس کو نہر پر جا کر دھوتے تھے، آپ اس کو دھو کر پھیلا دیتے اور خود اس

کے سوکھنے تک پانی کے اندر بیٹھے رہتے کیوں کہ باہر نکلتے تو پہننے کو کچھ نہ تھا
(علامہ غلام رسول سعیدی. حیات وخدمات ص 15)

مفتی ہاشم خان عطاری صاحب زید مجدہ کے متعلق آتا ہے کہ زمانہ طالب علمی میں بہت مشقت سے وقت گزارا ہے آپ اول وقت میں مدرس کورس کراتے تھے اور رات کو درس نظامی کی کلاسیں لیتے، آپ زمانہ طالب علمی میں مالی کمی کی وجہ سے بہت بہت عرصہ بعد گھر جاتے اور ٹرین کی اکانومی سیٹ بک کراتے برتھ یا سیٹ بک نہیں کراتے تھے یہ سب رقم کی عدم فراہمی کی وجہ سے ہوتا، اگر جوتا گم ہوجاتا یا ٹوٹ جاتا تو کئی کئی دن تک ننگے پاؤں گھوما کرتے تھے لیکن اتنی رقم نہیں ہوتی کہ نیا جوتا خرید سکیں لیکن ان کٹھن حالات میں ہمت نہیں ہاری اور اپنے ہدف کی طرف بڑھتے رہے بالآخر مشقت کے بعد آسانی کا دور آیا اور آج دعوت اسلامی کے سینئر مفتیان کرام میں سے ایک ہیں (شرح جامع ترمذی جلد اول ص 48)

ڈاکٹر محمد آصف اشرف جلالی صاحب کے متعلق سنا ہے کہ آپ فرماتے ہیں میں نے اتنی روٹیاں نہیں کھائی ہیں جتنی کتب کا مطالعہ کیا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

شیخ الحدیث مفتی محمد حسان عطاری صاحب زید مجدہ نے ایک دفعہ طلبہ کو کتابوں کے خریدنے اور ان کا مطالعہ کے حوالے سے ترغیب دلاتے ہوئے فرمایا:

مجھے زمانہ طالب علمی میں جو رقم جیب خرچ کے لئے ملتی تھی اس میں سے آدھی خرچ کرتا اور آدھی سے کتابیں خرید لیتا تھا، مفتی صاحب کے بارے میں آتا ہے کہ آپ بھی بسا اوقات اذان فجر تک مطالعہ فرماتے تھے۔

* * *

ابو تراب نخشبی کہتے ہیں
بروں کی صحبت سے اچھے لوگوں کے بارے میں بدگمانی پیدا ہوتی ہے۔
(ابو عبد الرحمن السلمی، وصیۃ الشیخ 46)

# بخاری شریف کی برکات

بخاری شریف جسے کتاب اللہ کے بعد اصح الکتب کا درجہ حاصل ہے اس کی شان یہ ہے کہ ہر حدیث لکھنے سے پہلے امام بخاری غسل کرتے اور دو رکعت نفل ادا کرتے ،اس کے ابواب کو روضہ رسول صلی للہ علیہ وسلم اور منبر شریف کے درمیان بیٹھ کر مرتب فرمایا

اور مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ اس کتاب کو امام بخاری کے نوے ہزار شاگردوں نے براہِ راست آپ سے سماع کیا ہے اور آج تک کسی کتاب یا محدث کو یہ مقام حاصل نہیں ہوا، اس کتاب کو سب سے بڑا اعزاز یہ ہے کہ رسول للہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امام محمد بن احمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ کے خواب میں تشریف لا کر بتایا کہ یہ (صحیح بخاری) میری کتاب ہے۔

علماء کرام نے بخاری شریف کے متعلق بہت کچھ لکھا ہے

علامہ عبد المصطفی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "اولیاء رجال الحدیث" میں رقمطراز ہیں:

بہت سے محدثین و بزرگانِ دین نے بارہا تجربہ کیا ہے کہ بخاری شریف کا ختم پڑھنا دشمنوں کے خوف، مرضی کی سختی اور دوسری بلاؤں میں تریاق کا کام دیتا ہے۔(اولیاء رجال الحدیث، ص75)

علامہ غلام رسول سعیدی رحمۃ اللہ علیہ اپنی مایہ ناز تالیف "تذکرۃ المحدثین" میں نقل کرتے ہیں:

ابو جمرہ کہتے کہ عرفاء سے منقول ہے اگر کسی مشکل میں صحیح بخاری پڑھی جائے وہ حل ہو جائے، جس کشتی میں ہو وہ ڈوبے گی نہیں، حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں کہ اگر خشک سالی میں بخاری شریف کی قرات کی جائے تو بارش ہو جاتی ہے۔(تذکرۃ المحدثین، ص199)

* * *

حضرت زید بن صوحان رضی للہ عنہ آپ کے بارے میں نبی اقدس صلی للہ علیہ وسلم نے فرمایا

جو کسی ایسے انسان کو دیکھنا چاہتا ہے کہ اس کے اعضاء کا بعض حصہ اس سے پہلے جنت میں چلا جائے تو وہ زید بن صوحان رضی للہ عنہ کو دیکھ لے۔

## بیس سال پہلے جنت میں ہاتھ پہنچ گیا

حضرت زید بن صوحان رضی للہ عنہ کے بارے میں نبی اقدس صلی للہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جو کسی ایسے انسان کو دیکھنا چاہتا ہے کہ اس کے اعضاء کا بعض حصہ اس سے پہلے جنت میں چلا جائے تو وہ زید بن صوحان رضی للہ عنہ کو دیکھ لے۔ (بحوالہ ابن عساکر)

آپ رضی للہ عنہ نہاوند کی لڑائی میں شریک ہوئے اور بایاں ہاتھ کٹ گیا تھا اس کے بعد جنگ جمل میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے لشکر میں شامل تھے، شہادت سے پہلے انہوں نے دیکھا کہ آسمان سے ایک ہاتھ ظاہر ہوا جس نے اشارہ کیا کہ میری طرف آؤ آپ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور سارا ماجرا عرض کیا اور کہا کہ اب میں اپنے ہاتھ سے ملنے والا ہوں اس کے بعد آپ مرتبہ شہادت پر فائز ہو گئے۔ (علمی جوہر پارے، ص14)

## کتابوں کی وجہ سے بخشش

اسماعیل بن فضل کہتے ہیں

رأيت سليمان الشاذكونى فى النوم ،فقلت: ما فعل الله بك يا ابا ايوب؟ فقال: غفر الله لى ،فقلت بماذا؟
قال: كنت فى طريق اصبهان أمر إليها فاخذتنى مطرة، و كانت معى كتب ،ولم أكن تحت سقف ولا شيء ،فانكببت على كتبى حتى أصبحت و هدأ المطر، فغفر لى الله بذلك.

ترجمہ: میں نے سلیمان الشاذکونی کو بعد وفات خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اے ابوایوب اللہ تعالی نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا ہے؟ فرمایا اللہ تعالی نے بخش دیا ہے تو میں نے کہا کہ کس وجہ سے؟ تو فرمایا میں اصبھان جا رہا تھا کہ راستے میں بارش آ گئی اور میرے پاس کتابیں تھیں اور کوئی ایسا سائبان نہیں تھا کہ

سر چھپاتا، میں کتابوں کے اوپر جھک گیا یہاں تک کہ صبح ہو گئی اور بارش بھی
رک گئی اللہ تعالی نے اس وجہ سے میری مغفرت فرمادی ہے۔
(عشاق الکتب، ص 113)

## کاش بیوی کلینڈر ہوتی

آکسفورڈ یونیورسٹی کے ایک پروفیسر روزانہ پانچ گھنٹے یونیورسٹی کی لائبریری میں گزارتے ایک دن اپنی بیوی سے وعدہ کرکے آئے عشاء کے وقت گھر پہنچ جاؤں گا لیکن دیر ہوئی تو زوجہ یونیورسٹی کی لائبریری پہنچ گئیں تاکہ وعدہ یاد دلائیں وہاں پہنچ کر دیکھا تو کتابوں کا ڈھیر لگا اور پروفیسر صاحب کتابوں کے مطالعہ میں مگن ہیں

جب بیوی نے ان کی یہ کیفیت دیکھی تو بھرے دل سے کہا کہ کاش میں کتاب ہوتی

شوہر نے پوچھا کہ ایسی خواہش کی وجہ؟

بیوی نے کہا کہ آپ پورا وقت پھر مجھے دیتے

شوہر نے کہا اس سے بہتر ہو تا کہ آپ سالانہ کلینڈر ہوتی

بیوی نے کہا کہ اس کا کیا مطلب؟

شوہر صاحب نے بڑے دھیمے اور پر سکون لہجے میں کہا کہ میں ہر سال ایک نئے کلینڈر سے لطف اندوز ہوتا۔(عشاق الکتب، ص ۲۵۸)

## جنتیوں کی عمر، قامت اور زبان

جنت میں جنتی لوگوں کا قدو قامت حضرت آدم علیہ السلام کے قد کے برابر ستر گز طویل ہو گا اور حسن حضرت یوسف علیہ السلام کے حسن کی مانند ہو گا، انکی عمر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عمر کے برابر 33 سال ہوگی اور ان کی زبان حضرت محمد مصطفی ﷺ کی زبان یعنی عربی ہوگی بغیر داڑھی اور سرگیں آنکھوں والے ہوں گے۔(فتاویٰ حدیثیہ، ص 54)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أحسنوا لباسكم وأصلحوا رحالكم حتى تكونوا كأنكم شامة فى الناس۔

اپنے لباس کو اچھا رکھو اور اپنے کجاوں (سواریوں) کو درست رکھو تاکہ تم لوگوں میں نمایاں نظر آؤ۔(کنزالعمال، حدیث: 5381)

## اللہ کی نعمت کا اثر نظر آنا چاہیے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إذا آتاك اللهُ مالاً فليُر عليك فإن الله يحب أن يرى أثره على عبده حسناً ولا يحب البؤس ولا التباؤس۔

جب اللہ تعالیٰ تجھے مال بخشے تو وہ تجھ پر نظر آئے، بیشک اللہ پاک پسند فرماتا ہے کہ اس کی نعمت کا اچھا اثر بندے پر دیکھے اور وہ محتاجی و مفلسی دکھانے کو ناپسند کرتا ہے۔(کنزالعمال، حدیث 5389)

## نئے سال کی دعا

جب نیا سال شروع ہوتا تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ایک دوسرے کو یہ دعا سکھاتے اور بتاتے تھے

اللهم ادخله علينا بالامن و الايمان والسلامة و الاسلام و رضوان من الرحمن و جوار من الشيطان.

اے اللہ اسے (نئے سال) کو ہم پر امن و ایمان، سلامتی و اسلام اور رب رحمن کی رضا اور شیطان سے حفاظت والا بنا کر داخل فرما۔

(معجم الاوسط، حدیث: 6241)

## صدیقین کا گھرانہ

امام طبری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو چیز بھی عام طور پر آئی اس کی تصدیق و شہادت (گواہی) کے لئے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا گھر تھا۔ (الریاض النضرۃ، ص139)

* * *

خلیفہ بلا فصل حضرت سیدنا صدیقِ اکبر اور سیدنا مولی علی مشکل کشا رضی اللہ عنہما کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ کبھی بھی بت کو سجدہ نہیں کیا۔ (تنزیہ المکانۃ عن الحیدریہ، ص66)

## ہم نے سیرت سید الانبیاء پہ کتنا مطالعہ کیا؟

ہم مسلمان ہیں اور امتی ہونے کے ناطے ہم پر سب سے پہلے پیارے آقا مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ سے آگاہی ضروری ہے، صحابہ کرام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کا ہر زاویے سے مطالعہ کیا ہے اور پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر قول و فعل کو ہمارے سامنے بیان کیا ہے

آج جتنی کتب سیرتِ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم پر لکھی گئیں وہ انہیں نفوس قدسیہ کا احسان ہے جنھوں نے سیرت سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم تک پہنچایا اگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اتنی جانفشانی سے یہ کارنامہ انجام نہ دیا ہوتا تو آج ہم سیرت طیبہ سے بالکل ناآشنا ہوتے
لیکن بحیثیت مسلمان ہم سوچیں کہ سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنے میں کتنی دلچسپی رکھتے ہیں؟؟
آج تک ہم نے سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ پر کتنی کتب پڑھیں؟؟
اس پر فتن اور مادیت سے لبریز دور میں اشد ضرورت ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ سے خود بھی آگاہ ہوں اور اپنی نسلوں کو بھی روشناس کرائیں۔
2021 عیسوی سال ختم ہو رہا ہے اس پورے سال میں نظر دوڑائیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

سیرت پر کتنی کتب مطالعہ کی ہیں؟
اس نئے آنے والے سال میں نیت کریں کہ ہم نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر کتابوں کا مطالعہ کرنا ہے۔
سیرت پر چند کتب عرض کر دیتا ہوں ان میں سے اپنے مطالعے کے لیے منتخب کر لیں۔
سیرت مصطفیٰ
سیرت رسولِ عربی
فقہ السیر
مدارج النبوۃ
دلائل النبوۃ
انوارِ جمال مصطفیٰ
سیرت خیر العباد
اہل علم حضرات اپنے ذوق کے مطابق کتب منتخب فرمائیں۔

* * *

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے وہ نیک اعمال کیے جو آج کوئی نہ کر سکا آپ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے غار کے ساتھی، جامع قرآن آپ اسلام کے پہلے تاجدار اور مسلمانوں کے غمگسار ہیں، آپ کی غار والی نیکی مسلمانوں کے تمام اعمالِ صالحہ سے افضل ہے، ایسی نیکی کوئی مسلمان نہ کر سکے گا اس نیکی پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے تمام اعمال قربان کرنے کے لیے تیار تھے، جیسے حضرت یوسف علیہ السلام چار پشت سے نبی ہوئے ایسے ہی حضرت ابو بکر چار پشت سے صحابی ہوئے کہ ماں باپ صحابی، خود صحابی ساری اولاد صحابی اور کچھ نواسے اور پوتے صحابی، حضرت ابو بکر صدیق کی پڑپوتی فروہ بنت قاسم بن محمد بن ابی بکر امام جعفر صادق علیہ الرحمہ کے نکاح میں آئیں جن سے تمام سادات کی نسل چلی لہذا تمام

سید حضرات سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کے پوتے اور صدیق اکبر رضی للہ عنہ کے نواسے ہیں۔
(نور العرفان، ص804)

* * *

علامہ ابن جوزی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:
نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم نے ہجرت کی رات اپنا بستر اور امانتیں حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے سپرد کیں اور خود حضرت صدیق اکبر رضی للہ عنہ کو اپنے ہمراہ لے کر غار ثور کی طرف روانہ ہوئے۔
(الوفاء، ص235)

* * *

امام ابن جوزی رحمة الله علیہ نے یہ بھی ارشاد فرمایا
”جو شادی کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ حدیث پر عمل کرتے ہوئے حُسن کے ساتھ دین کو لازمی دیکھے مگر جو عشق میں مبتلا ہو، تو اسے چاہیے کہ ہر ممکن و جائز طریقے سے اسی عورت سے نکاح کرنے کی کوشش کرے جس کی محبت میں گرفتار ہے اگر یہ ممکن نہ ہو تو ایسی عورت دیکھے جس کے متعلق گمان ہو کہ وہ زخمِ عشق کے مندمل ہونے کا سبب بن سکے گی اور اس کی علامت یہ ہے کہ اُس پر نظر پڑتے ہی دل اٹک جائے اور آنکھ ٹھہر جائے (ذم الهوى لابن الجوزي رحمہ اللہ:224)

## شان سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
سیدنا صدیق اکبر رضی للہ عنہ نے وہ نیک اعمال کیے جو آج کوئی نہ کرسکا آپ رسولِ خدا صلی للہ علیہ وسلم کے غار کے ساتھی، جامع قرآن آپ اسلام کے پہلے تاجدار اور مسلمانوں کے غمگسار ہیں، آپ کی غار والی نیکی مسلمانوں کے تمام اعمالِ صالحہ سے افضل ہے، ایسی نیکی کوئی مسلمان نہ کرسکے گا اس نیکی پر حضرت عمر رضی للہ عنہ اپنے تمام اعمال قربان کرنے کے لیے تیار تھے، جیسے حضرت یوسف علیہ

السلام چار پشت سے نبی ہوئے ایسے ہی حضرت ابو بکر چار پشت سے صحابی ہوئے کہ ماں باپ صحابی، خود صحابی ساری اولاد صحابی اور کچھ نواسے اور پوتے صحابی، حضرت ابو بکر صدیق کی پڑپوتی فروہ بنت قاسم بن محمد بن ابی بکر امام جعفر صادق علیہ الرحمہ کے نکاح میں آئیں جن سے تمام سادات کی نسل چلی لہذا تمام سید حضرات سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کے پوتے اور صدیق اکبر رضی للہ عنہ کے نواسے ہیں۔
(نور العرفان، ص804)

علامہ ابن جوزی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:
نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم نے ہجرت کی رات اپنا بستر اور امانتیں حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے سپرد کیں اور خود حضرت صدیق اکبر رضی للہ عنہ کو اپنے ہمراہ لے کر غار ثور کی طرف روانہ ہوئے۔
(الوفاء، ص235)

امام طبری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:
رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم پر جو چیز بھی عام طور پر آئی اس کی تصدیق و شہادت (گواہی) کے لئے ابو بکر صدیق رضی للہ عنہ کا گھر تھا۔ (الریاض النضرۃ، ص139)
خلیفہ بلافصل حضرت سیدنا صدیقِ اکبر اور سیدنا مولی علی مشکل کشا رضی للہ عنہما کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ کبھی بھی بت کو سجدہ نہیں کیا۔ (تنزیہ المکانۃ عن الحیدریہ، ص66)
صدیقِ اکبر رضی للہ عنہ حضور انور صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم کے پاس قبر میں سو رہے ہیں پہرا دے رہے ہیں کہ کسی نااہل کو اس سرکار صلی للہ علیہ وسلم تک نہیں پہنچنے دیتے۔ ہر چاہنے والے فقیر و بے نوا کو حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم تک آپ ہی پہچانتے ہیں اور یہ پہرا تاقیامت قائم ہے، اس گنہگار (مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ) نے خواب میں اس کا نظارہ کیا. (مرآۃ المناجیح ۸/۱۵۶)
حضرت صدیق اکبر رضی للہ عنہ کو فنا فی الرسول کا وہ درجہ حاصل ہے کہ آپ کی وفات بھی حضور انور صلی للہ علیہ وسلم کی وفات کا نمونہ ہے، پیر کے دن میں حضور انور صلی للہ علیہ وسلم کی وفات اور پیر کا

دن گزار کر شب میں حضرت صدیق اکبر رضی للہ عنہ کی وفات، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے دن شب کو چراغ میں تیل نہ تھا حضرت صدیق اکبر رضی للہ عنہ کی وفات کے وقت گھر میں کفن کے لیے پیسے نہ تھے یہ ہے فنا۔(مرآۃ المناجیح ۸/۲۷۱)

ہجرت کی رات صرف جناب صدیق رضی للہ عنہ ہی حضور انور صلی للہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اس لیے لوگ یہ واقعہ (واقعہ ہجرت) انہیں سرکار سے پوچھا کرتے تھے اور جناب صدیقِ اکبر رضی للہ عنہ کی یہ خدمت (ہجرت کے دوران نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے چھاؤں کا بندوبست کرنا اور پھر گود میں رسول اللہ صلی للہ علیہ وسلم کا سر رکھ کر آرام کرنا) ایسی مقبول ہوئی کہ سبحان للہ! جب جناب صدیق رضی للہ عنہ حضور صلی للہ علیہ وسلم کا سر مبارک اپنے زانو پر رکھ کر بیٹھے ہوں گے اور خوب جی بھر بھر کر چہرہ انور کو دیکھتے ہوں گے اس وقت ان کے دل کا کیا حال ہو گا، وہ اس رات ایسی عبادات کر رہے تھے جو فرش و عرش پر کوئی نہ کر رہا تھا، ان کا زانو حضورِ اقدس صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی رحل بنی تھی سامنے جمال یار تھا۔(مرآۃ المناجیح ۸/۱۵۵)

ہجرت کی رات غار ثور میں حضرت صدیق رضی للہ عنہ نے تہجد نہیں پڑھی تھی اور کوئی عبادت نہیں کی تھی حضور انور کی بے مثال خدمت کی تھی اور آپ کا مبارک سر اپنے زانو پر رکھ کر خوب جی بھر کر اس صورت پاک کے نظارے کیے تھے، یہ ایک نیکی دنیا بھر کی ساری نیکیوں سے بڑھ کر قرار پائی۔

ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں
اصل الاصول بندگی اس تاجور کی ہے

(مرآۃ المناجیح ۸/۳۵۸)

* * *

امام قرطبی رحمہ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے حوض کوثر پر ہر اس شخص کو دور کیا جائے گا جو ارتداد کا مرتکب ہوا یا بدعت ایجاد کی ہو گی جیسا کہ روافض اور ظالم لوگ۔(فتاویٰ حدیثیہ، ص 107)

"امام صفوان بن سلیم تابعی (رحمہ اللہ) موسم سرما میں ایک رات مسجد سے باہر نکلے تو وہاں ایک شخص کو سردی سے کانپتے دیکھا۔ آپ نے اپنی قمیض اتار کر اس شخص کو پہنا دی۔ کچھ عرصہ بعد مدینہ منورہ میں ایک شخص بلادِ شام سے آیا اور لوگوں سے صفوان بن سلیم (رحمہ اللہ) کا پتہ پوچھنے لگا۔ آپ سے مل کر اس نے بتایا کہ میں نے خواب دیکھا کہ آپ کو اللہ عزوجل نے اس قمیض کے صدقہ کرنے کے سبب جنت میں داخل فرما دیا۔" (صفۃ الصفوۃ لابن الجوزی: 385/1)

* * *

آجکل کے علمی کتابیوں کے لئے امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

من رأى المسئلة في عشرة كتب مثلاً لا يجوز له الافتاء بها لاحتمال أن تلك الكتب كلها ماشية على قول او طريق ضعيف.

اگر کوئی ایک مسئلہ دس کتابوں میں بھی دیکھے تو اسے فتویٰ دینا جائز نہیں کیونکہ ممکن ہے کہ وہ ساری کتابیں کسی ضعیف قول یا ضعیف راہ پر گامزن ہوں۔

(فتاویٰ حدیثیہ، ص 111)

## اللہ پاک ماں سے بھی زیادہ مہربان

حضرت عمر فاروق رضی للہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کچھ قیدی (جو کہ قبیلہ ھوازن سے تعلق رکھتے تھے) پیش کیے گئے ان میں ایک عورت بھی قیدی تھی تو اس نے ان قیدیوں میں اپنے بچے کو دیکھا تو فوراً لپکی اور اسے سینے سے چمٹا کر دودھ پلانے لگی، نبی اکرم صلی للہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا کیا گمان ہے یہ اپنے بچے کو آگ میں ڈالے گی تو ہم نے عرض کی بالکل بھی نہیں ڈالے گی تو نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

لَلّٰهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذِهِ بِوَلَدِهَا

اللہ پاک اس بچہ پر شفقت کرنے والی ماں سے بھی زیادہ اپنے بندوں پر رحم فرمانے والا ہے۔(بخاری شریف،حدیث:5999)

یاد رہے کہ عوام میں ایک حدیث مشہور ہے کہ "اللہ تعالی ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرنے والا ہے" کتب احادیث میں ایسی کوئی حدیث مذکور نہیں یہ من گھڑت بات ہے

اگر اللہ تعالی کی رحمت بیان بھی کرنی ہے تو اس من گھڑت حدیث کی جگہ یہ کہا جائے "اللہ تعالی ماں سے بھی زیادہ پیار کرنے والا ہے" یہ جملہ عین حدیث شریف کے مطابق ہے۔

## علم حدیث کے ساتھ بزرگانِ دین کی محبت لازم

آجکل کے علمی کتابی جو چند کتب پڑھ کر اپنے آپ کو محقق سمجھتے ہیں پھر بزرگان دین کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے لگ جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جادہ اہلسنت سے منحرف ہوجاتے ہیں

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ مولانا مفتی اہلسنت مفتی محمد قاسم عطاری صاحب زید مجدہ فرماتے ہیں:

حدیث کا ذوق بمع بزرگان دین کی محبت کے پیدا کیا جائے ایسا ذوق نہ ہو کہ بدمذہبوں کے دلائل زیادہ سمجھ آنے لگیں اور ایسا ذوق نہیں ہونا چاہیے کہ بدمذہبوں کی طرف لے جائے جو ہمارا مسلک، مذہب اور طریقہ کار ہے اس سے ذرہ برابر بھی ادھر اُدھر کا ذہن نہ بنے ورنہ ایسے ذوق کو رہنے دیں، حدیث شریف پڑھنے کا یوں ذوق ہو کہ ہم اپنے مسلک اہلسنت کے دلائل احادیث سے نکالیں گے ہمارا مسلک، ہمارا مذہب اور معمولات اہلسنت کیسے احادیث سے ثابت ہیں اور کن کن احادیث سے ثابت ہیں یہ چیزیں ملحوظ خاطر ہوں تو اس سے احادیث کا ذوق بھی پیدا ہوگا اور مسلک اہلسنت میں استقامت نصیب ہوگی۔

سیدی اعلی حضرت فاضل بریلی علیہ الرحمہ فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں "خصوص کا انکار نصوص کے انکار تک لے جاتا ہے۔

(فتاوی رضویہ جلد 28 صفحہ 388 اپلیکیشن)

شیخ الحدیث علامہ مولانا مفتی محمد حسان عطاری صاحب زید مجدہ فرماتے ہیں
فی زمانہ جو بھی تحقیق کرتا ہے اسکی تحقیق بزرگانِ دین کے خلاف ہوتی ہے کمال تو یہ ہے کہ ہماری تحقیق اپنے اسلاف کی تحقیق کے موافق آئے۔
علماء کرام فرماتے ہیں کہ گمراہی کی پہلی سیڑھی بزرگانِ دین کے خلاف بولنا ہے اور اللہ تعالی ان بزرگان دین کے بے ادب کو ان کی زندگی میں توبہ کی توفیق نہیں دیتا کہ وہ ان نفوسِ قدسیہ کی بارگاہ میں حاضر ہوکر تائب ہوں کیونکہ اولیاء اللہ نرم دل ہوتے ہیں اور اللہ تعالی انہیں توفیق نہیں دیتا کہ توبہ کریں اور یہ سب بے ادبی کا وبال ہوتا ہے
ہمیں چاہیے کہ کسی حدیث پر دو تین کتب پڑھ کر حکم مت لگائیں جب تک علماء کرام کی تصریح موجود نہ ہو

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

من رأى المسئلة فى عشرة كتب مثلاً لا يجوز له الافتاء بها لاحتمال أن تلك الكتب كلها ماشية على قول او طريق ضعيف.

اگر کوئی ایک مسئلہ دس کتابوں میں بھی دیکھے تو اسے فتویٰ دینا جائز نہیں کیونکہ ممکن ہے کہ وہ ساری کتابیں کسی ضعیف قول یا ضعیف سند پر گامزن ہوں۔
(فتاویٰ حدیثیہ، ص 111)

* * *

امت محمدیہ کے خصائص میں سے ہے کہ ان کے لئے قرآن مجید سینوں میں محفوظ رکھنے کے لیے آسان کر دیا۔(جواہر البحار 1/441)

* * *

## چار بیویوں کا فائدہ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی للہ عنہ سے بیویوں کی تعداد کے بارے سوال کیا گیا تو فرمایا:
ایک بیوی والا شخص مریض ہے بیوی بیمار ہے تو یہ بھی بیمار ہوجاتا ہے اسے حیض آجائے تو اسے بھی آجاتا ہے وہ روزہ رکھے تو اسے بھی روزہ ہوتا ہے
دو بیویوں والا دو انگاروں کے درمیان ہے جو بھی اسے پالے جلادیتی ہے
تین بیویوں والا روز ایک نئی بستی کا مہمان ہوتا ہے یعنی روز اس کی مہمان کی طرح خاطرداری ہوتی ہے
چار بیویوں والا روز ہی دولہا ہوتا ہے (باری میں دیر اور سوکنوں کی کثرت کی وجہ سے ہر بیوی دولہے کی طرح اس کا استقبال کرتی ہے اور دلہن کی طرح تیار ہوتی ہے۔(سیر اعلام النبلاء 3/31)

## دو بیویوں میں انصاف کا عجیب قصہ

حضرت یحیٰی بن سعید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جلیل القدر صحابی حضرت سیدنا معاذ بن جبل رضی للہ عنہ کی دو بیویاں تھیں ان میں سے جس کی باری کا دن ہوتا اس دن دوسری بیوی کے گھر سے وضو نہ کرتے تھے اور دوسری بیوی کے گھر سے پانی بھی نہیں پیتے تھے پھر دونوں بیویاں حضرت معاذ رضی للہ عنہ کے ساتھ ملک شام گئیں وہاں دونوں اکٹھی بیمار ہوئیں اور اللہ کی شان کہ ایک ہی دن انتقال فرمایا اور ان دونوں کے لیے ایک ہی قبر کھودی گئی حضرت معاذ رضی للہ عنہ نے قبر میں اتارتے وقت قرعہ ڈالا کہ پہلے کس کو دفن کیا جائے۔(یہ سب اس وجہ سے تھا کہ کہیں دوسری کے ساتھ ناانصافی نہ ہوجائے)
(فقہی لطائف، ص118)

## عمامہ مسلمانوں کا تاج

رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
بے شک اللہ پاک نے اس امت کو عماموں سے مکرّم فرمایا ہے۔(کنزالعمال، حدیث:41137)

نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم نے فرمایا

مسجد میں عمامے باندھ کر آیا کرو اس لئے کہ عمامے مسلمانوں کے تاج ہیں۔

(کنزالعمال، حدیث: 41135)

## تصنیف وتالیف اس امت کی خصوصیت

اللہ جل شانہ نے جہاں اس امت کو بہت ساری خصوصیات سے نوازا کہ انبیاء کرام علیہم السلام اس میں شمولیت کی تمنا کرتے رہے حتی کہ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام اس امت کو اپنی امت بنانے کے متمنّی رہے اور روز قیامت تمام امتیں رشک کرتی ہوئی کہیں گی کہ قریب تھا یہ امت تمام کی تمام انبیاء ہوتی

اس امت کی بے شمار خصوصیات میں سے ایک خصوصیت تصنیف و تالیف بھی ہے کہ یہ اعزاز بھی امت محمدیہ علی صاحبھا الصلاۃ والسلام کو حاصل ہے، سابقہ امم کو یہ سعادت حاصل نہ تھی چنانچہ:

حضرت شیخ ابوبکر بن عربی فرماتے ہیں کہ تصنیف و تالیف کے میدان میں اس امت کے مرتبے تک پہلی امتوں میں سے کوئی شخص بھی ہرگز نہ تھا نہ ہی اصول سے مسائل نکالنے اور اسکی چھان بین کرنے میں اس امت کے قدم بقدم کوئی شخص نہ چل سکا۔

امام ابوعلی جیانی نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے اس امت کو تین ایسی اشیاء سے مخصوص فرمایا جو ان میں سے پہلے کسی کو نہ مل سکا وہ تین اسناد حدیث کی معرفت، انساب اور ضبط اعراب ہیں۔

امام ابوزرعہ رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ اس امت پر علوم کے دروازے کھول دیئے جائیں گے حتی کہ علم حدیث کے خزانے بھی اس پر کھل جائیں گے۔اور علوم حدیث کا عطا کیا جانا اس امت کی خصوصیت میں سے ہے پہلی امتوں میں یہ چیز نہیں تھی۔(جواہر البحار 1/472)

* * *

حضرت عثمان غنی رضی للہ عنہ نے ایک خوبصورت بچے کو دیکھا تو فرمایا کہ اس کی تھوڑی میں سیاہ

نقطہ لگادو تاکہ اسے نظر نہ لگے۔(شرح السنہ للبغوی 12/166)

* * *

عورت کا اپنے شوہر کے لئے زیور پہننا، بناؤ سنگھار کرنا باعثِ اجرِعظیم اور اس کے حق میں نفل نماز سے بہتر ہے۔(فتاویٰ رضویہ 22/126)

* * *

کنواری لڑکیوں کو زیور سے آراستہ رکھنا کہ ان کی منگنیاں آئیں یہ بھی سنت ہے۔

(فتاویٰ رضویہ 22/126)

## خوبصورت چہروں سے مدد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اطلبوا الخير والحوائج من حسان الوجوه

بھلائی اور اپنی حاجتیں خوبصورت چہروں سے طلب کریں۔

(معجم الکبیر، حدیث:1110)

* * *

"امام احمد بن حنبل (رحمہ اللہ) نے ستر سال تک غربت و تنگ دستی پہ صبر کیا"

(مناقب لابن الجوزی:310)

## بلی کی بارگاہ اقدس ﷺ میں فریاد

ایک پاکستانی حاجی صاحِب مدینۂ منوّرہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفاً وَّ تَعۡظِیۡماً میں حاضِر ہوئے جس مکان میں مُقیم ہوئے وہاں ایک بلّی رَہتی تھی جو روزانہ اُن کے قریب آتی اور وہ اُس سے پیار کرتے، حاجی صاحِب کے مَن میں مدینے کی بلّی خوب سما گئی تھی اور انہوں نے اُسے پاکستان لے جانے کی نیّت کر لی تھی۔ بَتَمام حفاظت لے جانے کیلئے انہوں نے ایک پنجرے کی بھی ترکیب بنالی تھی، جب ہجرِ مدینہ کی جاں سوز

گھڑیاں قریب آئی، اور مدینے کی آخِری رات آگئی تو حاجی صاحِب نے بارگاہِ رسالت میں الوَداعی سلام پیش کیا اور گھر آکر لیٹ گئے۔ خواب میں جنابِ رسالت مآب صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، لبہائے مبارکہ کو جُنبِش ہوئی، رَحمت کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: ''آپ خیریت سے رخصت ہوں گے مگر میری بلّی کو ساتھ نہ لے جانا یہ کئی دن سے روزانہ میرے دربار میں حاضِر ہوکر عَرض کرتی ہے: مجھے بچا لیجئے! مدینہ چھوٹ رہا ہے۔ (مدینۃ الرسول ص ۴۹۰)

## قرآن ہر بیماری کی دوا

حضرت صالح مُرّی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میری اہلیہ کو فالج ہوا تو میں نے قرآن مجید سے کچھ پڑھ کر دم کیا تو انہیں افاقہ ہو گیا

غالبًا میں نے یہ بات حضرت قطّان کو بتائی تو آپ نے مجھ سے کہا!

مجھے اس پر کوئی تعجب نہیں، خدا کی قسم! اگر آپ مجھے یہ بتاتے کہ میں نے ایک مردہ پر قرآن سے کچھ پڑھ کر دم کیا تو وہ زندہ ہو گیا مجھے تب بھی اس پر تعجب نہ ہوتا (حلیۃ الاولیاء 182/6)

## عشق کی چنگاری

جس نے یوسف علیہ السلام کے حُسن کو نہیں دیکھا اُسے کبھی اندازہ نہیں ہو سکتا کہ یعقوب علیہ السلام کے دل پر کیا بیتی! جس نے کبھی عشق کی چنگاری سینے میں سلگا کر رات نہ گزاری ہو اسے کیا خبر کے جگر کا پارہ پارہ ہونا کیا ہے! [المدھش لابن الجوزي: 413]

* * *

اسلام جہاں شوق و محبت اور خوف و خشیت الٰہی پہ ابھارتا ہے وہیں دل لگی، خندہ پیشانی، خوش کلامی کا بھی درس دیتا ہے۔ (مذاق کا اسلامی تصور، ص20)

* * *

سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں:
جس طرح جسم اکتا جاتے ہیں اسی طرح دل بھی اکتاتے ہیں تو اس کی اکتاہٹ دور کرنے کے لئے حکمت سے پر لطیفے تلاش کیا کرو اور دل کو تھوڑی تھوڑی دیر آرام اور تفریح دیا کرو کہ اگر دل میں کراہت آگئی تو اندھے ہوجائیں گے۔(مذاق کا اسلامی تصور، ص19)

## کثرت مذاق کا نقصان

حضرت ابراہیم نخعی فرماتے ہیں

المزاح من سخف و بطر

مذاق کم عقلی اور تکبر کی علامت ہے

منشور الحکم میں ہے

مذاق انسان کے ہیبت و جلال کو ایسے ہضم کرتی ہے جیسے آگ لکڑی کو
کسی دانشور کا قول ہے کہ جس کی عقل جتنا کم ہوتی ہے اس کو مذاق و ہزل کی زیادہ سوجھی رہتی ہے
(مذاق کا اسلامی تصور، ص26)

* * *

جنت میں سارے جنتی جوان تیس سالہ ہونگے کوئی بوڑھا یا ادھیڑ عمر نہیں ہو گا عورتیں اٹھارہ سالہ ہمیشہ یہی عمر رہے گی (مراۃ المناجیح، ج8، ص333)

## افضلیت صدیق اکبر پہ ایمان افروز دلیل

مسجد اقصیٰ میں حضرت جبرائیل علیہ السلام کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی موجودگی میں مصلائے امامت پر کھڑا کرنا اس لئے تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم افضل الانبیاء ہیں، یونہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو تمام اصحاب اور اہل بیت کرام کی موجودگی میں مسجد نبوی کی امامت کے مصلے پر کھڑا کرنا اس لئے ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حاضرین

مسجد نبوی سے افضل ہیں خواہ وہ صحابہ ہوں یا اہل بیت، مہاجرین ہوں یا انصار اور اہل بدر ہوں یا اہل حدیبیہ، وہاں مسجد اقصیٰ میں امام بنانے والے افضل الملائکہ حضرت جبرائیل علیہ السلام تھے اور مسجد نبوی میں امام بنانے والے افضل الانبیاء حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

(افضلیت صدیق اکبر، ص97)

## ابلیس کی بیوی کا نام

ایک شخص نے امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ ابلیس کی بیوی کا نام کیا ہے؟

آپ نے فوراً جواب دیا کہ میں اس کے نکاح میں شریک نہیں تھا تو نام سے واقفیت نہیں۔

(مذاق کا اسلامی تصور، ص69)

## مطالعہ میں رکاوٹ مرغ کو ذبح کر دیا

امام محمد رحمہ اللہ علیہ کے گھر میں ایک مرغ تھا جو وقت بے وقت اذان بانگ شروع کر دیتا تھا اس کی اس بے وقتی بانگ کی وجہ سے پکڑوا کر ذبح کر دیا اور فرمایا کہ یہ مرغا ناحق میرے علم و مطالعہ کی مشغولیت میں حرج بنا ہوا تھا۔ (مناقب کردری، ص435)

* * *

امت محمدیہ میں سب سے پہلے مردوں میں حضرت ابوبکر صدیق اور عورتوں میں سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہما جنت میں داخل ہونگی۔ (زرقانی علی المواہب 12/387)

* * *

والعالم عند العوام من صعد المنبر

عوام کے نزدیک عالم وہ ہے جو ممبر پر بیٹھ جائے

(القصاص والمذکرین ص ۸۹ لابن جوزی علیہ الرحمہ)

* * *

صحابہ کرام میں سب سے زیادہ صحبت رسول رضی اللہ عنہ سیدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ نے پائی جو کم و بیش 45 سال بنتے ہیں ایسا شرف آپ کے سوا کسی کو حاصل نہیں ہوا

* * *

امام اس قرطبی فرماتے ہیں:
حضرت ابوبکر کو "صدیق" کہنے پر مسلمانوں کا اتفاق ہے جیسے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو "رسول" کہنے پر اتفاق ہے۔(تفسیر قرطبی 3/189)

* * *

نیک بیوی کی مثال ایسی ہے جیسے بادشاہ کے سر پر تاج اور ان ہیرے و جواہرات کی طرح جسکی قیمت کوئی نہیں جانتا۔(ادب النساء، ص 145)

* * *

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا
عورتیں بھی اسی طرح پسند کرتی ہیں کہ تم زیب و زینت اختیار کرو جس طرح تم پسند کرتے ہو کہ وہ بناؤ سنگھار کریں۔(ادب النساء، ص 167)

* * *

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
قیامت کے دن عورتوں سے پہلا سوال نماز کے بارے میں اور دوسرا سوال شوہر کی رضامندی کے بارے میں کیا جائے گا۔(ادب النساء، ص 222)

* * *

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا
مرد اپنی ہم عمر عورت سے شادی کرے اور انھیں برے مردوں سے شادی پر مجبور مت کرو۔

(ادب النساء، ص185)

* * *

مکڑی عورت تھی اور پھر اس نے اپنے شوہر پر جادو کیا تو اللہ تعالی نے اسے مسخ کر کے مکڑی بنا دیا۔

(ادب النساء، ص232)

## میاں بیوی میں ایسی محبت ہونی چاہیے

حضرت ام درداء رضی للہ عنہا نے حضرت ابو درداء رضی للہ عنہ سے کہا کہ آپ نے میرے والد کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا اور انہوں نے آپ سے میرا نکاح کر دیا اور اب میں آپ کو آخرت میں بھی نکاح کا پیغام بھیجتی ہوں آپ رضی للہ عنہ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے بس آپ نے میرے بعد کسی اور سے نکاح نہ کرنا اگر تم صبر کرو گی تو جنت میں بھی میری زوجہ ہو گی (ادب النساء، ص 271)

## شوہر کا مقام

رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کے لیے شوہر کا وہی مقام ہے جو سر کا جسم کے ساتھ ہے جیسے جسم بغیر سر کے بیکار ہے ایسے ہی عورت میں بھی بغیر شوہر کے کوئی بھلائی نہیں۔

(ادب النساء، ص266)

* * *

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی للہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایسے شخص کو ملامت ہے جو غیرت مند نہیں

(ادب النساء، ص275)

* * *

حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا

اللہ تعالی نے مرد پر جہاد اور عورتوں پر غیرت فرض کی ہے۔ (ادب النساء، ص277)

* * *

جو عورت اپنے شوہر کو روٹی پکا کر دیتی ہے تو اسے قیامت کے دن کی گرمی نہیں پہنچے گی اور وہ پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے گی۔ (ادب النساء، ص294)

* * *

حضرت عبداللہ بن عباس رضی للہ عنہما فرماتے ہیں

قرآن مجید میں امام علوم کا بیان ہے یہ اور بات ہے کہ لوگوں کی عقلیں اس کے سمجھنے سے قاصر ہیں۔

(روحانی حکایات، ص17)

* * *

فرمانِ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

ماں باپ کی قدر کیجئے کہ ان نعم البدل کوئی نہیں ہے (مدنی مذاکرہ 7 جمادی الاولی 1436ء)

## جمعرات کو درود پڑھنے کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: جب جُمعرات کا دِن آتا ہے، اللہ کریم فِرِشْتوں کو بھیجتا ہے، جِن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں، وہ لکھتے ہیں، کون یَومِ جُمعرات اور شبِ جُمعہ مُجھ پر کَثْرت سے دُرُودِ پاک پڑھتا ہے۔

(کنزالعمال، کتاب الاذکار، ۱/۲۵۰، حدیث: ۲۱۷۴)

جو مجھ پر شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ ایک سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کی 100 حاجتیں پوری فرمائے گا، 70 آخِرت کی اور 30 دُنیا کی۔ (شعب الایمان، ج3، ص 111، حدیث: 3035)

## فیضانِ حدیث

رسول للہ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلَّم نے فرمایا کہ ”ایک سانس میں پانی نہ پیو جیسے اونٹ پیتا ہے، بلکہ دو اور تین مرتبہ میں پیو اور جب پیو تو بسم للہ کہہ لو اور جب برتن کو منہ سے ہٹاؤ تو للہ پاک کی حمد کرو۔

(سنن الترمذي، الحديث: ۱۸۹۲)

## میری شادی کرادو

لما احتضر معاذ قال

زوجونی، زوجونی لا القی اللہ عزباً

بوقت وصال حضرت معاذ نے فرمایا:

میرے شادی کرادو، میری شادی کرادو کہ اللہ تعالی سے کنوارہ ملنا نہیں چاہتا۔

(نہایۃ المطلب٢٦/١٢)

## فراخ دلی

حضرت مسعر بن کدام فرماتے ہیں

جو مجھ سے بغض رکھتا ہے اللہ اسے محدث بنائے۔(البصائر2/168)

* * *

حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی للہ عنہ کا لقب ناصر لدین اللہ اور ناصر لحق اللہ (اللہ کے دین کے مدد اور اللہ کے حق کے مدد گار) تھا۔(سیر اعلام النبلاء4/285)

## اولاد پر ماں کی زیادہ شفقت کی وجہ

والد کی بنسبت والدہ اولاد پہ زیادہ شفیق و مہربان ہوتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان کی جس پانی سے تخلیق ہوتی ہے وہ مرد و عورت کے پانی کا مجموعہ ہوتا ہے تو عورت کا پانی چھاتی سے اترتا ہے جو دل کے بالکل قریب ہے اور دل مقام شفقت و محبت ہے اور مرد کا پانی پیٹھ سے نکلتا ہے جو دل سے دور ہوتا ہے اس وجہ سے ماں کی شفقت بچہ پہ زیادہ ہوتی ہے۔(الجوھرۃ النیرۃ، ص274)

## مسیلمہ کذاب کی عجیب وحی

سیدنا صدیقِ اکبر رضی للہ عنہ نے جب بنو حنیفہ کے ایک وفد سے مسیلمہ کذاب کی وحی کے متعلق

پوچھا تو انہوں نے کچھ اس طرح کہا ایسی وحی تھی:

والمبذرات زرعاً،والحاصدات حصداً،والذاریات

قمحاً،والطاحنات طحناً،والخابزات خبزاً،والثاردات

ثرداً،واللاقمات لقماً

قسم ہے بیج بکھیرنے والیوں کی اور قسم ہے کھیتی کاٹنے والیوں کی اور قسم ہے گندم صاف کرنے والیوں کی اور قسم ہے آٹا گوندھنے والیوں کی اور قسم ہے روٹی پکانے والیوں کی اور قسم ہے ثرید بنانے والیوں کی اور قسم ہے جلدی جلدی لقمے کھانے والیوں کی۔(البدایہ والنہایہ 6/322)

* * *

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

بچہ سات سال میں دانت توڑتا ہے چودہ سال میں بالغ ہوتا ہے،اکیس سال تک قد بڑھتا رہتا ہے عقل اٹھائیس سال میں مکمل ہوتی ہے اس کے بعد تجربات ہوتے ہیں عقل نہیں بڑھتی۔(ذم الھوی،ص 11)

## جوانی میں شادی پر شیطان کی بدحواسی

حضرت جابر سے مروی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جب کوئی شروع جوانی میں شادی کرلیتا ہے تو شیطان اس پر واویلا کرتا ہے کہ ہائے افسوس اس نے آدھا دین مجھ سے بچالیا۔(جامع صغیر 3/141)

## عاشق کس سے شادی کرے

علامہ ابنِ جوزی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں

جو شخص کسی عورت کے عشق میں گرفتار ہو تو وہ اسی عورت سے شادی کرنے کی کوشش کرے اگر اس سے

ممکن نہ ہو تو ایسی عورت سے کرے جس سے اس کے عشق کی آگ ٹھنڈی ہو اور جب اسے دیکھے تو اسے تسکین ہو۔(ذم الھوی، ص215)

## بغیر محبت کے شادی

حضرت عطاء خراسانی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

"تورات میں یہ لکھا ہوا تھا کہ ہر وہ شادی جس میں میاں بیوی کے درمیان محبت نہ ہو قیامت کے روز حسرت و ندامت کا سبب ہوگی (کیونکہ اگر محبت نہیں تو وہ ایک دوسرے کے حقوق ادا نہ کر سکیں گے)، ہاں اگر (شادی سے قبل) ناجائز خواہشات کی تکمیل کی تو پھر حسرت و ندامت کے ہمراہ عذاب بھی بھگتنا پڑے گا الا یہ کہ اللہ عزوجل اپنی رحمت سے بخش دے اور مگر اللہ کی مغفرت دیکھ کر اترائے نہیں

(ذم الھوی لابن الجوزی رحمہ اللہ:202)

* * *

اللہ نے علماء و جہلاء کو برابر نہ رکھا تو مسلمانوں پر بھی ان کا امتیاز لازم، اسی باب سے ہے علمائے دین کو مجالس میں صدر مقام و مسند اکرام پر جگہ دینا کہ سلفا و خلفا شائع و ذائع اور شرعا و عرفا مندوب و مطلوب۔(رضویہ 709/23)

* * *

"عورتیں جب اکٹھی ہوتی ہیں تو بالکل بطخ کی مانند ہوتی ہیں، ان میں سے ایک چیخنا شروع کرتی ہے تو سب اس کے ساتھ چیخنے لگتی ہیں"(حیات الحیوان: 1/133)

* * *

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی للہ عنہما کو مسجد میں کثرت قیام کی وجہ سے "مسجد کا کبوتر" کہا جانے لگا۔(حلیۃ الاولیاء، ج1، ص411)

* * *

# بہادر خواتین اسلام

تاریخ ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے جس میں خواتین اسلام نے عظیم کارنامے انجام دیئے کہ جن کی بدولت جنگوں میں کامیابی ملی اور بڑی بڑی ریاستیں وجود میں آئیں جیسے سرزمین پاک و ہند میں راجہ داہر کے ظلم کے خلاف آواز اٹھانے والی عورت تھی جس کی صدا پر محمد بن قاسم آئے اور دار الکفر کو دار الاسلام بنادیا، القدس کی فتح کا سبب بھی ایک مسلم عورت کی فریاد بنی اور قبلہ اول مسلمانوں کے قبضے میں آ گیا

تاریخ تو خواتین کے کارناموں سے بھری پڑی ہے آیئے چند بہادر خواتین کی جرات مندی کے واقعات آپ گوش گزار کرتے ہیں:

## حضرت اُمِ عمارہ رضی اللہ عنہا

حضرت بی بی ام عمارہ جن کا نام "نسیبہ" ہے جنگِ اُحد میں اپنے شوہر حضرت زید بن عاصم اور دو فرزند حضرت عمارہ اور حضرت عبداللہ رضی للہ تعالیٰ عنہم کو ساتھ لے کر آئی تھیں۔ پہلے تو یہ مجاہدین کو پانی پلاتی رہیں لیکن جب حضور صلی للہ تعالیٰ علیہ وسلم پر کفار کی یلغار کا ہوش ربا منظر دیکھا تو مشک کو پھینک دیا اور ایک خنجر لے کر کفار کے مقابلہ میں سینہ سپر ہو کر کھڑی ہو گئیں اور کفار کے تیر و تلوار کے ہر ایک وار کو روکتی رہیں۔ چنانچہ ان کے سر اور گردن پر تیرہ زخم لگے۔ ابن قمیئہ ملعون نے جب حضور رسالت مآب صلی للہ تعالیٰ علیہ وسلم پر تلوار چلادی تو بی بی اُمِ عمارہ رضی للہ تعالیٰ عنہا نے آگے بڑھ کر اپنے بدن پر روکا۔ چنانچہ ان کے کندھے پر اتنا گہرا زخم آیا کہ غار پڑ گیا پھر خود بڑھ کر ابن قمیئہ کے شانے پر زور دار تلوار ماری لیکن وہ ملعون دوہری زرہ پہنے ہوئے تھا اس لئے بچ گیا۔

حضرت بی بی ام عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے فرزند حضرت عبداللہ رضی للہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے ایک کافر نے زخمی کر دیا اور میرے زخم سے خون بند نہیں ہوتا تھا۔ میری والدہ حضرت اُمِ عمارہ نے فوراً اپنا کپڑا پھاڑ کر زخم کو باندھ دیا اور کہا کہ بیٹا اُٹھو، کھڑے ہو جاؤ اور پھر جہاد میں مشغول ہو جاؤ۔ اتفاق سے

وہی کافر حضور صلی للہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے آگیا تو آپ نے فرمایا کہ اے ام عمارہ! رضی للہ تعالیٰ عنہا دیکھ تیرے بیٹے کو زخمی کرنے والا یہی ہے۔ یہ سنتے ہی حضرت بی بی اُمِ عمارہ نے جھپٹ کر اس کافر کی ٹانگ پر تلوار کا ایسا بھرپور ہاتھ مارا کہ وہ کافر گر پڑا اور پھر چل نہ سکا بلکہ سرین کے بل گھسٹتا ہوا بھاگا۔ یہ منظر دیکھ کر حضور صلی للہ تعالیٰ علیہ وسلم ہنس پڑے اور فرمایا کہ اے اُمِ عمارہ! رضی للہ تعالیٰ عنہا تو خدا کا شکر ادا کر کہ اس نے تجھ کو اتنی طاقت اور ہمت عطا فرمائی کہ تو نے خدا کی راہ میں جہاد کیا، حضرت بی بی اُمِ عمارہ نے عرض کیا کہ یا رسول للہ وصلی للہ تعالیٰ علیہ وسلم دعا فرمائیے کہ ہم لوگوں کو جنت میں آپ کی خدمت گزاری کا شرف حاصل ہو جائے۔ اس وقت آپ نے ان کے لئے اور ان کے شوہر اور ان کے بیٹوں کے لئے اس طرح دعا فرمائی کہا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھُمْ رُفَقَائِیْ فِی الْجَنَّۃِ یا اللہ! عزوجل ان سب کو جنت میں میرا رفیق بنا دے۔

حضرت بی بی اُم عمارہ رضی للہ تعالیٰ عنہا زندگی بھر علانیہ یہ کہتی رہیں کہ رسول للہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی اس دعا کے بعد دنیا میں بڑی سے بڑی مصیبت بھی مجھ پر آجائے تو مجھے اس کی کوئی پروا نہیں ہے۔

(مدارج 2/126)

## حضرت صفیہ رضی اللہ عنہ

غزوہِ احزاب کے موقع پر جب رسول للہ صلی اللہ علیہ وسلم کفار مکہ سے جنگ میں مصروف تھے عورتیں اور بچّے قلعہ میں بند تھے تاکہ کوئی نقصان نہ پہنچا سکے یہ قلعہ یہودی قبیلہ بنو قریظہ کے قریب تھا اور ان سے امن کا معاہدہ تھا لیکن یہودیوں نے پرانی روش کو اپناتے ہوئے معاہدہ توڑ دیا اور منصوبہ بنایا کہ قلعہ پر حملہ کر دیں تو معائنہ کرنے کے لیے ایک جاسوس بھیجا تاکہ لشکر کی تعداد معلوم کر سکے تو وہ شخص قلعہ کے قریب آیا اس وقت قلعہ میں حضرت حسان بن ثابت رضی للہ عنہ کے سوا مردوں میں سے کوئی نہیں تھا اور وہ بھی ضعیف العمر تھے تو حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب رضی للہ عنہا نے جب اس شخص کو دیکھا تو آپ نے ایک ڈنڈا لیا اس وقت آپ کی عمر اٹھاون سال تھی اور قلعہ کے دروازے کے پاس گئیں

اور اسے ہلکا سا کھولا تو وہ شخص اندر گھسنے لگا اور آپ نے اس کے سر پر وار کر کے جہنم رسید کیا اور سر کاٹ کر قلعے سے باہر پھینک دیا جسے دیکھ کر یہودی حملہ کرنے سے رک گئے (سیرت ابنِ ہشام، 3/69)

## حضرت ام ابان رضی اللہ عنہا

حضرت ام ابان رضی للہ عنہا کی شادی جنگ اجنادین کے دوران ہوئی اور ان کے شوہر حضرت سعید بن ابان رضی للہ عنہ اسی جنگ میں شہید ہو گئے جب آپ کو شوہر کی شہادت کی خبر ملی تو اپنے شوہر کی لاش پر آئیں اور دعائیہ کلمات کہے پھر خیمہ میں جا کر جنگی لباس پہنا اور اپنے شوہر کی جگہ پر کھڑی ہو کر جنگ لڑنے لگیں اور اس رومی لشکر میں ایک شخص جو رومیوں کی صلیب اٹھائے ہوئے تھا اس پر تاک کر نشانہ باندھا کہ وہیں ڈھیر ہو گیا اور لشکر اسلام نے وہاں سب کو اپنے نیزوں لے لیا مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی۔(مردان عرب 1/330)

اگر اس موضوع پر لکھا جائے تو ایک مستقل کتاب بن جائے گی لیکن میں مختصراً بیان کرتا جاتا ہوں

حضرت خولہ بنت ازور رضی للہ عنہا نے دیگر خواتین کے ساتھ ملکر خیمہ کی چوبوں سے رومیوں کو مارا

حضرت سیّدہ ام سلیم اپنے پاس خنجر رکھا کرتیں پوچھنے پر بتاتیں کہ کوئی مشرک پاس آیا تو اس سے اس کا پیٹ پھاڑوں گی۔

اللہ تعالی ان صحابیات کا صدقہ مسلمان خواتین کو بھی عطا فرمائے۔

* * *

بچہ پیدا ہو کر مر گیا تو دفن سے پہلے اسکا نام رکھا جائے لڑکا ہو تو لڑکوں والا اور لڑکی ہو تو لڑکیوں والا نام رکھا جائے، مرا ہوا بچہ پیدا ہوا تو اس کا نام رکھنے کی حاجت نہیں بغیر نام رکھے دفن کر دیں۔ (بہار شریعت حصہ 16/606)

* * *

حضرت عبداللہ بن عباس رضی للہ عنہما فرماتے ہیں:

مجالسة العلماء عبادة

اہل علم کے ساتھ بیٹھنا عبادت ہے۔

(کنزالعمال 10/84)

- رُبّ صديق اودّ من شقيق.

کئی (سچے) دوست سگے بھائیوں سے زیادہ محبت کرنے والے ہوتے ہیں.

(ادب الدّنیا والدّین ص ۱۷۹)

## اولیاء کرام کی بے ادبی کا وبال

امام ابن حجر ہیتمی مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

تواتر سے ثابت اور مشہور و معروف ہے کہ جس نے بھی صوفیاء کرام کا انکار کیا اور ان کی عیب جوئی کی اللہ تعالیٰ نے اس کے علم کو علم نافع نہیں بنایا اور اس کو انتہائی خبیث و قبیح امراض مبتلا فرمایا۔

(فتاویٰ حدیثیہ، ص188)

* * *

پہلے کے اسلاف بہت علمی کامیابیاں حاصل کرتے تھے اس کے پیچھے باعمل پیران عظام کی کاوشیں بھی شامل تھیں کہ مدرسوں میں دماغوں کو بنایا جاتا تھا اور خانقاہوں میں دلوں کو سلجھایا جاتا تھا۔

(کچھ دیر طلباء کے ساتھ، ص35)

* * *

جس کا رتبہ جتنا زیادہ ہوتا ہے وہ اہل علم کے ساتھ اتنی ہی عاجزی سے پیش آتا ہے اور ان کا اتنا زیادہ ادب احترام کرتا ہے۔ (کچھ دیر طلباء کے ساتھ، ص128)

## پہلے کی علماء کی کامیابی کا راز

پہلے کے اسلاف بہت علمی کامیابیاں حاصل کرتے تھے اس کے پیچھے باعمل پیران عظام کی

کاوشیں بھی شامل تھیں کہ مدرسوں میں دماغوں کو بنایا جاتا تھا اور خانقاہوں میں دلوں کو سلجھایا جاتا تھا۔ علوم حاصل کرنے کے بعد طلباء بزرگان دین کی طرف متوجہ ہوتے تھے اپنی پسند کے لحاظ سے کسی بزرگ کو آئیڈیل بناتے پھر ان کی صحبت میں زندگی گزارتے اور جو شکوک وشبہات پیدا ہوتے تو یہی قلبی اصلاح کرتے تھے اس طرح ملت کی راہنمائی کا فریضہ اہل علم سرانجام دیتے تھے

(کچھ دیر طلباء کے ساتھ، ص 35)

## حضرت دحیہ کلبی کا حسن

حضرت دحیہ کلبی رضی للہ عنہ اتنے حسین وجمیل تھے کہ اپنے چہرے پر نقاب ڈالا کرتے تھے کہ کہیں عورتیں ان کو دیکھ کر فتنہ میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

(حضرت جبرائیل علیہ السلام بارگاہِ رسالت صلی للہ علیہ وسلم میں اکثر آپ کی شکل میں وحی لیکر حاضر ہوتے تھے)(تبیان القرآن 1/47)

## عطا محمد بندیالوی صاحب اور ادب استاد

استاد کا ادب علم کی ترقی کا پہلا زینہ ہے کہ بے ادب چاہے کتابوں کا پہاڑ پڑھ لے لیکن وہ نہ کبھی خود نفع اٹھا سکے گا اور نہ ہی دوسرے لوگوں کو فائدہ دے سکے گا ہمارے اسلاف تو ادب کے پیکر تھے کہ حضرت ربیع کہتے ہیں میں نے اپنے استاد امام شافعی کے سامنے ادب کی وجہ سے پانی تک نہیں پیتا تھا اور امام شافعی اپنے استاد امام مالک رحمہ اللہ علیہما کے سامنے کتاب کا ورق بھی آہستہ الٹتے تاکہ اس کی آواز سنائی نہ دے

ایک دانا کا قول ہے کہ تم اپنے استاد کو برا نہ کہو ورنہ تمہارے شاگرد تمہیں برا کہیں گے استاد کا یہ بھی حق ہے کہ بندہ فراغت کے بعد بھی ان سے ملاقات کرتا رہے۔

حضرت علامہ عبدالحکیم شرف قادری علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:

ملک المدرسین حضرت عطاء محمد بندیالوی رحمۃ اللہ علیہ جب اچھرہ لاہور پڑھتے تھے اور واپسی گھر پر

جاتے ہوئے سب سے پہلے اپنے استاد محترم علامہ یار محمد رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں بندیال حاضر ہوتے پھر اسکے بعد والدین کی خدمت میں جاتے تھے۔

حضرت عطاء محمد بندیالوی صاحب کا اپنے مشائخ و اساتذہ کے ادب و احترام کا یہ عالم تھا کہ جب بھی لاہور آتے تو سب سے پہلے استاد محترم مولانا مہر محمد اچھروی کے مزار پر حاضری دیتے اور اپنے طلباء کو سختی سے تاکید کرتے کہ استاد صاحب کی مزار پر ضرور حاضری دیں۔ یہی ادب تھا کہ جس نے آپ کو دنیائے تدریس کا بدر منیر بنا دیا۔ (کچھ دیر طلباء کے ساتھ، ص124)

اللہ تعالیٰ کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

## نیاز امام جعفر صادق کا فائدہ

فرمانِ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

امامِ جعفر صادق کی نیاز کرے کہ اس کی برکت سے بہت اٹکی ہوئی مصیبتیں دور ہو جاتی ہیں

(اسلامی زندگی صفحہ 133)

## جنت کا جمعہ بازار

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنت میں ایک (جمعہ) بازار ہے، جہاں وہ ہر جمعے آئیں گے، شمال کی طرف سے ہوا چلے گی تو وہ ان کے چہروں اور ان کے کپڑوں میں (خوشبو) ڈالے گی (جس سے) ان کے حسن و جمال میں اضافہ ہو جائے گا اور جب وہ اپنے اہل خانہ کے پاس جائیں گے تو ان کا حسن و جمال بڑھ چکا ہو گا چنانچہ ان کے اہل خانہ انہیں کہیں گے: اللہ کی قسم! تم ہمارے بعد حسن و جمال میں بڑھ چکے ہو وہ کہیں گے، اللہ کی قسم! تم بھی ہمارے بعد حسن و جمال میں بڑھ چکے ہو۔“ رواہ مسلم۔

(مشکوٰۃ المصابیح 5618)

## کتابوں کے لئے شادی

"ایک شخص کے پاس امام شافعی رحمہ اللہ کی کچھ کتب تھیں۔ وہ فوت ہوا تو امام اسحاق بن راھویہ

رحمہ اللہ نے صرف ان کتابوں کیلئے اس کی بیوہ سے شادی کی۔"
(سیر اعلام النبلاء للذھبی: 70/10)

* * *

بندہ کا کوئی عمل اس وقت قبول نہیں ہو گا جب تک تمام صحابہ کرام سے محبّت نہ کرے۔
(تفسیر ناموس رسالت 1/67)

## شان امیر معاویہ بزبان امام احمد رضا خان

جو معاویہ کی حمایت میں اسد للہ کی سبقت واولیت وعظمت واکملیت سے آنکھ پھیر لے وہ ناصبی یزیدی، اور جو علی کی محبت میں معاویہ کی صحابیت و نسبتِ بارگاہِ حضرتِ رسالت بھلادے وہ شیعی زیدی۔ یہی روشِ آداب بحمد للہ تعالے ہم اہلِ توسط واعتدال کو ہر جگہ ملحوظ رہتی ہے۔
(فتاوی رضویہ 199/10)

امام اہل سنت فرماتے ہیں: بعض جاہل بول اٹھتے ہیں کہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کی فضیلت میں کوئی حدیث صحیح نہیں، یہ ان کی نادانی ہے علمائے محدثین اپنی اصطلاح پر کلام فرماتے ہیں، یہ بے سمجھے خدا جانے کہاں سے کہاں لے جاتے ہیں، عزیزو! مسلم کہ صحت نہیں پھر حسن کیا کم ہے؟ حسن بھی نہ سہی یہاں ضعیف بھی مستحکم ہے۔ (فتاوی رضویہ 474/5)

امام اہل سنت فرماتے ہیں: امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ اگر خلافت کے اہل نہ ہوتے تو امام مجتبی ہرگز انہیں تفویض نہ فرماتے نہ اللہ ورسول اسے جائز رکھتے۔ (رضویة ۳۲۶/۲۹)

امام اہل سنت فرماتے ہیں: حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تو اول ملوکِ اسلام اور سلطنتِ محمدیہ کے پہلے بادشاہ ہیں۔ اسی کی طرف تورات مقدس میں اشارہ ہے کہ:

*مَوْلِدُهُ بِمَكَّةَ، وَمُهَاجَرُهُ بِطَيْبَةَ، وَمُلْكُهُ بِالشَّامِ*

(مشکوۃ رقم الحدیث ۴۷۳۲)

یعنی وہ نبی آخر الزماں صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم مکہ میں پیدا ہو گا اور مدینہ کو ہجرت فرمائے گا اور اس کی

سلطنت شام میں ہوگی۔(آگے کی عبارت ہے)(توامیر معاویہ کی بادشاہی اگرچہ سلطنت ہے، مگر کس کی؟ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی)(فتاویٰ رضویہ جلد 29 صفحہ 58 مع ترمیم)

علامہ پروفیسر اعجاز احمد جنجوعہ صاحب نے فرمایا

پوری حدیث شریف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ہے مگر اس کا ظہور بصورت حکومت امیر معاویہ رضی اللہ ہوا۔ جیسے خندق والی پیش گوئی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دور عمر وذوالنورین رضی اللہ عنھما میں فتح ہونے سلطنت کو اپنی حکومت قرار دیا۔

## تحریر کی اہمیت

تبلیغ دین کے تین مؤثر طریقے ہیں تدریس، تقریر، اور تحریر، تحریر ہی کی وجہ سے بندہ کئی صدیوں تک زندہ رہتا ہے اور ان تین اقسام میں زیادہ مؤثر ہے

آج دنیا پر قلم کی حکمرانی ہے کہ ایک ادیب کا قول ہے "آج دنیا میں قلم و کلمہ کی حکمرانی ہے"، باطل قوتیں بھی اپنے عزائم کو پہنچانے کے لیے قلم کا سہارا لیتی ہیں اور اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ صبح کو کوئی فتنہ پیدا ہوتا ہے وہ شام تک تمام عالم میں پھیل چکا ہوتا ہے اور اس کی وجہ کہ وہ تحریر ہے جس میں وہ ثبت ہوتا ہے۔ تحریر ہی کے ذریعے بندہ دنیا کے گوشے گوشے میں اپنا پیغام پہنچا سکتا ہے۔

عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

آج کے دور میں لکھنا اور وہ بھی کسی علمی موضوع پر اور عالمانہ انداز میں بہت بڑا مجاہدہ بلکہ جہاد ہے کہ ہمارے علماء اکثر خطابت کو اختیار کرتے ہیں یا لکھتے بھی ہیں تو ایسے موضوعات پر جن پر پہلے کتب لکھی جا چکی ہیں، لکھنے کے لئے نئے نئے موضوعات تجویز کیے جائیں اور خاص طور پر نوجوان نسل کے ذہن کو مطمئن کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

طلباء کو تعلیم کے ساتھ ساتھ تصانیف کی جانب متوجہ کرنا ضروری ہے اور با قاعدہ تحریری مشقیں کرائی جائیں۔

محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
ہر دن ضرور کچھ نہ کچھ لکھو خواہ وہ تین سطریں ہوں اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ روزانہ اس مختصر سی مشق سے ایک دن آپ کی تصنیف کردہ کتاب منظر عام پر آجائے گی جس سے آپ کو دینی خدمت پر خوشی ہوگی۔
حضرت عطاء محمد بندیالوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
طالب علم تحریر سے زیادہ متاثر اور مطمئین ہوتا ہے اور یہ تحریر ہمیشہ رہتی ہے۔
(کچھ دیر طلباء کے ساتھ، 265 تا 273 ملخصًا)

* * *

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:
امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سب سے زیادہ حوصلہ منداور بہت بردبار تھے۔(السنہ للخلال 1/443)

* * *

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اتنے حسین وجمیل تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ معاویہ عرب کے کسریٰ ہیں۔(اسد الغابہ 5/222)

* * *

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
روّحوا قلوبکم بطرائف الحکم
اپنے دلوں کو دلچسپ حکمت بھرے لطائف سے راحت پہنچایا کرو۔
(روحانی حکایات، ص307)

* * *

لوگ چاہتے ہیں کہ مولوی ہر فن مولا ہو لیکن وہ خود ہر فن مولا نہیں بننا چاہتے۔
(کچھ دیر طلباء کے ساتھ، ص345)

* * *

ہمارے ہاں ایک المیہ یہ ہے کہ اگر کوئی غریب سید ہو تو ہم اسے دھکا دیکر ایک طرف کر دیتے ہیں اگر کوئی صاحب ثروت سید ہو تو ہم اس کے ہاتھ پاؤں چومتے ہیں اور سر پر اٹھاتے ہیں، کیا اس غریب سید میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا خون نہیں ؟، اصل میں ہمارے ہاں اس خون کا احترام نہیں بلکہ مادیت کا احترام ہے اور ہم نام اس خون کا استعمال کر رہے ہیں۔

(کچھ دیر طلباء کے ساتھ، ص344)

## مشائخ کی اولاد علم حاصل کرے

پیر حسین الدین شاہ صاحب فرماتے ہیں:

عوام کو دین کی طرف راغب کرنے کے لیے علماء کی بنسبت مشائخ کو زیادہ توجہ دینی چاہیے کہ لوگ اگرچہ ڈگریاں لے چکے مگر ان کے دلوں میں صوفیاء کرام کے خانوادوں کی عظمت برقرار ہے تو اگر مشائخ کے بیٹے دین نہیں پڑھیں گے تو عوام کی اصلاح کیسے ہوگی کہ جن مشائخ نے اپنے صاحبزادگان کو دین پڑھایا وہاں اچھے اثرات مرتب ہوئے جب مشائخ اپنی ذمہ داری محسوس نہیں کریں گے اور اپنی اولاد کی دینی تربیت توجہ نہیں دیں گے تو امت دین کی طرف کیسے راغب ہوگی، کئی آستانوں کے صاحبزادگان کا اہل علم کے ساتھ رویہ عجیب و غریب ہوتا ہے جب یہ اہل علم کی اہانت کریں گے تو عوام کے دلوں میں کیسے قدر پیدا ہوگی۔(کچھ دیر طلباء کے ساتھ، ص340)

* * *

آج کے دور میں بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ترقی یافتہ مسلمانوں سے اسلام کی ترقی ہو رہی ہے یہ فکر سراسر غلط ہے کیونکہ اسلام کی ترقی میں مسلمانوں کی ترقی مضمر (پوشیدہ) ہے، نہ کہ مسلمانوں کی ترقی میں اسلام کی ترقی۔۔۔۔۔۔۔!!(کچھ دیر طلباء کے ساتھ، ص365)

* * *

سیدی اعلی حضرت احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

دورانِ تعلیم طلباء کو وظائف دیئے جائیں تا کہ وہ تعلیم کے لئے فارغ البال ہوں۔
(کچھ دیر طلباء کے ساتھ، ص366)

* * *

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
مجھے معلوم ہوا کہ قیامت کے دن علماء سے اشاعت علم کے بارے میں اس طرح سوال ہو گا جس طرح انبیاء کرام علیہم السلام سے تبلیغ دین کے بارے میں۔ (کچھ دیر طلباء کے ساتھ، ص44)

* * *

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:
جنت میں عام مسلمانوں کی بنسبت علماء سات سو درجات بلند ہوں گے۔
(کچھ دیر طلباء کے ساتھ، ص46)

* * *

میں نے عقل سے سوال کیا کہ تو یہ بتا "ایمان" کیا ہے تو عقل نے میرے دل کے کانوں میں کہا ایمان ادب کا نام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ 23/393)

* * *

امام مسلم علیہ الرحمہ کے عجائبات میں سے ہے کہ آپ نے عمر بھر کسی کی غیبت نہیں کی نہ کسی کو مارا اور نہ کسی کو کے ساتھ سخت کلامی سے پیش آئے۔ (کچھ دیر طلباء کے ساتھ، ص82)

## اولیاء کی سیرت پڑھنے کا فائدہ

ایک بزرگ کا قول ہے
نیک لوگوں کے واقعات اور ان کی پاکیزہ سیرت کثرت سے بیان کیا کرو کیونکہ ان کی باتیں موتی ہوتی ہیں اور ان موتیوں میں دُرِّ یتیم یعنی یکتا موتی مل جاتا ہے (ایسا لطیف نکتہ مل جاتا ہے کہ طویل کلام سے بے

نیاز کر دیتا ہے)

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اولیاء کرام کی حکایات اللہ پاک کے لشکروں میں سے ایک لشکر ہیں جس کے ذریعے اللہ تعالی لوگوں کے دلوں کو ایمان کی تقویت عطا فرماتا ہے۔

امام مالک بن دینار فرماتے ہیں:

نیک لوگوں کی حکایات جنت کی سوغات ہوتی ہیں۔(کچھ دیر طلباء کے ساتھ، ص196)

* * *

علامہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ نے کل دس دن میں مکمل بخاری شریف اپنے شیخ سے پڑھ لی ، مسلم شریف تین دن میں اور سنن ابن ماجہ ایک دن میں مکمل کرلی تھی۔

(کچھ دیر طلباء کے ساتھ، ص155)

## ملفوظات مرشد کی اہمیت

اکابر صوفیاء کرام نے قرآن و احادیث کے بعد ملفوظات اولیاء کو بہت اہمیت دی ہے یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے حقیقت ہے اور اہل علم و عرفان سے پوشیدہ نہیں کہ مرشد کامل کی صحبت میسر نہ ہونے کی صورت میں مرشد کے ملفوظات کا مطالعہ دل بیمار کے لئے شفاء اور گم کردہ راہ (راستہ بھٹکنے والے) کے لئے صراط مستقیم کی نوید (خوشخبری) بنتا ہے۔(کچھ دیر طلباء کے ساتھ، ص177)

* * *

امام اہلسنت سیدی اعلی حضرت فرماتے ہیں:

طلباء کے دلوں میں حضور اکرم ﷺ کی (محبت) پیدا کی جائے، اسی کے ساتھ آل و اصحاب رسول اور اولیاء وصلحاء کی محبت کے نقوش قائم کیے جائیں۔(کچھ دیر طلباء کے ساتھ، ص227)

* * *

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج اس لئے کرائی گئی کہ موافق و منافق میں امتیاز ہوجائے، ایمان والوں نے تصدیق کی توان کے ایمان کی معراج ہوئی اور کافروں نے تکذیب کی توان کے کفر کی معراج ہوئی۔ (تفسیر اشرفی، تحت آیۃ الاسراء)

## شیطان کا سرمہ وتھوک

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یقیناً شیطان کا ایک سرمہ اور تھوک ہے جب انسان اس کا سرمہ لگالیتا ہے تو اس کی آنکھیں ذکر الٰہی سے غافل ہوجاتی ہیں اور جب وہ اس کا تھوک چاٹ لیتا ہے تو اس کی زبان فحش گو ہوجاتی ہے۔ (کنزالعمال، 1234)

* * *

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج عالم ملکوت میں اپنی ذات مبارکہ کی تصویر ملاحظہ فرمائی تو دیکھا کہ حضور سلطنت الٰہی کے دولھا ہیں۔ (المواہب اللدنیہ 3/57)

* * *

حضرت مجدد الف ثانی فرماتے ہیں:

تمام بدعتی فرقوں میں بدترین وہ گروہ ہے جو حضور اقدس ﷺ کے اصحاب سے بغض رکھتا ہے۔

(مکتوبات امام ربانی 1/28)

## شعبان میں درود پڑھنے کی فضیلت

حضرت امام جعفر صادق علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

جو کوئی شعبان المعظم میں روزانہ 700 بار درودِ پاک پڑھے گا تو اللہ تعالی کچھ فرشتے مقرر فرمادے گا جو اس دورد کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچائیں گے اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک خوش ہوگی پھر اللہ تعالی ان فرشتوں کو حکم دے گا کہ وہ اس درود پاک پڑھنے والے کے لئے قیامت تک دعائے مغفرت کرتے رہیں۔ (القول البدیع 395)

شارح بخاری علامہ احمد بن محمد قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں
بے شک شعبان نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا مہینہ ہے کہ آیت درود (اِن اللہ و ملائکتہ یصلون....الخ) اسی مہینے میں نازل ہوئی۔ (تحفۃ الاخوان، ص53)

## عقیدہ معصومیت کا احیاء ضروری

حضور کنز العلماء فرماتے ہیں:
لوگوں کو بتایا جائے کہ حضور اقدس ﷺ جس طرح آخری نبی ہیں اسی طرح آخری معصوم بھی ہیں اور اس کا تحفظ بھی ختم نبوت کی طرح لازم ہے، جس طرح تاجدار ختمِ نبوت کا نعرہ لگایا جاتا ہے تو اسی طرح تاجدار ختم معصومیت کا نعرہ لگایا جائے ، منبر و محراب اذان سے قبل و بعد درود و سلام میں، وعظ و خطبات میں "خاتم المعصومین" کا اضافہ کیا جائے، خاتم المعصومین کانفرنسز اور محافل کا انعقاد کیا جائے منکرین ختم نبوت کی طرح منکرین ختم معصومیت کا بھرپور رد کیا جائے۔ (ماہنامہ فکر مستقیم، ص12)

## امام اعظم کے متعلق بشارت

نبی پاک صلی للہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر علم ثریا ستارہ میں ہوتا تو ایک فارسی مرد وہاں سے لے آتا۔
امام احمد، سیوطی، ابن موفق اور امام رضا خان نے فرمایا کہ امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ مراد ہیں۔
(جہان امام اعظم ابو حنیفہ، ص81)

## امام اعظم کی طلباء پہ شفقت

امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ اپنے شاگردوں سے بے انتہاء محبت کرتے اور امداد کرتے رہتے اور ان کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کے لیے ان کے وظائف جاری فرما دیتے تھے۔
قاضی ابو عبداللہ بن حسین کہتے ہیں:
امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ اپنے شاگردوں کا بہت خیال رکھتے تھے اگر کوئی طالب علم فقیر ہوتا تو اسے غنی

کر دیتے اس کا اور اس کے اہل خانہ کا وظیفہ جاری کر دیتے تھے یہاں تک کہ وہ تعلیم حاصل کر لیتا جب وہ عالم بن جاتا تو فرماتے اب تم حلال و حرام کی معرفت کی وجہ سے غنائے اکبری کے مقام پر فائز ہو چکے۔
(اخبار ابی حنیفہ واصحابہ 1/136)

امام حسن بن زیاد جو کہ امام صاحب کے خاص تلامذہ میں سے ہیں آپ نے ان کے لئے وظیفہ جاری فرما دیا تھا اور فرمایا کہ فقہ حاصل کرنے والا فقیر نہیں رہتا
امام ابنِ حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ امام صاحب کریم الطبع اور اپنے اصحاب کا بہت خیال رکھنے والے اور غمخواری کرنے والے تھے۔ (جہاں امام اعظم ابو حنیفہ، ص 65)
امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کو اپنے ایک شاگرد کے متعلق معلوم ہوا کہ وہ چھت سے گر گیا ہے تو آپ روزانہ اس کی عیادت کو جاتے تھے (جواہر البیان، ص 139)
اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمت ہو اور آپ کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

* * *

حضرت امام حسن بصری فرماتے ہیں:
جن لوگوں نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا اگر وہ اللہ کے فضل و کرم سے بخشے بھی جائیں تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا منہ دکھائیں گے، خدا کی قسم اگر قتل حسین رضی اللہ عنہ میں میرا دخل ہوتا اور مجھے جنت و دوزخ کا اختیار دیا جاتا تو میں دوزخ اختیار کرتا اس خوف سے کہ جنت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کس منہ سے جاؤں گا۔ (بزرگوں کے طریقے، ص 60)

* * *

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے آٹھ احادیث مروی ہیں جن سے روایت فرمائی وہ حضرت علی، حضرت فاطمہ زہرا اور حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہم ہیں۔ (اربعین امام حسین، ص 26)

* * *

حسن اور حسین دونوں اہل جنت کے ناموں میں سے ہیں اسلام سے پہلے اہل عرب میں کسی نے یہ نام اپنے بچوں کے نہ رکھے۔(صواعق محرقہ، ص115)

## طالب علم کنوارہ ہونا چاہیے

امام خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

طالب علم کے لیے مستحب ہے کہ جب تک ممکن ہو کنوارہ رہے تاکہ زوجہ کے حقوق ادا کرنے اور ذریعہ معاش ڈھونڈنے میں تکمیل علم میں مشغولیت سے رک نہ جائے۔(العلماء العزاب، ص12)

* * *

انسان کی اولاد اللہ تعالی کے پھولوں میں سے پھول ہے جسے سونگھا اور چوما جاتا ہے۔

(العلماء العزاب، ص11)

## شیخین کی امام حسین سے محبّت

سیدنا صدیقِ اکبر رضی للہ عنہ حضرت امام حسین رضی للہ عنہ سے بہت محبت کرتے تھے کہ اکثر آپ کو فرطِ محبت میں اپنے کندھوں پر اٹھالیا کرتے تھے

حضرت عمر فاروق رضی للہ عنہ بہت شفقت فرماتے تھے کہ آپ نے قرابت رسول کی وجہ سے آپ کا ماہانہ وظیفہ پانچ ہزار مقرر کیا تھا جبکہ بدری صحابہ کی اولادوں کے لئے دو ہزار مقرر کیا تھا۔

ایک بار یمن سے چادر آئیں اور صحابہ میں سب تقسیم ہوگئیں لیکن حسنین کریمین کو نہ مل سکیں تو آپ نے خصوصًا یمن سے منگوا کر شہزادگان علی کو پہنائیں اور صحابہ سے فرمایا کہ اب میرا دل خوش ہوا۔

(اربعین امام حسین، ص23)

* * *

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم

مَا فِي الْجَنَّةِ أَعْزَبُ

جنت میں کنوارہ کوئی نہ ہو گا۔
(صحیح مسلم، حدیث:2834)

## کتاب ہمیشہ رہنے والی اولاد

امام ابنِ جوزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:
بندہ کی اولاد ہونی چاہیے جو اس کے بعد ذکر اللہ کرتی رہے اور اسے اجر ملتا رہے یا ایک کتاب تصنیف کردے کہ عالم کی تصنیف ہمیشہ رہنے والی اولاد ہے اور دوسرے لوگ اس سے نقل کرتے رہیں اس طرح مصنف ہمیشہ زندہ رہے گا۔(العلماء العزاب، ص130)

* * *

مفتی منیب الرحمٰن صاحب زید شرفہ فرماتے ہیں
مطالعہ کی عادت ڈالنی چاہیے، معرکہ آرا کتابیں پڑھنی چاہئیں، ماضی کے حکمرانوں کی کامیابیوں اور ناکامیوں کا معروضی جائزہ لینا چاہیے، موضوعی سوچ سے گریز کرکے اور ذہنی تعصبات سے آزاد ہوکر حقائق کا ادراک کرنا چاہیے اسی سے شخصیت کو نکھار ملتا ہے۔(کالم: نامی کوئی بغیر مشقت نہیں ہوا)

## زمانہ جاہلیت کی ابتدا شروع

کچھ دن پہلے ایک دلخراش واقعہ پیش آیا کہ ایک سفاک باپ نے 7 دن کی بیٹی پر چانچ گولیاں چلادیں دیں قصور یہی کہ بیٹی بن کر کیوں آئی

اسی طرح زمانہ جاہلیت کے طرز کا ایک واقعہ کراچی لیاقت آباد 7 نمبر میں پیش آیا کہ باپ نے 24 دن کی بیٹی کا گلا کاٹ دیا قصور یہی کہ رحمت بن کر کیوں آئی

زمانہ جاہلیت میں بھی ایسا ہوتا تھا بیٹی کی پیدائش پر غمگین ہوتے، غیظ وغم میں چہرے سیاہ پڑجاتے، کئی کئی دنوں تک گھر میں داخل نہیں ہوتے کہ بیٹی گھر میں ہے، دوست احباب کی محفل میں شریک نہیں ہوتے کہ بیٹی کا باپ بن کر کیسے جاؤں، سوگ کی کیفیت طاری رہتی پھر یہ سب کچھ کرنے کے بعد فیصلہ یہی ہوتا

کہ بیٹی کو اس معاشرے میں رہنے کا حق نہ دیا جائے اور ہمیشہ کے لئے دور کر دیا جائے اور وہ ہوتا تھا اسے درگور کرنا، جب تھا ہی زمانہ جاہلیت جس میں ظلم و بربریت عروج پر تھی وہاں رحمت کیسے ٹھہر سکتی تھی اور آج کل اسی زمانہ کی طرح کے واقعات رونما شروع ہو گئے کہ بیٹیوں کو برا سمجھا جانے لگا ہے۔

## ماں تسکین جاں

آج مفتی غلام حسن قادری صاحب کی لاجواب کتاب "ماں تسکین جاں" کا مطالعہ کر رہا تھا ویسے تو ساری کتاب لاجواب ہے لیکن اس میں چند مقامات ایسے آتے ہیں جنھیں پڑھ کر آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں کہ اللہ تعالی نے ماں جیسی نعمت سے نوازا لیکن ہم کماحقہ قدر نہیں کر رہے، ماں ایسا موتی ہے جو ایک بار کھو جانے کے بعد دوبارہ نہیں ملتا، زندگی کی تمام مسرتیں پیار سے "ماں کہنے سے مل جاتی ہیں، دنیا میں ایک ایسا دروازہ ہے جو کبھی بند نہیں ہوتا اور وہ ہے ماں کی ممتا ہے

ماں کی شان کے متعلق کچھ اقوال نوٹ کیے آپ بھی مطالعہ فرما لیجیے:

رسول للہ صلی للہ علیہ وسلم اتنا کبھی نہ روئے جتنا اپنی والدہ حضرت آمنہ رضی للہ عنہا کی قبر مبارک کے پاس بیٹھ کر گریہ فرمایا (ماں تسکین جاں، ص95)

علماء کرام فرماتے ہیں کہ اگر اللہ تعالی عزرائیل علیہ السلام کو دنیا پر یہ فرما کر بھیجے کہ تمام جہاں کی ماؤں سے کہو کہ تمہیں اختیار ہے یا تو اپنے بیٹے مجھے دے دو یا اپنی جانیں دینے کے لیے تیار ہو جاؤ تو کوئی ماں اپنا بیٹا حوالے نہیں کرے گی بلکہ ہر ماں یہی کہے گی ہماری جان قبض کر لی جائے صرف انسانوں کی مائیں نہیں بلکہ جانوروں کی ماؤں کا بھی یہی حال ہو گا۔

(ماں تسکین جاں، ص118)

اہل محبت فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کسی کو مارتا ہے تو مار کھانے والا اس سے دور بھاگتا ہے لیکن جب بچہ کو ماں مارتی ہے تو مار کھانے کے باوجود وہ ماں سے لپٹتا ہے۔

(ماں تسکین جاں، ص113)

کسی شخص نے ابواسحاق سے کہا کہ رات خواب میں دیکھا کہ آپ کی داڑھی ہیرے و جواہرات سے مرصع ہے تو آپ نے فرمایا کہ آپ نے سچ دیکھا کہ آج رات میں نے اپنی والدہ کے قدموں کو بوسہ دیا تھا۔
(ماں تسکین جاں، ص111)

امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ جب ابن ہبیرہ کی قید میں تھے اور کوڑے برسائے جارہے تھے تو آپ فرماتے جاتے کہ مجھے اپنی ماں کی بہت فکر ہورہی ہے کہ میری اس حالت کو دیکھ کر ان کی کیا حالت ہوگی۔
(ماں تسکین جاں، ص104)

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مجھے تو خبر ہی بعد میں ہوئی کہ جو نعمت میں مجاہدات و ریاضات میں تلاش کرتا رہا وہ ماں کی خدمت و رضامندی میں ہے۔
(ماں تسکین جاں، ص110)

## مصر کی عورتوں کا دبدبہ

فرعون اور اس کے امراء و لشکری جب دریائے نیل میں غرق ہوئے اور عام لوگوں و رعایا کے علاوہ کوئی نہ بچا تو ان لوگوں نے امراء کی عورتوں سے نکاح کیا اس وقت یہ لوگ عورتوں سے کم درجے کے تھے تو ان عورتوں کا رعب و دبدبہ آج تک ہمیشہ قائم رہا۔ (نوادر القلیوبی، ص305)

## نمک امت محمدیہ کے لئے ضیافت

حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام نے چاہا کہ قیامت تک امت محمدیہ کے لئے کوئی چیز بطور ضیافت ہونی چاہیے تو اللہ پاک نے فرمایا کہ تم اس پر قادر نہیں ہوسکتے آپ نے عرض کی اے میرے معبود!! تو میرے حال کو جانتا ہے اور میرے سؤال کے قبول کرنے پر قادر ہے چنانچہ اللہ تعالی اسے قبول کرتے ہوئے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو حکم دیا کہ وہ ایک مٹھی کافور جنت سے لیکر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جائیں اور وہ یہ مٹھی لیکر کوہ ابوقبیس پر چڑھ جائیں اور اسے پھونک مار کر بکھیر دیں تو آپ نے ایسا ہی کیا اور کافور ساری زمین میں منتشر ہوگئی اور جہاں گری وہ مقام قیامت تک کے لئے نمک ہوگیا تو

زمین میں جس قدر نمک ہے وہ سب حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ضیافت ہے۔
(نوادر القلیوبی، ص232)

## ملائکہ اربعہ کے نام و کنیت

شارح بخاری علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا
حضرت جبرائیل علیہ السلام کا نام عبدالجلیل اور کنیت ابوالفتوح ہے
حضرت میکائیل علیہ السلام کا نام عبدالرزاق اور کنیت ابوالغنائم ہے
حضرت اسرافیل علیہ السلام کا نام عبدالخالق اور کنیت ابوالمنافع ہے
حضرت عزرائیل علیہ السلام کا نام عبدالجبار اور کنیت ابویحییٰ ہے۔(نوادر القلیوبی، ص279)

* * *

حکماء نے کہا کہ جب عورت میں یہ وصف پایا جائے تو اس سے نکاح مناسب نہیں
زبان دراز، گھر والوں سے لڑنی والی، فضول اور بے جا خرچ کرنے والی اور باہر نکلتے وقت زینت کو محبوب رکھنے والی۔(نوادر القلیوبی، ص305)

## چار آسانی برکتیں

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کون کون سی چیز میں ہیں جن کا منع کرنا اور انکار کرنا حلال نہیں ہے؟ سرکار دوعالم ﷺ نے فرمایا کہ وہ پانی، نمک اور آگ ہیں۔ آپ نے ان سے فرمایا کہ جس نے نمک دیا تو گویا اس نے تمام کھانے کو صدقہ کیا جس کو نمک نے مزیدار بنایا ہے۔ اور جس نے کسی کو آگ دی تو گویا اس نے پورا کھانا صدقہ کیا جس کو اس آگ نے پکایا ہے۔ اور جس نے کسی کو ایک گھونٹ پانی پیا یا جہاں کہیں پانی ملتا ہے تو گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا اور جس نے کسی کو ایسے مقام میں پانی کا ایک گھونٹ پلایا جہاں پانی نہیں پایا جاتا ہے تو گویا اس نے اس کو زندہ کیا اور سرکار دوعالم ﷺ نے فرمایا کہ چار برکتیں ہیں جن کو اللہ تعالی نے آسمان سے زمین میں نازل فرمایا

ہے اور وہ یہ ہیں: پانی نمک، آگ اور لوہا۔ (نوادر القلیوبی، 194)

## چار شخصیتوں پر مکڑی نے جالا تنا

چار شخصیتوں پر مکڑی نے جالا تنا ہے۔

سرکار دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر جبکہ آپ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ غار میں تھے

عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ پر جبکہ سرکار دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ان کو بعض مشرکین کے قتل کیلئے بھیجا تھا چنانچہ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان کو قتل کیا۔ اس کے بعد کفار نے ان کو پایا تو وہ غار میں گھس گئے اور مکڑی نے ان پر جالا تن دیا۔ اس وجہ سے کفار نے ان کو نہ دیکھا

زید بن زین العابدین علی بن حسین رضی اللہ عنہ پر جس وقت کہ حضرت زید رضی اللہ عنہ ننگے کر کے ۱۲۱ھ میں سولی دیئے گئے اور سولی دیئے ہوئے چار برس قائم اور ٹھہرے رہے اور جب ان کے چہرہ کو قبلہ کی طرف سے ہٹایا جاتا تو لکڑی قبلہ کی طرف گھوم جاتی تھی پھر کفار نے ان کو سولی سے اتارا اور ان کے جسم کو جلایا۔ (خداوند تعالی ان سے راضی ہو) اور حضرت زید رضی اللہ عنہ سے بہت سے لوگوں نے بیعت کی تھی اور کوفیوں کی ایک جماعت ان سے کہتی تھی کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ان سے بری ہو، تاکہ ہم آپ کی بیعت کریں تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے اس سے انکار کیا۔ اس کے بعد اہل کوفہ نے کہا کہ اب ہم تم کو چھوڑتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس جماعت کا نام "رافضہ اور "روافض" رکھا گیا ہے اور حضرت زید رضی اللہ عنہ نے والی عراق عمرو ثقفی سے جو حجاج بن یوسف کا بھتیجا تھا، جنگ کی تھی تو عمرو ثقفی حضرت زید رضی اللہ عنہ پر فتح یاب ہو گیا تھا۔ اس لیے اس نے ان کے ساتھ وہی کیا جو بیان ہو چکا ہے اور حضرت زید رضی اللہ عنہ کا ظہور ہشام بن عبدالملک کے زمانہ میں ہوا تھا لیکن جماعت زیدیہ یعنی پیروان زیدیہ کہتے تھے کہ ہم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دوست رکھتے ہیں اور جو شخص ان حضرات سے تبرا کرتا ہے ہم اس سے بری ہوتے ہیں پھر وہ لوگ حضرت زید کے ساتھ نکلے۔ اس وجہ سے وہ لوگ "زیدیہ کہے جاتے ہیں۔

حضرت داؤد علیہ السلام پر بھی مکڑی نے جالا تنا تھا جب ان کو جالوت نے تلاش کیا تھا۔
(نوادر القلیوبی، ص205)

## حضرت عیسی آسمان پر فرشتوں کی طرح نوری

جب اللہ پاک نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر اٹھایا تو آپ پر عنایتیں فرمائیں اور خلعتیں پہنائیں یعنی فرشتوں کی طرح نوری بنادیا اور اُنھیں کھانے پینے کی حاجت سے مستغنی کر دیا۔
(نوادر القلیوبی، ص253)

## شادی کی مبارک دینے کا طریقہ

حضرت ابوہریرہ رضی للہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں نقل کرتے ہیں آپ جب کبھی کسی انسان کو شادی کی مبارک باد دیتے تو یہ الفاظ استعمال کرتے اللہ تعالیٰ تمہیں برکت نصیب کرے اور تم پر برکتیں نازل کرے اور تم دونوں کے درمیان بھلائی کو جمع کر دے۔
(سنن دارامی، جلد دوم، حدیث37)

## درندوں کو کھانا کھلانا

حضرت عبداللہ قشیری کے گھر میں ایک مکان تھا جس کا نام ”بیت السباع“ (یعنی درندوں کا گھر) تھا کیونکہ درندے آپ کے پاس آتے تھے تو آپ ان کو کھلاتے تھے اور پانی پلاتے تھے پھر وہ درندے جنگل کی طرف چلے جاتے تھے۔ (نوادر القلیوبی، ص127)

* * *

حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والے کو کبھی بری موت نہیں آتی" [تاریخ ابن معین، رقم 1203]

## ہر محفل میں آویزاں

علامہ عطاء محمد بندیالوی رحمۃ اللہ علیہ کی مسجد کے باہر ایک کتبہ آویزاں ہے جس میں لکھا ہوا ہے کہ

اس مسجد کا امام، خطیب، موذن اور انتظامی امور وہی شخص ہو سکتا ہے جو کہ شیخ عبد الحق محدث دہلوی، مولانا احمد رضا خان بریلوی، پیر مہر علی شاہ اور محدث اعظم پاکستان علامہ سردار احمد قادری صاحب رحمہم اللہ کے مسلک کا پابند ہو۔

اسی طرح آج جس طرح کالی بھیڑیں اہلسنت کی صفوں میں گھسی ہوئی ہیں انہیں نکالنے کے لیے ہر محفل کے اشتہار میں یہ لکھا جائے۔

## امیر اہلسنت اور حاصل مطالعہ

قبلہ امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری مد ظلہ العالی کی عادت مبارکہ ہے کہ وہ دوران مطالعہ اہم اہم باتوں اور مختلف الانواع موضوعات سے تعلق رکھنی والی قرآنی آیات تفسیر آیات، احادیث کریمہ وشروح احادیث، حکایات وواقعات، اقوال سلف اور مسائل وغیرہ الگ ڈائری میں لکھتے جاتے ہیں۔ نہ صرف خود بلکہ مریدین محبین کو بھی یہی درس دیتے ہیں حتی کہ انہیں کے ایما (اشارہ پر دعوت اسلامی کے علمی تحقیقی ادارے المدینۃ العلمیۃ" کی کم وبیش ہر کتاب کے شروع میں باقاعدہ یادداشت" کے عنوان کے تحت چند صفحات دیئے جاتے ہیں تاکہ حاصل مطالعہ محفوظ کیا جا سکے۔

(مطالعہ کیا، کیوں، کیسے، ص74)

## قہوہ کی ابتداء

سب سے پہلے قہوہ حضرت ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے پیا تھا۔ (کارآمد تراشے، ص219)

## تحقیق میں کمال

استاد محترم شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد حسان عطاری صاحب زید مجدہ فرماتے ہیں تحقیق یہ نہیں ہے کہ اکابر علماء کے خلاف آئے بلکہ کمال تو یہ ہے ہماری تحقیق اسلاف کی تحقیقات کے موافق آئے۔

100 سو کتب کے مطالعہ کے بعد جس نتیجے پر پہنچتے ہیں وہی نتیجہ سیدی اعلی حضرت علیہ الرحمہ نے

فتاویٰ رضویہ شریف میں بیان کیا ہوتا ہے۔
الحمدللہ میں پکار رضوی ہوں اس پہ مجھے فخر ہے۔
آجکل علمی کتابی گوگلی و شاملہ محدثین کی بھرمار ہے اور جو وہاں نہ ملے وہ موضوع یا ضعیف اگرچہ ہمارے علماء نے اسے حسن قرار دیا ہو
اور انکی محدثیت کا عالم یہ ہے کہ نیٹ پیکج نہ ہو، بجلی چلی جائے یا کمپیوٹر خراب ہو جائے تو سارا علم چلا جاتا ہے ایسوں کو مفتی صاحب "گوگلی و شاملہ محدث" کہتے ہیں۔
اللہ تعالی ہمیں اپنے اکابرین کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔۔آمین

* * *

عورتوں اور جوان لڑکیوں کا حضور ﷺ کے مبارک آستانے کے سوا کسی بھی "مزار" اور "درگاہ" پر جانا جائز نہیں (فتاویٰ رضویہ ج9، ص 541)

## رمضان کی برکتیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو آسمان کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔(صحیح بخاری-1899)

* * *

حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھا اخلاق و عادات ،گفتار و کردار میں نبی کریم ﷺ سے بہت مشابہت رکھتی تھیں۔(ترمذی، 466/5، حدیث:3898)

* * *

حضرت ابراہیم نخعی کو جب کوئی ایسا شخص تلاش کرتا جس سے وہ ملنا نہ چاہتے تو خادمہ باہر آکر یہ کہہ دیتی کہ مسجد میں دیکھو یہ نہیں کہا جاتا کہ گھر نہیں ہیں (کتاب الاذکیا، ص 107)

علی بن محسن کے والد کہتے ہیں ہمیں بغداد کے بہت سے اکابر سے معلوم ہوا کہ وہاں پل کے دوسری طرف دواندھے سائل پھرا کرتے تھے ان میں سے ایک تو امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے نام کا واسطہ دے کر مانگا کرتا اور دوسرا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے نام کا واسطہ دے کر مانگا کرتا اور بہت سے لوگ ان کے گرد جمع ہو جاتے تھے وہ اپنی بھیک کے ٹکڑوں کو جمع کرتے رہتے۔ جب لوٹتے تو ان ٹکڑوں کو برابر بانٹ لیتے اور اسی حیلہ سے لوگوں سے وصول کرتے رہتے تھے۔

(کتاب الاذکیا، ص149)

* * *

ایک طفیلی کے یہاں شادی ہوئی تو اس کے یہاں پہلی جماعت میں ہی دو طفیلی آ گئے تو ان کو اندر داخل کر لیا اور بالا خانہ کے پاس پہنچ کر جس پر سیڑھی لگا کر ہی چڑھا جاتا تھا اس سے سیڑھی لگا دی اور بولا کہ اوپر چڑھ جاؤ تا کہ تم مجمع سے الگ ہو کر تکلیف سے بچے رہو اور میں تمہارے لیے خاص طور پر اچھا کھانا لا سکوں تو دونوں چڑھ گئے جب اوپر پہنچ گئے تو سیڑھی ہٹالی اور نیچے دستر خوان بچھایا اور اپنے دوستوں اور پڑوسیوں کو کھانا کھلایا اور وہ دونوں اوپر جھانکتے ہی رہے جب قوم کھانے سے فارغ ہو چکی تو سیڑھی رکھ دی اور کہا اتر آؤ۔ وہ اتر آئے۔ پھر آپ نے ہر ایک کی گدی کو دھکیل کر کہا اس کامیابی کے ساتھ واپس ہو جاؤ تمہارے نہیں جانے کو اللہ کبھی ناکامیاب نہ کرے تم نے اپنے بھائی کا حق ادا کر دیا۔

(کتاب الاذکیا، ص269)

## ماں کی دعا کا اثر

سلیم ابن ایوب فرماتے ہیں:

میں دس برس کا تھا، اور مجھ سے سورہ فاتحہ تک نہیں پڑھی جاتی تھی۔ تو بعض مشائخ نے مجھ سے فرمایا کہ تو اپنی ماں سے التجا کر کہ وہ تیرے لئے قرآن اور علم کے لئے دعا کرے۔ میں نے اپنے علم کے لئے دعا کرائی۔ امام ابن سبکی فرماتے ہیں۔ ماں کی دعا کا اثر ایسا ہوا کہ حضرت سلیم ابن ایوب ایسے جید عالم ہوئے

کہ کوئی عالم ان کے برابر کا نہ تھا۔ اور وہ گویا میدان علم کے ایسے سوار تھے کہ کوئی ان کی گرد نہ پاتا اور نشان قدم تک نہ پہنچ سکتا نہ تھا۔ (عورتوں کی حکایات، ص214)

## بہنوں سے پیار

شیخ الاسلام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی بہن کے متعلق فرماتے ہیں:

"وہ میری ماں کے بعد میری ماں ہیں" [اِنباء الغمر بابناء العمر 517/1]

## کتابیں واپس کریں

حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ ایک قلم واپس کرنے کے لئے مرو شہر سے ملک شام آئے تاکہ جس سے لیا تھا اسے خود دے سکیں۔

(التشرف باحوال التصوف، ص78)

ہمارے اسلاف ایسے محتاط ہوا کرتے تھے لیکن آج کل اس جذبہ کی کمی پائی جا رہی ہے کہ کوئی شخص کتاب یا دوسری چیز لے جاتا ہے تو اسے مال غنیمت سمجھ کر اپنے پاس محفوظ کر لیتا ہے خاص طور پر کتب جنھیں پیٹ کاٹ کر خریدا جاتا ہے اور انہیں ایسے سنبھال کر رکھا جاتا ہے جیسے نئی نویلی دلہن اپنے جہیز کو سنبھال کر رکھتی ہے۔ براہِ کرم جن سے بھی کتابیں لے جائیں انہیں واپس ضرور کریں۔

* * *

حضرت یحییٰ بن معاذ فرماتے ہیں:

بھوک نور ہے کیونکہ یہ انسان کو اللہ تعالی کی اطاعت پر ابھارتی ہے۔

(التشرف باحوال التصوف، ص82)

* * *

امورِ معاش پر سب سے زیادہ مددگار چیز نیک بیوی ہے

(اللطائف للثعالبی ۱/۱۶۴)

# لاادری کا صحیح مفہوم

بہت سارے علماء کرام سے جب سوال کیا جاتا ہے تو جواب میں فرماتے * "لاادری، میں نہیں جانتا" * جیسے امام احمد بن حنبل اور امام مالک رحمہا اللہ کے بارے میں منقول بھی ہے اور حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ اکثر ایسے مسائل جن میں بزرگوں کے مختلف اقوال مذکور ہوتے تو پوچھنے پر جواب میں فرماتے "لاادری"

اس قول سے آپ کی مراد یہ ہوتی کہ ان مختلف اقوال میں سے مفتی بہ اور راجح قول مجھے معلوم نہیں۔
(ورثۃ الانبیاء، ص24)

لاادری سے جو ہمارے ذہن میں مفہوم جاتا تھا وہ یہی کہ وہ خود اصلِ مسئلہ کا جواب ہی نہیں س جانتے تھے جو کہ غلط ہے بلکہ اس سے مراد کہ اقوال مختلفہ کی ترجیح کو نہیں جانتے تھے۔

بحمد اللہ تعالیٰ استاد محترم علامہ بلال رضا مدنی صاحب زید مجدہ نے اس رسالہ کا ترجمہ مکمل کر لیا ہے ان شاء اللہ عنقریب منظر عام پر بھی آجائے گا۔

* * *

حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے غزوہ احد کے دن اپنے والدین کو جمع کیا، اور فرمایا: "اے سعد! تیر چلاؤ، میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں" (سنن ترمذی، 2830)

* * *

ایک دن رسول للہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی للہ عنہا سے فرمایا اے عائشہ یہ جبریل امین ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں (سنن ترمذی، حدیث: 3881)

* * *

حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا

ذکر علی عبادۃ

علی رضی للہ عنہ کا ذکر کرنا عبادت ہے۔

(کنزالعمال، حدیث:32891)

## اصحاب بدر کے ناموں کی برکت

امام ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں: میرا چچا زاد بھائی مشرکین کے شہر میں قید کر لیا گیا تو اہل روم نے اس کے فدیہ میں بہت مال مانگا جس کی ادائیگی کی ہم طاقت نہیں رکھتے تھے تو ہم نے اہل بدر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نام ایک کاغذ پر لکھ کر اسے بھیج دیئے اور انہیں یاد کر لینے اور ان سے وسیلہ طلب کرنے کی وصیت کر دی تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اسے بغیر فدیہ کے آزادی عطا فرما دی مزید یہ کہ بادشاہ نے اسے طلب کیا اور آزاد کرتے ہوئے ایک سو دینار بھی دی ئے اور لوگوں نے اسے اپنے وطن روانہ کر دیا {ماخوذ دعاء التوسل باسماء اھل البدر ص:۱۱}

علامہ فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

محدثین کرام نے اصحابِ بدر رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے اسماء مبارکہ کو استجابت دعا کے لئے اکسیر لکھا ہے۔

(انوارالکبریافی برکات اذکارالاولیاء ص16)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اصحابِ بدر کے نام پڑھ کر دعائیں کی جائیں تو اِن شآءَ اللہ قبول ہوں گی (مراٰۃ المناجیح، 567/8)

17 رمضان المبارک یوم الفرقان یوم بدر ہے

* * *

نعم سحور المؤمن التمر

کھجور مؤمن کے لئے کیا ہی اچھی سحری ہے۔ (سنن ابی داؤد، حدیث:2345)

* * *

## زیارت خانہ کعبہ کا ثواب

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا جس نے ایمان و صدق کے ساتھ کعبہ معظمہ کی زیارت کی اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور روز قیامت امن والوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا اور اللہ تعالی اہل مکہ کو امن والوں میں رکھے گا (فضائل مکہ، ص 28)

یا اللہ پاک ہمیں بھی زیارت خانہ کعبہ سے مشرف فرما۔۔۔آمین

وہ دن بھی تو آئے گا میں کعبے کو دیکھوں گا

## مکہ مکرمہ کو شرف فضیلت

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں مکہ مکرمہ کے علاوہ کسی ایسے شہر کو نہیں جانتا کہ اللہ تعالی بروز قیامت جتنے زیادہ انبیائے کرام، صوفیائے عظام، متقین، نیکوکار، صدیقین، شہداء، صلحاء، علماء، فقہاء، فقراء، حکماء، زاہدین، عابدین، اخیار اور نیک مردوں اور عورتوں کو مکہ سے اٹھائے گا کسی اور شہر سے نہ اٹھائے گا اور وہ سب اللہ کے عذاب سے امن میں ہوں گے۔ (فضائل مکہ، ص 21)

کائنات کے کسی شہر میں کوئی ایسی شے نہیں پائی جاتی کہ جسے چھونے سے بندہ گناہوں سے یوں پاک ہو جائے جیسا کہ اپنی ولادت کے وقت تھا مگر صرف مکہ میں ہے کیونکہ جو حجر اسود کو چھوتا ہے تو وہ گناہوں سے یوں صاف ہو جاتا ہے جیسا کہ اپنی ولادت کے دن تھا۔ (فضائل مکہ، ص 34)

کائنات کے کسی شہر میں کوئی ایسی جگہ نہیں ہے جس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم ہوا ہو مگر صرف مکہ مکرمہ (ہی ایسا شہر ہے جس میں کعبہ معظمہ ہے جس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی جاتی ہے) روئے زمین پر صرف مکہ ہی ایسا شہر ہے کہ جس میں ایک جگہ پر ایک ہستی نے نماز ادا فرمائی تو اللہ تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کو وہاں نماز ادا کرنے کا حکم فرما دیا چنانچہ اللہ کریم کا فرمان عظیم ہے: واتخذوا من مقام ابرھم مصلی۔ (پارہ ۱، سورۃ بقرۃ، آیت ۱۲۵) ترجمہ کنزالایمان: اور ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کا مقام بناؤ۔ (فضائل مکہ، 36)

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے مکہ مکرمہ کے فضائل پر ایک رسالہ لکھا ہے جس کا نام بھی "فضائل مکہ" ہے یہ رسالہ پچاس صفحات پر مشتمل ہے ایک بار ضرور مطالعہ کریں

* * *

حضرت عبداللہ بن خبیق انطاکی فرماتے ہیں:

باطل لوگوں کو زیادہ سننا دل سے اطاعت کی حلاوت کو بجھا دیتا ہے۔(التشرف:209)

## حجر اسود کی شان

جنتی چیزوں میں سے دنیا میں حجر اسود کے سوا کوئی شے باقی نہیں حجر اسود اور مقام ابراہیم بروز قیامت جبل ابی قبیس کی مثل آئیں گے ان کی دو آنکھیں زبان اور ہونٹ ہوں گے اور وہ اپنے سے وفا (یعنی استلام کرنے والے، مقام ابراہیم پر نماز ادا) کرنے والے ہر بندے کی گواہی دیں گے

حجر اسود گویا زمین پر اللہ کا ہاتھ ہے جس سے چاہتا ہے مصافحہ کرتا ہے بیت اللہ کے گرد طواف کرنا گویا عرش رحمن کے گرد طواف کرنا ہے جو حجر اسود کو چھوتا ہے وہ گناہوں سے ایسے پاک ہو جاتا ہے جیسے ولادت کے دن پاک تھا۔(فضائل مکہ، ص37،36)

## فراق رمضان میں رونا

حضرت حافظ ابن رجب حنبلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

نیک لوگوں کے دل اس مہینے کے مشتاق رہتے اور اس کی جدائی کے دکھ پر غمگین ہوتے ہیں

(لطائف المعارف، ص302)

اور ارشاد فرماتے ہیں:

مومن ماہ رمضان کی جدائی پر کیسے آنسو نہ بہائے حالانکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کی عمر باقی رہے گی اور وہ لوٹ کر آئے گا۔

(لطائف المعارف، ص217)

# عورتوں کے لئے پیغام نبوی

نبی پاک صلی للہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

یَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا، وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ

اے مسلمان عورتو!! کوئی عورت اپنی پڑوسن کے تحفے کو حقیر نہ سمجھے اگرچہ بکری کا پایا ہی کیوں نہ ہو۔ (صحیح بخاری، حدیث: 2566)

# نبی پاک ﷺ کا انداز (سلسلہ نمبر: 1)

نبی پاک صلی للہ علیہ وآلہ وسلم جب بکری ذبح کرتے تو فرماتے اس سے خدیجہ کی سہیلیوں کو پہنچاؤ۔

(جواہر البحار 2/363)

زوجہ کی دلجوئی کی خاطر اس کے قریبی رشتہ داروں اور عزیز و اقارب کی خاطر مدارت کرنا تعلیمات نبوی میں سے ہے، اسی طرح زوجہ سے تعلق رکھنے والی ہر چیز کی عزت کرنا یہ وہ نسخہ امن ہے جس سے نسلیں مستفید ہو سکتی ہیں۔

## سرکار مدینہ ﷺ کا خبر گیری کا انداز

نبی کریم ﷺ کی عادت کریمہ تھی کہ اگر کوئی شخص تین دن تک غائب رہتا تو اس کے متعلق پوچھتے تھے کہ کہاں ہے اور کیوں نہیں آیا اگر وہ غائب ہوتا تو اس کے لیے دعا فرماتے اور اگر موجود ہوتا اس سے ملاقات فرماتے، اگر مریض ہوتا تو اس کی عیادت فرماتے تھے۔ (جواہر البحار 2/365)

قربان جاؤں اپنے کریم آقا ﷺ پر جو اپنے غلاموں کی خبر گیری فرماتے اور ان کی غیر موجودگی کا احساس رکھتے تھے کہ آج کون حاضر ہے اور کون غائب، بحیثیت امتی ہمارا بھی فرض ہے اپنے ارد گرد ملنے والوں کے متعلق خبر رکھیں خاص طور عید کے موقع پر کہ ہمارا کونسا رشتے دار یا دوست کہاں ہے اس کے بارے میں کوئی معلومات نہیں تو اس کے متعلق معلوم کریں اور حالات پوچھیں، یہ وہ کام ہے جس سے اس کے دل میں آپ کے لئے ہمیشہ محبت قائم ہو جائے گی۔

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:
خدا مجھ گنہگار کو حضرت آمنہ کے مزار شریف کی زیارت نصیب کرے، تو ان کی قبر کی مٹی کو آنکھوں کا سرمہ بناؤں کیونکہ وہ میرے پیارے نبی مصطفی صلی اللہ علیہ و الہ وسلم کی ماں ہیں، ان کے احسانات تمام جہاں پر ہیں رضی اللہ تعالی عنھا

## دنیا کی عظیم ماں

آج ماں کے متعلق عالمی دن منایا جارہا ہے تو میں آج اس ماں کو خراجِ عقیدت پیش کروں گا جو اُم الامھات ہے، جس کو سورج کی تپش محسوس نہیں ہوتی تھی، جس پر بادل سایہ کیا کرتے تھے، جس کے لئے تمام حجاب اٹھا دیئے گئے، جس کی خدمت کو انبیاء کرام علیہم السلام کی ازواج مطہرات نے سعادت سمجھا، جس کی خدمت داری حوروں نے کی، جس کے شرف پر تمام عورتیں رشک کرتی ہیں، جس کے گھر میں نوری فرشتوں کی فوج آئی، جس کے لخت جگر کو چاند ہنسائے، فرشتے جھولا جھولائیں، جس کے بارے میں سرور کائنات فرمائیں کہ مجھے عشاء کی نماز کی ادائیگی کے دوران پکارے تو میں فوراً "لبیک یا اُمی" کہوں، جس کی پوتی تمام عورتوں کی سردار اور جسے "خاتون جنت" کا لقب ملا ہو، جس کی ایک بہو کا رشتہ رب تعالیٰ خود کرائے، جس کی بہو کو جبرائیل امین سلام پیش کرے، جس کے خاندان کے بارے میں رب خود فرمائے کہ تم سب کو پاکیزہ بنایا، جس کی قبر انور کی مٹی کو سرمہ بنانے کے لئے بڑے بڑے قطب ابدال تمنا کریں جیسے حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: خدا مجھ گنہگار کو حضرت آمنہ کے مزار شریف کی زیارت نصیب کرے، تو ان کی قبر کی مٹی کو آنکھوں کا سرمہ بناؤں کیونکہ وہ میرے پیارے نبی مصطفی صلی اللہ علیہ و الہ وسلم کی ماں ہیں، ان کے احسانات تمام جہاں پر ہیں رضی اللہ تعالی عنھا، جس کی قبر کی زیارت کے لئے اطراف عالم سے علماء و اولیاء حاضر ہوں، جس کے ذکر پر محدثین کی آنکھیں نم ہو جائیں، جس کے بیٹے کے لئے کائنات وجود میں آئی یعنی میری مراد سیدہ طاہرہ عابدہ زاہدہ مخدومہ کونین سیدتنا بی بی آمنہ بنت وہب رضی اللہ عنہا۔

حق نے تری دعائے نجابت قبول کی
اے آمنہ تو ماں ہے ہمارے رسول کی
فاضل میسوری

اللہ تعالیٰ کی کروڑہا بی بی آمنہ رضی للہ عنہا کی تربت اطہر پر رحمت نازل ہوں اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔۔۔۔آمین

* * *

زبیدہ خاتون نے ایک قبیلے کے دو محبت کرنے والوں کی شادی کرادی اور وہ اسے اپنی بڑی نیکیوں میں سے شمار کرتی تھی۔(الواضح المبین من استشھد المحبین، ص34)

* * *

قاسم بن عبداللہ عمری کہتے ہیں

إن الحب إذا رسخ فی القلب لم تزله الجبال

محبت جب دل میں راسخ ہو جائے تو اسے پہاڑ بھی ختم نہیں کر سکتے

(الواضح المبین من استشھد من المحبین، ص20)

## وفادار پرندہ

ابو عبداللہ تمیمی کہتے ہیں:

تمام پرندوں میں سب سے زیادہ وفادار پرندہ قُمری اور شفنی (کبوتر سے چھوٹا چڑیا نما پرندہ) ہیں ان کے جوڑے میں سے کوئی ایک مر جاتا ہے تو یہ کسی دوسرے پرندے کے قریب نہیں جاتا، الگ تھلگ رہتا ہے اور اپنے ساتھی کی یاد میں ہمیشہ روتا رہتا ہے حتیٰ کہ مر جاتا ہے (یہ سب ان کی آپس میں محبت کی وجہ سے ہے)۔

(الواضح المبین من استشھد من المحبین، ص137)

* * *

نبی کریم صلی للہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ پاک اچھے اخلاق کو پسند فرماتا ہے اور بے وقوفی کو ناپسند کرتا ہے۔(روضة العقلاء، ص7)

* * *

بعض حکماء نے کہا کہ عورت کو جس کام سے روکا جائے وہ اسے ہی کرتی ہے
(اخبار النساء، ص16)

* * *

ماں کا دوپٹہ ماں کا بیگ ماں کا فون بس ماں نہیں ہے یا اللہ اس بچے کو صبر جمیل عطا فرمائے امین
اس کی آوازیں ماں اٹھو جلدی اٹھو ماں

## اچھی عورت کے اوصاف

ایک اعرابی نے کہا کہ سب سے افضل وہ عورت ہے جو شوہر کی اطاعت کرنے والی، خاندان میں عزت والی، بلاوجہ گھر سے نہ نکلنے والی، جس کا ہر قول وفعل اچھا ہو، غصہ برداشت کرنے والی، ہنس مکھ، سلیقہ شعار (سگھڑ) اور سچ بولنے والی ہو۔
(اخبار النساء، ص16)

## امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کی شان

حضرت امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث رحمہ اللہ کو اللہ تعالی نے بڑی شان ومنزلت عطا فرمائی تھی یہاں تک علماء کرام فرماتے ہیں ابوداؤد کو دنیا میں حدیث کے لئے اور آخرت میں جنت کے لئے پیدا کیے گئے

اولیاء بغداد آپ کا بیحد احترام کرتے تھے حتی حضرت سہل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ علیہ آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور فرمایا کہ آپ اپنی زبان نکالیے تاکہ میں اسے بوسہ دوں کیونکہ آپ اس زبان سے نبی اکرم رسول محتشم صلی للہ علیہ وسلم کی احادیث بیان کرتے ہیں

آپ کی کتاب "سنن ابی داؤد" کو اللہ تعالی نے وہ مقبولیت عامہ عطا فرمائی کہ صحاح ستہ میں اس کا شمار ہونے لگا اور جب آپ اس کو لکھ کر حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ علیہ نے بہت تعریف و تحسین فرمائی

ابن اعرابی رحمۃ اللہ علیہ نے سنن ابو داؤد کو دیکھ کر کہا کہ اگر کسی کے پاس قرآن مجید کے سوا کوئی دوسری کتاب نہ ہو اور اس کو سنن ابو داؤد مل جائے تو اسے یہ دونوں کتابیں کافی ہیں اس کو مزید کسی کتاب کی حاجت نہیں پڑے گی

حضرت ابراہیم حربی رحمۃ اللہ علیہ نے جب سنن ابی داؤد کا مطالعہ کیا تو فرمایا اللہ تعالی نے امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ کے لئے علم حدیث کو ایسے نرم کر دیا تھا جیسے حضرت داؤد علیہ السلام پر لوہا کو نرم کر دیا تھا

آپ کی ولادت 202ھ میں مقام بصرہ میں ہوئی اور 16 شوال 275ھ کو بصرہ میں وصال ہوا۔

(اولیاء رجال الحدیث ملخصًا)

* * *

محبت کے ساٹھ سے زائد نام ہیں اور ان میں لفظ "عشق" سب الفاظ کا سردار ہے۔

(روضۃ المحبین، ص43)

## اٹھو ماں

گزشتہ دنوں کراچی میں بم دھماکا ہوا جس میں ایک بچہ کی ماں فوت ہوگئی اور اس بچے کے کرب کو دیکھ کر ہر آنکھ اشکبار ہوگئی اس کے یہ جملے "ماں اٹھو، ماں اٹھو ناں، ماں جلدی اٹھو" تیر بن کر پیوست ہو رہے تھے، اس کے پاس ماں کا دوپٹہ ماں کا بیگ ماں کا فون تھا لیکن ماں نہیں تھی یہ اس کے لیے وہ دردناک منظر ہے جو کبھی بھی بھلا نہ سکے گا

ماں جیسی نعمت کی قدر آج اس بچے سے پوچھو جو بلک بلک کر ماں تو پکار رہا تھا لیکن آگے جی بیٹا کہنے والی ماں نہ تھی

ایک شخص کا بیٹا گم ہوگیا بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہوکر اپنی پریشانی بیان کی تو اس محفل میں سے ایک شخص نے اسے بتایا کہ فلاں جگہ بچوں کے ساتھ تیرا بیٹا کھیل رہا ہے وہ فوراً اس طرف بھاگا یہ منظر دیکھ کر آقا کریم ﷺ نے اس بلایا اور فرمایا وہاں جاکر "اے میرے بیٹے" کہہ کر مت پکارنا کہ ان بچوں میں کوئی یتیم نہ ہو جسے یہ آواز سن کر اپنے والدین کی یاد نہ آجائے۔

ماں کی محبت کیا ہوتی ہے آپ سیدہ طاہرہ عابدہ زاہدہ مخدومہ کونین سیدتنا آمنہ رضی اللہ عنہ کے وہ اشعار پڑھیں جو بوقت وصال مقام ابوا میں کہے تھے دل دہل جاتے ہیں اور آنکھوں سے آنسو نہیں تھمتے۔ پیارے آقا کریم ﷺ خواہش کا اظہار فرمارہے ہیں کہ میری ماں ہوتیں مجھے پکارتیں "یا محمد (مصطفیٰ) ﷺ" تو میں عشاء کی نماز توڑ کر جواب دیتا لبیک یا اُمی اللہ اکبر

جن کی مائیں زندہ ہیں ان کی قدر کریں، انکی خدمت کو سعادت سمجھ کر بجالائیں اور ادب واحترام کریں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ والدین کے سامنے کپڑے نہ جھاڑیں کہ بے ادبی ہے لیکن افسوس کہ ہم آج انہیں جھاڑ دیتے ہیں۔

اللہ تعالی سب کی ماؤں کو سلامت رکھے۔۔۔۔ آمین

## میاں بیوی میں ایسی محبت ہونی چاہیے

امام اصمعی کہتے ہیں

میں نے ایک اعرابی عورت دیکھی جو بولتی نہیں تھی میں نے لوگوں سے پوچھا کہ کیا یہ گونگی ہے انہوں نے کہا نہیں بلکہ اس کا شوہر اس سے بہت محبت کرتا تھا اور اس کی آواز کو بیحد پسند کرتا تھا وہ اب فوت ہوگیا ہے تو اس نے قسم کھائی کہ آج کے بعد کبھی نہیں بولوں گی۔ (اخبار النساء، ص 121)

## علم کے عاشق

عُشاقِ علم تحصیل علم میں بہت زیادہ مشغول رہتے ہیں اور یہ ہر وہ عاشق جو اپنی معشوق سے محبت

کرتا ہے اس سے زیادہ علم سے محبت کرتے ہیں ان میں کثیر تعداد ایسی ہے کہ انسانوں میں سے سب سے زیادہ خوبصورت شکل و صورت بھی اسے اپنی طرف مائل نہیں کر سکتی

زبیر بن بکار کی بیوی سے کسی نے کہا تمہارے مزے ہیں کیونکہ تمہارے شوہر کی کوئی دوسری بیوی نہیں تو اس نے اپنے شوہر کی کتابوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ مجھ پر کئی سوکنوں سے زیادہ شدید ہیں۔ (روضۃ المحبین، ص108)

* * *

علامہ یاقوت الحموی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

مدینہ منورہ کی خصوصیات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کی آب و ہوا خوشبودار ہے اس کے عطر میں ایسی مہک ہے جو اس کے علاوہ کہیں بھی نہیں۔ (خوشبوئے رسول کریم، ص57)

* * *

عشق کا معنی ہے محبت میں حد سے تجاوز کرنا اسی وجہ سے اللہ تعالی کے حق میں لفظ "عشق" کا استعمال منع ہے کیونکہ اللہ تعالی کسی شے میں افراط نہیں فرماتا۔ (روضۃ المحبین، ص46)

* * *

بہت سے محدثین اور بزرگان دین نے تجربہ کیا ہے کہ بخاری شریف کا ختم دشمن کے خوف، مرض کی شدت اور دوسری بلاؤں سے نجات میں مفید ہے۔ (اولیاء رجال الحدیث، ص75)

* * *

شیخ محقق رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔

"امید ہے کہ طلبِ علم کی برکت سے بھی کبیرہ گناہ معاف ہوجائیں" (اشعۃ اللمعات ج1 ص500)

## پھول کے بجائے کتاب دیجئے

آج نگران شوریٰ حاجی محمد عمران عطاری صاحب کا ایک بیان سن رہا تھا آپ نے بہت ہی پیاری

بات فرمائی:

کسی کو پھولوں کا ہار پہنانے کے بجائے دینی کتب دیں کہ علم دین کی تبلیغ کو فروغ ملے گا اور آپ کو ثواب بھی ملے گا لیکن یاد رہے کہ پھول دینا ناجائز بھی نہیں اور برا کام بھی نہیں ہے، میں خاص طور پر۔

* * *

مرد پر اللہ تعالی کی نعمتوں میں سے ایک نعمت سمجھدار بیوی ملنا ہے اور یہی دنیا کا بہتر متاع ہے!

(تحفۃ العروسین، ص 7)

## حکمران ایسے ہوں

جہانگیر بادشاہ کے دور میں کچھ بد مذہبوں نے شیخین کریمین رضی اللہ عنہما کے بارے میں غلط باتیں کیں تو جہانگیر بادشاہ نے ان دونوں کو سزا سنادی

آصف جاہ ملکہ نور جہاں کا بھائی تھا اپنی بہن کے پاس گیا اور کہا کہ بادشاہ سے تم سفارش کر کے ان کی سزا معاف کرائیں جب ملکہ (جو کہ بادشاہ جہانگیر کی محبوبہ بیوی تھی) وہ بادشاہ کے پاس گئی اور ان دو بد طینت قیدیوں کے بارے بات کی تو جہانگیر بادشاہ اپنے تخت سے کھڑا ہو گیا اور فارسی میں کہا جس ترجمہ کچھ یوں ہے "جانِ من میں نے آپ کو جان دی ہے ایمان نہیں دیا"

(باباجی علیہ الرحمہ کے بیان سے ماخوذ)

* * *

رسول للہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا

اس امت میں بہتر وہ ہے جس کی بیویاں زیادہ ہوں۔ (تحفۃ العروسین ص 7)

* * *

عورت کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ جنت میں حضرت آدم علیہ السلام کے سکون کے لئے حضرت حوا کی تخلیق ہوئی۔ (تحفۃ العروسین، ص 9)

اگر امت مسلمہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو ناموس رسالت ﷺ کی حفاظت کرے اور اپنے دلوں میں محبت رسول ﷺ کی شمع روشن کرے۔ باباجی علیہ الرحمہ

* * *

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

وہ مرد مسکین ہے، مسکین ہے، مسکین ہے جس کی بیوی نہ ہو اگرچہ وہ مالدار ہو۔ (مجمع الزوائد 4/252)

## دفاع سیدنا امیر معاویہ پر انعام

جب مفسر شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نے "امیر معاویہ رضی اللہ عنہ پر ایک نظر" کتاب تالیف فرمائی تو اس موقع پر سرکار نامدار مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم خواب میں تشریف لائے اور ارشاد فرمایا

تم نے میرے صحابی کی عزت بچانے کی کوشش کی اللہ تعالی تمہاری عزت بچائے گا۔

(حیات سالک، ص127)

* * *

لوح محفوظ پر امت محمدیہ کے لئے لکھا ہوا ہے یہ

امة مذنبة و رب غفور

گناہگار امت اور بخشنے والا ہے۔ (جواہر البحار 3/193)

* * *

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اگر تمہارے پاس ایسے رشتے آئیں جن کی دینداری یا اخلاق پسند ہوں تو ان سے نکاح کرلو۔

(تحفة العروسين، ص34)

* * *

# بد مذہب سے دوستی کا وبال

سیدی اعلیٰ حضرت امام غیرت و حمیت حامی سنت ماحی بدعت قاطع رگ بد مذہبیت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر عزیزی کے حوالے سے نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

ہر کہ با بدعتیان انس و دوستی پیدا کند نور ایمان و حلاوت آں ازوے برگیرند

جو شخص بد عقیدہ لوگوں سے دوستی اور پیار کرتا ہے اس سے نور ایمان سلب ہو جاتا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ 11/374)

* * *

امام طحاوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

جو شخص اصحابِ رسول، ازواج مطہرات اور اولاد اطہار کے بارے میں پاکیزہ کلمات زبان پر لاتا ہے وہ نفاق سے پاک ہے اور جو بدنصیب ان کے بارے میں بدگوئی کرتے ہیں وہ اہل ایمان کی روش سے دور ہیں (کمالات اصحابِ رسول، ص 21)

* * *

جو شخص خلفائے راشدین میں سے کسی کی خلافت پر زبان طعن دراز کرے وہ گدھے سے بھی زیادہ احمق اور گمراہ ہے۔ (کمالات اصحابِ رسول، ص50)

* * *

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی عزت و توقیر اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک دراصل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت و تکریم اور آپ کے ساتھ حسنِ سلوک ہے۔

(کمالات اصحابِ رسول، ص 27)

* * *

حضرت امام شرف الدین نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ آپ ایک عادل فاضل اور بلند مرتبہ صحابیِ رسول تھے۔

(کمالات اصحابِ رسول، ص46)

* * *

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی:

میں تمہیں اپنے اہل بیت کے بارے میں حسن سلوک کی یاد دہانی کراتا ہوں۔

(کمالات اصحابِ رسول، ص50)

* * *

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

حاجی اپنے اہل خانہ میں سے چار سو افراد کی شفاعت کرے گا حاجی گناہوں سے ایسے پاک ہو جاتا ہے جیسے اس کی ماں نے جنا تھا۔(مسند بزار، حدیث:3196)

## محبت ایسی ہونی چاہیے

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے شادی کرنے کے مقصد پر سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا:

میں نے شادی اس وجہ سے کی ہے اس سے اولاد پیدا ہو اور بروز قیامت آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی وجہ سے اپنی امت کی کثرت پر فخر کریں۔(تحفۃ العروسین، ص28)

صحابہ کرام ہر کام آقا کریم ﷺ کی محبت میں کرتے تھے اور یہی مقصود اصلی ہوتا تھا ہمیں بھی ہر کام میں ترجیح مصطفیٰ ﷺ کو اختیار کرنا چاہیے۔

* * *

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

کالی محبت کرنے والی عورت خوبصورت بانجھ سے بہتر ہے۔(تحفۃ العروسین، ص41)

* * *

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ عورتوں کو بڑے ناخن رکھنے سے منع کیا کرتے تھے۔

(تحفۃ العروسین، ص78)

بعض حکماء کہتے ہیں:

مرد عورت سے تین چیزوں عمر، مال اور حسب میں زائد ہو ورنہ عورت اسے حقیر سمجھے گی اور عورت بھی مرد سے تین چیزوں صبر، خوبصورتی اور ادب میں زائد ہو ورنہ مرد اسے اپنے سے کمتر سمجھے گا۔

(تحفۃ العروسین، ص44)

* * *

بیوی کی شان کے لئے یہی کافی ہے کہ رسول للہ ﷺ نے فرمایا تمہاری دنیا میں سے تین چیزیں پسند ہیں اور ان میں سے ایک بیویاں ہیں۔

* * *

حضرت ابوایوب سختیانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

جس نے ابوبکر رضی للہ عنہ سے محبت کی اس نے دین کا مینار قائم کرلیا، جس نے حضرت عمر فاروق رضی للہ عنہ سے محبت کی اس نے ہدایت کا راستہ روشن کیا، جس نے حضرت عثمان غنی رضی للہ عنہ سے محبت والفت کا رشتہ جوڑا اس نے اپنے آپ کو نور الہی سے منور کیا، جس نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے محبت و عقیدت کا تعلق قائم کیا اس نے ہدایت کی گرہ تھام لی اور جس نے کہا کہ تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین خیر وہدایت کے پیکر تھے وہ نفاق سے پاک اور بری ہوگیا۔

(کمالات اصحابِ رسول، ص64)

* * *

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

جو شخص اللہ سے محبت رکھتا ہے وہ قرآن مجید سے پیار کرتا ہے اور جو قرآن سے پیار کرتا ہے تو وہ مجھے عزیز رکھتا ہے اور جو محبت سے محبت کرتا ہے وہ میرے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور رشتہ داروں سے بھی محبت کرتا ہے۔

(کمالات اصحابِ رسول، ص76)

جو شخص صحابہ کرام پر طعن کرتا ہے وہ دراصل اپنے دین پر طعن کرتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ اس کا مکمل طور پر دروازہ بند کیا جائے۔(کمالاتِ اصحابِ رسول، ص63)

* * *

حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

صحابہ کرام کے پاکیزہ خونوں سے اللہ تعالی نے ہماری تلواروں کو محفوظ رکھا اب ہم اپنی زبانوں کو ان سے کیوں داغ دار کریں۔(کمالاتِ اصحابِ رسول، ص62)

* * *

نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا:

اے ابوالحسن تم اور تمہارے حامی اور تمہارے محبت کرنے والے جنت میں ہوں گے۔

(کمالاتِ اصحابِ رسول، ص91)

* * *

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی للہ عنہ تمام صحابہ کرام سے زیادہ علم والے عقل والے اور افضل تھے اور بارگاہِ رسالت ﷺ میں ان کی فضیلت و فوقیت سب سے زیادہ تھی۔

(کمالاتِ اصحابِ رسول، ص115)

* * *

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی للہ عنہ حضورِ اقدس صلی للہ علیہ وآلہ وسلّم کے بعد اس کے مجدد اعظم قرار پائے۔(کمالاتِ اصحابِ رسول، ص116)

* * *

حضرت عثمان غنی رضی للہ عنہ نے دو دفعہ ہجرت کی، دو قبلوں کی طرف نماز پڑھی اور نبی کریم صلی للہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیوں سے نکاح کا شرف حاصل کیا۔

(کمالاتِ اصحابِ رسول، ص157)

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی للہ عنہ مردوں میں سب سے پہلے ایمان لائے اور اسی وقت سے نبی کریم ﷺ کے وزیر اعظم اور صدیق اکبر قرار پائے۔ (کمالات اصحابِ رسول، ص 113)

* * *

حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
روز قیامت اظہار مردانگی کے لئے میں اپنے دوستوں سے پہلے اپنے دشمنوں کی شفاعت کروں گا۔
(کمالات اصحابِ رسول، ص 145)

* * *

حضرت ابوزرعہ نے فرمایا:
جب تم دیکھو کہ کوئی شخص کسی صحابیِ رسول ﷺ کی گستاخی کر رہا ہے تو سمجھ لو کہ وہ زندیق ہے۔
(کمالات اصحابِ رسول، ص 74)

* * *

معزز شخص اپنی بیوی کی عزت کی اسی طرح پاسداری کرتا ہے جس طرح وہ دیگر رشتہ داروں کی کرتا ہے۔ (کمالات اصحابِ رسول، ص 133)

* * *

حضرت اکرم صلی للہ علیہ وسلم امت کے دینی اور روحانی باپ ہیں کیونکہ ہر نبی اپنی امت کے لئے حیات ابدی کا سبب ہونے کی وجہ سے اس کا روحانی باپ ہوتا ہے اور اسی بناء پر اہل ایمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ (کمالات اصحابِ رسول، ص 139)

* * *

قربانی کے جانور کی عزت کرنا اور اسے پال کر موٹا تازہ کرنا اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرنا ہے۔
(تفسیر در منثور 6/46)

* * *

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

تم جب نکاح کرو تو اپنی ہم عمر عورت سے کرو۔(تحفة العروسين، ص85)

* * *

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

عید کے دن قربانی میں خرچ کرنا اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہے۔(معجم الکبیر 11/17)

* * *

انبیاء کرام، مشائخ اور اساتذہ کو اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے ہی مانا جاتا ہے یہی اللہ کا بتایا ہوا طریقہ ہے۔(ضابطہ حیات، ص17)

* * *

دشمن کا زیادہ ذکر کرکے اسے مشہور نہ کریں بلکہ گمنامی کی موت ماریں وہ ترس جائے اور خواہش کرے کہ تم اس کا نام لو۔ احمد رضا شامی صاحب

## بزرگوں کے کچھ خاص انداز

جب مقام حدیبیہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا دایاں ہاتھ عثمان غنی کا ہاتھ ہے اور بیعت لی تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دن سے میں نے کبھی سیدھے ہاتھ سے شرم گاہ کو نہیں چھوا

حضرت امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے کبھی بھی کسی شخص کی غیبت نہیں کی۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

الحمدللہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حسد جیسی بیماری سے محفوظ رکھا۔

امام اہلسنت فرماتے ہیں:

جب سے مجھے بغداد معلی کی سمت کا علم ہوا تو اس دن سے میں نے اپنے پاؤں اس سمت نہیں کیے
حضرت محدث اعظم پاکستان علامہ سردار احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں الحمدللہ آج تک میں کسی بدمذہب سے مصافحہ نہیں کیا۔
شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں:
جب سے ہوش سنبھالا ہے مجھے یاد نہیں پڑتا کہ میری نماز قضاء ہوئی ہو۔
فنافی الرسول حضرت علامہ خادم حسین رضوی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ آج تک میں نے کسی کافر کی تعریف نہیں کی اور میں نے آج رسول للہ صلی للہ علیہ وآلہ وسلم کا سفر طائف بیان نہیں کیا اور نہ ہی مجھ سے بیان کیا جا سکتا ہے

* * *

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ عرصہ دراز تک عقلیات میں پھنسے رہے مگر بالآخر اطمینان قلب صحبت ذاکرین اور نگاہ ولی سے ہوا ہے۔(ضابطہ حیات، ص27)

* * *

رسول للہ ﷺ نے فرمایا
جیسے تم ہوگے ویسے تمہارے اوپر حکمران آئیں گے۔(ضابطہ حیات، ص33)

* * *

بے شمار صحابہ سے سلاسل طریقت جاری ہوئے سب سے زیادہ سلاسل سیدنا صدیق اکبر رضی للہ عنہ سے جاری ہوئے۔(ضابطہ حیات، ص19)

* * *

سیدنا فاروق اعظم رضی للہ عنہ نے اس بات کا اعلان کر رکھا تھا کہ جو شخص تم لوگوں سے قرآن پڑھ کر بحث کرے تم اسے حدیث کے ذریعے پکڑو۔(ضابطہ حیات، ص89)

سخت مشکل اور مافوق العادت کاموں کے لئے اللہ تعالی کو منانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس کے پیاروں کا واسطہ دیا جائے اور ان کے توسل سے دعا کی جائے
صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا یہی طریقہ تھا اپنے مسائل اور مشکلات کو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کرتے اور ان کا حل چاہتے تھے۔(ضابطہ حیات، ص 41)

* * *

حبیب کریم صلی للہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں سے محبت سے پیش آنا آدھی عقل ہے۔
(ضابطہ حیات، ص106)

* * *

رسول للہ ﷺ نے فرمایا بعض علوم بھی عین جہالت ہیں۔(ضابطہ حیات، ص92)

* * *

پہلے دن مہمان کو پر تکلف کھانا کھلانا چاہیے بشرطیکہ کہ میزبان اس کی طاقت رکھتا ہو اور مہمان کے پیر دبانا مہمان نوازی میں شامل ہے۔(ضابطہ حیات، ص 151)

* * *

کنواری لڑکی کا اپنے لئے خود شوہر تلاش کرنا بے حیائی پر ہی منتج ہو گا۔
(ضابطہ حیات، ص147)

* * *

حضرت معاذ بن جبل رضی للہ عنہ قیامت کے دن علماء کے آگے آگے آئیں گے۔
(ضابطہ حیات، ص166)

* * *

حضرت عبداللہ بن عباس رضی للہ عنہما فرماتے ہیں
میں ایک ایک مسئلے کے بارے میں نبی کریم ﷺ کے تیس تیس صحابہ کرام سے پوچھا کرتا تھا۔

(ضابطہ حیات، ص173)

* * *

امام نووی فرماتے ہیں

جانور سے دودھ نکالتے وقت سارا دودھ نہ نکالو بلکہ بچھڑے کے لئے بھی چھوڑ دو اور دوہنے سے پہلے اپنے ناخن کاٹ لو۔(ضابطہ حیات، ص154)

ناخن کاٹنے کا حکم اس لیے دیا گیا تاکہ بڑے ناخنوں کے چبھنے سے جانور کو تکلیف نہ پہنچے

* * *

نبی کریم ﷺ نے جہلاء کی فتویٰ بازی کو قیامت کی نشانی قرار دیا اور صحابہ کرام جاہل مبلغین کو مساجد سے نکال دیتے تھے۔(ضابطہ حیات، ص244)

* * *

حضرت مولی علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں:

جب کسی عالم کی مجلس میں جاؤ تو عوام کو الگ سلام کرو اور عالم کو خصوصی سلام کرو۔

(ضابطہ حیات، ص181)

## ماہر فلکیات خاتون

حضرت عائشہ بنت طلحہ رحمۃ اللہ علیہا وہ جلیل القدر اور عظیم المرتبت تابعیہ ہیں جو حضرت عائشہ صدیقہ رضی للہ عنہا کی ہم شکل ہونے کے ساتھ منظورِ نظر شاگردوں میں شامل تھیں آپ سیدنا صدیق اکبر رضی للہ عنہ کی نواسی ہیں،

آپ کی مرویات صحاح ستہ میں بھی موجود ہیں، آپ حسن و جمال میں یکتا تھیں اور آپ کے شوہر بھی حضرت مصعب بن زبیر رضی للہ عنہ ایسے حسین و جمیل کہ انکی خوبصورتی پر حسد کیا جاتا تھا

آپ کا طرزِ زندگی ایسا شاہانہ کہ آپ ایک بار حج کے لیے تشریف لے گئیں تو چالیس شاہی خچروں پر سازو

سامان لادا گیا

ایسا بہت کم ہی ہوتا ہے کہ عورت کے پاس حسن و جمال اور مال و دولت بھی ہو اور اس کے ساتھ علم و عرفان کی دولت بھی حاصل ہو لیکن یہ سب خوبیوں حضرت عائشہ بنت طلحہ میں موجود تھیں آپ محدثہ ادیبہ اور عالمہ فاضلہ بھی تھیں

ایک بار ہشام بن عبدالملک میں تشریف لے گئیں تو اس نے تمام بڑے بڑے علماء کو دعوت دی کہ حضرت عائشہ بنت طلحہ آئی ہیں ان سے علمی گفتگو کریں تو علماء نے عرب کے حالات، اشعار اور واقعات کے بارے میں گفتگو کی، اس گفتگو میں آپ کا تبصرہ بڑا پر مغز اور جامع ہوتا تھا بلکہ فلکیات کے متعلق ایسی ماہرانہ انداز میں گفتگو فرمائی کہ ہر طلوع و غروب ہونے والے ستارے کا نام اور تفصیل بتائی

خلیفہ ہشام بن عبدالملک حیران رہ گیا کہ فلکیات کا علم کہاں سے حاصل کیا تو آپ نے فرمایا

یہ علم میں نے اپنی خالہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے حاصل کیا ہے۔

(عہد تابعین کی جلیل القدر خواتین، ص 11 تا 22 ملخصًا)

آپ کے والد حضرت طلحہ ان دس صحابہ کرام میں سے ہیں جنھیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے جنت کی بشارت دی تھی اور ان کی سخاوت کی وجہ سے آقا کریم ﷺ نے ان کا لقب "طلحہ سخی، طلحہ فیاض رکھ دیا تھا

## مبارک باد دیں اہل بیت کا داماد بن گیا

ایک روز حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مسجد نبوی میں تشریف لائے اور مسجد نبوی شریف بیٹھے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے فرمایا

مُجھے مبارک باد دو کہ میری شادی حضرت ام کلثوم بنت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم سے ہو گئی ہے تو صحابہ کرام خوش ہو کر مبارک باد دینے لگے پھر آپ نے سب کو مخاطب کر کے فرمایا

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے بروز قیامت میرے حسب و نسب کے علاوہ ہر حسب نسب

ختم ہو جائے گا

میری اس شادی کی سب سے بڑی خوبی یہی ہے جسے میں دنیا بھر کی نعمتوں سے عزیز جانتا ہوں اور میری خوش قسمتی ہے کہ مُجھے صحابی ہونے کے ساتھ ساتھ رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے گھرانے کا داماد ہونے کا شرف حاصل ہو گیا۔(عہد تابعین کی جلیل القدر خواتین، ص113)

صحابہ کرام کی اولین ترجیح یہی ہوتی تھی کہ کسی طرح نسبت رسول مل جائے اور یہ انہیں جان و دل سے عزیز ہوتی تھی اور اس نسبت کے اظہار پر فخر کیا کرتے تھے جیسے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو آقا کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے ابو ہریرہ کی کنیت دی تو یہی نسبت دل و جان سے پیاری ہو گئی، حضرت مولی علی رضی اللہ عنہ کو ابو تراب کہا تو آپ نے اسی کنیت کو عزیز جانا

حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کے سر پر ہاتھ پھیرا تو ساری زندگی جہاں ہاتھ لگے وہ بال نہ کٹائے اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نسبت قائم کرنے کی انوکھی ترکیب سوچی کہ داماد اہل بیت بن جاؤں کہ دنیا اور آخرت دونوں میں نسبت قائم رہے۔

اے عشق!! میں تیرے قربان

* * *

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اپنی بیگمات کو اچھا اور عمدہ لباس مہیا کرنے میں وسعت ظرفی کا مظاہرہ کرتے تھے۔(عہد تابعین کی جلیل القدر خواتین، ص208)

* * *

نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا:

حسن رضی اللہ عنہ کے لئے میری ہیبت و سیادت ہے اور حسین رضی اللہ عنہ کے لئے میری جرات و سخاوت ہے۔(اربعین حسنین، ص35)

* * *

اترجو أمة قتلت حسيناً
شفاعة جده يوم الحساب

کیا امام حسین رضی للہ عنہ کے قاتلین یہ امید رکھتے ہیں کہ روز قیامت ان کے نانا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ان کی شفاعت کریں گے۔

* * *

امام حسین رضی للہ عنہ کے قدموں سے لگنے والا مٹی کا ذرہ الیاس قادری سے کروڑوں گنا بہتر ہے اور صحابہ و اہل بیت کی محبت دل سے نکلنے لگے اس سے پہلے اللہ تعالی موت دے دے۔

(مدنی مذاکرہ دس محرم الحرام 1444)

* * *

امام حسین رضی للہ عنہ کے قدموں سے لگنے والا مٹی کا ذرہ الیاس قادری سے کئی گنا بہتر ہے۔

(مدنی مذاکرہ دس محرم الحرام 1444)

* * *

حضرت شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اے دوست اگر اللہ تعالی تمہارا حجاب (پردہ) دور فرما کر تمہیں اہل بیت کی شان اور رتبہ دیکھائے جو ان کو اللہ پاک کے نزدیک آخرت میں حاصل ہوگا تو تم ضرور دل سے ان کی غلام کی تمنا کرو گے۔

(تصفیہ مابین سنی والشیعہ، ص 58)

* * *

حضرت علامہ خادم حسین رضوی صاحب نور اللہ مرقدہ فرماتے تھے:

ہم بریلی شریف کی گلیوں سے اس وجہ سے محبت کرتے اور چومتے ہیں کہ وہاں حضورِ اقدس ﷺ کا شیر احمد رضا خان لیٹا ہوا ہے جس نے ساری زندگی دفاعِ مصطفیٰ ﷺ میں گزاری۔

((ملفوظات امام رضوی، ص 215))

حضرت خالد بن ولید کی تخلیق عزت اسلام کے لئے

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اللہ تعالی نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو پیدا ہی اس لئے فرمایا کہ آپ اہل اسلام کو عزت بخشیں، کفار کو ذلیل کریں اور انکے لشکروں کو الٹا کر رکھ دیں۔

آپ رضی اللہ عنہ مزید فرماتے ہیں:

قیامت تک خواتین بانجھ ہوگئی ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ جیسا بیٹا کسی ماں نے جنم نہیں دینا۔(ملفوظات امام رضوی، ص453)

## موضوعات کبیر

حضرت عطاء محمد بندیالوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مقالات میں لکھتے ہیں:

آجکل مدارس سے کوئی قابل مدرس پیدا نہیں ہورہے بلکہ ان سے صرف ائمہ مساجد اور خطباء پیدا ہورہے ہیں اور بندہ نے ان خطباء کا نام "موضوعاتِ کبیر" رکھا ہوا ہے یعنی لوگوں کو بے بنیاد اور غیر ضروری خطابات کرکے ان کی جیبیں خالی کرتے ہیں۔(مقالات بندیالوی 4/34)

## تخلیق ہی اس لئے ہوئی

حضرت علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب اولیاء رجال الحدیث میں نقل فرماتے ہیں:

علماء کرام نے فرمایا عظیم محدث حضرت امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کی تخلیق ہی خدمت حدیث کے لئے ہوئی ہے آپ کی بارگاہ میں جب حضرت سہل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ علیہ آتے تو عرض آپ اپنی زبان مبارک نکالیے تاکہ میں اسے چوم لوں کیونکہ آپ اس زبان سے آقا کریم ﷺ کی احادیث بیان کرتے ہیں۔

امام جرح و تعدیل حضرت یحییٰ بن معین رحمہ اللہ جن کی یہ شان ہے کہ بعد وصال اس تختہ مبارکہ پر

غسل دیا گیا جس پر سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا گیا تھا اور اس چار پائی پر جنازہ اٹھایا گیا جس پر آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر کو اٹھایا گیا تھا، آپ کے بارے میں علماء کرام نے لکھا ہے کہ آپ کی تخلیق احادیث مبارکہ کی چھان بین کے لئے ہوئی ہے کہ آپ نے حدیث اور غیر حدیث کو بالکل جدا کر دیا اور جب آپ گلی کوچوں سے گزرتے تو لوگ کہتے یہ وہ جا رہے ہیں جو احادیث کی پرکھ رکھتے ہیں۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ جنھیں نبی ملاحم صلی اللہ علیہ وسلم نے "سیف من سیوف اللہ" کا عظیم لقب دیا، آپ بارے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

اللہ تعالی نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو پیدا ہی اس لئے فرمایا کہ آپ اہل اسلام کو عزت بخشیں، کفار کو ذلیل کریں اور انکے لشکروں کو الٹا کر رکھ دیں۔ (ملفوظات امام رض وی، ص 453)

فنافی الرسول، عاشق خیر الوری امیر المجاہدین حضرت بابا جی علیہ الرحمہ کی تخلیق بھی دفاع ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہوئی کہ آپ نے ساری زندگی ناموس رسالت کے متعلق پڑھا اور بولا ہے۔

قراء سبعہ میں سے عظیم قاری قرآن حضرت نافع رحمہ اللّٰہ کے شاگرد حضرت قالون رحمہ اللّٰہ کو اللہ رب العزت نے پیدا ہی قرآن کے لیے فرمایا تھا: آپ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ آپ پیدائش بہرے تھے، آپ رحمہ اللہ کو قرآن مجید کی آواز کے علاوہ کوئی آواز سنائی نہیں دیتی تھے۔

اگر آپ کے ذہن میں اس موضوع کے متعلق مواد ہے تو ضرور آگاہ کیجیے تاکہ مستقل مضمون لکھا جا سکے۔

## علماء کو تحائف میں موبائل بھی دیں

قاری لقمان شاہد صاحب زید مجدہ فرماتے ہیں:

خدا توفیق دے تو علماء کو تسبیح کے ساتھ زیادہ میموری والے موبائل بھی ہدیہ کیا کریں تاکہ وہ کتابیں ڈاؤن لوڈ کر کے کتابیں پڑھ سکیں اور لوگوں کو پڑھا سکیں نیز سوشل میڈیا پر دین متین کی خدمت کر کے آپ

کے لئے صدقہ جاریہ کا سبب بنیں

اگر عالم کو قلم اور کاغذ خرید کر دینے والا ثواب سے محروم نہیں رہتا تو اچھی نیت سے موبائل پیش کرنے والا ثواب سے کیوں محروم رہے گا۔(تحریرات لقمان، ص87)

* * *

حضرت بشر بن حارث کو ان کے وصال کے بعد خواب میں انکے مقام کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا:

علیین میں میرے ستر درجے بلند کیے گئے اور لیکن میں پھر بھی شادی شدہ حضرات کے مقام نہیں پہنچ سکا۔(ملفوظات امام رضوی، ص179)

* * *

حضرت امیر المجاہدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے:

اپنے آئمہ کی قدر کرو کیونکہ ایک وقت ایسا بھی آئے گا کہ تم لوگ تلاش کرو گے کہ کوئی تمہیں نماز پڑھا دے لیکن کوئی بندہ بھی نہیں ملے گا جو امامت کرا سکے۔(ملفوظات امام رضوی، ص214)

## سب سے بڑا مفتی میرا استاد

حضرت باباجی علیہ الرحمہ فرماتے تھے:

میں اس وقت سب سے بڑا مفتی اپنے استاد محترم شیخ الحدیث علامہ عبد الستار سعیدی دام ظلہ العالی کو جانتا ہوں اور مجھے کوئی مسئلہ درپیش آتا ہے تو ان کو فون کرتا ہوں۔(ملفوظات امام رض وی،260)

مصلح اہلسنت مفتی اعظم پاکستان سابق چیئرمین رؤیت ہلال کمیٹی مفتی منیب الرحمٰن صاحب نے آپ کو "افتخار اہلسنّت" کا لقب دیا ہے۔

سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

سعادت مند شاگرد جتنا ہی ترقی کر لے وہ استاد پر برتری نہیں جتاتا۔

اللہ تعالی قبلہ استاد محترم سعیدی صاحب کا سایہ عاطفت تا دیر قائم رکھے۔۔۔۔آمین

* * *

جو کچھ امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے تشریحات بیان کی ہیں ان کو من وعن مان لینا ان پر عمل کرنا میرے خیال میں اہل حق اور اہلسنت ہونے کی علامت ہے جو ان تشریحات کو ماننے میں پس وپیش سے کام لے تو یقین کرلو کہ اس اہلسنت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔
(ملفوظات امام رضوی، ص240)

* * *

ایک بار ایک طالب علم نے حضرت امیر المجاہدین کی بارگاہ میں علامہ اقبال کا کلام موبائل سے دیکھ کر پڑھا تو آپ سخت ناراض ہوئے اور فرمایا:
ہمارے طلباء کو اپنے اکابرین کا کلام زبانی یاد ہونا چاہیے۔(ملفوظات امام رضوی، ص257)

* * *

حضرت علامہ خادم حسین رضوی رحمۃ اللہ علیہ کو ایک بار جیل میں برائلر مرغی کا گوشت کھانے کے لیے دیا گیا تو آپ نے فرمایا جو خود نہیں چل سکتی اسے کھا کر ہم حضور صلی للہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت و ناموس کا کام کیسے کریں گے۔(ملفوظات امام رضوی، ص282)

* * *

حضرت مفتی عبدالقیوم ہزاروی رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ مجھے قیامت کے آنے کا اس لئے بھی انتظار ہے کہ اس دن حضور تاجدار کائنات صلی للہ علیہ وسلم کے دشمن اور گستاخ جہنم میں جلیں گے تو میں انہیں چیخ و پکار کرتا ہوا دیکھوں گا تو میرا سینہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔(ملفوظات امام رضوی، ص380)

* * *

تاریخ اسلام میں دو بندوں نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے ایسی کسی بھی خاتون نہیں دیکھا جس کی طرف

دیکھنا شریعت میں منع ہے ایک حضرت سیّدنا ذوالنورین عثمان غنی رضی للہ عنہ اور دوسرے حضرت مولانا عبدالستار خان نیازی رحمۃ اللہ علیہ۔(ملفوظات امام رضوی، ص517)

## مسلمان کا سرمایہ

قاری لقمان شاہد صاحب لکھتے ہیں:

ایک شخص نے مجھے کہا دنیا جہاں کی برائیاں میرے اندر ہیں شاید ہی کوئی نیکی میں نے کی ہو لیکن میرے دل میں نبی پاک صلی للہ علیہ وسلم کی بہت زیادہ محبت ہے کیا میری بخشش ہو جائے گی

تو میں ان کی بات سن کر بے ساختہ رونے لگا اور اس کے ہاتھ چوم کر کہا:

میرے سینے سے لگ شاید تیرے سبب اللہ مجھے بخش دے!!(تحریرات لقمان، ص181)

اللہ اکبر

عاشق کو جہاں بھی محبوب سے تعلق رکھنے والی کی خوشبو محسوس ہوتی ہے تو وہ اس سمت دیوانہ وار دوڑ پڑتا ہے اور محبوب سے تعلق رکھنے والی ہر چیز کو دل و جان سے عزیز رکھتا ہے اور محبت رسول ﷺ ہی سرمایہ زیست اور زادراہ آخرت ہے

الحمدللہ مجھے بھی قاری لقمان شاہد صاحب سے اس لئے محبت ہے کہ انہیں سرکار دوعالم ﷺ سے محبت ہے اللہ کریم اس محبت کے سبب میری بخشش فرمائے

شہر گجرات سے محبت سرکار مدینہ ﷺ کے سچے عاشق حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اور قاری صاحب کی کی وجہ سے ہے اور سفر مدینہ کے بعد جس شہر کی طرف سفر کا اشتیاق رہا وہ شہر گجرات ہے

الحمدللہ عاشق صادق مفتی احمد یار خان نعیمی کی تربت پر حاضری کی سعادت حاصل ہوئی اس سفر میں قاری صاحب سے ملاقات کی کوشش کی گئی لیکن ناکام رہے اور آجکل قاری صاحب مدینہ منورہ میں موجود ہے اے کاش مدینہ منورہ میں گنبدِ خضرا کے سائے میں اس عاشق صادق سے ملاقات نصیب ہو جائے۔

امام احمد رضا خان کے فتاویٰ، امام رضوی کے ملفوظات، امام جلالی کے دلائل، مولانا الیاس قادری کے میٹھے بول اور مفتی منیب الرحمٰن صاحب کی حق گوئی کی بات ہی الگ ہے

* * *

ڈاکٹر اقبال فرماتے ہیں:

انسان دلیر تب ہوتا ہے جب اس کے سینے میں حضور تاجدار کائنات صلی للہ علیہ وسلم کا عشق آجائے۔

(ملفوظات امام رضوی، ص555)

## سیدی اعلی حضرت کی کمال ادا

سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ جب کسی مسئلے کی تحقیق فرماتے تو دعا فرماتے کہ مجھے تحقیق میں درستگی، اسلاف کی موافقت عطا فرمائے اور فرماتے خدائے برتر کی توفیق پر بھروسہ ہے

اختتامِ تحقیق پر اللہ تعالی کا شکر ادا کرتے ہوئے اسکی حمد بجالاتے ہوئے فرماتے یہ بندہ فقیر پر تقصیر پر رب نگہبان و برتر کا فیضان ہے

جب آپ اقوالِ فقہاء میں تطبیق دیتے یا کوئی تحقیق فرماتے اور آپ کی تحقیق اکابر علماء کے موافق ہوتی تو شکر بجالاتے کہ موافقت نصیب ہوئی اور اسے اپنا کمال ہونے کے بجائے یہ پیارا جملہ بولتے "یہ میرے رب کا فیض ہے جو بندہ ناچیز پر القاء ہوا"

جب بھی کسی فقیہ سے اختلاف کرتے تو سب سے پہلے اس کے لئے دعائیہ کلمات ادا کرتے تھے۔

## عورتوں کا شہر

حضرت امام حموی رحمۃ اللہ علیہ امام نسائی کے شہر کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

جب اہل اسلام مجاہدین نے اس شہر پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا تو اس شہر والوں کو معلوم ہو گیا کہ مجاہدین حملہ کرنے والے ہیں تو وہ سب کے سب بھاگ گئے جیسے ہی مجاہدین اسلام یہاں پہنچے تو دیکھا کہ صرف

عورتیں ہیں مجاہدین نے کہا کہ ہمیں عورتوں سے لڑنا منع کیا گیا ہے اور مرد ہیں نہیں تو اس دن سے اس شہر کا نام ہی "مدینۃ النساء" عورتوں کا شہر پڑ گیا۔

(ملفوظات امام رضوی، ص565)

* * *

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جو وظیفہ پڑھے اور نماز نہ پڑھے، فاسق و فاجر مرتکب کبائر ہے۔

اُس کا وظیفہ اس کے منہ پر مارا جائے گا، ایسوں ہی کو حدیث میں فرمایا:

بہت سے لوگ قرآن پڑھتے ہیں اور قرآن انھیں لعنت کرتا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد6، صفحہ 223)

* * *

حضرت بشر حافی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

سارے لوگوں کو توبہ کی توفیق مل جاتی ہے مگر اصحابِ رسول پر تنقید کرنے والوں کو نہیں ملتی کیونکہ اللہ تعالی نے توبہ کی توفیق ان سے سلب کرلی ہے۔

(تحریرات لقمان، ص168)

محفوظ سدا رکھنا شاہ بے ادبوں سے
کبھی ہم سے بھی سرزد نہ بے ادبی ہو

* * *

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

دیکھا گیا ہے کہ ماں باپ کو ستانے والا دنیا میں بھی چین سے نہیں رہتا، دربدر پھٹکارا پھرتا ہے اور ماں باپ کا خدمت گار دنیا میں عیش، چین اور عزت پاتا ہے

یہ میرا خود اپنا تجربہ ہے (مراۃ المناجیح جلد6 صفحہ 372)

# خیر خواہ امت الیاس قادری

تاریخ گواہ ہے کہ جہاں علماء کرام نے تبلیغی فرائض ادا کیے وہیں مفاد عامہ اور مملکتی امور میں بھی ید طولی رکھتے تھے اور اپنی خدمات سرانجام دیں ان کا مقصد محبوب کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی محبوب امت کی خدمت کرنا تھا جیسے حضرت امام ابو یوسف فقیہ محدث ہونے کے ساتھ ساتھ قانون دان، ماہر اقتصادیات و معاشیات تھے اور چیف جسٹس کا عہدہ بھی سنبھالا، حضرت امام شعبی بھی اسلامی سلطنت کے خلیفہ کو مفید مشوروں سے نوازتے رہے، عالمگیر بادشاہ نے بھی ہمیشہ اپنے استاد عظیم فقیہ مفسر ملا جیون رحمۃ اللہ علیہ کی طرف مراجعت کی، بتانے کا مقصد یہ ہے کہ بزرگان دین نے تبلیغ بھی کی اور میدان جہاد میں مجاہد بھی رہے اور مشکل اوقات میں امت مسلمہ کی مدد بھی کی اور مشکل سے باہر بھی نکالا۔

انہیں اسلاف کے نقش قدم پر چلنے والے بقیۃ السلف یادگار اسلاف نباض ملت اسلامیہ و خیر خواہ امت حضرت علامہ مولانا الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ جیسی عظیم شخصیت موجود ہیں جنھوں نے امت مسلمہ کی ہر طرح کی راہنمائی کی چاہے نظریاتی ہو یا جغرافیائی ہر میدان میں صف اول میں نظر آئے جب لادینیت عروج پر کرنے لگی نوجوان لندن و پیرس کے خواب سجانے لگے تو انہوں نے ہزاروں نہیں لاکھوں افراد کا رخ جانب مدینہ طیبہ موڑ دیا اور انہیں سنتوں کا پابند بنا دیا اور جب کوئی ناگہانی آفات آئی یا کسی وبا نے سر اٹھایا تو اس وقت اس مرد مجاہد نے علم اٹھایا اور سالار قافلہ بن گئے۔

2019 میں جب کرونا وائرس نے تمام دنیا میں تباہی پھیلائی اور ملک پاکستان میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی تو اس وقت آپ کے حکم پر لاکھوں افراد کی مدد کی گئی اور اس وائرس کے دوران تھیلیسیمیا کے بچوں کے لئے ہزاروں کی تعداد میں خون کی بوتلیں مہیا کی گئیں۔

پھر جب ماحولیاتی تبدیلی کی وارننگ ہوئی کہ فیکٹریاں اور شہری آبادی بڑھتی جارہی ہے اور درخت کم ہوتے جارہے ہیں تو آپ نے اپنے مریدین و معتقدین و متعلقین کو ایک ارب درخت لگانے کا ہدف دیا

ایک نعرہ لگایا "پودا لگانا ہے درخت بنانا ہے" اور الحمدللہ اب تک دینی وفلاحی تنظیم دعوت اسلامی بیس لاکھ درخت لگا چکی ہے۔

جب مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ ڈالی تو آپ نے اپنے حج کی رقم بھی عوام کی مدد کے لیے پیش کردی اور ہر اس بندے جو کسی تنظیم، فیکٹری یا کارخانہ کا مالک ہے سے دس فیصد تنخواہ بڑھانے کی اپیل کی جس پر دعوت اسلامی نے کم وبیش 45000 اجیروں کی تنخواہ میں دس فیصد اضافہ کردیا۔

اب حالیہ سیلاب نے وطن عزیز پاکستان میں تباہی مچائی ہوئی ہے جس کی وجہ سے لاکھوں خاندان بے گھر ہوئے تو ان حالات میں دعوت اسلامی کا شعبہ FGRF سیلاب زدگان کی امداد خیموں، راشن، نقدی رقم اور پکے پکائے کھانے کی صورت میں کررہا ہے اور امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے بطور ترغیب اپنے اس سوٹ جس کو 2 ستمبر یوم دعوت اسلامی کے موقع پر پہننا تھا اس کی رقم بھی سیلاب زدگان کی امداد کے لئے پیش کردی تاکہ سب مسلمان بڑھ چڑھ کر حسب توفیق سیلاب زدگان کی مدد کریں اور پاک فوج اور دعوت اسلامی ایک ساتھ ملکر کام کریں گے اور امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے حکم دیا کہ جو 2 ستمبر کو مدنی قافلوں نے سفر کرنا تھا وہ سیلابی علاقوں کی طرف سفر کریں اور سیلاب متاثرین کی امداد کریں۔

اللہ تعالی مرشد کامل کا سایہ عاطفت تادیر قائم رکھے اور ملک پاکستان کو ہر طرح کی زمینی وآسمانی بلیات سے اپنی حفظ وامان میں رکھے۔۔۔۔آمین

## عقیدہ ختم نبوت اور دعوت اسلامی

الحمدللہ علی احسانہ دعوت اسلامی ہمیشہ باطل قوتوں کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہوئی اور نگاہ مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر میدان میں سرخرو رہی

دعوت اسلامی نے ہر فتنے کا تعاقب کیا اور اسے صفحہِ ہستی سے مٹا دیا، ایسے دیرپا اور ٹھوس اقدامات کیے کہ آنے والی نسلوں تک اسکا اثر رہے گا

ابھی حالیہ دو تین سالوں میں دیکھ لیجیے کہ دعوت اسلامی نے کیسے کارنامے انجام دیئے کہ اہل سنت کی صفوں میں چھپی بہت ساری کالی بھیڑیں باہر نکل آئیں

اب ختم نبوّت کے حوالے سے ملاحظہ فرمائیں کہ دعوت اسلامی نے کیا اقدامات کیے ہیں:

دعوت اسلامی نے اپنے اجتماعات میں بیانات میں جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی لیا ہے وہاں "آخری نبی" بولنے کی ہدایت کی ہے کہ یہ الفاظ ضرور ہوں۔

اپنی کتب میں اس لفظ کا اضافہ کرنا شروع کر دیا۔

مدنی مذاکرہ میں بھی سیدی امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ جب بھی پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتے تو "آخری نبی" ضرور کہتے ہیں۔

دعوت اسلامی ختم نبوت کورس بھی شروع کر رہی ہے اور عقیدہ ختم نبوت کو تفصیلاً بیان کیا جائے گا کہ عقیدہ ختم نبوت ہے کیا اس کی حساسیت کیا ہے

اس لئے وقت کی اہم ترین ترجیحات میں سے یہ کہ ہر فتنہ کے خلاف دیرپا اور ٹھوس اقدامات کیے جائیں تاکہ اس کا فائدہ ہم تک محدود نہ ہو بلکہ آنے والی نسلوں تک منتقل ہو۔

اللہ تعالی ہمیں پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے دعوت اسلامی میں استقامت عطا فرمائے۔

## امام احمد رضا خان کی پہلی تقریر

سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ چھ سال کی عمر میں ربیع الاول کے مبارک مہینے میں منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور بہت بڑے مجمع کے سامنے پہلی تقریر فرمائی جس میں کم و بیش دو گھنٹے ذکر حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر علم و عرفان کے دریا بہائے اور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر مبارک سے اپنی زبان کو معطر اور سامعین کے قلوب کو منور فرمایا

(مجدد اسلام، ص 41)

* * *

# عورتوں کو تین چیزوں سے بچاؤ

مفتی احمد یار خان نعیمی فرماتے ہیں:

تین چیزوں ناول، کالج اور تھیٹر و سینما (مفتی صاحب نے اپنے دور کے حساب سے لکھا ہے لیکن آجکل موبائل فون اور ٹی وی بھی اسی میں شامل ہے) سے اپنی لڑکیوں اور بیویوں کو بہت بچاؤ یہ تین چیزیں لڑکیوں کے لئے زہر قاتل ہیں اس وقت لڑکیوں میں خوشی اور آزادی ان تینوں کی وجہ سے ہے کوشش کریں کہ لڑکیاں حیاء دار اور ادب والی بنیں تا کہ تا کہ ان کی اولاد میں بھی یہ اوصاف پائے جائیں ڈاکٹر اقبال فرماتے ہیں بے ادب ماں باادب جن نہیں سکتی۔ (اسلامی زندگی، ص 85)

# ہماری اردو کتابیں:

## (1) بہار تحریر-عبد مصطفی آفیشل

علمی تحقیقی اور اصلاحی تحریروں پر مشتمل ایک گلدستہ جس کے اب تک چودہ حصے شائع ہو چکے ہیں۔ ہر حصے میں پچیس تحریریں ہیں جو مختلف موضوعات پر ہیں۔

## (2) اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی حوالوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا جائز نہیں ہے۔

## (3) اذان بلال اور سورج کا نکلنا-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک واقعے کی تحقیق پیش کی گئی ہے جس میں حضرت بلال کے اذان نہ دینے پر سورج نہ نکلنے کا ذکر ہے۔

## (4) عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی احباب کے مضامین شامل کیے گئے ہیں جو عشق مجازی کے تعلق سے ہیں، عشق مجازی کے مختلف پہلوؤں پر یہ ایک حسین سنگم ہے۔

## (5) گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!-عبد مصطفی آفیشل

اس مختصر سے رسالے میں گانے بجانے کی مذمت پر کلام کیا گیا ہے اور گانوں کے کفریہ اشعار بیان کئے گئے ہیں جسے پڑھ کر کئی لوگوں نے گانے بجانے سے توبہ کی ہے۔

## (6) شب معراج غوث پاک-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک مشہور واقعے کی تحقیق بیان کی گئی ہے جس میں حضرت غوث اعظم کی شب معراج ہمارے نبی علیہ السلام سے ملنے کا ذکر ہے۔

## (7) شب معراج نعلین عرش پر-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک واقعے کی تحقیق پیش کی گئی ہے جس میں معراج کی شب حضور نبی کریم علیہ السلام کا نعلین پہن کر عرش پر جانے کا ذکر ہے۔

## (8) حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں حضرت اویس قرنی کے اپنے دندان شہید کر دینے والے واقعے کی تحقیق بیان کی گئی ہے اور ساتھ یہ بھی کہ اللہ کے آخری رسول علیہ السلام کے دندان شہید ہوئے تھے یا نہیں اور ہوئے تو اس کی کیفیت کیا تھی اور کئی تحقیقی نکات شامل بیان ہیں۔

## (9) ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ مجموعہ ہے ان فتاوی کا جو حضرت علامہ مفتی وقار الدین قادری علیہ الرحمہ نے ڈاکٹر طاہر القادری کے لیے لکھے ہیں، یہ فتاوی ڈاکٹر طاہر القادری کی گمراہی ثابت کرتے ہیں۔

## (10) مقرر کیسا ہو؟-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں آپ پڑھیں گے کہ تقریر کرنے کا اہل کون ہے، یہ کس کے لیے جائز ہے اور ایک مقرر کے اندر کون کون سی باتیں ہونی چاہییں۔

## (11) غیر صحابہ میں ترضی-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ صحابہ کے علاوہ بھی ترضی (یعنی رضی اللہ تعالی عنہ) کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

## (12) اختلاف اختلاف اختلاف-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اہل سنت میں موجود فروعی اختلافات کے حوالے سے ہے، اس میں اس بات کا بیان ہے کہ جب کبھی علمائے اہل سنت کے مابین کوئی مسئلہ اختلافی ہو جائے تو اس میں کیسی روش اختیار کی جانی چاہیے۔

## (13) چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ-عبد مصطفی آفیشل

واقعات کربلا کے حوالے سے اہل سنت میں بے شمار واقعات ایسے آ گئے ہیں جو شیعوں کی پیداوار ہیں، اس رسالے میں ہم نے چند واقعات کی تحقیق پیش کی ہے جو کہ اپنی نوعیت کا منفرد کام ہے، اس تحقیقی رسالے میں کئی علمی نکات مرقوم ہیں۔

## (14) بنت حوا (ایک سنجیدہ تحریر)-کنیز اختر

عورتوں کی زندگی میں پیدائش سے لے کر نکاح اور پھر بعدہ کے معاملات کی اصلاح کے لیے اس رسالے کو ایک الگ انداز میں لکھا گیا ہے۔

## (15) سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)-عبد مصطفی آفیشل

اسلام میں جنسی تعلقات اور اس حوالے سے جدید مسائل پر یہ رسالہ بڑے ہی عام فہم انداز میں لکھا گیا ہے اور آسان ہونے کے ساتھ ساتھ یہ رسالہ دلائل سے بھی مزین ہے۔

## (16) حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق-عبد مصطفی آفیشل

حضرت ایوب علیہ السلام کے متعلق مشہور واقعات کی تحقیق پر یہ رسالہ لکھا گیا ہے، کئی حوالوں سے اصل روایات اور ان کی کیفیت کو انبیا کی عظمت کو مد نظر رکھتے ہوئے بیان کیا گیا ہے۔

## (17) عورت کا جنازہ-جناب غزل صاحبہ

عورت کے جنازے کو کون کون دیکھ سکتا ہے؟ کون کون کندھا دے سکتا ہے؟ کیا شوہر کندھا نہیں دے سکتا؟ اور ایسے کئی سوالات کے جوابات آپ کو اس رسالے میں ملیں گے۔

## (18) ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی-عبد مصطفی آفیشل

ایک عاشق کی بڑی دل چسپ کہانی ہے جس میں مزاح ہے، تفریح ہے، سبق ہے اور عبرت ہے۔ اس واقعے کو علامہ ابن جوزی کی کتاب ذم الھوی سے لیا گیا ہے۔

## (19) آئیے نماز سیکھیں-عبد مصطفی آفیشل

اس کتاب میں نماز پڑھنے اور اس سے متعلق زیادہ سے زیادہ مسائل کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اصطلاحات کو آسان انداز میں بیان کیا گیا

ہے،اس کے اگلے حصوں پر بھی کام جاری ہے۔

### (20)قیامت کے دن لوگوں کو کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں اس بات کی تفصیل بیان کی گئی ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کو ماں کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا یا باپ کے نام سے

### (21)محرم میں نکاح-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں بیان کیا گیا ہے کہ ماہ محرم الحرام میں بھی نکاح جائز ہے اور اسے ناجائز کہنا بالکل غلط ہے، محرم میں غم منانا یہ کوئی اسلامی رسم نہیں اور چاہے گھر بنانا ہو یا مچھلی، انڈہ اور گوشت وغیرہ کھانا سب محرم میں جائز ہیں۔

### (22)روایتوں کی تحقیق (پہلا حصہ)-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اہل سنت میں مشہور روایتوں کی تحقیق پر مشتمل ہے،اس میں روایتوں کی تحقیق بیان کی گئی ہے۔صحیح روایتوں کی صحت پر اور باطل روایتوں کے موضوع و بے اصل ہونے پر دلائل پیش کیے گئے ہیں،اس کے اور بھی حصوں پر کام جاری ہے۔

### (23)روایتوں کی تحقیق (دوسرا حصہ)-عبد مصطفی آفیشل

یہ روایتوں کی تحقیق کا دوسرا حصہ ہے،اس کے اور بھی حصوں پر کام جاری ہے۔

### (24)بریک اپ کے بعد کیا کریں؟-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ ان نوجوانوں کے لیے لکھا گیا ہے جو عشق مجازی میں دھوکا کھا کر اپنی زندگی کے سفر کو جاری رکھنے کے لیے راہ تلاش کر رہے ہیں۔

### (25)ایک نکاح ایسا بھی-عبد مصطفی آفیشل

یہ ایک سچی کہانی ہے، ایک نکاح کی کہانی،اس میں جہاں اسلامی طریقے سے نکاح کو بیان کیا گیا ہے وہیں اس پر عمل کی کوشش بھی کی گئی ہے، ہے تو یہ ایک کہانی پر اس میں آپ تحقیقی نکات بھی ملاحظہ فرمائیں گے۔

### (26)کافر سے سود-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں آپ پڑھیں گے کہ ایک کافر اور مسلمان کے درمیان سود کی کیا صورتیں ہیں؟ اور ساتھ ہی لون، بینک اور ڈاک سے ملنے والے منافع پر علمائے اہل سنت کی تحقیق بھی شامل رسالہ ہے۔

### (27)میں خان تو انصاری-عبد مصطفی آفیشل

اسلام میں قوم، ذات اور برادری وغیرہ کی اصل پر یہ ایک تحقیقی کتاب ہے،اس مساوات کو قائم کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے، کفو کے مسئلے پر تحقیقی مواد بھی شامل کتاب ہے۔

### (28)روایتوں کی تحقیق (تیسرا حصہ)-عبد مصطفی آفیشل

یہ روایتوں کی تحقیق کا تیسرا حصہ ہے،اس کے دو حصوں کا ذکر ہم کر آئے ہیں،اس کے چوتھے حصے پر کام جاری ہے۔

### (29)جرمانہ-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ مالی جرمانے کے متعلق لکھا گیا ہے۔مالی جرمانہ فقہ حنفی میں جائز نہیں ہے اور اسے دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔

### (30)لاالہ الااللہ، چشتی رسول اللہ ؟-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اولیا کی ایک خاص حالت کے بیان میں ہے جسے "سکر" اور "شطحیات" وغیرہ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس تعلق سے اہل سنت کے معتدل موقف کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ ان کے لیے دعوت فکر ہے جو افراط و تفریط کے شکار ہیں۔

### (31)تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام-عرفان برکاتی

یہ اعلی حضرت، امام احمد رضا بریلوی کی کتاب شمول الاسلام پر تخریج ہے۔

### (32)اصلاح معاشرہ (منتخب احادیث کی روشنی میں)-عرفان برکاتی

اس کتاب میں اصلاح معاشرہ کے لیے احادیث کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اصلاح معاشرہ کے حوالے سے یہ ایک اچھی کتاب ہے۔

### (33)کلام عبید رضا-عبد مصطفی آفیشل

یہ الحاج اویس رضا قادری پاکستانی کے کلام کا مجموعہ ہے۔

### (34)مسائل شریعت (جلد 1)-سید محمد سکندر وارثی

اس کتاب میں تقریباً سات سو سوال جواب ہیں۔ روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے مسائل کثرت سے موجود ہیں۔ فقہ حنفی کی روشنی میں مسائل کو بڑے اچھے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

### (35)اے گروہ علما کہہ دو میں نہیں جانتا- مولانا حسن نوری گونڈوی

یہ مختصر سا رسالہ ایک اہم پیغام پر مشتمل ہے کہ علما و عوام سب کو چاہیے کہ لاعلمی کا اعتراف کرنے کی عادت ڈالیں اور جہاں علم نہ ہو وہاں تکلف کر کے جواب نہ دیتے ہوئے کہہ دیا جائے کہ میں نہیں جانتا۔

### (36)سفرنامہ بلاد خمسہ -عبد مصطفی آفیشل

یہ ایک سفرنامہ ہے، ہندستان کے پانچ بلاد کے سفر کے احوال پر مشتمل ہے۔ اس کے مطالعے سے جہاں آپ پانچ بلاد کے متعلق معلومات حاصل کریں گے وہیں کئی علمی نکات بھی آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔

### (37)منصور حلاج۔ عبد مصطفی آفیشل

یہ مختصر سا رسالہ حضرت منصور حلاج رحمہ اللہ کے حالات پر ہے جس میں علمائے اہل سنت کی تحقیق کو بیان کیا گیا ہے اور حضرت منصور حلاج کے بارے میں رکھے جانے والے نظریات کو پیش کر کے جائزہ لیا گیا ہے۔

### (38)مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں

اس رسالے میں علامہ وقار رضا القادری المدنی سلمہ الباری نے امام احمد بن حنبل کے صحابہ کرام کے متعلق نظریات کو پیش کیا ہے اور حضرت امیر معاویہ کے حوالے سے بھی کلام کیا گیا ہے۔

### (39)مفتی اعظم ہند اپنے فضل و کمال کے آئینے میں۔ مولانا محمد ثقلین ترابی نوری، مولانا محمد سلیم رضوی

یہ کتاب شہزادۂ اعلی حضرت، حضور مفتی اعظم ہند کی سیرت اور کردار پر لکھا گیا ہے۔

## (40)سفرنامہ عرب۔ مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی

یہ مفتی خالد ایوب مصباحی کا ملک عرب کے سفر کے دوران لکھا گیا سفرنامہ ہے۔

## (41)تحریرات لقمان - علامہ قاری لقمان شاہد

مختلف موضوعات پر مشتمل یہ نہایت عمدہ کتاب ہے۔ اس کتاب کو سیکڑوں کتابوں کا نچوڑ کہا جا سکتا ہے۔ یہ اصل میں علامہ لقمان شاہد صاحب کی فیس بک پر تقریباً 8 سال کی گئی پوسٹوں کا مجموعہ ہے۔

## (42)من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق - زبیر جمالوی

یہ رسالہ مشہور روایت "من سب نبیا فاقتلوہ" کی تحقیق پر لکھا گیا ہے جس میں اس روایت کی سند پر تحقیقی کلام کیا گیا ہے۔

## (43)ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت۔ مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی

اس رسالے میں ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت بیان کی گئی ہے۔ اس قدر کتابیں ڈاکٹر صاحب نے نہیں لکھی ہیں بلکہ دوسروں کی محنتوں کو اپنے نام کیا ہے۔

## (44)فرضی قبریں۔ عبد مصطفی آفیشل

اس کتاب میں علمائے اہل سنت کے 20 سے زائد حوالوں سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ فرضی قبریں، مزارات وغیرہ بنانا اور ان کے ساتھ اصل جیسے معاملات کرنا حرام ہے۔

## (45)سنی کون؟ وہابی کون؟۔ عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ بہت عام فہم زبان میں لکھا گیا ہے تاکہ سنی اور وہابی کے درمیان اصل اختلاف کی نوعیت ہر کوئی سمجھ سکے۔

## (46)علم نور ہے۔ محمد شعیب جلالی عطاری

اس میں علم دین کے فضائل، علم کے حصول اور علم دین کے فروغ کے حوالے سے قرآن و سنت سے فضائل بیان کیے گئے ہیں۔

## (47)یہ بھی ضروری ہے۔ محمد حاشر عطاری

یہ رسالہ تبلیغ دین کی اہمیت پر لکھا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ "یہ (تبلیغ دین) بھی ضروری ہے"

## (48)مومن ہو نہیں سکتا۔ فہیم جیلانی مصباحی

یہ رسالہ تین حدیثوں کی شرح پر مشتمل ہے جو ان الفاظ کے ساتھ روایت کی گئی ہیں کہ "تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن ہو نہیں سکتا...الخ"

## (49)جہان حکمت۔ محمد سلیم رضوی

یہ کتاب اولیائے کرام کے اقوال پر مشتمل ہے۔ کئی کتابوں میں سے منتخب اقوال کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔ جذبے کو بیدار کرنے کے لیے اور کئی امور میں ان اقوال کا مطالعہ بہت مفید ہے۔

## (50) ماہ صفر کی تحقیق۔ مولانا محمد نیاز عطاری

اس رسالے میں ماہ صفر کے حوالے سے جو غلط فہمیاں عام ہیں ان کی اصلاح کی گئی ہے۔

## (51) فضائل و مناقب امام حسین۔ ڈاکٹر فیض احمد چشتی

اس کتاب میں امام حسین رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب بیان کیے گئے ہیں اور ساتھ میں واقعۂ کربلا پر بھی بیان موجود ہے۔

## (52) شان صدیق اکبر بزبان محبوب اکبر۔ امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ

اردو ترجمہ، تشریح اور تخریج ابو حامد عمران رضا عطاری المدنی نے کی ہے۔

## (53) تحریرات بلال۔ مولانا محمد بلال ناصر

یہ کتاب مولانا محمد بلال ناصر کی تحریروں کا مجموعہ ہے۔ مختلف موضوعات پر تحریریں آپ اس میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

## (54) معارف اعلی حضرت

اس کتاب میں کئی لکھاری حضرات کے مضامین کو شامل کیا گیا ہے۔ اعلی حضرت رحمہ اللہ تعالی کی سیرت اور ان کے اوصاف پر یہ ایک بہترین کتاب ہے۔

## (55) نگارشات ہاشمی۔ مولانا محمد بلال احمد شاہ ہاشمی

یہ کتاب مولانا محمد بلال شاہ ہاشمی کی تحریروں کا مجموعہ ہے۔ مختلف موضوعات پر تحریریں آپ اس میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

## (56) ماہنامہ التحقیقات۔ ربیع الاول 1444ھ کا شمارہ

یہ ایک ماہنامہ ہے جو دار التّحقیقات انٹرنیشنل کی خوب صورت کاوش ہے۔ مختلف موضوعات پر تحقیقی مضامین اس میں شامل کیے گئے ہیں۔

## (57) حضرت امیر معاویہ پہلی تین صدیوں کے اسلاف کی نظر میں۔ مبشر تنویر نقشبندی

50 سے زیادہ باحوالہ اقوال وفرامین؛

کیا فرماتے ہیں پہلی تین صدیوں کے اسلاف حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں؟ جانیں اس کتاب میں

## (58) زر خانۂ اشرف۔ محمد منیر احمد اشرفی

یہ کتاب محمد منیر احمد اشرفی کی تحریروں کا مجموعہ ہے۔ 700 سے زیادہ علمی اور اصلاحی تحریروں کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔ آخر میں ایک باب الگ سے بنایا گیا ہے جس میں مختصر تحریریں اور اقوال موجود ہیں۔

## (59) حضرت خضر علیہ السلام۔ ایک تحقیقی جائزہ

حضرت خضر علیہ السلام کون ہیں؟ نبی ہیں؟ فرشتے ہیں؟ ولی ہیں؟ ان کا نام کیا ہے؟ وغیرہ پر ایک تحقیقی پیشکش

## (60) ایمان افروز تحاریر۔ محمد ساجد مدنی

1200 سے زائد تحریروں کا مجموعہ؛ یہ سب مطالعے کے دوران نوٹ کیے گئے ہیں۔

# DONATE

## ABDE MUSTAFA OFFICIAL

**TO DONATE :**

Account Details :
**Airtel Payments Bank**
Account No.: 9102520764
(Sabir Ansari)
IFSC Code : AIRP0000001

SCAN HERE



PhonePe G Pay Paytm 9102520764

**OUR DEPARTMENTS:**

enikah
E NIKAH MATRIMONIAL SERVICE

SABIYA
SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

BOOKS r
ROMAN BOOKS

PS graphics
PURE SUNNI GRAPHICS
GRAPHIC DESIGNING DEPARTMENT

ACAG MOVEMENT
TO CONNECT AHLE SUNNAT




E NIKAH
SABIYA
ROMAN BOOKS

/abdemustafaofficial
for more details WhatsApp on **+919102520764**




1200 سے زائد تحریروں کا مجموعہ

یہ سب مختلف کتب کے مطالعے کے
دوران نوٹ کیے گئے ہیں۔

## ABOUT ABDE MUSTAFA OFFICIAL

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. It was started by some people of Hazaribagh, Jharkhand (India) and now many people and organizations from india and outside are working with us. At first we started weekly gatherings and we used to invite Islamic scholars and people every week. After a couple of months we started to organize big conferences and procession in Miladun Nabi.

At the same time, work on the media was also going on. We started blogging and people started to send their feedback from which we felt it was needed a lot. Love and support of people helped us moved forward and now by the Taufiq from Allah, we're working on multiple departments. Read more about us... visit **abdemustafa.in.**